منتخبات هندي

هندي زبان كي طالبون كي فايدي كي واسطي

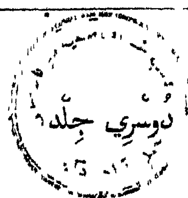
انتخاب كيا هوا

جان شيكسپير كا

سنه ايك هزار آٹھ سَي اٹھتيس عيسوي مين

مطابق سنه باره سَي چوّن هجري كي

تيسري دفعه سرِنو سي چھاپا گيا



دوسري جلد

LONDON:

Printed by J. L. COX and SONS, 75, Great Queen Street,

Lincoln's-Inn-Fields.

1838.

یہہ اِنْتخاب کیا گیا ھَی کِتاب آرایِشِ محفِل میں سی کِہ جو اکْثرِیّہ مُشْتمِل ھَی مَضْمُونِ خُلاصَۃُ التَّوارِیخ پر

صُوبۂ دارُ الْخِلافتِ شاہ جہان آباد "ھِنْدِي فارْسِي کِي تارِیخون سی یُون معْلُوم ھوتا ھَي کِہ شَہْرِ ھسْتِناپُور گنگا کي کِناري پر اگْلي زماني میں تخْتگاہ ھِنْدُوسْتان کي بادْشاھون کِي تھا وُسْعت و رَونق بھِي اُسْکي اُس عصْر میں حدّ سي باھر تھِي زبان اُسْکي بیَان سي قاصِر ھَي اگرْچہ اب بھِي نِہایَت آباد ھَي لیکن جَیسا پانْڈوون اور کَوروون کي وَقْت میں بسْتا تھا سو کہان جب کِہ دونون فِرْقون میں بکھیڑي ھُوئِي اَور بھُوٹ پڑِي تب پانْڈوون ني اِس مُلْک کو چھوڑا اَور شَہْرِ اِنْدرْپرسْت کِہ جمْنا کي کِناري پر تھا اُس میں آئي بلْکِہ اپْنا دارُ السَّلْطنت بھِي اُسِي کو ٹھہْرایا بعْد ایک مُدّت کي راجا اَنَنگپال تونْوَر نِي بیر بِکْرماجِیت کي چار سَو چالِیس سن مین اِنْدرْپرسْت کي نزدِیک شَہرِ دِھلِي کو آباد کِیا اَور ایک ھزار کُچھ اُوپر دو سَو سن مین بِکْرماجِیت کي راجا پِتھَورا نے ایک قلْعہ و شہْر اپْني نام کا بنایا چُنانْچہ سُلْطان قُطْبُ الدِّین اِیبک و سُلْطان

شمس الدین التمش نے بعد اسکے اپنا رہنا اس مین مقرر کیا مگر سلطان غیاث الدین بلبن نے ایک اور قلعہ چھ سو چھیاسٹھ ہجری مین بنا کیا اور اسکا نام مرزغن رکھا پھر سلطان معز الدین کیقباد نے سن چھ سو چھیاسی مین جمنا کے کنارے ایک اور شہر پر فضا و عمارات اسکی دلکشا آباد کیا نام اسکا کیلوکڑھی رکھا اسیکی امیر خسرو نے قران السعدین مین تعریف کی ہی بعد از آن سلطان جلال الدین خلجی نے شہر کوشک لعل اور سلطان علاء الدین نے کوشک سبز بساکر اپنا اپنا ہر ایک کو دار السلطنت کیا پھر سلطان غیاث الدین تغلق شاہ نے سن سات سو پچیس ہجری مین شہر تغلق آباد کی تعمیر کی پھر اسکے بیتے سلطان محمد فخر الدین جونان نے ایک اور ملک کی بنیاد ڈالی اور ہزار ستون کا ایک قصر بنایا سواے اسکے اور بہی مکانات سنگ رخام کے پاکیزہ پر فضا بنائے پھر سلطان فیروز شاہ نے سن سات سو پچپن ہجری مین شہر فیروز آباد نہایت وسعت و عظمت کے ساتھ بسایا اور جمنا کو کاٹ کر اسکے نیچے لایا ساتھ اسکے تین کوس کے فاصلے پر ایک اور محل معہ منارہء جہان نما بنایا چنانچہ وہ منارہ ابتک قایم ہی عوام الناس اسکو فیروز شاہ کی لاٹ کہتے ہین بعد اسکے سلطان مبارک شاہ نے مبارک آباد آباد کیا اور نو سو اتہتیس ہجری مین ہمایون بادشاہ نے قلعہء

اندرپرست کي مرمّت و تعمیر کرکي دین پناه نام رکها اور اپني تخت گاه مُقرّر کیا پهر شیر شاه پٹهان ني کُوشک سبز کو اُجاڑکر ایک اور شهر بسایا اور اُسکي بیٹي سلیم شاه ني سلیم گڑه بنایا ابتلک بهي وُه شاهجهان آباد مین جمُنا کي اندر قلعهٔ ارک کي سامهني موجُود هي اگرچه هر ایک ني اُن پادشاهون مین سي ایک ایک شهر بساکر اپنا دارُ السّلطنت مُقرّر کیا لیکن هندُوستان کي بادشاهون کي تخت گاه مُلک بمُلک دلّي هي مشهُور هي پهر سن ایک هزار اٹهتالیس هجري مین مُطابق بارهوین برس جُلُوسي کي شاهجهان صاحب قران ثاني ني دلّي کي قریب ایک شهر بُنیاد کیا اور شاهجهان آباد اُسکا نام رکها اُسکي خُوش نیّتي سي اُس مُلک ني یهه رونق اور آبادي پکڑي که جتني مُلک اگلي بادشاهون کي لکهني مین آئي تهي گُم نام هوگئي فقط اُسیکا نام ره گیا جیسي سمُندر مین بهتیري بڑي بڑي دریاؤ ملي هین پر نام اُسکا هي باجتا هي قلعه بهي اُسکا سنگِ سُرخ کا اس مضبُوطي و خُوش اُسلُوبي کي ساتهه بنا هي که معمارِ قضا و قدر کي زبان اُسکي اوصاف مین لال هي پهر ساخت تو اُسکي سي امرِ مُحال علاوه اسکي مکانات قسم قسم کي مُتعدّد پاکیزه خاصّي " اور باغ بهي اُسکي گُلشنِ جهان کي خُلاصي " نهرین جاري جا بجا " حوض هر ایک مکان مین کٹورا سا بهرا هُوا " جدهر دیکهي کیفیّت

نَئِي نظر آئي " اَور جِس طرف نِگاہ پڑي وُہِين رہ جائي " اگر رِضوَان وَہان کِي بہار ديکھتا تو رَوضۂ رِضوان کِي دربانِي سي ہاتہہ اُٹھاتا (بَيت) جِنان کا ہر مکان اُسکا نمُونا " خُوش اُسلُوبِي مين بلکِہ اُسي دُونا " پھلين پھُولين ہمبنہ وَہان کي گُلزار " خِزان اُن تک نہين پاتي کبھُو بار " نِرالِي جگ سي رنگ و بو گُلونکِي " حلاوَت اَور ہِي کُچھ ہَي پھلونکِي " وَہان کي طايرون کا رنگ ہِي اَور " ہَي اُنکي زمزمون کا ڈھنگ ہِي اَور " مَين ہر يک شَي کو دُون تشبِيہ کِسي " کِہ وہُ مِلتِي نہين اِسي اَور اُسي " گرد اُس قلعۂ مُبارک کي ايک کھاي نِہايَت چوڑي چکلِي گہري بھِي اَيسِي کِہ عُمقِ زمين اُسکي وري " اَور وہُ اِسي کہين پري " پانِي اُسکا اَيسا لطِيف و شفّاف اگر ايک خشخش کا دانہ بِھي اُسکِي تہاہ مين ہوئي تو اندھيرِي رات مين صاف نظر آئي " اَور جو اندّھا بھِي اُس مين غوطہ لگا سکي تو بِلا شُبہہ نِکال لاوي " (بَيت) نظر آتِي ہَي اُسکِي تہ مين رائِي " کہان يِہہ آبِ گَوہر مين صفائِي " اگر پڑ جائي اُسکي بيچ ايک بال " تو يون آوي نظر موتِي کا جون بال " جمُنا بھِي اُس قلعي کِي تِشنۂ دِيدار ہوکر جانِبِ شرقِي سي آئي اَور اُسکي تلي نِہايَت آب و تاب سي بہني لگِي پھِر نوّاب علِي مردان خانِ مرحُوم درياي مذکُور کو کاٹ کر شاہ نہر سِرمور پہاڑ کي اُوپر سي لايا کُوچہ و بازارِ کي رَونق زِيادہ بڑھِي " اَور

شہر کي آبرو دوني ہوئي " اکثر لوگون کي حویلیون مین بنبي تھنڈي پاني سي معمور رہني لگي اور حوض و تالاب بہي دولتخانہ والا کي بھر پور باغون مین وہان کي شادابي اکثر رہني لگي اور چمنون مین طراوت ببشتر حقا کہ وہ بزرگ بہشتي تہا کہ اسکي کمائي سي شاہ و گدا کو فبض ہوا (بیت) رکہی حشر مین اسکي حق آبرو " کہ فیض اسکا جاري ہوا کو بکو " شہر پناہ اسکي سنگي نہایت پختہ و مضبوط عرض و طول و بلندي و خوش اسلوبي اسکي عقل احاطہ نہین کر سکتي بلکہ ایک جہت کي پیمایش کا دھیان نہین دھر سکتي اندر باہر اسکي بستي حد سي باہر " چپي چپي پر آبادي جدھر ندھر " عمارتین انواع و اقسام کي خوبصورت کثرت سي " حویلیان طرح بطرح کي خوش اسلوب نہتایت سي " باغون کي بہار بي خزان " چمنون مین دایم طلسمات کا سا سمان " هر ایک محلہ اسکا اقلیم سي زیادہ پر فضا " چھوتي سي چھوتا کوچہ اسکا شہر سي بڑا " ہجوم خلایق هر سر راہ " هر ایک مقام ایک تماشا گاہ " شہر شہر گاون گاون کي باشندون ني اپني بہبودي اور آسایش جو دیکھي بود و باش وہین اختیار کي غرض هر صنف کي اشخاص و هر ملک کي اشیا جب چاهو کثرت سي دیکھ لو " کسي چیز کي کمتي کسي وقت ممکن نہین کہ هو " اگرچہ بازار سارا هي اسکا اپني عالم مین

اعْلَىٰ هَي " پر چانْدْنِي چَوک تمام شہْر کا اُجالا هَي " هر دُوکان اُسْکِي بهي
مانْند " جِس جِنْس کو ديکْهو بادْشاه پسنْد " صحْن يِہہ کُشاده کِه دِل کُهل
جائي " صاف اَيسا کِہ آدْمِي چانْوَل بکْهيرْکر کهائي " دلّال اُس بازار کا
سَودا گرون کو آنْکْهہ اُٹْهاکر نہيِن ديکْهْنا " بِساطِ وَهان کا جَوهرِيون کو خاطِر مين
نہِين لاتا " دُوکان ايک بزّاز کِي اِسْطنْبول کي بزّازي برابر " کوٹْهِي ايک
صرّاف کِي تمام اِيْران کي صرّافِي برابر " (بہت) رُپَي هر ايک دُکان مين هَين
کهنکْتي " کٹوري رات بهر هينْکي جهنکْتي " لگي هَين هر طرف پهُولونْکي
اَنبار " گلِي کُوچه هر ايک هَي رشْکِ گُلْزار " فَوَاکِه کا وُفُور اِس درجْه
هَيگا " مِلي هَي تازه ميْوه اِصْفهان کا " طعام اقْسام کا جو کوئي منْگوائي " بقدْر
ايک فَوج کي بازارسي آئي " جو ٹهاٹ ايک سلْطنت کا هوئي درْکار " تو
حاضِر کر دي وونہِين ايک دُکانْدار " اگر اسْباب چاهي ايک لشْکر " تو هاتْهہ
آ جائي بس ايک دِن کي انْدر " نہِين هَي اهْلِ حِرْفه کوئِي بيکار " هَي نِت
بَيْع و شِرا کا گرْم بازار " جو ادْنيٰ وَهان هَي دُوکانِ جَوَاهِر " وُهِي هَي بيگُمان
کانِ جَوَاهِر " گر ايک اِقْلِيم کا آ جائي وَهان مال " تو لي لي ايک مهاجن
اُسْکو فِي ٱلْحال " کوئِي بيپارِي هو کاهيکو فِکْري " کِه وَهان هر شَي کِي نِت
رَهْتِي هَي بِکْرِي " فِي ٱلْوَاقِع اُس مقامِ فرْحت انْجام کو جِتْنا سراهِيي بجا هَي

لیکن اُردوی مُعلّیٰ کا عالم ہِی جُدا ہَے فضا اُسکی نہایَت پاکیزہ و وسیع " عِمارات وَہانکی بمرتبہ اُسلُوبدار و رفیع " صحن اُسکا رشکِ صحنِ گُلزار " دُوکان ہر ایک بازارکی بہار " اہلِ حِرفہ سب کی سب مُرفّہ احوَال " کوٹھی اُنکی نقد و جِنس و جَواہِر سی مالامال " نہ کِسی چیزکی وَہان کمِی " نہ کوئی سنر اُس آبادِی مین غمِی (بیت) ہَی دروازہ اُسکا گُلِستان کا باب " بیَاضِ جہان کا ہَی وہ اِنتِخاب " فضا اُسکی دیکھی اگر ایک نظر " تو دِل تنگ ہووی نہ پِہر عُمر بہر " بہلاتی ہَی ایک لخت غم اُسکی سَر " خُوش آتی ہَی بس دمبدم اُسکی سَبر " سمان وَہان کا دیکھی اگر ایک ذرا " تو مانِی نہ لی نام ارژنگ کا " بہت مین نی یون اُسکی تعریف کِی " ہَی اُردو کِی بولِی کا ماخذ وہی " اَور نخّاس کی بازارکی طرز ہی جُدی " فضا اُسکی فضائی عالم سی بہی بڑی " صحن اُسکا اقسام کی چارپاون سی مالامال " زمین اُسکی نہایَت صاف بتّا ڈہال " ہر ایک طرف خلق کا ایک دنگل " جا بجا چہل پہل " چابُک سَوار قِسم قِسم کی گھوڑون کو پہیر رَہی ہَین " خرِیدار دلّالون کو گھیر رَہی ہَین " سَودا وَہان کا دست بدست " ہر ایک دلّال کَوڑیالا مال مست " کوئِی گھوڑی کی مول تول کی لِیئی ہاتھ لاتا ہَی " کوئی کھڑا ٹٹّو ہِی چُکاتا ہَی " ایک طرف سِپاہِی پیشہ بھلی آدمِی چبُوترون پر اپنی

اپنی زین پوش بچھائے حقے لگائے بیٹھے ہیں " کسی طرف بانکے ٹیڑھے اپنی مجلس جمائے بیٹھے ہیں " ایک طرف کئی شہدے شکستی سلفی کے دم مارتے ہیں " کہیں دو چار لچّے شخنی زیادہ گو اپنی اڑھائی چانول جدے ہی بگھارتے ہیں " عرض مبلے کے سے دھوم اور چھڑیوں کا سا ہجوم ہر روز سوائے جمعے کے دو پہر ڈھلے تلک رہتا ہے

* (بیت) خلق کا رہنا ہے زبس ازدحام " رہتی ہے نت مبلے کی سے دھوم دھام " جنس ہر ایک قسم کی وہاں خوار ہے " گھوڑوں کی یہہ گرمی بازار ہے " اسپ ہر ایک ملک کی ہیں بے شمار " مانگو اگر ایک تو لا دیں ہزار " گوکہ بہہ کثرت ہے پہ قیمت گران " سستا اگر چاہو تو پاؤ کہاں " بسکہ وہاں رہتی ہے نت لاؤ لاؤ " بڑھتا ہی جاتا ہے سدا انکا بھاؤ " گھوڑیکا مت پوچھیے کچھ مول تول " ٹٹّو ہے کنکائے کا ترکی کے مول " گھوڑا ہر ایک شخص کو درکار ہے " پیر و جوان جو ہے خریدار ہے " بلکہ یہہ احوال ہے ہر طفل کا " دائی سے کہتا ہے کہ گھوڑا ہی لا " کوئی کھلونا اسے کیسا ہی دے " گھوڑے سوا یہہ نہیں ممکن کہ لے " دیکھا کمہاروں نے جو یہہ کچھ سبھاؤ " مٹی کے گھوڑے کیے نقری کے بھاؤ " الغرض اس ملک مبارک بنیاد کا ہر ایک محلہ خوش سواد " اور ہر مقام آباد "

بنابر اُسکی مسجدیں خانقاہیں مدرسی پاکیزہ و دلچسپ کثرت سی ہیں ” اَور خانہ باغ بہی بہنایت سی ” لیکن سن ایک ہزار ساٹھ ہجری میں مطابق چوبیسوین سالِ شاہجہانی کی نافِ شہر میں ایک جامع مسجد سنگِ سرخ کی اَیسی بنی کِہ اگلون نی نہ وَیسی دیکہی نہ پچہلون نی سنی ” نبو اُسکی نہ بہ سمک ” مناری اُسکی سر بفلک ” گنبذ چرخِ بِلا گردان اُسکی گنبذونکا ” عالمِ بالا تلک جلوہ اُسکی برجبونکا ” زینہ اُسکی منبرکا پایۂ عرش سی اونچا ” ستونِ کہکشان اُسکی ستونِ در سی نیچا ” محراب اُس کی محلِ اجابتِ دعا ” نمازی وَہانکا مقبولِ درگاہِ کبریا ” دیوارین سدِ سکندر سی بلندتر ” صحن اُسکا صحنِ فردوس کی برابر (بیت) حَوض ہَی ایک صحن مین اُسکی لطیف ” پانی ہَین فَیض اُسی وضیع و شریف ” سنگ ہر یک اُسکا بِہ از یشم ہَی ” چشمۂ حیوان کا وہ ہم چشم ہَی ” جو کِہ نمازی کری اُسی وضو ” حشر مین محشور ہو با آبرو ” ایک بہی بوند اُسکی اگر جسنی پی ” اُسکو ہوا تصفیۂ باطنی ” اُسی طہارت ہَی سراپا نجات ” ہَی وہ گنہگارون کو آبِ حیات ” جو کوئی ایک قطرہ بہی اُسکا پیی ” پیاس نہو حشر مین بہی گر جیی ” غسل جو ایک بار بہی اُس مین کری ” سایی سی پہر اُسکی جہنم ڈری ” ہر چند مسجد و باغ اَور مسافر خانی کی بِنا

سي فائدہ لا کلام ہَي کيونکِہ بنانب والي کا دُنيا مين نام اَور خلق کو بِلا شُبہہ
آرام ہَي ليکن حمّام کِي تعمير ہر پير و جَوان کِي راحت کا موجِب ہوتي
ہَي اَور ہر شخص کي دِل کِي کُلفت کھوتي ہَي جُنانچہ بادشاہي حمّام سي
اِس شہر مين ايک فيضِ عام ہَي کوئي بشر محروم نہين ساخت مين وُہ
فلاطُون کي حمّام سي خُوبتر" در و دِيوار اُسکي خُوش اُسلُوب سراسر" سطح
اُسکي گُنبذ کِي کُرۂ نار سي مِلي ہُوئي " اَور دِيوارون کِي نيو مرکزِ زمين سي
لگي ہُوئي " جامہ خانہ اُسکا بہترينِ مکانات " حَوض وَہان کا خُشک مِزاجون
کي لِيئي آبِ حَيات " مطبخ اُسکا مخزن آتشِ سوزان کا " ماہ آئِنہ اُسکي
تابدان کا " حرارت اُسکي حرارتِ غريزي کو بھڑکائي " اَور رُطُوبت اُسکي
رُطُوبتِ اصلِي کو بڑھائي " (ابيات) پاتي ہَين يہان چَين سبہي خاصّ و
عامّ " بس يہي حمّام ہَي خَيرُ الْمقام " تيل ملي اُس مين گر ايک بار
جو" اُس کو پوست کا مرض پھر نہو" مَيل جو کوئي چاہي کِہ دِل کِي
چھُڑائي " حَوض مين بس اُسکي وُہ غوطہ لگائي " اُس مين نہاوي جو کوئي
ايک دم " قلب پر اُسکي نرہي گردِ غم " وَصف کري اُسکا سخندان اگر " پھر
نکہي شعر بجز شعرِ تر " اُسکي جو تعريف مين کھولي دَھن " گرم رَہي اُسکا
ہميشہ سُخن " القصّہ اُس شہر کا ہر مکان لا ثاني " ساتھ اِسکي عِمارات کِي

فراوانی " پر بستی کی اندر جیسی مکانات کی کثرت هی " ویسی هی باهر مقبرون کی بہتایت " اکثر بادشاهون وزیرون امیرون کی مقبری اطراف مین هین پر مشهور تر مقبره همایون بادشاه کا کیقباد کی کیلوگڑهی مین جمنا کی کناری پر هی سوای اسکی وه علما فضلا فقرا که اپنی عهد مین مشهور آفاق تهی انکی مزار بهی اس کثرت سی هین که ایک شهر خموشان بستا هی ٭

سرکار نارنول ایک قدیم قصبه هی دهلی سی پچاس کوس کی فاصلی پر آب و هوا وهانکی نهایت خوب سواد اسکا هر ایک صاحب طبع کا مرغوب عمارتین اس مین اکثر پخته و سنگین مهندی وهانکی نپت رنگین کهیت اسکی بستی کی قریب اکثر اوقات لڑکی وهانکی باشندون کی کهیلتی کهیلنی کهیتون پر جا نکلتی هین اور گهر کو آتی هوئی مهندی کی پتی اپنی جوتیون مین بهر لیتی هین غرض گهر پهنچتی پهنچتی پاون انکی لال عنابی هو جاتی هین شکار بهی هر قسم کا بهتایت سی چنانچه چڑیمار پیسی کی چار چار تیتر بیچ جاتی هین پهر گوشت اور ترکاری کس کو غرض هی که منگوائی اور کهائی مگر بضرورت یا بسبب عادت سوای اسکی پهول پهل هر ایک موسم کی خوش بو خوش ذایقه بافراط میسر آتی هین اور خواهش مندون کی دل و دماغ کو راحت و آرام پهنچاتی هین متوطن وهانکی نجبا شرفا هر قوم کی

پر شیخ سید اکثر بلکه فضلا علما بھی محمد شاہ فردوس آرامگاہ کی وقت تلک شہر مذکور خوب آباد تھا اور عالم فاضل یہہ غالب تھی کہ ماہ رمضان مین مقدور نہ تھا کہ دو پہر ڈھلی تلک نان بائی یا بھٹھیارا تنور گرم کری یا بھڑبھونجا بھاڑ جھونکی یا کوئی بازار مین دن دیی حقہ پیی احیانًا اگر کسی سی ایسی حرکت ہو جاتی تو محتسب کی ہاتھ سی اُسکی آبرو جاتی شہر کی اندر باہر درگاہین اکثر کیونکہ ہزارون بزرگ صاحب کمال اُس سرزمین مین آسودہ ہین لیکن صاحب ولایت سید محمد ترک مزار اُس بزرگ کا بستی کی اندر ہی سالہای سال گذری کہ کفار کی ہاتھ سی وہ بزرگوار شہید ہوا عجیب و غریب حکایات و خرق عادات اُسکی مزار سی وہانکی باشندی منسوب کرتی ہین اور اپنی مرادونکی لیی جمعرات کو جاکر وہان چوکیان بھرتی ہین لیکن بتخانہ دیہرا اُس وقت تلک قصبہ مذکور کی اطراف مین کوئی ہندو بنا نسکا تھا چنانچہ ایک اتیت نی نواب مظفر خان خاندوران کی بھائی کو بہت سی روپی نذرانہ دیکر چاہا تھا کہ ایک بتخانہ وہان بنائی اور بنیاد کفر کی قایم کری اتفاقًا اُس وقت نواب مرحوم کا قصبہ مذکور سی سات کوس کی فاصلی پر ڈیرا تھا علاوہ اسکی سرکار مذکور اُسکی جاگیر بھی تھی غرض اُس اتیت نی آبادی کی قریب بتخانی کی نیو ڈالی بلکہ تھوڑی

سی دیوار بہي اُٹھائی کہ شاہ عبد الباقی پسرزادي کو یہہ خبر پہنچي سنتي ہي
سوار ہوا اور سکڑون اشخاص خواص و عوام سي اسکي سانہہ ہولئی آخر آنکر
دیہري کي بنیاد ڈھائی اور اتبت کو خوب سزا دي اسنی جاکر نواب سي
فریاد کي بہایت غصي ہوا اور کئي سردارون کو معہ فوج بہیجا کہ پسر زادی کي
حویلي ڈھا دین اور گہر لوٹ لین لیکن شیخ اپني مکان مین باستقلال یاد الہی
مین بیٹھا رہا مطلق نڈرا یہان تلک کہ وہان کي لوگون کو منع کیا کہ کوئي
میري مدد کو نہ آئی اور اپني تئین اس بلا مین نہ پہنسائي کہ سواي قادر لا
یزال اس وقت کسي سي یاري و مددگاري منظور نہین کیونکہ جنگ و جدل
فقیرونکا دستور نہین القصہ وی لوگ جو بارادہٴ پرخاش آئي تہي یہہ سوچي
کہ دنیا کي واسطي ایمان کہونا اور عاقبت سي ہاتہہ دہونا عبث ہي چار و
ناچار ہر ایک شیخ سي بارادت پیش آیا اور نقد ایمان اپنا دنیا کي لالچ پر
کسي ني نہ گنوایا نواب ني بہي اس ماجري کو سنکر انفعال کہینچا اور اس
کار نا شایستہ سي ہاتہہ اٹھایا جب احمد شاہ کي بادشاہت ہوئي ملک و
معاش وہانکي نجبا کي گہٹني لگي جماعت مین انکي تفرقی ني راہ پائي
جسني سبہتا اپنا جدہر دیکہا ادہر کي راہ لي آخر شہر مذکور ویرانہ بن گیا اور
جسني چاہا وہان عمل کر لیا اب تلک تو یہي حالت ہي آگي دیکہیي کیا

هو الغَضَب عِندَ اللّٰه اَور شاهجہان آباد سي تيس کوس کِي مسافت پر * پانِي پت ايک قديم قصبه هَي شيخ شرف بو علِي قلندر وهين پَيدا هُوا اَور چالِيس برس کا هوکي دِلّي مين آيا پهر خواجه قُطب الدّين کِي خِدمت مين مُشرّف هُوا ليکن بيس برس تلک عُلومِ ظاهِرِي کِي تحصِيل مين رَها جب نُورِ ربّانِي کِي تجلّي اُسکي آيِنهٔ باطِن مين هُوئِي سارِي کِتابين جمُنا مين ڈُبو دِين اَور مُسافرت اِختيار کِي جِس وَقت رُوم مين پہُنچا شمسِ تبرِيز و مَولوِي رُوم سي اِستفاده اُٹّهايا سِواي اِنکي بهِي وَهان کي اکثر اَولِيا سي بَہت سا فايده پايا بِدان اپني وطن کو پهِرا جب کِه وَهان پہُنچا کُنجِ عُزلت مين بَيٹّها يهان تلک کِه جهان سي اُٹّهه گيا اُسکي بهِي کشف و کرامات کا ايک عالم گواه هَي " اَور مزار ايک جهان کِي زِيارت گاه " سرهِند قدِيم شهر هَي ساماني کي مُتعلّقات سي فِيروزشاه ني اپنِي سلطنت مين سنِ سات سَو ساٹّهه هِجرِي کي بِيچ اُسي جُدا کرکي ايک علَيحِده پرگنه مُقرّر کِيا آبادِي و رَونق اُسکي پهر دِن بدِن بڑهتِي گئِي سرهِند سي بِيس کوس کي فرق پر بهوانا گهاٹ ايک معبد هَي بيشتر لوگ اُسکو مهاديو کہتي هَين هِندُوون کِي قدِيم پرستِش گاه هَي ليکن فدائِي خان کوکه که اُمراي عُظّام سي تها اُسني عالم گِير کي سنِ چار جُلوسِي مين وهين رَهنا اِختيار کِيا نام اُسکا بجنور رکها وَهان کي راجا کو کِه کئِي پُشت سي راج کرتا تها

حسبُ الحُكم بادشاہ کی نکال دیا اَور ایک باغ نہایت مطبوع خوش قطع
پانچ درجی کا بنایا عمارتیں اُسکی نیٹ اونچی اَور نقشکش نہایت لگوبیس
جی اگر کسا ہی اُداس ہو تو وَہاں لگ جای بلکہ دل بر اُداسی پھر کبھو نہ
آئی سوای مکانات کی صنعت کی یہہ عجب کام کیا کہ دامنِ کوہ کی آبجو
کو اُس باغ میں اِس حکمت سی لایا کہ وَہاں جتنی حوضوں اَور نہروں میں
فوّارے تھی اُسکی پانی سی چھوٹتی لگی محتاج خزانیکی نرہی اَور گلاب بھی
اِس کثرت سی اُس میں پھولتا ہَی کہ موسم میں ہر روز انگنت پھول خوش
رنگ و پاکیزہ اُترتی ہَیں چنانچہ خلاصۃ التواریخ کا راقم لکھتا ہَی کہ میں
موسمِ بہار میں جس دن اُس گلزارِ سراپا بہار کی سیر کو گیا تھا اُس دن چالیس
من گلاب کی پھول اُس باغ سی اُترکر گلاب خانی میں گئی تھی (بیت) روش
پر بھی اُسکی تھی پھولوں کی ڈھیر " نہوتی تھی پر سر سی اُسکی سیر"
غرض سال بسال پھولوں کی وَہاں ترقی اَور بہار کی زیادتی تھی * تھانیسر
ایک پرانی بستی ہَی سرہند سی تین کوس پر جنوب رُو قریب اُسکی کُور
کھیت نام ایک بڑا تالاب ہَی ہندی کتابوں میں اُسکو نافِ زمین لکھا ہَی
اَور پیدائش کی اِبتدا بھی ہندوؤں کی نزدیک اُسی مکان میں ہوئی ہَی
حاصل یہہ ہَی کہ اُسکو بڑا تیرتھ جانتی ہَیں اَور نہانا اُس میں ثوابِ عظیم

خصوصا سورج گهن مین کیونکه اس روز دور دور سي گروه گروه رنڈي مرد عام خاص بلکه سب چهوتي بڑي آکر وهان جمع هوتي هین اور نقد و جنس انواع و اقسام کي ظاهر و مخفي خیرات کرتي هین هرچند که ان مین کوئي کسا هي بخیل یا مفلس هو بر اپني قدر و طاقت سي زیاده دان پن کرتا هي بلکه سواي تالاب مذکور کي اتهالیس کوس تلک جتني جهیلین تالاب حوض کوئي اطراف شهر کي اور وي مکانات جنکي نزدیک سرستي ندي بهتي هي بلکه وي بیتهکین بهي که اگلي منیون کي نام سي مشهور هین اور قدیم کتابون مین مسطور ان سب کو تیرتهه جانتي هین اسي سبب پانڈو اور کورو که ببنوا هندوونکي تهي آپس مین لڑکر وهین ماري گئي اور چالیس کوس دلي سي پري شمال رو سنبهل ایک قدیم شهر اس مین هرمندر ایک پراني پرستشگاه هنود کي هي کهتي هین که دور آخري مین ایک اوتار وهین سي نکلیگا قریب اسکي * نانک متا بابا نانک کي چیلي اور سیوک وهان اکثر جمع هوتي هین اور جب تب مین مشغول رهتي هین اتر طرف اسکي کماون کا پهاڑ سونی روپي تانبي شیشي لوهي گندک سهاگي کي کهان اس مین هي سواي اسکي باز و شاهین اور چنگل گیر پرندي وهین سي آتي هین بلکه سره گاي مشک کي هرن ریشم کي کیڑي پهاڑیي ٹانگن اکثر وهین هوتي هین

اَور سُفَید شہد بھِي بَہُتایَت سي وِہين مِلتا هَي از بسکه بستِي اُسکي محفُوظ اَور
بي لگاؤ هَي بسبب اُسکي اڑتلي کي زمِيندار وَہان کي بادشاهون سي نہِين
دَني همیشه بعِي رَہتي هَين راقِم ايک مرتبی همراه نوّاب آصف الدّوله مرحوم
کي حسن رِضا خان بہادر مغفُور کِي رفاقت مين نانک متي تلک گيا هَي
ليکن پہاڑ کِي گھاٹِي مين اِتفاق جاني کا نہين هُوا بلکِه کوئِي شخص لشکر کا
وَہان نہِين جا سکا فِي الواقع راه اُس پہاڑ کِي نِہايَت سخت اَور کُٹّهن
هَي لسکن پہاڑِيي وَهانکي جِنس ميوه اکثر لاکر لشکر مين بيچي جاتی تهي خُصُوصًا
اخروٹ بَہُتایَت سي اَور نِہايَت سستي الغرض اِس صُوبي مين دو دريا بڑي
هَين ايک جمُنا کِه سرچشمه اُسکا معلُوم نہين اکثر سَيّاح جہان گرد خُصُوصًا وي
کِه چِين سي پہاڑون کِي راه آتي جاتي هَين اُنکِي زبانِي يُون سُنا هَي که يِه
دريا چِين مين سي هوکر پہاڑون کو کاٹتا هُوا بشَہر مين پہُنچا هَي کہتي هَين
که اُس مُلک مين سونا بَہُت هوتا هَي وَجه اِسکي يِه هَي کِه اکثر سنگ ريزي
وَهانکي تاثِير پارس کِي رکھتي هَين لوها تانبا اُنکو لگ کر سونا هو جاتا هَي
ليکن پہچاني نہِين جاتي اِس واسطي وَهانکي باشِندي گھوڑي ٹٹّو بَيل کي پاؤن
مين نعل باندھ کر چرني کو وَہان کي پہاڑ پر چھوڑ ديتي هَين بسا اَوقات اُنکي
نعل سوني کي بن جاتي هَين اَور اُس مُلک کي حاکِم کي يہان نقّاري بھِي

سوف کي هَين پهر اَور اشما اَور ظُرُوف کا تو کیا شُمار هَي الْقِصّه دریای مذکُور اُس دِیار مین سي هوکر سرمور مین آیا هَی چُنانچِه وَهانکي زمیندار سلاطِین هند کو بلکه وَهان کي وُزَرا اُمَرا نلک دریا کِي راه سي برف کِشتِیون پر بهیجتي تهي اِسي سبب عوَامُ النّاس وَهان کي راجا کو برفِي راجا کهتي تهي پهر وَهان سي پهاڑ پر هوکر اُس زمِینِ مُسطّح پر پهُنچا هَي کِه شاه جهان ني وهِین اُسکي کِناری پر ایک قصرِ عالِیشان بنایا هَي بلکِه هر ایک امیرِ صاحِب منزِلت ني سِوای اُن کي بعضي بعضي اَور بادشاهِي بندون ني بهِي مُوَافِق اپني قدر و حَوصلي کی عِمارتین ستهرِي ستهرِي دِل چسپ بنائِین هَین اِسي جِهت سي وَهان ایک معمُوره مُختصر سا لگوبهان بن گیا اَور مُخلِص پُور اُس کا نام هُوا چنانچِه بادشاه اکثر اوقات وَهان سَیر کو جاتي تهي اَور ایک حظّ اُٹهاتي تهي اُسِي مقام سي شاه نهر کِه آدهي جمنا برابر هَي شاهجهان آباد مین کاٹ کر لیگئي هَین اَور دریای مذکُور پهاڑ سي اُترکر اکثر محالّ کِي نازگي کا باعِث هُوا هَي چُنانچِه قلعهٔ ارک اَور کِتني مکان بادشاهِي امیرونکي اُسِي کی کِناری هَین پهر وَهان سي متهرا اَور گوکل اَور بِندرابن مین پهُنچا بي دار الخِلافه سي پندره فرسخ کا عرصه رکهتي هَین پهر اکبر آباد کي تلي گیا چُنانچِه وَهان بهِي اکثر عِماراتِ بادشاهِي اَور امِیرونکي حَویلیان لبِ دریا هَین بعد

اِسکي اِٹاٴي کي شہر و قلعی کي نیچی جا نکلا پہر کالپي کي مُتصل گیا اُسکي
بعد اکبر پور مین چنانچہ عمارتین راجا بیربل کي اُسي کی کناری برھمن اور
راجا مذکور شہرِ مشہور ھی مین پیدا ھوا اور اُسی شہر کی تلي دریاي چنبل
اور ستوہ اور استان § سواي انکي اور بہي دریاو گونڈواني کي طرف سي جدي
جدي آکر اُس مین ملي ھین پہر جمنا ملکوسي مین ھوکر الہ آباد کی قلعي
کي نیچي گنگا سي آملي اور دوسرا دریاو گنگا اُسکي بہي سرچشمي سي کوٴي
واقف نہین لیکن ھندوون کي عقیدی مین یون ھي کہ گنگا بکنتہ سی اُتري
شرح اِسکي ھنود کي قدیم کتابون مین ھي اور کیلاس پربت پر ھو چبن کی
مُتصل جا نکلي چنانچہ فردوسي کی شاھنامي مین ھي کہ پتہر کي عمارات
ساوش بن شاہ کیکاوس کي لبِ گنگا ھین پہر وھان سی کوھستانِ بدري مین
آئي وبہین ایک احاطہ برف کا ھي کہ ھمانچل اس کو کہتي ھین ھندو اپني
کایا کو اُسي مین گلانا باعث آخرت کي نجات کا جانتي ھین چنانچہ پانڈوون
ني جاکر اپني بدن اُس مین گلاٴي لیکن کناري اُس دریا کي اُس پہاڑ مین
اِس قدر بلند ھین کہ پاني بدقت دکہاٴي دیتا ھي ناو پر آدمي پار نہین جا

§ In a Persian MS. written دستان, and perhaps intended for the Cane River.

سکتي اِس واسطي گذارې کِي جاگهہ بڑي بڑي موٹي رسّي دونو کِناروں کی درختوں سي مضبوط باندھتی ھَین اَور جھنکون پر اُن کي سہاري سي پار اُترتی ھَین عرض بدري ناتهہ کِي پرستِش کو خلایق شہر شہر سی آتی ھَی لیکِن اِس طرح کا طَور گذاریکا جو کِسِي آدمِي ني نہِین دیکھا بسبب اِسکي آتی جاتی اُس پر نِہایَت ڈرتي ھَین بعد اُسکي دریاي مذکور بدري ناتهہ کي پہاڑ سی بہتا ھُوا سرِي نگر تلي آیا اَور وَهان سي رِکهي کیش مین جاکر ھرِدوار کي پہاڑ مین جا نِکلا ھَي اگرچِه گنگا سر تا سر ھِندُووں کي مذھب مین پُوجنی کي قایِل ھَي علیِ الخصُوص اُس مقام کي بیچ چُنانچه ہر سال بَیساکهی کي نہان کو ھر طرف سي ایک خِلقت آکر وَهان جمع ھوتِي ھَي پر جِس سال کِه مُشترِي دلو مین آتِي ھَي زبانِ ھِندِي مین اُسي کُنبهہ کہتي ھَین اُس برس دُور دُور کي لوگ کثرت سي آتی ھَین اَور وَهان نہاتي ھَین حاصِل یِہہ ھَي کِه وَهانکا نہانا دان پُن اَور ناخن لینا سِر مُنہہ کي بال مُنڈانا بڑا ثَواب جانتي ھَین بلکِه مُردون کِي ھڈِّیون کو بھِي اُس جگہہ گنگا مین ڈالنا وَسیله نجات کا سمجھتي ھَین اَور پانِي وَهان کا بطَورِ تحفي کي بهنگیون مین مُلک بمُلک پہنچاتي ھَین لُطف یِہہ ھَي کِه مُدّتون پانِي اُس دریا کا اگر باسنون مین رھَي مُطلق نہِین بگڑتا کِیڑا اُس مین کبھو نہِین پڑتا سانپ اِس کي مِیٹھا اَور ھَلکا

ساری دریاؤن کی پانی سی ہی اِس پر خوبی یہہ کہ ہر ایک کی مزاج کو راس
آتا ہَی یہان تلک کہ بعضی بیماروں کو شفا بلکہ کتنی مزمن بیماریون کو
فائیدہ دوا کا بخشتا ہَی با وجود اِسکی تندرستون کو توانائی تازگی معدی کو
صفائی قوتِ ہاضمہ کو ترقی دیتا ہَی سوای اِن باتون کی رطوبتِ غریزی کو
بڑھاتا ہَی بھوکھہ زیادہ لگاتا ہَی رنگت لال کرتا ہَی اَور مزاج بحال اِسی واسطی
ہندوستان کی بادشاد اَور اکثر اُمرا کہین ہوئین پر اُسی کا پانی پینی ہَین فقط
مختصر یہہ دریاؤ ہردوار سی سادات بارہ کی بستی مین ہوتا ہُوا ہستناپور کی
مُتصل جا پہنچا پھر وہان سی گڈھ مکتیسر و انوپ شہر و دکرساس و سورون اَور
بداون کی قریب اَور وہان سی قنوج کی مُتصل ندان شبوراج پُور اَور کنجوی
و مانک پُور و شہزاد پُور مین ہوتا ہُوا قلعی اِلٰہ آباد کی تلی جا نکلا ہَی
وہین جمنا بھی کئی دریاؤن سمیت اُس مین آملی پھر گنگا چنار گڈہ اَور
کئی محالون کی تلی ہوتی ہُوئی بنارس کی نیچی جا پہنچی غرض پٹنی کی
تلی پہنچتی پہنچتی بہتر دریاؤ اُتر اَور دکھن کی پہاڑون سی جُدی جُدی آکر
اُس مین ملی پر نام اُسیکا باقی رہا مگر پاٹ بہت بڑہ گیا کہ کنارہ وہان
بدقت نظر آتا ہَی اَور برسات مین تو دکھائی ہی نہین دیتا پھر وہان سی
راج محل و مرشداباد و میرداد پور و ہجراہٹی مین ہوتی ہُوئی جہانگیر نگر کی تلی

پہنچی ڈھاکہ بھی اُسی کا نام ہَی بعد اُسکی کئی فرسخ جاکر دو حِصّی ہُوئی

ایک تو شرق رُو جاکر چاٹ گام مین شور دریا سی مِل گیا نام اُسکا بدماوتی

تیہرا دُوسرا جنُوب کِی طرف بہکر بین ٹکری ہُوا ایک کو سرسُتی کہتی ہَین

دُوسریکو جمُنا تِیسری کو گنگا پہِر اُسکی چہوٹی چہوٹی ہزار سوتی ہوکر بندرِ

چاٹ گام کی نزدیک دریای عمّان مین مِل گئی بعد اِسکی سرسُتی اَور جمُنا

بہی اُس مین آ مِلین پر تحقیق یہہ ہی کِہ گنگا راج محل سی آگی بڑہ کر

مُتّصِل قاضی ہٹّی کی جب پہنچی نام اُسکا پدّا ہُوا وُہین سی ایک سوتا

جُدا ہوکر مُرشد آباد کِی طرف گیا پہِر ندیا مین پہنچ جلنگی سی مِل کلکتی

کی نِیچی ہو دریای شور سی جا مِلا اُسی کا نام بہاگِی رتی ہَی اَور پدّا کہ

اصل گنگا ہَی وہ چاٹ گام مین جاکر سمُندر سی مِلی لیکِن ڈھاکی سی یہہ

دریاو تِین کوس پر ہَی مُتّصِل اُسکی بوڑہی گنگا قِصّہ کوتاہ چاٹ گام کی دریا

تلک پہنچتی پہنچتی گنگا جمُنا سرسُتی کی ہزار سوتی ہو گئی اَور اکثر سیّاحون

کِی زبانی سُنی مین یُون آیا ہَی کِہ گنگا کی کِناری پر اِبتِدا سی اِنتِہا تلک

بسنتر مُتّہم مرد چور مُفسِد راہزن بستی ہَین وَجہ اِسکی ایک لُطف سی

صاحِبِ خُلاصۃ التّوارِیخ نی یِہہ لِکہی ہَی کہ از بس کِہ اِس مین نہانی سی

گُناہ لوگون کی جِسم سی دُور ہوتی ہَین اغلب کِہ وی ہِی بطورِ تناسُخ پَیکر

اِنسانِي مين جنَم لبکر خلق کو يہان اذِيَت ديتي هَين فِي آلجملہ صُوبہٴ مذکُور کِي هَوَا قرِيب اِعتِدال کي هَي اَور زِراعت اُس مين بارانِي و سَيلابِي اَور کہين کہين کُوون سي بہ فصلہ هونِي هَي مېوه بهِي اِيران و تُوران تلک کا گُونا گون کثرت سي اَور پهُول خُوشبو اَور رنگين طرح بطرح کي نہايت سي هر فصل مين هوتي هَين عِمارتين بهِي بڑِي بڑِي پُختہ سنگين و خِشتِي اِفراط سي بنِي هَين صُوبہٴ اکبر آباد اُسکي مشرِق کِي طرف صُوبہٴ لاهَور مغرِب کِي طرف صُوبہٴ اجمِير جانِبِ جنُوب کماؤن کا پہاڑ جانِبِ شِمال اَور پلول سي اکبر آباد لبکر تا لُودهِيانہ کِنارہٴ دريايِ ستلج طُول ايک سَو ساٹھ کوس کا اَور سرکارِ ريواڑِي سي کماؤن کي پہاڑ تلک عرض ايک سَو چالِيس کوس غرض شاهجہان آباد و سرهِند و حِصار فيروزہ سہارنپُور و سنبهل و بداؤن و ريواڑِي و نارنول آٹھ سرکارين مُتعلِّق اُنکي دو سَو اُنتِيس محال آمدنِي اِس صُوبي کِي چوهتر کڑوڑ تِرسٹھ لاکھ پَينتِيس هزار دام اَور يِہ اِصطِلاح مين مُتصدِّيون کِي پچِيسوان حِصّہ پَيسي کا هَي

صُوبہٴ مُستقرُّ آلخِلافۃِ اکبر آباد آگرہ ايک گاؤن پرگنہٴ بَيانہ کي مُتعلِّقات سي تها سُلطان سِکندر لودِي ني اُس مکان کو پُرفضا ديکھ کر تختگاہ مُقرّر کِيا اَور

ایک شہر نہایت خوب بسایا اُسکي بعد بادل گڈہ مشہور ہوا پہر شاہ جلال
الدین اکبر ني ممالکِ محروسہ کا بیچون بیچ سمجھ کر ایک قلعہ نہایت
مستحکم بنایا ساتہہ اُسکي شہر بہي نہایت وسیع و خوش اسلوب پُر عمارات
بسایا سچ تو یہہ هَي کہ کِسي جہاندیدہ ني قلعہ اِس متانت کا اَور شہر اِس
وسعت کا نہین دیکہا جمنا چار کوس تلک شہر کي درمیان بہتي هَي دونو
طرف عمارتین عالیشان اَور رنگ برنگ کي مکان خدا کِي قدرت کا تماشا
دِکہاتي هَین با وجود اِسکي اشخاص هر قوم کي اَور باشندي هر مُلک کي
کثرت سي مجتمع " علي هذا القیاس اجناس و اشیا بہي هفت اقلیم کِي
جبسي چاهِیي هر وقت بہتایت کي ساتہہ موجود بہانت بہانت کي میوي
هر شہر و ولایت کي اَور رنگ برنگ کي پہول هر فصل مین بخوبي بہم
پہنچتي هَین پر وَهان کي خاص میوون مین خربوزہ نہایت شیرین و خوش
مزہ و خوش بو هوتا هَي لیکن کچھہ چہوتا اِسي واسطي اکبر آباد کِي جمالي
مشہور هَي پان بہي وَهان کا نازکتر ساتہہ عطریت کي سِواي اِسکي اشیا بہي
انواع و اقسام کِي لطیف و اعلا بنتي هَي کاریگر بہي اپني اپني صنعت مین
کامل موجود خصوصًا کارچوب یہان کا سنہري رُپہري نہایت چوکہا اَور جگمگا
هوتا هَي بِنابر اِسکي اکثر سوداگر کارچوبي تہان اَور چِیري خرید کر مُلک

بملک لیجاتي هين اور انتفاع اکثر اٹھاتي هين قصه مختصر شهر مذکور نهایت
آباد و با رونق هي مزار بهي اس مين علما و اولیا کی اکثر هين اور مقبره
محمد اکبر بادشاه و شاهجهان کا قریب اسکي نهایت اسلوب و نمود کي سانهه
هي * بیانا قدیم زماني مين ایک بڑا شهر نها اور قلعه بهي اسکا نهایت
مضبوط و محفوظ اگلي وقت مين گنهگار بندیوانون کو وهين رکهتي تهي مهندي
وهان کي نپت رنگین اور آم بهي بهت بڑا وزن مين قریب ایک سیر کي *
سکري ایک گاون هي اسي کي علاقي کا اکبر آباد سي باره کوس پر اکبر
بادشاه ني شیخ سلیم چشتي کي فرماني سي وهان ایک قلعۂ سنگین بنایا سانهه
اسکي عمارتين اچهي اچهي خانقاهین خوب خوب مسجدین پاکیزه پاکیزه
بنائین پهر فتح پور اسکا نام رکهه کر دار السلطنت مقرر کیا متصل اسکي ایک
بڑا تالاب هي دو کوس کي پهیر مين کناري پر اسکي ایک بڑا ایوان و ایک
مینار عالیشان علاوه اسکي ایک مکان هاتهي لڑائي کا بهت بڑا اور چوگانگاه
نپت پر فضا قریب اسکي سنگ سرخ کي کهان چنانچه ستون اور چٹانین
سواي انکي عمارات کي لوازم جس قدر اور جتني اندازي کي درکار هون وهان
سي نکل سکتي هين * گوالیار نامي قلعه هي آب و هوا اسکي نهایت خوب
استواري مضبوطي بهي نپت مشهور تا اسلوب سلطنت جو زندانی قابل حفظ

کی ہوئی تہی اُنکا نِکالا وُہین تہا باشِندی وَہانکی بمرتبہ زبان آور گویّی نہایت
با انر اور محبُوب دِلرُبائی مین خوب چالاک اور قیامت بی باک ہوتی ہین
مزار شیخ مُحمّد غوث کا بہی وُہین ہی کہتی ہین کِہ شیخِ مذکُور اپنی عہد
کی صاحِب کمالون مین مُمتاز تہا اور تسخیرِ مرّیخ اُسکی عمل مین تہی *
کالپی ایک شہر ہی جمنا کی کِنارے بہت سی صاحِب کمال درویش اُس
سرزمین مین بہی آسودہ ہین سانہہ اِسکی مشہور ہی کِہ بہیم کی تودی کی
غار مین وہان فیروزی اور تانبی کی کہان ہی لیکِن مداخِل و مخارِج اُسکی
برابر ہین پر گرمی اپنی موسِم مین وَہان حدّ سی زِیادہ پڑتی ہی یہان تک
کِہ اُسکی اطراف مین بیشتر بادِ سموم چلتی ہی اکثر راہ رو اُسکی حِدّت سی
تَرَس کر اذِیّت پاتی ہین بلکہ بعضی تو مرہی جاتی ہین اِسی ڈر سی وَہان
کی باشِندی اِس رُت مین بیشتر گہرون مین بَیٹہی رَہتی ہین پِہرتی چلتی
نہین مگر بضرُورت گرمی کا وقت ٹال کر مِصری بہی وہان کی بِلادِ ہِند مین
مشہور ہی * متہرا قدیم بستی ہی اِسی دریا کی کِنارے پر کنہیّا کی پیدائِش
وُہین ہُوئی ہی اور ہِندُوی کِتابون مین بزرگی و برتری اُس طبقی کی بہُت
لِکہی ہی فِی الواقِع ہِندُوونکا بڑا تیرتہہ ہی آغازِ آفرینِش سی اُسکو پرستِشگاہ
جانتی ہین ٹہاکر وَہان کا عالمگیر کی وقت مین کیشورای تہا چُنانچہ بادشاہ

نی اسکی مندر کو توڑ کر وہین ایک مسجد بنائی ہی اور عمد آلنبی خان
روحدار نی وسط شہر مین ایک مسجد عالی بناکر دنش مین نام کیا اور عاقبت
مین ثواب لیا سواے اسکی بسراتت مین دریا کی کناری سی اندر تلک کبہی
سو سیڑہیان سنگین و پختہ بنائین چنانچہ جنتہ نساکہہ مین بہی کچھہ اوپر
سو بائی مین ڈوبی رہتی ہین سبب اسکی زینت گہاٹ کی نہّ گہی اور
نہانی والون کو راحت حد سی زیادہ ہوئی حاصل یہہ ہی کہ ہندوون کو بہی
راضی کیا اور شہر مذکور مین نیکنام ہوا * قنوج قدیم شہر ہی گنگا کی کناری
نبت خوش آب و ہوا میوہ بہی وہان کا اکثر خوب و با مزہ ہوتا ہی بلہور
کہ ایک پرگنہ سرکار مذکور کا ہی اسکی تعلقی کا ایک قصبہ مکن پور درگاہ
سید بدیع آلدین عرف شاہ مدار کی وہین ہی اکثر لوگ اس کو مانتی ہین
خصوصًا عوام بشتر ارزال قصہ مختصر اس صوبی مین بہی دریا دو ہی نمود
کی ہین ایک تو جمنا جسکا احوال سابق لکہنی مین آیا دوسرا چنبل کہ
اکبر آباد سی آٹہہ کوس کی فرق سی ہوتا ہوا بہداور و سرکار ایرج کی محالّ
سی گذرتا ہوا اکبر پور کہ متعلق کالپی کا ہی وہان پہنچ کر جمنا سی جا ملا
لیکن دریاے مذکور کی برآمد کا مقام مالوی کی متعلقات سی ہی یعنی خاص
پور غرض گہاٹم پور اس صوبی کی پورب طرف گنگا اتر رخ چندیری دکہن طرف

پلول پچھم رخ طول صوبہ مذکور کا گیاتم پور الہ آباد کی متعلق سی لشکر تا پلول کہ شاہجہان آباد کي عملي سي ہی ایک سو ستر کوس اور عرض قنوج سي تا بہ چندیري کہ وہ مالوہ کي مضافات سي ہی سو کوس الغصہ سرکار اکبر آباد و باڑي و الور و تجارہ و ایرج و کالپي و سانوان و قنوج و کول بروده منڈلاور گوالیار و غیرہ چودہ سرکارین متعلق ان سي دو سو اٹھ ستھ محال آمدنی اٹھاہوی کڑوڑ اٹھارہ لاکھ پینسٹھ هزار آٹھ سو دام لیکن برسون سي سرکار قنوج صوبہ اودہ مین داخل هي * ڈیگ کنبھیر بھرت پور بھي گویا صوبہ اکبر آباد کي متعلقات سي ہین اٹھارہ اٹھارہ یا ابیس ابیس کوس کا فاصلہ ان سي اور شہر مذکور سي هي قلعی انکي نہایت مستحکم و محفوظ و کلان ساتھ اسکي اسباب جنگي اور ذخیري ہر ایک مین اس بہتایت کي ساتھ کہ سالہای سال قلعي والي محتاج ان امور کي نہون خصوصا بھرت پور مین بالفعل وهي رنجیت سنگ کا مسکن هی قلعہ مذکور سب سي زیادہ مضبوط و محکم چنانچہ اسکي گرد کي کہائی ایک چھوٹي سي ندي هي کہ ناو اس مین چلي سواي اسکي اور اسباب اور آثار حفاظت کي بہت سي هین پر وسعت مین ڈیگ کا قلعہ اس سی زیادہ هي لیکن مستحکم و محافظ ایسا نہین چنانچہ ذو الفقار الدولہ نجف خان میر بخشي ني بھي نول سنگ کي لڑائي مار کر اس کو چھین لیا تھا لیکن بھرت

پور کا اِرادہ نکیا بلکہ ٹال دیا بنا اُنکی راجا بدن سِنگ سُورج مل جاٹ کی
باب سی شُروع ہوئی اَور اِس اَمر کی ترغیب راجا جَی سِنگ جَی پُور والی
نی اُس کو دِی بلکہ مُوجِب اُسکی ترقّی کا بہی کچھواہون ہِس کا خاندان پڑا
جنانچہ اِیسری سِنگ نی محمّد شاہ فِردَوس آرام گاہ سی ایک لاکھ جانس
ہزار رُپَی پر مبواتت کا بہی اُس کو اِجارہ کروا دیا سِوای اِسکی مُلکی مالی
ہرامر مین اِسکا مددگار تھا وَجہ اُسکی یِہہ ہَی کِہ جَی نگر کی راجاؤن نی جاٹون
کو اپنا سدِ راہ ٹھہرایا تھا تالیف قُلُوب کی لِئی آپ بہی اُن سی بسُلُوک پیش
آتی تھی اَور حُضُورِ اَعلیٰ سی بہی رِعایتین کروانی تھی پہر تو دَولت اُنکی دِن
بدِن بڑہنی لگی اَور رِیاست رَونق پکڑنی بدن سِنگ نی اپنی جِیتی جِی سُورج
مل کو مُختار کیا اَور آپ الگ ہو بیٹھا اِسنی اُس سی زِیادہ گڑھون کی تیّاری
کی اَور شہرون کی آبادی کو ترقّی بخشی سِپاہ کی احوال پر بہُت مُتوجِّہ ہوا
ہر ایک رِسالہ دار سردار سی بیشتر سُلُوک کیا بِنابر اِسکی اکثر کارہای عمدہ
اُسکی ہاتھ سی نِکلی بلکہ بعضی بت باہری کام اُسنی کِیی۔ چُنانچِہ نوّاب ذُو
الفقار جنگ سیّد صلابت خان مِیر بخشی پر غالِب ہُوا۔اَور نوّاب حکِیم خان
سا بہادُر اُس معرکی مین مارا گیا غرض اُنکی رِیاست کو جو ایک مُدّت رہنا
ہَی بسبب اِسکی سِوای راجا رتن سِنگ کی جو ہُوا سو مُدبِر اَور شُجاع پر راجا

مذکور کچھ بودا نتھا۔ مگر عیاش و غافل اِسي سبب سی روپانند کہمیٔ گر کی
ہاتھ سی کشته هوا قِصّه مختصر شورِشین اور شرارتین تو یہی اورنگ زیب کی
وقت سی کرتی تھي۔ چنانچه زورآور سِنگ اکبر آباد و شاهجہان آباد کی قافلی
اکثر لوٹ لیجاتا تھا اور مسافرون بیچارون کو اقسام کِی ایذأ ین پہنچاتا تھا ساسنی
کِي نواح مین ایک گڈھي بہي اُسنی اپنی حِفظ کی لِئی بِہایت مُستحکم بنائی
تہی۔ اُسکي اڑنلی سي فوجِ بادشاهي سي بہی کِتنی دِنون لڑا۔ چنانچه اکبر آباد
کی ناظِم نی هرچند اُسکي لینی کا قصد کِیا پر کُچھ نهو سکا لا چار دست بردار
هوا آخر شاهزاده بیدار بخت نی آکر تین مہینی تک اُسکا محاصره کِیا جب
ذخیره نبڑ چکا تب زورآور سِنگ شہزادي کِي خِدمت مین دست بسته
حاضِر هوا۔ بلکِه همراه اُسکي دکھن گیا۔ اورنگ زیب بسکِه اُسکي ہاتھ سي
بتنگ تہا۔ توپ کي منہ دھرکي اڑا دِیا۔ پہر جاٹون ني اپنا رئیس راجا رام کو
مُقرر کِیا۔ قِصه کوتاه بُنیاد اِنکي عالم گیر کي وقت سي بندھي۔ پہر جون جون
سلطنت ضعیف هوتی گئي۔ یی قوّت پکڑتی گئي۔ چُنانچه اب تلک که شاه
عالم کا اٹھتالیسوان سنِ جلوسي هَي۔ راجا رنجیت سِنگ سورج مل کا بیٹا
اِسی قوّت و تسلّط کي ساتھ اپني مُلکون پر محیط هَي

صوبۂ خُوش سَوَاد اِلٰہ آباد " ہِندُوی نام اُسکا پراگ ہَي اکثر ہِندُو پربنِي
بِہِي کہتي ہَين جلالُ آلدّین مُحمّد اکبر ني گنگا جمُنا کي بیچ ایک قلعۂ سنگین
و مُحکم مکانات بِہِي اُس مین مُتعدِد و دِلچسپ و مُستحکم بناکر ایک شہر
بِہِي خُوش سَوَاد وَہان بسایا نام اُسکا الله باش رکہا - پہر شاہجہان نی مُسمّی
بالٰہ آباد کیا - اِن دونون دریاؤن نی قلعي کِی جانبِ شرقِی کي مُتّصِل اِتصال
پایا هَي اَور ایک سوتا بِہِي قلعي سي نِکلکر اِن مین آ مِلا هَي بِنابر اِسکي نام
اِس مکان کا تِربینِي ٹہہرا اَور اِس سوتي کو ہِندُو سرستِي کہتي ہَين لیکن کُتُبِ
ہِندِي مین یِہہ نہین لِکہا کِہ سرسِتي یہان سي نِکلِي هَي سِواي اِسکي قلعي
مین ایک درخت هَي اُسکو اکہي بٹ کہتي ہَین معنِي اُسکي پا یدار اَور ہِندِی
کِتابون سي یِہہ بِہِي دریافت هوتا هَي کِہ قِیام درختِ مذکور کا قِیامت تلک
هَي چُنانچِہ نُورُ آلدّین مُحمّد جہانگیر ني اُس کو کٹواکر ایک توا لوهي کا
بہُت بهارِي اُس مقام پر رکہوا دِیا تہا چند روز کي بعد وہ درخت پہر پہُکا
اَور اُس تَوي کو توڑ کر باهر نِکلا حاصِل یِہہ هَي کِہ ہِندُو اُسکو بڑا تیرتہہ بلکہ
پرستشگاهون کا پادشاہ جانتي ہَین جب کِہ سُورج مکر کا هوتا هَي یعنِي جدي
مین آتا هَي گُروہ گُروہ زن و مرد نزدیک دُور سي آکر وَہان جمع هوتي ہین
ایک مہینِي تلک روز نہاتي ہَین اَور اپنِي هوت کي مُوافِق دان پُن کرتي

مین سِواي اِسکی سرکار والا مین بهي هر شخص کچهه رپی داخل کرنا هی علاوه اِسکي هنود از بسکه وهان کي مرني کو بهتر سمجهتي هین اِسی سبب زمانهٔ سابق مین بعضي تو نجاتِ آخرت کي لِئي کٹتي اِس اُمید پر کِه کِسي راجا راو کی یهان جنم لوین جِتي جي اپني تین اری سی چروانی تهي شاهجهان صاحِب قِران ثانی کي وقت سي یِهه عمل موقوف هوا لیکن قلعه شاه عالم بادشاه کي چوالیس سنِ جلوسي مین صاحِبانِ انگریزني توڑ کر اِس اُسلوب کي ساتهه بنایا کِه اُسکا نقشه هي اور هو گیا سچ تو یِهه هي کِه آگي قابِلِ بزم تها اب لایِقِ رزم هوا لیکن یِهه معموره آگی نِهایت آباد تها چنانچه اِس مین باره سراین اور باره دایِري تهي اب تلک بهي کئی موجود هین لاکن وه عالم کهان شرفُ المکان بِالمکین اور دایِره وهانکي باشِندي خانهٔ فقرا کو کهتي هین پر اُسکي محوطي مین مکاناتِ متعدد هوني هین بلکه بیشتر مسجد و خانقاه بهي اُس مین دیکهي هي چنانچه شاه خوب الله کا دایِره نِهایت وسیع و کلان اور مشهور جهان تهان هي پس معلوم هوا کِه علما و مشایخ بهي یهان مدت سي رهتی هین * اور تیس کوس صوبهٔ مذکور سي پري بنارس هي هِندي کِتابون مین نام اُسکا بارانسِي بهي لِکها هي اِس لِئي کِه یِهه بستي درمیان دریای برنا اور اسِي کي واقِع هي کاشِي بهي اِسکو کهتي هین اور مهادیو سي منسوب

کرتی هَین غرض شہرِ مذکور نِہایَت قدِیم هَي عِمارات اُسکي سنگین و پُختہ و بُلند اکثر لبِ دریا لیکن حَویلیون مین اَنگنائي ندارد سِواي اِسکي اندر باهر بستي کي هزارون بُتخاني انگنت شِوالي سَبزون کُنڈہ اَور ٹہاکُر یہان کا بِسبسر ناتہ چُنانچہ اُسکا بڑا مندِر تہا عالمگیر نی تڑواکر وَهان ایک مسجِد بڑی عالیشان بنائی شہر کي لوگ اُسکو بِسبسر کی مسجِد کہتي هَین سِواي اِسکي اَور بہي کئي نامِي بُتخاني توڑي اور مسجِدین اُنکی جاگہہ بنا کِین قِصّہ کوتاہ شہرِ مذکور اب بہي آباد هَي لیکِن کوچي اُسکي نِہایَت تنگ و تاریک و بد بو بلکہ بعضي گلیون مین تو دہوپ کا بہي گُذر نہین هوتا اِسي باعِث زمِین وَهان کي بیشتر سِیلي رَهتِي هَي پر دریا کِناری کِي عِمارتین سب کِي سب دِلچسپ وایلِ سَیر اَور باغات بہي شہر کي پچہم طرف نِہیت سُہاوني لگوتہین کِہ اِنسان کا وَهان جِي کبہو اُداس نہو " هر چند اُسکی کوئی پاس نہو " حُسن بہي وَهانکا نِہایَت چمکت تمکت کي ساتہ اگر فِرِشتہ بہي دیکہي تو دِیوانا هو جائی پریزاد تو کِس شُمار و قطار مین چُنانچہ ایک دِن کا ذِکر هَي کِہ راقم ساون مین ایک باغ بی در و دِیوار کي بِیچ سرِ راہ ایک بُلندي پر بَیٹہا تہا اَور میر چِراغ علِي مرحُوم حَبف تخلّص بہي میری ساتہ تہي دِن اُس وقت دو پہر سي کُچہ کم هوگا کِہ ایک جہُنڈ کا جہُنڈ پریون کا اُس باغ کي دیہری مین

پرسِش کر قضارا اُدھر آ نِکلا اُن مین ایک کھتّرانی چنبی رنگ نہایت چالاکی و بیباکی سی پیش قدمی کرتی تھی اَور ایک انداز و ناز سی پاؤن دھرتی تھی سراپا اُسکا گویا سانچی مین ڈھلا تھا " ہر ایک عضو حُسن و ادا سی بھرا تھا " (بیت) ہلال ابرو منہہ چاند جُتّہ امول " خوش اُسلوب چھب پنڈلیان گول گول " مکھڑی کی رنگت کی آگی کُندن زرد " بلکہ پُکھراج بھی گرد " سونا نو کما مال ہَی جو اُس کی رُوپ کی منہہ چڑہ سکی غرض تماشائیون کا دیکھتی ہی جی سنسنا گیا اَور آنکھون تلی اندھیرا آگیا مِسرِ مرحوم کی بھی دل پر دیر تلک اُس کا صدمہ رہا لیکن وُہ چمک و چمکڑا دکھاتی ہوئی نجانیں کدھر گئی پھر نہ پھری تا شام راہ دیکھی نِدان سمجھی کہ تجلّی کو تکرار نہین اب بتّھنا بیفایدہ ہَی ہر ایک نی گھر کی راہ لی غرض معمورۂ مذکور کیفیت سی خالی نہین دید کی قابل ہَی ساتھ اِسکی علمِ ہندی کا بھی گھر ہَی کیونکہ بڑی بڑی پنڈت اچھی برہمن بید کی پڑھانی والی شاستر کی بھیدونکی جاننی والی اَور جوتکی نجومی گنی ہر فن کی بکثرت اُس شہر مین رہتی ہَین اِسی واسطی برہمن برہمن زادی دُور دُور سی تحصیل کو آتی ہَین اَور مدّتون پڑھتی پڑھاتی ہَین چنانچہ ابتلک بھی مدرسہ ہندی کا موجود ہَی صاحبانِ عالیشان نی بھی اِخراجات اُسکی بدستور جاری رکھی

هَين اَور اَکثر آزاد منش عِبادت تبشي اِس لِحاظ پر کِه مرنا وَهان کا باعِث نجات کا هَي اپني وطن چهوڙ دُنيا سي هاته اُٹها رام سي لَو لگا وهين رهنا اِختيار کرتي هَين بهتيري بوڑهي کهنه سال کِتني آزاري جِنني سي مايُوس هوکر وَهان آتي هَين " اَور دُنيا سي اُٹه جاتي هَين " ار بسکِه لوگون کِي آهر جاهر هر ايک سمت سي رهتي هَي اِسي سبب اُسکِي آبادي کم نهين هوتي کپڑا بهي وَهان ريشمي و زربافي خُوب بُنا جاتا هَي خُصُوصًا تاش بادله نِهايَت جگمگا اَور مشرُوع و کمخواب تو واقِعي بعد گُجرات کي بنارس کي برابر هِند مين کهين نهين بنتا اگرچِه مشرُوع مؤو مين اب تيار هوني لگا هَي ليکِن يِه قُماش و مُلايَمت کهان پاچِي اَور نجيب کا سا فرق هَي پچهم طرف شهر کي اَورنگ آباد کِي سرائي پُخته اَور نِهايَت کُشاده داهِني اُسکِي پچاس موچن کا تالاب اُس سي کُچه آگي بڑه کر بستِي سي باهر قدمِ شرِيف اکثر وضِيع و شرِيف پنجشنبه کي دِن وَهان جاتي هَين شام تلک صُحبت اَور لوگون کِي کثرت رهتِي هَي هر چند کِه نِشست گاهين اَور خانقاهين کم هَين ليکن لُطف سي خالِي نهين علاوه اِسکي اُس قطعي مين اکثر مُسلمانون کِي قبرين هَين چُنانچِه مزار شيخ مُحمّد علِي حزين گيلاني کا بهي وهين هَي اُس مرحُوم ني اپني حِينِ حيات مين اُسي بنوايا تها بلکِه کبهو کبهو پنجشنبه کو وَهان جاکر بيٹهتا اَور

کچھہ خیرات بہي کرتا (ست) جو تھا اپني فنا سمجھي وي دکھہ بھرني نہین " مر
یتي جو زندگي مین وي کبھو مرني نہین " في آلواقع شیخ ممدوح علوم
ظاهري و باطني سي مالامال تھا " شعر و سخن تو اُسکا ایک ادنی کمال
تھا " استاد متاخرین و افتخار متقدمین اُسي کیونکر نکہئي که نظم و نثر اُسکي
ظہوري و نظیري کي برابر اَور قصیدي قصاید عرفي سي بالاتر هندوستان کي
بیچ محمد شاه کي وقت مین آیا کئي برس دلّي مین رَها پهر بنارس مین آکر
گوشه نشین هوا " کسي امیر فقیر کي گھر نگیا " اَور کسي سي کچھہ نلیا " بلکه
محتاجون کو موافق مقدور آپ هي دیا کیا " گذران اُسکي همیشه اُجلي
رهي " احتیاج کسي امر کي بجز خالق کي نهوئي " کہتي هین که نسخیر
آفتاب اُسکي عمل مین تهي یا کوئي اَور دعوت غرض کشف و کرامت سي وه
روشن ضمیر خالي نتھا مشہور هي که نوّاب شجاع آلدوله بهادر کو لڑائي کا
مشوره مطلق نديا بلکه منع کیا که بگاڑ صاحبان انگریز سي حدّ برا هی " اَور
مصالحه سر تا پا بهلا " زنہار اَي فرزند سواي صلح کي کچھہ نکرنا " اَور لڑائي پر
دهیان هرگز نه دهرنا " کیونکه صلح مین حصول مراد هَي " اَور جنگ مین
فساد " غرض بعد هنگامهٔ بکسر وه عارف بي ریا سن گیاره سَي اسّي هجري مین
بہشت نصیب هوا * چنار گڑه ایک قلعه هَي پہاڑ پر سنگین و بلند و محفوظ

مگر نشیب و فراز اس میں بہت ہی گنگا اسکی نیچی بہتی ہی قریب
اسکی ایک قوم عالمگیر کی وقت تلک سر و پا برہنہ جنگل میں رہتی تھی
اور تیر اندازی و شمشیر زنی میں اپنی اوقات بسر کرتی تھی بعضی کتنی صحرا
نشین یا پہاڑیی اس وقت میں رہزنی کرتی تھی لیکن بالفعل بلکہ سالہای سال
سی اسکی متصل ایک معمورہ ہی کہ اکثر ہندو مسلمان اس میں بستی ہیں
اشیا و اسباب بھی ضروری موافق انکی بہم پہنچتی ہیں اور قلعۂ مذکور در
چند آگی بھی با رونق تھا پر جب سی صاحبان عالیشان کی قبضی میں آیا
ہی خوب تیار سجا سجایا رہتا ہی قریب اسکی قاسم سلیمانی کی درگاہ ہی
نہایت خوش عمارت پر کیفیت مکانات اس میں سنگین و پختہ و متعدد
اپنی وضع کی اسلوب دار و با قرینہ " خصوصا وسط میں ایک مسجد بہت
بڑی پاکیزہ و استوار جیسی انگوٹھی میں نگینہ " جنگلا بھی اسکی اطراف کا
نہایت سہاونا ہوا " مرض خفقان کی دوا (بیت) ہی شاداب و سرسبز وہاں
کی زمین " وہ جنگل ہی گلشن سی بہتر کہیں " اور چنار سی دکھن طرف
آٹھ کوس کی فاصلی سی گنگا کی کناری پر مرزا پور ہی ہرچند کہ بستی
اسکی چھوٹی ہی لیکن خوب آباد و خوش سواد عمارتیں پکی بیشتر " لیکن
اکثر بیپاریوں کی گھر " سفید پونڈا وہانکا مشہور ہی اگرچہ ہگلی کا بھی گنا

نہِایت نرْم اَور مِٹّہا ہوتا ہَي لیکِن وُہ ساتْہ اِن خُوبِیون کي کلانِي اَور گنْدگِي رکّہتا ہَي * گڑْہ کالِنْجر سنْگِین قلْعہ ہَي نہِایت بی لگاؤ ایکْ بڑي اُونْچي پہاڑ پر اُسْکِي اِبْتِدا سي کوئِي واقِف نہِین۔ چشْمی اکْثر اُس مین جوش کہاتی ہَین اَور تالاب بڑي بڑي آبِ زُلال سي بہري ہُوئِي ایکْ لُطْف دِکْہاتی ہَین بہیرون کا بُتْخانہ وُہِین ہَي اَور قرِیب اُسْکي گہني درخْتون کا ایکْ جنْگل ہَي بیشْتر اُس مین آبنُوس کي پیڑ۔ لوگْ وَہان سي ہاتْہِي بہِي پکڑ لاتی ہَین اَور پاس اُسْکي لوہي کِي کہانِ بلْکِہ بعْضِي بعْضِي جاگہ سي الْماس کِي ٹلْپِین بہِي ہاتْہ لگْتِین ہَین ۔اَور باشِنْدي وَہان کي سُودْمنْد ہوتي ہَین * جَون پُور بڑا شہر ہَي گومْتِي اُسْکي اندر ہوکر نِکْلِي ہَي فِیروز شاہ نی اُسْکو اپْنی عہْدِ سلْطنت مین فخْرُ الدِّین مُحمّد جَونان کِہ اُسْکا چچا تہا اُسِیکي نام پر آباد کِیا ازبسکِہ شہْرِ مذْکُور شور پُشْتون اَور مُٹّہ مرْدون مین واقِع ہُوا تہا۔ فَوجْدار اُسْکي بیشْتر خُونْریزي و سفّاکِي مین مشْغُول رَہْتي تہي لیکِن آب و ہَوا اُسْکِي باشِنْدون مُسافِرون کي مِزاج سي مُوَافِق '' فضا اُسْکِي فضاي گُلْزار سي فائِق '' حَویلِیان اُس مین اکْثر پُخْتہ و سنْگِین '' چہپّر کي مکان کہِین کہِین '' اگرْچِہ آبادِي اُسْکِي اب وَیسِي نہِین لیکِن غنِیمت ہَي کیُونْکِہ باغِ خِزان رسِید کا ایکْ آدّہ چمن دِید کي قابِل رہ جاتا ہَي '' اَور اہْلِ نظر کو ایکْ لُطْف دِکْہاتا

تهي " خصوصًا جامع مسجد وهانكي اپني ساخت مين لا ثاني هى في آلواقع پخته كارون كي ايك نشاني هَي عِمارت اسكي تمام و كمال سنگين " اِبنت گارِي كا اِس مين نام بهي نهين " (بيت) بناوي كوئي ايسي اب كيا مجال " مرمت بهي هي اُسكي امرِ محال " تعمير اُسكي سُلطانِ شرق اِبراهيم شرقي ني آتهه سو باون هجرِي مين كي " اور دارين مين نيك نامي لي " تاريخ اُسكي بِنا كي مسجدُ جامِعُ آلشرق هَي پُل بهي وهان كا اِقليم هِند مين بي مانند هي دير پائي اور پختگي اُسكي اظهر مِنَ آلشمسِ سيكڑون برس گذري هين ليكن معلوم يهه هوتا هَي كِه آج بنا اور ابهي تيار هو چكا هَي بِنا اُسكي منعِم خان خانخانان ني اكبر بادشاه كي سلطنت مين كي اور مهتمم اُسكا نوابِ مرحوم كا فهيم غُلام تها قِطعه اُسكي تاريخ كا يهه هَي (قِطعه) خانخانان خان منعِم اِقتدار " بستة اِين پُل را بتوفيقِ كريم " نامِ او منعِم از آن آمد كِه هست " بر خلائِق هم رحيم و هم كريم " ره بتاريخش برِي گر افگني " لفظِ بدرا از صِراطُ آلمستقيم " حق تو يهه هَي كِه يهه تاريخ اُسكي بجا هوئي كهني والي كي طبعيت خوب لگي خُدا اُسكي تعمير كُنندي كو مستغرقِ درياي مغفرت كري " اور پُلِ صِراط پر اُسكي دستگيري و معاونت " (بيت) هَي دريا دِلي كا يهه اُسكي نِشان " خُدا اِسكو قائِم ركهي

جا‌ءدان " سرائین بھی کئی تھین لیکن بالفعل ایک پختہ پُل کی جنوب رخ
اور دو کچی شمال رو لیکن کچھ ایک فاصلی سی پھلپل و عطر بھی وہان کا
نہایت خوشبو ہوتا ہی چنانچہ اکثر بلاد بطریق تحائف بھجوانی ہمن " اور
خوشبوئی ساز سوداگر بھی اطراف مین اسکو لیجاتی ہین " عرض سگند رای
اور سلی کا نبل نو وہان کا سا کہین نہوتا گلاب خجالت سی اسکی آگی پانی
ہو جائی " اور سہاگ کی عطر کی پاس بھی اسکی ہوتی خوش نہ
آئی " (بیت) بدن مین ملی اسکو جو مرد و زن " تو بن جائی ہر ایک
دولہہ دلہن " جنبیلی کا بھی علی ہذا القیاس لیکن مشہور یون ہی کہ
چنبیلی باڑہ کی اور بیلا جونپور کا پر اپنی تئین اس مین شک ہی اور وہان
کی نجبا اکثر ذہین و صاحب علم و دانشمند ہوی ہین قصہ کوتاہ صوبہ
مذکور کی آب و ہوا نہایت خوب ہی میوی بھی اقسام کی ہوی ہین
خصوصاً انگور نہایت رسیلا خوش مزہ میٹھا بڑا بکثرت بکتا ہی اور پھول بھی
ہر فصل مین دیکھنی سونگھنی کی بہتایت کی ساتھ خصوصاً موگرا بہت بڑا و
گندہ نہیت خوشبو ہوتا ہی ایک پھول اسکا حکم عطردان کا رکھتا ہی زراعت
بھی بہتایت کی ساتھ ہوتی ہی لیکن موٹھ کم یاب جوار باجرا کمتر اور کپڑی
کی اقسام سی جھونا اور مہر گل خوب بنا جاتا ہی اور دریاون مین بڑی

دریاواس صوبی میں گنگا جمنا سرجو طول اسکا مغجبولی § جونپورسی لیکردکھن کی پہاڑ تلک ایک سو ساتّھ کوس اور عرض جوسا جو گنگا کا ایک گذر ھی اس سی گھاٹم پور تلک ایک سو بیس کوس صوبۂ بہار اسکی پورب طرف اکبر آباد پچھم رخ صوبۂ اودہ اتر طرف باندھو گڈہ دکھن طرف آلہ آباد حاری بور بنارس جونپور چنار کالنجر کڑا مانک پور و غیرہ سولہ سرکارین متعلقات انکی دو سو ستالیس محال اور آمدنی سینتیس کڑوڑ ساتّھ لاکھ ایک ستّھ ہزار دام

صوبۂ اودہ " ھندی کتابون میں نام اسکا اجودھیا راجا رام چندر کا مولد و تخت گاہ ھی اسی جہت سی ھندو اسکو بڑا معبد جانتی ھین کیونکہ راجا مذکور عالی نزاد و نیک نہاد تھا ساتّھ اسکی دولت ظاہری و باطنی سی بھی مالامال عجایب غرایب افعال اسی وقوع میں آئی " اور بہت سی امور نادر اسنی دکھائی چنانچہ شور دریا پر پل باندھا اور انگنت بندر ریچھ کی فوج لیکر لنکا پر چڑہ گیا پھر راون کو مار کر اپنی جورو کو قید سی چھڑا لایا اسی قبیل سی اکثر حالات اسکی راماین میں لکھی ھین غرض شہر مذکور ایک

§ Perhaps incorrectly written, and intended for Manjawly.

سو اٹھتالیس کوس کی طول اور چھتیس کوس کی عرض مین بستا تھا اور اسکی
سواد مین جو کوئی خاک چھانتا سونا پاتا ایک کوس پری اسکی گھاگھرہ سرجو
سی ملکر قلعی کی تلی جا نکلی هی اور قریب شہر کی دو بڑی بڑی
قبرین هین طول انکا سات سات آٹھ آٹھ گز سی کم نہین عوام انکو حضرت
شیث و ایوب سی منسوب کرتی هین بنابر اسکی پنجشنبی کو اکثر لوگ
وهان جاکر فاتحه پڑھتی هین اور بعضون کی نزدیک رتن پور مین کبیر جلاهی
کی قبر هی شخص مذکور سلطان سکندر لودی کی وقت مین تھا بنارس کی بیچ
مدتون جپ تپ کرتا رها فقرا کی نزدیک بڑا موحد و صاحب کمال تھا
چنانچه اسکی طبع زاد اکثر دوهری اهل مذاق کی ورد زبان هین سچ هی که
محبت و معرفت ان سی ٹپکی پڑتی هی * فیض آباد عرف بنگله تین کوس
اوده سی مغرب رخ ایک آبادی نو احداث هی نہایت پر فضا و دلکشا سر
زمین وهانکی نیت خوب و مرطوب مہندی بھی وهانکی قیامت رنگین
چھچھی انگور بیدانه شہتوت اور سوای انکی اور بھی بعضی میوی ترکاریان
پھول خوشبو رنگین افراط سی هوتی هین خصوصاً چنپا و لاله پر خربوزه حد بڑا
اور پھیکا صورت حرام وجه اسکی بنیاد کی یهه هی جب صوبه داری ملک
مذکور کی انتقال پاکر محمد شاه فردوس آرام گاه کی سلطنت مین نواب

برهان آلملک سعادت خان بهادر کي نصب هوئي بعد انکي وفات کی قايم مقام انکا داماد نوّاب وزير آلممالک ابو آلمنصور خان صفدر جنگ بهادر مغفور هوا کيونکه فرزند نرينه انکي نتها اسي بزرگ نی بنياد اسکي ڈالي ليکن بطورِ چهاونِي کي جب نوّاب شجاع آلدّوله بهادر ابنِ صفدر جنگ وزير آلممالک کو رياست پهنچي بعد هنگامه بکسر کي مزاج انکا اسکي آبادي پر آيا چنانچه کتني محلّ اور باغ پاکيزه و خوش عمارت انسني لبِ دريا بنائی اور ايک ترپوليا بهي نهايت بلند و دلکشا متصلِ قلعه اور چوک کي قريب بنايا بلکه اپني بود و باش بهي وهين مقرّر کي بسبب اسکي اکثر سردارون مصاحبون ني عمارتين تعمير کين يهان تلک که هر ايک چهوٹي بڑي ني موافق اپني مقدور کي حويلي بنائي چنانچه ايک معموره معقول هوگيا پر کهپرَيلين اکثر تهين اور پخته عمارتين کم ليکن معمارِ قدرت کي ارادی مين جو اسکي آبادي کو پايداري نه تهي بلکه خرابي منظور تهي که سن گياره سَی اٹهاسي مين بعد نوّاب حافظ آلملک حافظ رحمت خان کي شکست کي نوّابِ موصوف کا واقعه هوا اور مقبره انکا وهين بنا پهر مسندِ حکومت پر انکا خلفُ آلصدق نوّاب آصف آلدّوله بهادر وزير ابنِ وزير بيٹها انسني دار آلحکومت لکهنو کو بدستورِ سابق مقرّر کيا بلکه عمارات و باغات بهي خوش قطع و دلچسپ

وهان بنائي آخر اُسْکي آبادي بمرتبه گهٹتي اَور اِسْکي بسْتي نِهايَت بڑهي
چُنانْچِه بِالْفِعْل کِه سن باره سَو بِيس هِجْرِي هَين اَور نَوّاب سعادت علي خان
بهادُر وزِير ابْنِ وزِير دامَ اِقْبالُهٗ کِي حُکُومت کا آٹهْوان سال دونون شهر اِسي
نهْج پر هَين * بهرايچ ايک قدِيم شهر هَي سَرْجُو کي کِناري نِهايَت وُسْعت و
کَيفِيَّت کي ساتْه اَمْرايان اُسْکي گِرْد و نَوَاح مين اَکْثر" اَور پهُلْواريان جا بجا
بيشْتر" تُرْبت رجب سالارکي اَور درگاه سالار مسْعُود غازِي کِي وُهِين هَي سُنْتي
هَين کِه رجب سالار تَعْلق شاه کا بهائي تها اَور سالار مسْعُود غازِي کي احْوال
مين اِخْتِلاف هَي بعْضي کهْتي هَين قَوم کا سَيّد لِکن سُلْطان محْمُود غزْنَوِي سي
بهي قرابت قرِيب رکّهتا تها اَور بعْضون کا قَول يِهه هَي کِه ايک پٹْهان تها
لِکن شهِيد هُوا غرض درگاه اُسْکي ايک عالم کِي زِيارت گاه هَي سال مين
ايک بار دُور دُور سي لوگ ميدْنِي کي همْراه چلْتي هَين کِتْني سَيّاح اَکْثر
بَيپارِي پر نيچ قَوم لال لال نيزون سميت هزارون دفالي گاتي بجاتي ساتْه
ليکر اپْني اپْني بسْتِيون سي نِکلْتي هَين غرض جيٹْه کا پهْلا اِتْوار اُسْکي عُرْس
کا دِن هَي يِي اُسّي دو تِين دِن پهْلي وَهان آ پهُنْچْتي هَين اَور اِعْتِقاد اِنْکا يِهه
هَي کِه وُهِي اُسْکي بياه کا روز تها چُنانْچِه شهاني کپْڑي اُسْکي گلي مين تهي
کِه مارا گَيا اِسِي جِهت سي ايک تيلِي ردولي کا ساکِن پلنْگ پِيڑها کُچْهه

اسبابِ عروسي سميت اُسکي مزار پر پهنچتا هَی اپني زُعم مين هر برس اُسکا
بياد کرتا هَي برسون سي يِهه رسم اُسکي خاندان مين چلي آئي هَي بلکِه ابتلک
بهِي جاري هَي غرض رِجالي کي اِعتقاد سي بهي خدا پناه مين رکهي کِه رُسوائي
سي خالي نهين اَور گرد و پيش اُسکي گُنبذ کي جِتني درخت هين اُن مين
رِسان ڈال کر کوئِي اپنا هانهه باندهتا هَي کوئِي پاُون کوئِي گلا الَقصه انواع و
اقسام کي سانگ لاتي هَين اَور اپني گمان مين اُسي سبب سي مُرادين پاتي
هَين سِواي اِسکي کوئِي رِجالا اُس بُزرگ کو گاجنا دُولهه کهتا هَي اَور کوئِي
رِجالي سالار چهنلا وَجه اِسکي يِهه هَي کِه جو رنڈِي اُسکي گُنبذ مين جاتِي
هَي " بد حال هوکر آتِي هَي " پر وُه مُردار يِهه سمجهتي هَي کِه صاحِبِ
قبرني مُجهي چُوس لِيا " اَور يِهه احوال کردِيا " تُف اُسکي سمجهه پر اَور لَعنت
اُسکي بُوجهه پر حقيقت اِسکي يِهه هَي کِه گُنبذ اُسکا نِهايَت چهوٹا اَور دروازہ
نِپٹ تنگ تِسپر لوگون کي آمد و شُد مُتصِل علاوَہ اِسکي ايک بهُت بڑا چِراغ
قبر کي سِرهاني جلتا هَي بسبب اِسکي اَيسي گرمِي اُس مين هوتِي هَي کِه
آدمِي کِي چربِي پگهلتِي هَي مرد بهِي وَهان سي جو نِکلتا هَي سو عرقناک پهر
*عورت تو نازُک هوتي هَي وُه پسيني مين ڈُوبِي هُوئِي حالتِ غش مين نِکلتِي
هَي سِواي اِسکي کِذب و اِفترا پر يِهه سچ هَي کِه اگر مدار سالار دُنيا مين

پیدا نه هوتی تو رجالون کي یهان مال خوب جمع هوتا بلکه ایک کنجڑا قصائي لکهپتي بن جانا * دیوکن مدت سي پبسون کي تک سال هي اتر کی پهاڑون سي سونا روپا تانبا سرب سهاگه شهد چوک کچور سونٹه پسپل کهربا لون هینگ موم پشمینه ٹانگن باز جره شاهین وغیره سواي اسکي اور بہت سي چیزین پهاڑ کي پهاڑیي لاتي هین اور بیچ جاتي هین بسبب اسکي لوگون کا هجوم اور خرید فروخت کي دهوم وهان رهتي هي * نمکهار مصرکت ایک نامي جاگهه اور هندوون کي بڑي پرستشگاه هي گومتي اسکي قلعي کي تلي جا نکلي هي نزدیک اسکي ایک حوض هي برمهاورت کنڈه اسکو کهتي هین پانی اسکا اندر هي اندر جوش کهاتا هي ساته اسکي ایسا چکر مارتا هي که آدمي کي قدرت نهین جو اس مین غوطه لگا سکي بلکه جو چیز که اس مین گري فی الفور نکل پڑي هنود کي نزدیک بڑا تیرته هي مشهور هي که جتني کتابین هندي که گردش فلکي سي اور انقلاب دهر سی گم هوئین تهین تپشیون اور منیون ني اپني طبیعت کي جودت اور ذهن کي حدت سي اسکي کناري پر نئي سر سي انهین درست کیا اور لکها هر ایک انکي مطالب سي فیضیاب هوا قریب اسي ایک سرچشمه چهوتي سي ندي کا هي که وه گومتي مین ملي هي ایک گز کا چوڑا چار انگل گهرا جب اسکي کناري برهمن بید خوان منتر

بڑہتي هَين اَور وقْتِ پرستِش جِس قدْر جانْوَل و عَرد اُس مين ڈالتي هَين بہِر اُنْکا نِشان بہِي نہِين پاتي * لکْہنَو بَہُت بڑا شہْر هَي گومتِي کي کِناري آگي بہِي دارُ آلْحکُومت تہا لیکِن نَوَّاب شُجاعْ آلدَّوله بہادُرِ مرْحُوم ني بعْد بکْسر کي هنگامي کي یِہہ رُتْبه فَيض آباد کو بخْشا چُنانْچه اِنْتِقال بہِي اِس سراي فانِي سي وُہِين کِیا پہِر نَوَّاب آصفُ آلدَّوله بہادُرِ مغْفُور ني اِسکو نَوَازا اَور دار آلامارت ٹہہْرایا آبادِي اُسْکي بَہُت بڑہ گَیِي کہِين سي کہِين جا پہُنْچِي اب بہِي بدسْتُور حاکِم نِشین یِہِي هَي لیکِن بہتر پر جو بسْتا هَي اِس سي نِہایَت نشیب و فراز اُس مين واقِع هَي (بَیت) کیسکا گہر هَي ٹیلي پر هَوَا مين " کیسکا جهونپڑا تحْتُ آلثرا مين " غرض شہْرِ مذْکُور مين کِتنِي سرائين اَور بَہُت سي کٹْري ٹولي محلّي آباد هَين جِس محلّي مين شَیخ مِینا کِي درْگاه هَي اُسي مِینانگرِي کہتي هَين اکْثر لوگ پنْجشنْبي کو فاتِحه کي واسْطي وَهان جاتي هَين " اَور بیشْتر عَوَامُ آلنّاس فاتِحه اُنْکي گُڑ پِیني پر دِلاتي هَين " اَور بیرُونِ شہْر شرْق کِي طرف لکْهه پیڑِي کي قرِیب مزار پِیر جلِیل کا هَي لیکِن اُسْکي قبْر کا چبُوترا قدِّ آدم بُلنْد و بي زِینه هَي اِس باعِث کوئِي مُتّصِل اُسْکي جا نہِین سکْتا دُور هِي سي فاتِحه پڑہ جاتا هَي هر جُمْعي کو وَهان اکْثر تماش بِین جَوَان براي سَير اَور اکْثر جُہلا بَوَاجِ عقِیدي سي جاتي

هَین " اَور ماش کِي کهِچڑِي اَور کڑوا تیل چڑهاتي هَین " گُستاخِي مُعاف سِوای کشف و کرامت کي بي دونون بُزرگ خُوش ذایقه بهِي کِتني تهي کِه بعدِ رِحلت اَیسِي نذر قبول کِي " اَور کِسِي چیز پر رُوح کو اُنکِي رغبت هوی " شهر کي اُتر رُخ گومتِي کي کِناري شاه پِیر مُحمّد کا ٹیلا هَي آگی وهِي دار العِلم تها اکثر طلبه و عُلما وهان پڑهتی پڑهاتی تهي " اَور اپنِي اَوقات بخوبِي بسر لیجاتی تهي " سُنا هَي کِه شَیخِ موصُوف کو سِوای نِعمتِ فقر کي دَولتِ عِلم بهِي تهي فِي الجُمله مردِ صاحِب کمال و صاحِبِ حال و قال تها زِندگِي میں وُه مقام اُسکا مسکن تها " بعدِ مرگ مدفن هُوا " اَور مسجد بهِي اُس پر ایک نِهایَت عالِیشان و وَسِیع " گُنبذ اُسکي بمرتبه بُلند و رفیع " اَور مِینار اُسکي گومتِي کي اُس پار پچهم اَور اُتر کي آنی والون کو تِین چار کوس سي نظر آتي هَین " کلس اُنکي ابتلک وَیسي هِي جگمگاتي هَین " اَور قریب اِس سي پُورب طرف پنج محلّه هَي کثرتِ اِستعمال سي نُون اُسکا حذف هو گیا هَي اَور جِیم جي سي عِوَض چُنانچه اکثر لوگ پچ محلّه کهتی هَین مکانِ مذکور نوّاب ابو المکارِم خان کا دِیوانخانه تها اَور یِه بُزرگ لکهنو کي شَیخون سي هَي مگر امِیر تها اَور وَجهِ تسمِیَه مکانِ مسطُور کِي یِه هَي کِه زمانهٔ سابِق میں یهان دو منزِلي مکان کو دو محلّه اَور سِه منزِلي کو سِه

محلہ کہتی تہی شاید یہہ پنج منزلہ تہا اِس سبب نام اُسکا بہی محلہ ہُوا قصہ مختصر جب نواب برہان الملک سعادت خانِ مرحوم قبائل سمیت اِس شہر مین رونق افزا ہُوئی اِس مکان کو پانسو رُپی کرائی کو لیا چنانچہ کرائی نامہ اُسکا نوابِ مرحوم کی مُہر سی آج تلک اُنکی اولاد کی پاس موجود ہی لیکن کرایہ چند روز ہی دیگر موقوف کر دیا تہا اور اُسکی بدلی کوئی گاؤن یا جاگیر بہی مرحمت نکی عوض نواب وزیر الممالک صفدر جنگ ابو المنصور خان بہادر مرحوم کی عہدِ حکومت تلک بنا اُسکی جون کی تون رہی جس وقت نواب وزیرِ اعظم شجاع الدولہ بہادرِ مغفور مسندِ ریاست پر بیٹھی تب مکانات اور شیخ زادون کی بہی لیکر اِس مکان کی شامل کی بلکہ ایک آد بارہ دری اور بنوائی پہر عوض اُسکی اور وی مکان جو آپ لئی تہی دوگوان گاؤن مالکون کی جاگیر کر دیا چند روز کی بعد وُہ بہی سرکار مین ضبط ہو گیا لیکن یی شیخ زادی نواب ابو المکارم خانِ مرحوم سی نسبت قرابت کی رکہتی تہی مگر ہموطنی کی پہر نواب وزیر ابن الوزیر آصف الدولہ بہادرِ خلد مکان کا جب دور آیا اُنہون نی مکانِ مسطور نئی سر سی تعمیر کیا نقشہ ہی اور کر دیا بلکہ بہت سی حویلیان لوگون کی جو اُسکی اطراف و جوانب مین تہین شاہانہ دروازی سمیت وی گروا دین اور اُنکی

جاگہہ عِمارتین نَئی نَئی وَضع کِی خُوش قطع و دِلچسب بنوائین چُنانچہہ سنگِی بارہ دری اَور باؤلی والا مکان اُنہین مین سی ہَی سِوای اِنکی بِہی بَہُت سی مکانات و باغات بنائی کِہ ہر ایک اپنی وَضع مین بی نظیر اَور نقش و نگار و صفائی مین بِہ از صفحہ تصویر ہَی خُصُوصًا دَولتخانہ کِہ اشرفُ اَلمکانات ہَی اِس واسطی اُس جنّت مکان کِی اکثر آرامگاہ وہی تہا تاریخ اُسکی بِنا کِی دَولتخانہء عالِی مُؤلّف کی نتائجِ طبع سی ہَی لیکن خَیرُ اَلعمارات اِمام باڑا ہَی واقعی کِہ اَیسا اُستوار و پایدار کوئی مکان نہین " اَور کِسی عِمارت مین اِس شان کا دالان نہین " (بَیت) حضِیض اُسکی اَوجِ فلک سی بُلند " نہ پہنچی جہان وَہم کِی بِہی کمند " مسجِد بِہی وَہان کِی تمام شہر مین نمودار " عِمارت اُسکی نِہایَت اُستوار " ہر ایک بُرج اُسکا وُسعت مین مسجِد جامعی کِی برابر اَور رفعت مین بُرجِ فلک سی ہمسر (بَیت) ملایک زمِین پر ہون ساکِن اگر " عِبادت کرین بس وُنہین بیٹہکر " اب نوّاب آصف اَلدّولہ بہادرِ مغفور کی بعد نوّاب یمِینُ اَلدّولہ ناظِمُ اَلملک سعادت علیخان بہادر وزیر اِبنِ وزِیر نی جو مسندِ حُکُومت پر اِجلاس فرمایا " اَور افضالِ اِلٰہی سی مُلکِ مَورُوثی اپنا پایا " علیٰ ہذا اَلقیاس مُتوجّہ تعمیر پر ہُوا چُنانچہ کیا کیا مکانِ عالِیشان دِلکُشا بلکِہ ایک رمنا بِہی نِہایَت پُر فضا

بنایا " اور جتنی باغ تھی اُنکی رونق کو دونا کر دکھایا " خصوصاً وزیر باغ اور موسی باغ میں ایسی عمارت انگریزی دلچسپ بنائی کہ بہار وہاں سی کبھو نہیں جاتی اور خزان ہرگز آنی نہیں پاتی (بیت) طلسمات کا سا ہی اس میں سمان " کوئی جاکی وہاں پھیر جاوی کہاں " فی الواقع ہر ایک عمارت قابل تعریف و لایق توصیف ہی لیکن بہترین عمارت بنای مکان علم مجازی حضرت عباس علیہ السلام ہی کہ نواب رفیع المکان نی خلوص عقیدت سی سن بارہ سی سترہ میں از سر نو کس خوبی سی اُس کو بنوایا " اور ہزارہا روپیہ اُسکی تعمیر میں اُٹھایا " تاریخ اُسکی بنا کی مرزا فتیل شاعر کی اِس مصرعی سی نکلتی ہی (مصرعہ) این گنبد جدید بنای سعادتست الٰہی اُسکی بنانی والی کی بنیاد دولت کو مستحکم رکھیو " اور توفیقات نیک کو اُس کی زیادہ کیجو " پچھم طرف پائین اُسکی لب دریا مرزا ابو طالب خان کا امام باڑا ہی بنا اُسکی تمام شہر کی امام باڑون سی مقدم ہی چنانچہ اُسکی بنیاد کو ساٹھہ برس تخمیناً گذری ریاست اُس وقت نواب صفدر جنگ بہادر مرحوم کی تھی لیکن مکان مذکور کی مالک پہلی کلب علی خان مرحوم تھی خان مغفور نواب سرفراز الدولہ حسن رضا خان مرحوم کا نانا تھا غرض اُس بزرگ نی اُس مکان کو اپنی اقربا کی مدفن کی

لِيے بِنا کِیا تھا چُنانچہ اُسکے حِینِ حَیات میں ایک آدھ قبر بھی وَہان بن چُکِی تھِی بعد اُسکے مِرزا عِلِی مِرزا ابُو طالِب کے باپ نے تھوڑِی سِی زمِین اُس مرحُوم سے اِمام باڑے کے واسطے مانگِی اُس بُزُرگ وار نے سعادتِ دارَین جانکر نذر کِی بلّٰہ جِس مکان میں وُہ قبر ہَے مُجاوِرِی بھِی وَہانکِی اُس کو دِی کیُونکِہ وُہ بیچارہ مردِ غرِیب و گُم نام تھا پر جب تلک جِیتا رَہا مکانِ مذکُور اُسکے قبضے میں رَہا اَور دالان اِمام باڑے کا بنایا ہُوا اُسکا ہَی بعد اُسکے وفات کے مِرزا ابُو طالِب خان سپُوت ہُوا اُسنے نام و نِشان روزگار میں پَیدا کِیا اِس واسطے اِمام باڑا اُسِی کے نام سے مشہُور ہُوا تِین گاوَن بھِی اُسکے اِخراجات کے لِئے نَوّاب شُجاعُ الدَّولہ بہادُرِ مرحُوم کے عہدِ حُکُومت سے مُعَیَّن ہُوئے تھے لیکِن نَوّاب آصفُ الدَّولہ کے دَور میں نِصفے ہو گئِے تھِے بِالفِعل نَوّاب یمِینُ الدَّولہ سعادت عِلِی خان بہادُر دامَ اِقبالُہٗ کے وَقت میں وُہ بھِی ضبط ہُوئے پر مِرزا مہدِی عِلِی خان بہادُر دامَ ثَروَتُہٗ سال بسال وَہانکے اِخراجات کے لِئے قدرے قلِیل اپنِی طرف سے گُذرانتے ہَین فِی الحقِیقت یِہہ بھِی وزِیر ہِی کِی سرکار سے مِلتا ہَے کیُونکِہ خانِ مَوصُوف بھِی اُس سرکار کا ایک مُلازِمِ مُقرَّب ہَے حقّ تعالیٰ تَوفِیقات کو اُسکے زِیادہ کرے اَور نَوّاب وزِیر کے دربار میں بعِزّت و آبرُو رکھّے بعد اِسکے نَوّاب

وزیر آلممالک شجاع آلدوله بہادر کي عہدِ دَولت مین جَوہري محلّي کي متّصل باقر خان نی ایک اِمام باڑا بنایا اَور دونون جہان مین فایِده اٹّہایا خانِ مرحوم مُغلِ وِلایت زا عُمدهٔ روزگار تہا کَہِي سَي سَوارِ مُغل و غیره اُسکي رِسالی مین تہی اب آغا فتح علِي خلفُ آلصّدق اُسکا قبدِ حیات مین هَی لیکن محض بیکار و تکالیف مین گرِفتار پر مکانِ مسطُور پر قابِض هَي ایک گاؤن بہِي اُس مُبارک بُنیاد کي اِخراجات کي لِیُي آصفُ آلدَّوله بہادُر نی دِیا تہا لیکن دو برس کي بعد اہلِ کارون ني کِسِي حِیلي سی ضبط کر لیا غرض یہہ خُجسته بِنا فِي آلواقِع محلِ قبُولیّت و مقامِ تعزیت هَي مجلِس مین یہانکِي شایبه رِیا کا نہین سِواي گریه و زاري اہلِ مجلِس کو کام دُوسرا نہین (بیت) غلط هَي خلق کِي کثرت کہین نہین هوتِی " ولی بُکا کِي یہہ شِدّت کہین نہین هوتي " خُوشا حال اُسکي بنایي والي کا کِه دُنیا مین نام کِیا اَور عُقبيٰ مین ثَواب لِیا قبر بہِي اُس مرحُوم کِي اُسِي مین هَي بلکِه اکثر مؤمِنین اغنیا و مساکین اُسکي مکانات و صحن مین آسُوده هَین (بیت) اِلٰہِي قبر مین هر ایک سوئی چَین کي سانہ " بروزِ حشر هو محشُور پہر حُسَین کي سانہ " اَور سال اُسکي بہِي تعمیر کا از رُوئ تارِیخِ نظم و نثر دیکہني مین نہین آیا مگر بعضي اکابِر و آغا فتح علِي کِي زبانِي معلُوم هُوا کِه اِسکِي بُنیاد کو اِکتالِیس یا

پینتالیس برس گذری هین العلم عند الله اور چوک سي متصل دکهن طرف فرنگي محل وجهِ تسمیه اُسکي یهه هَي که اکبر بادشاه کي عهدِ سلطنت مین اِس مکان کي بیچ ایک فراسیس سوداگر اُترا تها جو که بي اِذن حضورِ اعلیٰ کي یهه امر وقوع مین آیا ملازمانِ حضور کو گوارا نهوا آخر اُسکو اِخراج کیا پهر اورنگ زیب کي وقت مین حسب الحکم بادشاهي مکانِ مسطور ملا قطب الدینِ شهید کي فرزندون کو مِلا چنانچه ابتک بهي اُنکي آل اولاد کي سکونت وُنهین هَي لیکن وجهِ معاش جو اُنکي بند هو گئي یهه صِرف قصور طالع کا هَي و اِلّا آج نواب وزیر کي سرکار سي هزارون پرورش پاتي هین " وارِد صادر یهان سي بهتیرا کچهه لیجاتي هین " پهر بهي تو اِستحقاق زِیاده رکهتي هین کیونکه آبا و اجداد سي اِس خاندانِ عالي کي نمک خوار و شکرگذار هین جِس وقت مِزاج جنابِ عالي کا ٹک ایک متوجه هوا یهه قلیل تو کیا چیز هَي ما ورا اِسکي نعماءِ کثیر پائینگي " اور مدت العمر کو بي نیاز هو جائینگي " لیکن کلّ امرٍ مرهونٌ بِاَوقاتِها (بیت) تا در نرسد وعدهٔ هر کار که هست " سودي نکند یاریِ هر یار که هست " حاصِل یهه هَي که مکانِ مذکور قدیم مدرسه هي بڑي بڑي فاضِل مدرس وهان گذري هین بلکه ابتلک بهي سررِشته درس و تدریس کا جارِي هَي چنانچه سِواي شهر کي طلبه اطراف و اکناف سي

وہان تحصیل کي واسطی آتی ہین اور فیض ان سي اٹھاتی ہین حق تو یہہ
ہی کہ اس شہر مین چرچا علم و فضل کا بہ نسبت اور بلاد کي زیادہ ہي
کیونکہ فریقین کي فاضل یہان موجود ہین لیکن سنیون کی فرقی مین مستثنی
مولوي مبین صاحب اور فرقۂ ناجیۂ امامیہ مین مولانا سید دلدار علي سلمہ
اللہ تعالی وحید عصرہي نبحر اس بزرگ کا اسکي تحریرسي ہویدا ہی " اور
خوش بیاني اسکي تقریر سي پیدا " سیکڑون اشخاص اسکي بدولت گمراہی سي
نکلي " اور منزل ہدایت کو پہنچي " مذہب امامیہ کو ترقي کامل اسنی
بخشي " اور ہندوستان مین نماز جمعہ و جماعت اسي ني کي " شعرا بہي
جتني اس شہر مین ہین کیا فارسي گو کیا ریختہ گو کہین نہین وجہ اسکي
یہہ ہي کہ بعد برہم ہوني شاہجہان آباد کي اکثر غریب امیر میرزایان
ہندوستان سي نواب صفدر جنگ و شجاع الدولہ بہادر کي عہد مین آکر اس
شہر مین بسکونت دایمي ساکن ہوئي پس شہر تو عبارت اشخاص سي ہي
یہي دلي ہو گیا اور باشندي بہي اسکي بسبب کثرت صحبت و تتبع زبان
تلفظ صحیح کرني لگي یہان تک کہ جنکي طبع موزون تہي شاعر ہو گیي با
وجود اسکي بہي لہجي مین تفاوت بہت رہگیا لیکن محاوري مین کم کہ
زبان دان ہي اسکو سمجہي اور اسیکي طبعیت اس پر لگي بتخاني بہي اندرون

و بیرون شہر کي هَين لیکن نعل دروازے کي پچّهم طرف کالکا کا بُتخانه قدیم هَي هر برس کو وَهان هنود جمع هوتے هَين اَور اُسکي پرستش کرتے هَين بر هولي کي بعد کَئي دِن رات کو روشنِي اِفراط سي وَهان رَهتِي هَي اَور دکّهن طرف شہر کي باهر بهوانِي کا مٹه هَي وَهان بهِي اتّهواري مين ایک مرتبه هِندو پُوجا کو جاتي هَين اَور پکوان و غَیره بهِي چڑهاتي هَين مگر هولِي کي آتّهوين دِن بڑا مىلا هوتا هَي تمام شہر کي هِندو بلکِه مُسلمانان تماش بِین اَور رنڈیان بهِي اُسي قبیل کِي هزارون جاتِي هَين اَور جهمکڑي اپني خواهِش مندون کو دِکهاتِي هَين تا شام اُسکي مندِر کي گِرد و پیش ایک دنگل جمع رَهتا هَي بلکِه اُسکي قریب جتني باغ هَين وي بهِي آدمِیون سي معمُور رهتي هَين غرض اِس طرح کا مىلا شہرِ مذکُور مين دُوسرا نہِین هوتا نام اُسکا آتّهون هَي سُورج کُنڈه ایک تالاب هَي شہر سي چار کوس پچّهم دکّهن کي درمِیان وَهان بهِي هر برس برسات کي اخیر هِندو زن و مرد لاکهون نہانے جاتي هَين بلکِه دُور دُور کي باشِندے بهِي وَهان اپني تَیِن پہنچاتي هَين ساته اِسکي مُسلمان بهِي هزارون نظر باز سجي سجائي اِدهر اُدهر" اور کسبِیان بهِي تمام شہر کِي اپني تَیِن بنائي چُنائي جِدهر تِدهر جلوه گر" غرض تا شام وَهان بهِیڑ بهاڑ رَهتِي هَي * بلگرام ایک بڑا قصبه هَي اکثر وَهانکي لوگ قابِل و

شاعر و صاحب طبع هوے هین قصبهٔ مذکور مین ایک کوا هي جو کوئی
چالیس دن متصل اسکا پانی پیتي خوب گاني لگي سواے اسکي اکثر اهل کمال
بهان گذري هین چنانچه سید جلیل القدر عبد الجلیل بلگرامي بڑا شاعر علم
عربي و فارسي مین خوب ماهر فرخ سیر کي وقت مین گذرا هي بلکه سنده
کي وقایع نگاري بهي اسکو حضور اعلی سي مقرر تهي اتفاقا سرکار مذکور مین
ایکبار اسي عهد فرخ مین مینهه کي ساتهه مصري برسي تهي اس بزرگوار ني اس
خبر نادر روزگار کو بهي حضور پر نور مین لکهه بهیجا حضرت اس خبر کو
خلاف قیاس سمجهه کر نهایت برهم هوئي که افترا کرنا اور بادشاهون کي حضور
لکهنا وقایع نگار کو هرگز نچاهیي یهه شخص لایق اس امر کي نهین عرض
خدمت سي اس بیچاري کو تغیر کیا روزگار اسکا نا حق جاتا رها تب مبر
مذکور خبر مسطور کي صداقت کي لیي وهان کي قاضي مفتي بلکه اکثر اشراف
ثقات کي مهرون سي ایک محضر کرواکر حضور مین لي آیا اور مورد الطاف
هوکر اسي خدمت پر پهر سرفراز هوا یهه رباعي حسب حال اسکي طبع زاد
هي (رباعي) فرخ سیر آن بادشه با برکات " چرخ از ادب او شده شیرین
حرکات " در سنده زیمن عهد دولتمندش " باران بارید ریزهٔ قند و
نبات " بعد اس بزرگ کي میر غلام علي آزاد بهي شعر و سخن و علم و فضل

مین اپنی معاصرین کي بیچ لا ثاني تها بلکه اشعارِ عربي تو اس فصاحت و
بلاغت و نہایت کي ساتھ که اهلِ هند مین کسي نی اس سی آگي نہی
نہین کہی قصایِد اسکي اِس بات پر دال هین اور اسکي تعریف مین فصیحانِ
عرب کي زبانین لال پیدایش اسکي گیاره سي چوده هجري مین اور وفات
اسکي سنِ باره سي دو مین ہوبا بهي اسکا مفتي میر حیدر اس وقت مین
مغتنمِ زمانه اور اپنی معاصرین مین یگانه تها علومِ عربیه مین مهارتِ تمام اور
فنونِ فارسي مین دستگاهِ ما لا کلام اسکو تهي نثر کي جمیع اقسام پر قادر تها
اور نظم کي تمام اسرارون سي ماهر صاحبانِ کمپني دام ظلهم کي سرکار مین
مفتي گري کي خدمت پر برسون سرفراز رها اور صاحبانِ عالیشان کي نزدیک
اپني همچشمون مین همیشه ممتاز اتفاقاً سنِ باره سي ستره مین قبایِل اسکي
بلگرام کو روانه هوئي میرِ موصوف انکي پہنچاني کي لیي آپ بهي تا عظیم
آباد ساتھ هوا مرشد آباد تلک پہنچا تها که مرضُ الموت ني آگهیرا آخر منزلِ
مقصود تلک جانی ندیا مگر اول منزل پہنچایا حاصل یہه هي که یهانکي زمین
قابل خیز هي ایک نه ایک صاحب کمال یهان پیدا هو رهتا هي قصه مختصر
صوبهٔ مذکور کي آب و هوا نہایت خوب هي اور اناج اکثر قسم کا یهان پیدا هوتا
هي خصوصاً اِستعمالي اور جهنوان چانول نہایت خوش ذایقه و سفید و پاکیزه و

خوشنمو هوتی هین اور هندوستان کي اکثر متعلقات سی اس صوبی کي کتنی هین محالون مین کهیتیان نین مهینی پهلی بوئي جاتی هین اور بعضي مقامون مین دریا جبتهه کي مهینی مین چڑهتي هین اکثر قطعي زمین کي پاني مین ڈوب جاتی هین پر جون جون پاني زیادتي کرتا هی دهان زیاده پهکتا هي اور بڑهتا اگر دل لگنی سی پهلی پاني کي طغیاني هو جائي تو دهان اس کهیت کي بال نہین اتی اور جنگلون مین یهانکی ارنی شیر کثرت سي هوتی هین خصوصًا گورکهه پور بهرایچ کي اطراف مین سوای ان کی هرن پاڑهي و غیره جانور صحرائي بافراط نظر آتي هین اگرچه دریاو اس صوبي مین بهت هین لیکن بڑي نین گنگا گرا سرجو گومتي طول اسکا سرکار گورکهه پور سي قنوج تلک ایک سو تیس کوس اور عرض کوه شمالي سي تا سدهور تابع اله آباد ایک سو پندره کوس شرق کی جانب اسکي بہار شمال کي طرف پهاڑ جنوب کي سمت مانک پور مغرب کي طرف قنوج اوده بهرایچ خیر آباد لکهنو گورکهه پور پانچ سرکارین متعلق انکي ایک سو ستانوي محال آمدني چهیاسٹهه کروڑ پینتالیس لاکهه چالیس هزار دام

صوبهٔ سراپا بهار بہار" دار الحکومت اسکا عظیم آباد عرف پٹنه هي نهایت خوش سواد و خوش آب و هوا گنگا کي کناري اور اس مقام مین اس دریا و کو اٹهاره

گنڈی بدی بہی کہتی ہیں طول آبادی کا بہت بڑا اور عرض چھوٹا عمارتیں سانوں مین کہپریل کی بیشتر نہیں اب پختہ بہی ہیں کیونکہ آبادی و رونق شہر مذکور کی صاحبانِ انگریزکی ریاست مین بڑہ گئی ہی چنانچہ باقی پور تین کوس شہر سی پری پچہم طرف اور اُس سی تین کوس آگی دانا پور یہی دونوں معموری معقول آباد ہوئی ہیں اکثر صاحبوں کی کوٹھیاں حویلیاں باغ وہاں ساتھ ایک لطف و قرینی کی ہین غرض شہر سی تا باقی پور اور وہاں سی دانا پور تلک بستی ہی بستی ہی فاصلہ نہین شہر پناہ اُسکی خام مگر دریا کی طرف کی النگ خشتی ہی اور قلعہ وہاں بنام ہی فی الحقیقت ایک عمارت کلان خشتی ہی لیکن اب پرانی ہوگئی مکانات اُس مین متعدد ہین اور قریب اُسکی پچہم کی طرف ایک مسجد و مدرسہ نہایت کشادہ و خوش عمارت اگرچہ عمارت اُسکی اب پرانی ہوگئی ہی لیکن شہر مذکور مین لا ثانی ہی گو کہ مسجدین کہنہ و نو بہت سی ہین یون سنا ہی کہ بنا اُسکی نواب سیف خانِ مرحوم نی ڈالی تہی پر تعمیر نواب ہیبت جنگ نی کی بالفعل نواب سراج الدولہ کی نواسیون کی قبضی مین ہی پورب دروازی کی آگی ایک مسافتِ بعید پر جعفر خان کا باغ ہی اور پچہم دروازی سی ایک کوس کی فاصلی پر شاہ ارزان کی درگاہ سواد اُسکا سہاونا ہر ایک مکان

ـگویا ہر پنجشنبہ شہر کی لوگ بکثرت وہان جمع ہوتی ہین اور کنچنیان کسبیان بھی تمام شہر کی جاتیان ہین ناچ کی صحبت تا شام بلکہ کچھ ایک رات گئی تک رہتی ہی لیکن صاحبانِ عالیشان کی ریاست سی پہلی اژدحام خلایق کا بکثرت ہوتا تہا اب اِس قدر نہین پر تہوڑا بہت مجمع ہو ہی رہتا ہی کیونکہ کوئی مزاحم و مانع نہین جسکا جی چاہا گیا جسکا جی نچاہا نگیا دکہن رخ اُس درگاہ کی ایک امام باڑا ہی جلی کی کناری نعزیی تمام شہر کی عاشوری کی دن وہین دفن ہوتی ہین صحن اُسکا نہیت کشادہ اور مصفا اور ہوا نہایت خوش آیند و پاکیزہ خصوصاً برسات مین جو کوئی وہان جائی نہایت حظ اُٹہائی (بیت) جو چاہی کہ کھولی دلِ تنگ کو " کری دید وہانکی ذرا رنگ کو " غلہ بھی اقسام کا بکثرت ہوتا ہی بیشتر ارزانی رہتی ہی اور دودہ نہایت گاڑھا چکنا دہی بھی نہیت خوش ذایقہ چکا نہایت سی بہم پہنچتا ہی اور ترکاریان ہر قسم کی بافراط اور سستی لیکن تر میوی بعضی بعضی خوب ہوتی ہین خصوصاً انار نہایت خوش مزہ بہت بڑا دانہ بھی اُسکا گندہ بیت رسیلا اگرچہ ولایت کا سا تو نہین لیکن ہندوستان کی اکثر بلاد کی انارون پر شرف رکھتا ہی غرض جلال آباد کی انار سی کلانی و خوبی مین کچھ کم نہین کپڑا بھی اقسام کا خوش قماش

اِس صُوبي مين بنا جاتا هَي خُصوصًا ململ شَيخ پُري كِي مشهُور لیکن خفی اَور بعضی ظُروف شِیشي کي عظِیم آباد سی بهتر کهِین نهِین بنتی نونا بهِی امرِت بهیلا اَور کَجلا کثرت سي هوتا هَی اگر کوئی اُسکو پالی اَور پڑهائی تو جلد بولي اَور بخُوبي پڑهي تِیس کوس شهرِ مذکُور سي جنُوب کِي طرف دامنِ کوہ مین گیا ایک بڑا معبدِ هنُود کا هَي دُور دُور سي هِندُو وَهان آکر اپنی جدّ و آبا کِی ارواح کي لِئي دان پُن کرتی هَین خُصوصًا جلّی کي جاڑي مین جب آفتاب قوس مین آتا هَي هزارون اشخاص مرد و زن اُس مکان مین نزدیک و دُور سي آکر جمع هوتي هَین پهر منتر پڑہ پڑہ ترپن سرادہ سي اپنی مُردون کِی رُوح کو مسرُور کرتي هَین اور اُس عمل کو اُنکِي نجات کا مُوجب اَور اپنی بِهترِین عِبادت جانتي هَین قرِیب اُسکي سنگِ مرمر کِی کهان هَي بیشتر وَهان ظرف و زیوَر سنگِ مذکُور کا بناتي هَین اَور اپنِی دستکارِي کِي خُوبیان دِکهاتی هَین کاغذ بهِي اوّل اَور بِهار مین بهتر سي بهتر بنتا هَي * سرکارِ مُنگیر خُلاصۃ آلتّوارِیخ کي رُو سي معلُوم هوتا هَي کہ عالم گِیر کي عهد مین یا اُس سي سابِق ایک دِیوارِ سنگِین گنگا سي پهاڑ تلک بناکر صُوبۂ بِهار کِي اِنتِها اُس کو مُقرّر کِیا تها لیکن سالهاي سال سي اِلَی آلآن کہ سنِ اٹهتالِیس جُلُوسي شاہ عالم کي هَین اُسکا نِشان بهِي سُنّي دیکهني مین

بہبن آیا خُدا جاتی تہِی یا یہ تہِی پر دریا کِناری ایک قلعۂ پختہ اَلبتہ تعمیر
ہوا تھا بالفعل بھی موجود ہَی لیکن عِمارت اُسکی جابجا سی گِر پڑِی ہَی
اَندر اُسکی صاحِبانِ انگریز نی بنگلی اَور بعضی مکانِ پختہ بھی بنای ہَین اَور
جہاڑ کھنڈ کی پہاڑ تلی بیجناتھ ایک معبد ہَی اُس کو مہادیو کا مکان
کہتی ہَین وَہان پیپل کا ایک درخت کِہ اُسکی اُگنی کا آغاز کِسی کو معلوم
نہین وَہان کی مُجاوِرون مین جِس کو اِحتیاج خرچِ ضرورِی کِی ہوتی ہَی وہ
کھانا پِینا چھوڑ کر اُس کی نِیچی آ بیٹھتا ہَی اَور مہادیو سی اِلتجا کرتا ہَی
دو تِین دِن کی بعد ایک پتّا لِکھا ہُوا قلمِ غیب سی بخطِ ہِندِی اُسکی پاس
آن پڑتا ہَی اُس سی رُپی جِتنی کِہ اُسکی قِسمت مین تھی اَور نام دینی
والی کا بلکہ اُسکی باپ دادا زن و فرزند کا بھِی معہ مُلک و سمت ہرچند
کِہ پانسو کوس پر کیون نہو ظاہِر ہوتا ہَی تب وُہ اُسکو اپنی سردار پاس لیجاتا
ہَی وُہ مُطابِق اُسکی ایک کاغذ لِکھ دیتا ہَی اِسیکو ہُنڈوِی بیجناتھ کہتی
ہَین پھِر طالِب اُس کو لیکر اُس شخص کی پاس جاتا ہَی فِی الفور وُہ زرِ
مسطور حامِلِ کاغذ کی حَوالی کرتا ہَی چُنانچِہ خُلاصۃُ الہِند کی مُولِّف نی
لِکھا ہَی کِہ ایک بامنھ وَہان کا میری نام پر بھِی لایا تھا مَین نی سعادت
جانکر زرِ معلوم ادا کِیا نادِر تر اُس سی یِہ ہَی کِہ اُس معبد مین ایک

غار هَي كِه مُجاوِرون كا رَيَيس سال مين ايك بار شِيوبرت كي دِن اُس غار مين جاكر خاك اُٹھا لاتا هَي اَور هر ايك مُجاوِر كو اُس مين سي ديتا هَي بقدر اُسكي نصيب كي وُه خاك سونا هو جاتي هَي * نزهت قديم سي دار العِلمِ هِندي هَي آب و هَوا وَهان كي نِهايت خوب دَهي وَهان كا چكا اَور نِهايت خُوش مزه بَهت تُحفه بلكِه خُلاصةُ التَّوارِيخ كي مُصنف ني لِكھا هَي كِه ايك برس تلك نهين بِگڑتا اغلب كِه يِهه مُبالعه هو كيُونكِه عقل و نقل كي خِلاف هَي اَور دُودھ بهي عليٰ هذا القِياس كهتي هَين كِه اهر اگر پاني اُس مين مِلا ديوي تو غَيب سي اُسي ايك صدمه پهُنچي اَور بهَينس بهي اُس بستي مين اني بڑي اَور قوي هوتي هَي كِه شير اُس كو شِكار نهين كر سكتا علاوه اُسكي برسات مين هرن باره سِنگي شير بكثرت اِكٹهي هوكر بستي مين آتي هَين اَور باشِندي وَهان كي حظ اُنكي شِكار سي اُٹھاني هَين * سركارِ چنپارن كي زمين قابِل مين اگر ماش بكهير ديوين تو بي رنج كِشتكاري اُگ اُٹهين اَور اُسكي جنگل مين پيپلين بَهت پَيدا هوتي هَين * رُهتاس قلعه هَي ايك بلند پهاڑ دُشوار گُذار پر چوده كوس كي پهير مين كهيتيان اُس مين اكثر هوتي هَين چشمي بهي بَهت سي جوش مارتي هَين اَور جِس جگهه وَهان چار گز كهوديي پاني نِكل آئي آبشارين بيشتر تالاب برسات مين دو سَو سي

کچھ اوپر القصه اس صوبی میں گرمی بشدت جاڑا معتدل دو مہینے سے زیادہ لباس پنبی کی احتیاج نہیں ہوتی مینہ چھ مہینے آگی برستا تہا اب بہی پانچ مہینے سے کچھ کم و زیاد برس رہتا ہے زمین یہان کی تمام سال دریاون کی بہتایت سی شاداب رہتی ہی باو بشدت نہیں چلتی گرد بہی نہیں اڑتی کشتکاری جیسی چاہئی ویسی ہوتی ہی خصوصا دہان یہان کی نہایت پاکیزه اور چنیده پر کساری ایک اناج کثرت سے ہوتا ہی نیت سستا بد مزه مٹر کی مانند مفلس تہیدست یا کمینی اسی کہاتی ہیں گو که وه سبب بعضی امراض کا بہی ہوتا ہی اگرچه دریا اس صوبی میں بہت ہیں پر گنگا سون گنڈک کلان تر لیکن سون جبال جنوبی سے آکر منیر کی نزدیک گنگا سی ملی کہتی ہیں که نربدا اور وه ایک چشمی سے نکلی ہیں اور گنڈک شمال کی جانب سی آ حاجی پور کی قریب " کرم ناسا ایک دکہن کی پہاڑ سی نکلکر چونسا گذر میں " اور پن پن جنوب کی طرف سی آ قنوج کی آبادی سی گذر عظیم آباد کی نزدیک " غرض بہتر دریاؤ ایسی که جن میں ناو چلی اور چہوٹی انگنت گنگا سی شہر مذکور تک پہنچتی پہنچتی ملی اکثر ہندو خاص کرم ناسا کو اترتی ہوئی یہه احتیاط کرتی ہیں که ایک قطره انکی بدن تک نہین پہنچتا نہای کا تو کیا ذکر ہی پر

خلاصةُ التَّوارِيخ كي مُولِّف ني لِکّھا هَي کِه جِس مقام مین گنڈک گنگا سي مِلي هَي جو کوئي وَهانکا پاني پِيي اُسکي گلي مین گھینگا نِکلي رفتہ رفتہ نارجیل کي برابر هو جائی اَور سِيرُ المُتاَخِّرین والا يِيه لِکّھتا هَي کِه حاجِي پور کِي آب و هَوَا کِي يِيه خاصِيّت هَي اکثر وَهان کي لوگ اِس مرض مین گرِفتار رَهتي هَین اَور گھینگي اُنکی گلون کي هار لیکِن وافِع مین اُسکي خِلاف هَي شايَد چالِس پچاس برس آگي يِيه بات هو نو هو اب تو يِهين هان بعضي بعضي اشخاص کی گلون مین اَلبتّه سو يِيه کهان نہِين اَور پانِي دریای مذکُور کا شراکتِ گنگا بلکِه نِرا هزارون آدمِیون ني پِيا اب تلک بِهي پِیتي هَین لیکِن گلا کِسِکا سُوجتا بِهي نہِین گھینگي کا تو کیا ذِکر هَی مگر ایک بوڑھِي گنڈک مُظفّر پُور کي تلي بہتِي هَي اُسکي پانِي کا يِيه اثر مُقرّر هَي بلکِه مُبالغه يهان تک کرتي هَین کِه چرند پرند جو اُسکا پانِي پِيي يِيه بِيماري اُسکي گلي پڑي چُنانچِه مُظفّر پُور کي اکثر حَیوان و اِنسان اِس بلا مین مُبتلا رَهتي هَین وُه جو سُنا تها کِه ایک سرزمِین کِي چِڑیا کَوّي کي بِهي گلي مین گھینگا هوتا هَي وُه يِيهي هَي اَور سالگرام ایک پتّھر حاجِي پُور کِي اطراف مین هوتا هَي رنگ اُسکا سِیاه مِقدار مین چھوٹا گول رَوغنِي فارسِي مین سنگ مِحک اُسي کہتي هَین راقِم خُلاصةُ التَّوارِيخ کا يهان تک لِکّھتا هَي کِه چالِس

کوس کي عرضي تلک قصبهٔ مذکور کِي نواح سی نِکلتا ھَی ھِندو اسکو بہِي ایک مظہرِ اِلہِي سمجھکر پرستِش کرتی ھَین بلکِہ برھمنون کا عقیدہ یِہہ ھَی جو نت کِہ ٹوٹ جاٴي قابِل پوجنی کي نہِین مگر یِہہ پتھر قِصّہ کوتاہ طُول اِس صوبي کا تیلیا گڈھِي سي لیکر رھتاس تلک ایک سَو بِیس کوس اَور عرض ترھت سي کوہِ شِمالِي تلک ایک سَو دس کوس شرق رُو اِسکی بنگالہ غرب رخ اِلہٰ آباد جانِب شِمال اَودہ جنوب کِي طرف ایک بڑا پہاڑ حاجِي پور منگیر چنپارن سارن ترھت پٹنہ بِہار رھتاس آٹھ سرکارین متعلِق اُن سي دو سَو چالِیس محال آمدنِي اٹھتیس کڑوڑ سات لاکھ تِیس ھزار دام

صُوبہٴ بنگالا " جہانگیر نگر عُرف ڈھاکہ ایک بڑا شہر آبادِي و خُوش سَوَادِي مین بمراتِب بِہتر ھر مُلک کِي اشیا اُس مین ھر وَقت مُہیّا " ھر قَوم و اِقلیم کي لوگ اُس مین ھزارہا " اصل نام اُسکا بنگ تہا لفظِ آل کِہ اُس سي مِلا وَجہ اُسکي یِہہ ھَي کِہ بنگلا زبان مین آل بڑي پشتي کو کہتي ھَین اَور اُسي باغ و زراعت و غیرہ کي گرد پانِي کِي محافظت کي لِئِي بناتي ھَین چُنانچِہ اگلي زماني مین اِس مُلک کي زمِیندار دامنِ کوہ مین کِہ زمین وَھانکِي نِیچِي ھوتِي ھَي دس دس ھاتھ کي اُونچي اَور آٹھ آٹھ ھاتھ کي

چوڑی پُشتي بناکر مکانون کي بُنياد اُنکي اندر ڈالتي تهي اَور کهمبان بهي اُسي طَور پر کرتي تهي بِنابر اِسکي يہانکي عَوام ني اِس مُلک کا نام بنگالا رکهه ديا گرمي اِس دِيار مين چالِيس پچاس برس سابق اِعتدال سي قرِيب تهي اَور جاڑا نِهايَت کم برسات جيٹهه سي شُروع هوتي تهي اَور چهه مهِيني رَهتي ليکِن بِالفِعل بعضي مُلکون مين گرمي اُس سي کهين زِيادہ چُنانچِه سالِ گُذشته مين تو اَيسي بڑي تهي کِه ايک عالم ني اذِيت کهينچي بلکِه اکثر حيوان اِنسان حرارت سي تلف هُوئي جاڑا بهي اِتنا پڑتا هَي کِه سير بهر روئي کا بالا پوش اِنسان رات کو اوڑہ سوئي ليکِن ٹهٹهر نہين هوتي بلکِه پهر دِن چڑهي سي ليکر دو تين گهڑي دِن رَهي تلک رضائي کي حاجت نہين اَور دو پهر سي سِپہري تک ايک دُپٹا کافي هَي ليکِن اِس موسِم مين کُوهرا اکثر پهوهار کي مانند پڑتا هي بلکِه کبهي کبهي تو آسمان دهُوان دهار هو جاتا هَي سُورج پهر ڈيڑہ پهر دِن چڑهي تک نظر نہين آتا اَور برسات پانچ مهِيني کي بلکِه کُچهه کم شُروع اُسکا آدهي جيٹهه سي اَور آخر کاتک کا اَوّل معهذا اگر جيٹهه کي اِبتِدا مين يا کاتک کي اِنتِها مين کِسي برس مينہه برسين تو کُچهه مُضايقه نہين کيونکِه کبهي کبهي غير موسِم کيا پچهم کي مُلکون مين نہين برستي دهان اِس مُلک مين بيشتر هوتا هَي اقسام اُسکي بہت هين

اگر ایک ایک دانه هر قِسْم سی لَبوین تو ایک تهِلیا بهر جائي لُطْف یِہہ هَی
کِه ایک کهیت مین تِین تِین بار پَیدا هوتی هَین جِس قدر پانِي بڑهي زِیاده
پهیکي بال اُسْکي پانِي مین نه ڈُوبي کهیت والون نی جو کبهو اُسکو ماپا تو
پچاس پچپن هاتهه سي کچهه اُوپر پایا اَور رَعیَّت یہان کِي حاکِم سي سَرکشِي
نہین کرْتِي زرِ واجِبِي ایک برس کا آٹهه مهِینی مین بطَورِ اقساط کچهرِي مین
آپ پہُنْچا دیتِي هَي گهر اِس بِلاد مین بیشْتر چهپر کی اگرْچِه کِتْنِي دِلدار
مضبُوط خُوش اُسلُوب دیر پا هوتي هَین بلْکِه بعْضِي بعْضي بنگلون مین نو پانْچ
پانْچ چار چار هزار رُپَي لگ جاتي هَین پر دِیوارون کِي جاگهه تِتّان کیونکِه
کچّي دِیوار یہان کِي نہین ٹهہرتِي مگر خِشتِي سو غرِیبون کو کہان مُیَسّر بلکِه اکثر
صاحِب مقْدُور بهِي بسبب خِسّت کي نہین بناتي اَور باسن اُن اشْخاص کي
اکْثر کِلِي تهوڑِي سي بِرنْجِي بسْتِیان بهِي بیشْتر یہان کِي درخْتون مین هوتِي
هَین یعْنِي اَیسِي جگہہ گهر بناتی هَین کِه اِدهر اُدهر اُسکي درخْت هون خُدا
نخواسْته اگر ایک گهر کو آگ لگي تو گانْون کا گانْون پهُک جاتا هَي پهِر اپنِي
اپْني گهرون کي نِشان کِسیکو معْلُوم نہین هوني مگر اُن درخْتون کي آثار
سي " بورِیا بهِي اِس نَوَاح مین بعْضا بعْضا مُلایَمت مین ریشم کي برابر اَور
صفائِي مین محْمُودِي کِي چاندْنِي سي کہین بِہتر بلکِه گرمِیون مین فرْش اُسکا

اِسْکي آگي گِرْد اَور یِهه اُس سي سَرْد سِیتل پاتي اُسْکو بجا کهتي هَین واقِعي کِه اِسْم با مُسمّيٰ هَی " خُوراکِ خاص یهان کي لوگون کِي مچهْلي خُشکا کڑوا تیل دَهي لال مِرْچ ترْکاري ساگ بلْکِه مچهْلي حضْرتِ یُونس کي وَقْت کِي بِهي اگر پائین تو کها جائیں اَور ترْکاري کي ناوں کوئی پتّا هاتْهه چڑهي مُمْکِن نهیں کِه اُسی هاتْهه اُٹهائین لون بهِي زیادہ کهاتی هَین لیکِن اِس مُلْک کی بعْضي بعْضي مقام مین کم یهه پہنْچْتا هَي پر روٹِي گیهُون جَو چنَي کِي اگر کَبِهي هِي خُوب هو نهِین کهاتي بکْرِي کا گوشْت مُرْغ گهِي اِنْکي مِزاج سي مُوَافِق نهِین بلْکِه رِیاضُ السّلاطِین کا مُصنِّف لِکّهتا هَي کِه اِن غِذاؤن کو اکْثر مِعْدہ اُنْکا قبُول نهِین کرْتا احْیانًا جو کها جائین تو اِسْتِفْراغ کردین پر اپْني دیکّهني مین نهِین آیا اَور کِسِي ٹهیٹّهه بنْگالِي سي صُحْبت بِهي نهِین رَهي شایَد اُنْکِي یِهه عادت هو تو هو هر کِسِي کِي تو نهِین اَور پهناوا عَوَامُّ النّاس کا خواہ وُہ مالْدار هو خواہ مُفْلِس مُوَافِق سترْ کي کیُونْکِه مرْد ایک سُفَید کپْڑا جِسْکو دهوتِي کهتی هَین ناف کي نِیچي سب بانْدهتي هَین زانُو تلک اُسي ڈهکْتا هَي اَور دو تِین پیچ کِي ایک لِپْٹِي سِر کي گِرْد لپیٹ لیتي هَین چنْد یا ساري کهُلي رَهْتِي هَی مگر جو اَهْلِ هِنْد یا کِسِي اَور مُلْک کي باشِنْدي یهان آکر بسي اَور دو دو تین تِین پُشْتین اُنْکي گُذر گیٔن یا جِنْکو هِنْدوسْتانِیون سي اکْثر صُحْبت رَهي یا

روزگار پیشه اهلِ خدم جامه نیمه بهي پهنتي هين پر اپني گهرون مين بیشتر اِسی طَور پرگُذران کرتي هَين لیکِن خُلاصةُ ٱلتَّوارِیخ والا جو لِکهتا هَي کِه زن و مرد کپڑي نہين پہنتي ننگي رَهتي هَين اُسکي مُراد بِهي یِہي هَي یعنِي جِس پر لَفظ پہنني کا صادِق آئی وَیسي پوشِش اِنکي نہين اَور یِہ جو تصرِیح کرتا هَی کِه کار و بار باهر کا بِهي خاص عَورات سی مُتعلِق هَي خُصُوصِیَت اِس امَر کِی بِٱلفِعل تو ثابِت نہين اُس عصر مین شاید هو پر لِباس اکثر عَورات کا بِهي اَیسا هِی کُچھ هَي کیُونکِه ایک هِي کپڑي پر یی بِهي اِکتِفا کرتي هَين نام اُسکا ساڑي هَي اِس طَور سي کِه ایک ادهواڑ اُسکی ناف سي لي پِنڈلیون تلک لپیٹتِین هَین اَور دُوسرِي سي پیٹھ گردن اگلا دهڑ سب سا اَوقات کهلا رکهتِی هَین بلکِه پانؤن بهي ننگی پاپوش نہین پہنتِین اَور سفر یہان بیشتر ناو پر خُصُوصًا برسات مین کیُونکِه کشتیان اِس مُلک مین اقسام کِي نہایَت سی گهاٹون پر چهوٹي بڑِی مُہیّا رَهتِي هَین جِس وَقت مُسافِر چاهي سوار هو بیٹهي اَور جِس شہر کو چاهي بآرام چلا جاوي اَور گرمِي جاڑي کي مَوسِم مین رتهین گاڑیان چَوپالي بلکِه پالکِي تلک بہم پہنچتِي هَي جِس پر چاهي اُس پر سوار هو لیکِن اچها گهوڑا هاتھ نہین لگتا مگر بڑي مول کو پر هاتهي بکثرت هوتي هَین اَور موتي جَواهِر عقِیق یشم مُطلَقًا اِس سرزمِین مین نہین مگر اَور

ملکون سي آتا هَي پهل سِواي انگور و خربوزه انواع و اقسام کي يهان هوتي هَين
خصوصًا آم انناس کيلا کِه هر ايک اِس خوبي کي ساتهه اَور بلادِ هند مين نهين
هوتا لیکن خاص اِس نواح کي ميوون مين ايک گُلاب جامن هَي اگرچه
مِیٹهي تو خوب نهين هوتي پر اُسکي هضم هوني تلک جب ڈکار آتي هَي
گُلاب کي باس آتي هَی پهول بهي سبهي طرح کي هوتي هَين پر کيوڑا کثرت
سي اَور مادهولتا بلکِه يِهه قِسم خصوصيت اِس مُلک سي رکهتي هَي اَور بعضي
مقامون مين سونٹهه سياه مِرچ بهي پَيدا هوتي هَي اَور پان تو اقسام کي بافراط
ريشم بهي نِپٹ بهتايت سي بلکِه کپڑا بهي ريشمي قِسم قِسم کا يهان خوب
بُنا جاتا هَي کِه وَيسا اَور کهين کم ديکهني مين آتا هَي سچ تو يِهه هَي کِه
کپڑا سفيد بهي اقسام کا خواه مهين هو خواه گزهواڑ اِس مملکت کي بعضي
شهرون مين اَيسا خوش قماش تيّار هوتا هَي کِه ديکهني والا اُس سي کيفيّت
آبِ روان کي اُٹهاتا هَي اَور پهني والي کا تن سُکهه پاتا هَي فِي الواقع اُسکي
بافت کي صنعتين اَور ساخت کي کيفيتين کيسي اَور ديار کي بافندي باريک
بين بهي پا نسکين هرچند ايک عمر اُدهيڑ بن مين رهين بنني کا تو کيا ذِکر
اِس واسطي يهان کي سردار اپني هم سرون کي لِيي بطريقِ سوغات بسا اوقات
کپڑا اجناس اِس قِسم کي بهجوايا کرتي تهي " اَور سوداگر اکثر اپني نفعي کي

لِئي مُلکْ بملکْ لیجایا کرتی تهي " چُنانچه طَورِ ثاني تو بدستور جاري هَي لیکن اَوَّل مین سببِ اِنقلابِ زمانه بمراتب خلل پڑ گیا اَور چیزی خانه جو یہان کي ناظِم حُضورِ اعلیٰ مین اِرسال سال بسال کِیا کرتی تهی وُہ مُحمّد شاد کي بعد یک سر مَوقُوف کر دِیا بلکِه اپنی پگڑیان پهیر رکهن اور هِي سَودا سرون مین سمایا " آداب کا طرِیقه ایک لخت بُهلایا " شرابِ نخوت و رعُونت مین سرشار هُوئي " اَور آداب کي طرِیقي سی یک لخت دست بردار " لیکن خُمار اُسکا خُوب هِي کهینچا " سَو طرح کا صدمه جان و دِل کو پہنچا " * لکهنوتي قدیم شہر هَي آباد کرنی والا اُس کا شنگل دیپ احوال اُسکا یُون کر هَي کِه بنگالي کِي سرحد مین کُوچ ایک بستِي هَي اُس شخص نی اُسکي نوَاح سي خُرُوج کِیا آخِر صُوبهٔ بِہار و بنگ کو لي لِیا پهِراِس شہر کو بسایا اَور اپني تخت گاه ٹهہرایا چُنانچِه دو هزار برس تلک شہرِ مذکُور دار الحُکُومت صُوبهٔ بنگ کا رَها بعد اُسکي تانڈا هُوا پهِر جہانگیر نگر بعد اِسکي مُرشِد آباد بلکِه ابتلک بهِي صُوبهٔ مسطُور کي ناظِم کِي بُود و باش اِسِي مین هَي قِصه کوتاه جِس وقت هُمایُون بادشاه لکهنوتِي مین رَونق افزا هُوا اُسکِي آب و هَوا کو جو اچّها دیکها جنّت آباد نام رکها اب وُہ مُلک اَیسا اُجڑا هَي کِه هزارون درِندي گزِندي وَهان اپني گهر بناتي هَین فقط قلعي کي دروازي کا نِشان اَور

مسْجِدِ طِلائي كي كُچْهه آثار نظر آتي هَين (بَيت) هزارون هِين تهي جِس جگہہ بوسْتان '' وَهان اب نہِين ايک گُل کا نِشان '' جهان مسْنديں بادْشاهون کِي نہِين '' وَهان ايک گدا کا بِچْهَونا نہِين '' مشْرِق طرف شہْر كي چهتّه بهته ايک جهِيل هَي بانْدَه اُسْكا اب تلک قايِم لیکِن جب کِه آبادِي کِي بُنْياد مُسْتحکِم نہِي برْسات ميں پانِي کا گُذار شہْر ميں مُطْلق ہوتا تها اب يک سر سطْحِ آب هو جاتا هَي بلْكِه كِشْتِي بِهي بَآسانِي آتِي جاتِي هَي اَور قلْعي سي ايک کوس كي فاصِلي پر ايک قدِيم عِمارت تهِي اُس مين ايک حَوض بِهي نِهايَت مُتعفِّن نام اُسْكا پِياز باڑِي تها جو كوئِي پانِي اُسْكا پِيتا اقْسام كِي بِيمارِيون میں گِرِفْتار هوكر مر جاتا کہتي هَين کِه اكْبر كي عہْد سي پہْلِي گُنہْگارون کو وَهان قَيد کَرْتي تهي کِه اُسْكا پانِي پِيكر جلْد هلاک هو جائين سُلْطانِ ممْدُوح اِس امْر کا مانِع هُوا اَور اِس دسْتُور کو اُٹْها دِيا * مُرْشِدآباد ايک بڑا شہْر بهاگِي رِتِي كي كِنارِي اَورنْگ زيب كي وَقْت بسا ليکِن درْيا كي دونو كِنارون پر پہْلي اُس جگہہ مخْصُوص خان سَوداگر نِي ايک سراى بناكر مخْصُوص آباد نام رکْها تها کِتْنِي دُوكانين اُس ميں نہِين جب جعْفر خان نصِيرِي کو اصالتًا صُوبہ دارِي بنْگالي اَور اُڑِيسي كِي مُحمّد عالمْگِير نِي عِنايَت كِي اَور مُرْشِد قُلِيخان خِطاب دِيا تب اُسْني وُہِين شہْر آباد كِيا اَور مُرْشِد آباد نام رکْها بلْكِه دارُ الْحُكُومت

اُسیکو تھہرایا چُنانْچِہ ابْتلک بِھي سن بارہ سَي بِیس ہِجْرِي ہَین اَور رِیاست صاحِبانِ کمْپنِي دامَ ظِلُّہم کِي بُود و باش ناظِم کِي اُسِي مبن ہَي طُول اُسْکا چار کوس سي کُچْھ زِیادہ چیوِلي بُوتِي دار اَور ساڑِي یہان کِي مشْہُور باغات و عِمارات بِھي فِي اَلْجُمْلہ لیکن نہ قابِلِ تحْرِیرِ اَلّامُوتِي جھِیل و گَورِي بنگْلي کِي سو وُہ خراب و مِسْمار ھو گَیِٔن زبانون پر فقط نام رہ گیا ھان ایک نَوّاب سِراجُ آلدَّوله کا خُلاصۂ عِمارات اِمام باڑا اب تلک قایِم ہَي ہَیئَتِ وَضْع اُسْکِي بیَان سي بي نِیاز سیح ھَي کِہ اِس ساخْت کا اِمام باڑا بِلادِ ہِنْد مین کہِین نہِین ہرچنْد کِہ تیّارِي اُسْکِي اب عُشْرِ عشِیر سي کم ہَي لیکن نَمُونۂ گُلْزار یادْگارِ گُلْزار (قِطْعہ) لطافت اَور صفائِي کِي کیا کرُون تقْرِیر '' عِمارت اُسْکِي تو رکھْتِي ہَي حُکْم شِیشِي کا '' جو روشْنِي کا سمان چار چنْد ھو اُس مین '' عجب نجان تُو اِس بات کا اچنْبھا کیا '' زبان بِھي اُس شہْر کي لوگون کِي بہ نِسْبت یہان کي اَور بِلاد کي باشِنْدون کِي دُرُسْت وَجْہ اِسْکِي ہم صُحْبت ھونا اکْثر اَوقات ہِنْدُوسْتان زاوُن سي کیونْکہ بعْد شاھْجہان آباد کِي برْہمِي کي قبْل از حُکُومتِ صاحِبانِ عالِیشان بیشْتر وي اُسِي شہْر مین وارِد ھُوئِي تھي بلْکِہ سُکُونت بِھي اِخْتِیار کِي تھِي شہْرِ مذْکُور البّتہ لُطْف سي خالِي نہِین لیکن درْیا سي نشیب مین واقِع ہَي اگر پُشْتہ درْیا کا یا اکْبر پُور کِي جھِیل کا

باندہ خدا نخواستہ برسات میں ٹوٹي تو سارا شہر ہي ڈوبي چنانچہ سن بارہ سي سولہ کي اخير میں طغیاني آب سي بھگوان گولي کي طرف کا پشتہ جو ٹوٹ گیا محلّي کي محلّي غرق ہو گئي یہان تک کہ نوّاب مظفر جنگ مرحوم کي نو ساخت مین پاني گھٹنون سي کچھ اوپر تھا بلکہ اور عمارتون مین بھي علي ہذا القیاس کہتي ہین کہ ایسي پاني کي طغیاني ایک مرتبي نوّاب مہابت جنگ کي عہد مین بھي ہوئي تھي حافظ حقیقي اب اس آبادي کو محفوظ رکھي اور پشتون کو پہاڑون کا سا استقلال بخشي * بندر ہگلي اور سات گام آدہ کوس کا باہم فاصلہ رکھتي ہین ساتگام کي شہریت اور آبادي بہت بڑي اور پر عمارت تھي حاکم وہین رہتا تھا جب یہہ مقام دریاؤن کي طغیاني سي اجڑا ہگلي کي آبادي ني کمال رونق پکڑي فوجدار یہان کا علاقہ حضور اعلی سي رکھتا تھا بنگالي کي ناظمون کا چندان محتاج نہ تھا جعفر خان ني فوجداري بندر مذکور کي بادشاہ سي درخواست کرکي نظامت مین لگا لي اور ہر ملک کي سوداگرون تاجرون سي مراعات شروع کي محصول واجبي سي ایک دام زیادہ نہ لیتا بلکہ کچھ اس مین سي بھي چھوڑ دیتا پھر تو فرنگ و چین و ایران و توران و عرب و عجم سي اکثر تجارت پیشون کي آمد و شد ہوني لگي بلکہ بہتیري مالک جہاز ني بود و باش بھي

اپنی یہین ٹھہرائی لہذا شہر مذکور کی آبادی نہایت بڑہ گئی اگرچہ اکثر اقوام کی تاجر یہان تھی لیکن مغلون کا اعتبار بیشتر تھا اور اہل فرنگ کو قلعی اور برج کی بنیاد ڈالنی نہ دیتی مگر کوٹھیون کی تعمیر کا حکم تھا جب فوجدارون نی سخت گیری اور زیادہ طلبی شروع کی شہر مذکور ویران ہو گیا اور صاحبان عالیشان کی رعایت و حمایت و آسانئ محصول سی کلکتہ زیادہ تر آباد کہ بالفعل دار الحکومت ہی * شہر کلکتہ زمانۂ سابق مین ایک گاون تہا وجہ تسمیہ اسکی یہہ ہی کہ کالی نام یہان ایک بت ہی اور بنگلا زبان مین کتا صاحب کو کہتی ہین اس سبب سی نام اسکا کالی کتا ٹھہرا پہر رفتہ رفتہ زبانون کی تغیرات سی یہی بہی گر گئی کلکتہ رہ گیا لیکن آباد ہونا اسکا اور صاحبان عالیشان کی کوٹھیون کا بنا جس طرح ہوا بیان اسکا یہہ ہی کہ نواب جعفر خان کی نظامت تلک کمپنی بہادر کی کوٹھی ہگلی مین گہول گہاٹ سی متصل مغل پری کی قریب تہی ایک دن یکایک زوال کی وقت زمین وہان کی دھسنی لگی اس وقت صاحبان انگریز کہانا نوش کر رہی تہی باری سردار تو گرتی پڑتی نہایت جد و کد سی نکلی لیکن مال و اسباب تمام و کمال معہ اکثر ذی روح اس مکان کی ساتھ پانی مین غرق ہوا بلکہ بعضی انسان بہی تلف ہو گئی پہر مستر چانک نی بنارسی

باغ کو مول لیکر درخت اُسکی کاٹی اَور کوٹھی بنانی شُروع کِی پر دو منزِلہ سِہ منزِلہ عِمارتین بنانی کا اِرادہ کِیا جب دِیوارین اُٹھہ چُکِین شہتیرون سی چھت پٹنی لگی وَہان کی شُرفا نُجبا خُصُوصاً مُغلون نی کِہ تاجِرون مین عُمدہ تھی مِیر ناصِر فَوجدار سی کہا کِہ جب نا محرم اَیسی بُلند کوٹھون پر چڑھنگی تو ہماری نامُوس کِی بی ستری ہوگی مُطلق حُرمت نَرہیگی فَوجدار نی اِس مضمُون کِی عرضی نَوّابِ مَوصُوف کو لِکھہ بھیجی اَور مُتعاقِب اُسکی اُن سب کو رَوانہ کِیا پہُنچتی ہِی حُضُور مین وی فریادی ہُوئی جعفر خان نی فِی الفور پروانہ تعمِیر کی مناہی کا نِہایَت تاکِید سی لِکھہ بھیجا فَوجدار نی پڑھتی ہِی اُسکو حُکم کِیا کِہ کوئی راج مزدُور بڑھئی وَہان نجائی اَور عِمارت ناقِص پڑی رَہی صاحِبِ مَوصُوف اِس حرکت سی نِہایَت آزُردہ ہُوا بلکِہ اِرادہ لڑنی کا کِیا لیکِن سِپاہ قلِیل تھِی اَور جہاز بھِی ایک علاوَہ اِسکی مُغلون کِی کثرت فَوجدار کِی حِمایَت اِس اِرادی کو فاسِد جان کر فسخ کِیا اَور جہاز کا لنگر اُٹھا لِیا آخر کِناری کِی بستِی کو آتِشی شِیشی سی جلاتا ہُوا چل نِکلا فَوجدار نی ہرچند اُسکی روکنی کا تدارُک کِیا لیکِن پیش رفت نہُوا اَور جہاز سمُندر مین جا پہُنچا پھِر وَہان سی دکھن کِی طرف رَوانہ ہُوا اُن دِنون اَورنگ زیب وَہِین تھا اَور غنِیمون نی چار طرف سی رسد بند کِی تھِی لشکرِ پادشاہِی

میں قحطِ عظیم تھا کرناٹک کی کوٹھی کي سردار نے بہت سا غلہ جہازوں پر لادکر لشکر میں پہنچایا اور خدمتِ شایستہ بجا لایا موردِ الطاف و عنایات ہوا اور اقصاي مطالب و مقاصد کو پہنچا جہان پناہ اُس سي نکتہ فرقہ انگریز سي راضي ہوئي یہان تک کہ سند و فرمان محصول کي معافي کي اور کوٹھي کي تعمیرکي عنایت کئي تب مستر جانک پادشاہي احکام و فرمان دکھن سي لیکر بنگالي کو پھر آیا اور وکیل معہ نذر و پیشکش ناظم کي پاس بھیجي آخر سند مطابق کوٹھي کي بناي کي حاصل کرکي بنیاد ڈالي اور شہر کي آبادي پر متوجہ ہوا تجارت کا بھي کار و بار بخوبي کرني لگا ابتلک بھي وہ کوٹھي قایم ہي پرانا قلعہ اُسکو کہتي ہین القصہ شہرِ مسطور نہایت کلان و معمور بھاگي رتي کي کناري نیت اسلوب کي ساتھ واقع ہي آبادي اُسکي دید کي لایق " عمارات اُسکي عماراتِ چین و صفاہان سي فایق " تعمیرکا طور ہي نیا " نقشا ہر ایک مکان کا جدا " حویلیان پختہ گچ کي برابر برابر " سڑکین ستھري ہموار سراسر " فضا اُنکي رشکِ فضاي باغِ ارم " اور ہوا غیرتِ نسیمِ صبحدم " سبزي پر اُنکي زمرد زہر کھاي " اور سرخي سي مونگي کا جگر خون ہو جاي " علاوہ اِسکي مہ جبینون کا اِزدحام " حسن کي گذري کي ایک دھوم صبح و شام " (ابیات) جو اندر بھي اُس وقت

اِیدھر کو آئی " تو اپنی سبھا مین کبھو پھر نجائي " اگر دیکھي ٹک اِس شبستان کو " پري چھوڑ دیوي پرستان کو " بشر کو کہان پھر نظاری کی تاب " جِگر برق کا یہان تو ھوتا ھَي آب " نکھو اپنا جي مُفت اَي بیخبر " سمجھ کر ذرا اِس جگہہ دِید کر " ھر ایک محلّي مبن عالمِ طِلسمات " ھر کوچي سي ارژنگِ مانِي مات " گھر ھر بَیپارِي کا ھر مُلک کِي اجناسِ مُتعدِد سي بھرا ھُوا " صرّافي کِي ھر دُوکان مبن رُپي اشرفِي کا تودہ لگا ھُوا " بازار مبن ھر طرف چھل پھل " شِیشہ آلات کِي دُوکان رشکِ شیش محلّ " (ابیات) کھُلا بازار اَور رستي کُشادہ " بَیاضِ جدولي ھو جَیسي سادہ " دو رستہ اھلِ حِرفہ اَور دُکان دار " لڑي موتي کِي ھو جَیسي نمُودار " اِدھر کو جَوھرِي اُودھر کو بزاز " اِدھر صرّاف اُودھر کو طِلا ساز " رُپي اَور اشرفِي دیکھي برستي " دھري تختي پہ جون نرگس کي دستي " کِنارِي اَور گوٹي اَور مُسلسل " مِثالِ برق کرتي ھَین جھلاجھل " جو کُچھ چاھو تُم اسباب جھان سي " بہم وُہ جِنس پہنچي ایک دُکان سي " فِي الواقِع آبادِي اُسکِي اکثر آبادِیون سي دُونی " اَور بستِي اُسکِي بَہُت سِي بستِیون سي بڑي " کیُونکہِ جَیسا بازار خُشکِي مبن دو رستا ھَي " وَیسا ھِي ناو جھاز کِي کثرت سي پانِي مبن بھِي ایک شھر بستا ھَي " لیکِن سبب آبادِي کِي ترقّي کا یہہ ھَي کہِ

هر ایک صاحب گورنر اُسکي تعمیر کي افزایش پر مُتوجه رها " اَور لکها رُپیا
اِس کام پر اُنسي سرکارِ دولت مدار کا خرچا " خصوصاً نواب گورنر جنرل لارڈ
ولسلي مارکویس بهادُر ني تو ات گت پیسا اُٹهایا " ساتهہ اِسکي شهر کا اُسلُوب
بهي بِهایَت خُوب کر دِکهایا " چُنانچه ایک عِمارت اَیسي عالیشان بنائي " کِه
جِس سي شهر کِي رَونق حدّ سی زیاده بڑهائي " تشبیه اُسکي کِس سي
دیجئي کِه جهان مین اُسکا نظِیر نهِین " ثاني اُسکو کِسکا کهِیي کِه کِسي عِمارت
کِي اَیسي تعمِیر نهِین " سچ تو یهه هَي کِه جَیسي اُسکي بناني والي کِي اِمارت
مین آن بان جُدي هَي " وَیسي هِي اُس مکان کِي عِمارت کِي شان جُدِي
هَي " (قِطعه) شفافي و صفائي یهان تک هَي جِس سي نِت " نُورِ صفاي
صُبح کو رهتا هَي اِنفعال " نقش و نِگار اُس په هَین اَیسي کِه حُسن کا " اُن
سي نِگار خانهٔ چِیني کري سوال " اَور اِرتفاع یِهه هَي اگر عُوج اِبن عوق " اُس
پر کري نِگاه تو پگڑي کو لي سنبهال " جِس قدر اُس مکان کِي تعرِیف کیجئي
بجا هَي " اَور جِتنا اِس شهر کو سراهِیي روا هَي " واقِعي بِلادِ هِند مین اب
اَیسي پُر عِمارت آبادِي کهِین نهِین " اَور تاجِرون سوداگرون کِي کثرت بهِي
اِتني کهِین نهِین " صاحِبانِ کمپني کِي مُدّت سي تجارت گاه هَي " اَور
سرداران انگریز کِي قدِیم عِشرت گاه " بِالفِعل اکثر صِنف کي اشخاصِ مُتموّل

اَور صنّاع صنعت گري مبن کامِل يهبن بکثرت مَوجُود هَبن اَور اشما و تحايِف بهي انواع و اقسام کي علي هذا آلقياس خرِيد فروخت کا سررِشته بخوبي جارِي " خُوش و خُرّم هر ايک تبپارِي " لبکِن رنگبن کپڑي حلد بد رنگ هو جاتي هَبن خُصوصًا لال کا نو رنگ رَهتا هِي نهبن اَور اشباء قِوامِی بهِي مِثل شربت و خمِيره و معجون شِتاب سڑ جاتِی هَبن بلکِه خُشک دَواين بهِي بیشتر بِگڑ جاتِی هَبن سبب اسکا هَوا کِي شورِيت و عفونت و رطوبت چُنانچِه گهرون کِي زمِبن همیشه نمناک رهتِي هَي بلکِه دو دو تِين تِين گز دیوارین بهِی " نِیچي کي مکان تو قابِل بُود و باش کي نہِبن اگر دو منزِله سِي منزِله مکان نه بنايِن " تو يهان کي باشندي مُطلقًا آرام نپايِن " اَور پانِی بیشتر تالاب کا پِیتي هَین يا منهه کا کُوئي تمام يهان کي کهارِي " اَور آبِ جارِي دريای شور کي قرب سي نِپٹ بهارِي " خُصوصًا جوَار کي وقت مراد اُس سي اُلٹا بهنا دريا کا اَور بهاٹها مُخالِف اُس کا بيَان اِسکا عجايِب آلمخلُوقات مين يُون لِکها هَي کِه هر دريا مين يِه نہِين هوتي مگر شور دريا مين يا وي دريا جو اُس سي متّصل هَين ساتهه اِسکي اُنکي عمق مين پتهر بهِي نِہايت سخت هووين پهر جِس وقت ماه مُحاذِي اُنکي سطح سي هووي اَور شُعاع اُسکي اُن پتهرون پر پڑي پهر وَهان سي پلٹي پانِي کهَولني لگتا هَي

اَور رقِیق ہوتا جاتا ہَي پس موجِب زِیادتِي کا لطافت ہوتِي ہَي اَور اُسکو
مکانِ وسِیع چاہِیي نِدان بعضي اجزاي آب بعضي دِیگر کو تموّج سي ٹکراتي
ہُوئي کِناري سي اُدہر کر دیتي ہَین لیکِن یِہہ گہٹنا بڑہنا موافِقِ حرکتِ قمر ہَي
غرض جِس وقت چاند آسمان کي بِیچون بِیچ پہنچتا ہَي جوار کامِل ہوتِي
ہَي جہان وہان سي زائِل ہُوا بہاٹہي کِي اِبتدا ہُوئي یعني پانِي کا غلیان
گہٹني لگا آخِر حالتِ اصلي پر آ جاتا ہَي جب ماہ اُفقِ غربِي پر پہنچتا ہَي
پہر جوار شروع ہوتِي ہَي اَور بڑہني لگتِي جہان وتدُ الارض پر آ چُکتا ہَي
کمال طغیاني اُسکي ہوتِي ہَي جب وہان سي سرکتا ہَي بہاٹہا شُروع ہوتا ہَي
رفته رفته پانِي پہر اپني طور پر بہني لگتا ہَي جِس وقت قمر پہر اُفقِ شرقِي پر
پہنچا جوار کا آغاز ہُوا لیکِن اِسکي اَور اُسکي اِبتداي حقِیقِي ہرگز محسُوس
نہِین ہوتِي مگر عُرفِي غرض ہیجانِ بحر مانندِ ہیجانِ اخلاطِ بدنِ آدمِي ہَي
جَیسي اُسکي گہٹني بڑہني کِي عِلّت حکما کي نزدیک قمر پڑتا ہَي وَیسي
ہِي اُسکِي بہِي غرض اُس ساعت پانِي یہان کي دریا کا پِیني والي کي حق
مین سمّ ہَي بلکِہ آبِ تیغ دو دم خُدا نخواسته جِسني اُسکو پِیا " وہ بیچارہ
کب جِیا " پس اکل و شُرب خلق کا تالاب کي پانِي پر ٹہہرا اِسِي واسطي بنا
تالاب کِي اِس مُلک مین اکثر ہَي اَور ایک نامِ خاص بہِي بعضي بعضي

تالابون کي لبّي مِثلاً لال دِگّي چورنگّي و غيره اَور سِواي اِس جوار بهاتّهي کي
وسطِ ماه کِي تين تارِيخون مين اَور آخرِ ماه کِي ايک بار دِن رات مين پاني
بصُورتِ دِيوار بُلند هوکر نِهايَت زور شور سي درياي شور کِي طرف سي آتا
هَي " جهاز بهي اُسکي تلاطُم سي هِل جاتا هَي " پهر ناو تو کيا چيز هَي اُس
وقت اگر گهري پاني مين هُوئي تو تو بچي اَور جو کِناري سي مُتّصِل لگي تهي
تو اُسکي صدمي سي خُشکي مين جا پڑي اَور ٹُکڑي هو گئي اِسي واسطي
ملّاح اَيّامِ مذکُور مين چهوٹي بڑي ناوين بهاري بهاري لنگر ڈال کر کِناري سي
دُور رکهتي هَين بنگلا زبان مين اِس طرح کِي مَوج کا ناوَن هُمّا هَي ليکن
برسات مين اِس قُوّت و شورِش سي نهين آتا سببِ يَقيني اِسکا بشر بتلا
نهين سکتا " اَور لِم اِسکي کوئي پا نهين سکتا " مگر حُکما کي نزدِيک شُعاعِ
شمس هَي ليکن اَيّامِ مُعيّنه اَور اَوقاتِ مُقرّرِه مين پر بادشاهي مُختلِف کو
بهي اِس مين مُداخلت هَي اَور اُسکي کمتي زِيادتي مين فُصُولِ اربع کو
فِي الواقِع شُعاعِ آفتاب مين حِدّت بمرتبه هَي پهر غلَيان بهي اُس سي
اَيسا هي کُچهه هوگا * آب و هَوَا بهي يهانکي به نِسبت زمانهٔ سابِق کي
بالفعل اچهي هَي چندان بد نهين خُصُوصاً جاڑي کِي رُت مين تو هميشه
اِعتِدال پر رهتي هَي يُون درد دُکهه اِنسان کو کهان نهين هوتا " کَونسا شهر هَي

کہ بیمار جہان نہین ہوتا " لیکن بواسیر کھجلی داد ضعف معدہ پورب مین بکثرت ہي " اور پچھم مین بقلت " اور نکوا سانجر فیل پا گھینگا خاص اِسي سرزمین مین هوتا هي وهان مطلق نہین مگر کبھي کہین کِسي کو بسبب ندرت اور ارمني محلّي مین بڑي بازار و چِیني بازار کي بیچ ارمني گرجه هي بہت اونچا کشاده " مشہور بھي سب گرجون سي زیاده " تعمیر اسکي آغا ناظر ارمنیون کي سردار ني سن ایک هزار سات سو چوبِس عیسوي مین کي اگرچه اِس شہر مین گرجي انگریز و پرتکیش وغیره عیسائیون کي بہت هین پر شہرت اِسیکي بیشتر هي " اور کھڑي بھي اِسکي نہایت معتبر " مسجدین بھي یہان کثیر هین لیکن نه قابلِ تحریر مگر رمضاني درزي ني ایک مسجدِ پختہ مربع نو برج کي سِتھل هتّي مین بنائي هي واقعي تعمیر اسکي اسکي حوصلي سي باهر هي " اور یہان کي سب مسجدون سي بہتر " امام باڑي بھي علي هذا القیاس بہتیري کیونکه کوئي سرکار و جمعدار خانسامان ناظر و غیره نہوگا که جسني اپني حویلي کي متصل نه بنایا هو لیکن ایک چھوٹا سا گنبذ دو تین هاتھ کا اونچا اور چبوتره بھي اِسي قدر لنبا چوڑا مگر بعضي بعضي چوبدار جمعدار ني یا کِسي صاحب کي هندوستاني بي بي ني محوطه اور مکانات کي ساتھ بھي بنایا هي " اور بہت

سا پَیسا اُسْکي تَیارِي مین اُٹھایا هَي " لیکِن اَیسي اشْخاص تعْمیر کي سلیقي اَور تعْزِیَه داري کي طَرِیقي سي کیا واقِف هَین تا هم اگر اِیمان کي ساتْھ هَي اَور نیّت بھِي بخَیر تو عُقبیٰ مین کُچْھ رسْتگاري هوگِي " و اِلّا دونون جہان مین ذِلّت و خوارِي " اَور مُحرّم کِي ساتْوین کو یہان کي باشِنْدي جِتْني تعْزِیَه دار هَین شدّی اَور علم اُٹھاکر بیَٹْھک خاني تلک شیْوَن کرْني هُوئی لیجاتي هَین " اَور وَهان سي اِسِي هَیئَت سي پھِر اپْني گھر آتي هَین " رسْتون مین خلایِق کِي کثْرت سي رسْته کم مِلْتا هَي " اَور شاني سي شانه چلْني والون کا چھِلْتا هَي " سِپہْرِي سي رات تلک یِہِي عالم اَور هر ایک گلِي کُوچِي مین ماتم رَهْتا هَي اِسکا نام یہان کي لوگون ني دو پہْرِیا ماتم رکْھا هَي اَور اُسِي دِن هر ایک چھوتي بڑي اِمام باڑي مین یہان کي زن و مرْد مُرْغ کا سالن اَور روٹِي یا پُلاو پکا پکا لیجاتي هَین " اَور اُس پر فاتِحه اِمام کِي دِلاتي هَین " غرض مُرْغ اِس قدْر ذبْح هوتي هَین کِه اُس دِن اگر شہْر مین ڈھُونڈھي تو ایک پر بھِي نپاوي " مگر اُنْکي لَہُو کا ایک نالا هر گلِي کُوچِي مین بہْتا نظر آوي " سِواي اِسْکي یہان کي پَواج و ارْزال اُس روز اِمام باڑون مین جاتي هَین " اور عجِیب عجِیب سَوَانْگ لاتي هَین " مِثْلاً جِس شخْص نی ایک اِمام باڑي مین عہْد کِیا تھا کِه میرِي یِهه مُراد اگر اِس سال مین بر آیُگِي

تو مَین یہان بَیٹھکر اپنی سِر پر چولہا رکھہ کھِیر پکاؤنگا وُہ کھِیر پکاتا هَي اَور جِسنی اپنی مِنت کي بر آني پر قُفل لگاني کا وَهان عہد کیا تھا وُہ اپنی مُنہہ مین قُفل لگاتا هَي هرچند کِه اُسکي دونون گال چھِید جاتي هَین کیونکِه اُسکی اِدهر اُدهر دو پٹریان لوهي کِي هوتي هَین اَور بیچ مین ایک پتلا سا سِیخچه شکل اُسکي گهوڑي کي دَهاب سي کُچھه مِلتي هَي غرض یِهه خرِما شخص اُسکو اپني مُنہہ مین لگاکر اِمام باڑي کي گُنبذ کي آس پاس پِھرتا هَي اگر تِین پھیري مین قُفل کھُلکر گِر پڑا تو اِسني جانا کِه میرِي نذر نِہایَت قبول هُوئي اَور اگر ساتوین پھیري مین گِرا تو فِي اَلجُملہ اَور وُہ جو کھِیر سِر پر لگاتا هَي وُہ حالت اپني اَیسِي بناتا هَي کِه لوگ جانین اِسکو ٹھنڈ لگتي هَي کُچھه اوڑھ بِھي لیتا هَي گو کِه گرمي کِي رُت هووي غرض اُسکي حالتِ کذائي کو اَور قُفل کي خُود بخُود گِر پڑني کو چھوٹي اُمت کرامت سمجھتي هَي " اور اِجابت کِي علامت " طُرفه تر یِهه کِه اُس جاهِل کا ساتھہ اِسکي یِهه بِھي عقیدہ هَي کِه اگر کِسِي اَور اِمام باڑي مین سِواي اِمام باڑۂ معہُود یِهه کام کرین تو نه کھِیر پکي اَور نه قُفل کھُلي احیانًا اگر کوئي عالِم اُس جاهِل کو چاهي کِه اِس فِعلِ نا شایسته سي باز رکھي کیا مجال " بلکِه جنابِ اِمام کي بِھي مانِع هوني سي ترک اِسکا اُس سي امرِ مُحال " (مِصرعه) هر کس بخیالِ خویش

خبطي دارد " اَور عشري كي دِن كوئي خاصّ طَور يهان نهين ديكّها و اِلّا لِكّهني مين آتا اَور يهان كي هُنُود كِي بِهي بعَضي بعَضي پُوجا كا طَور جُدا هَي چنانچه دُرگا پُوجا مين اَور كالي كِي پُوجا مين اَور كاتِك پُوجا مين بِي اپني اپني گهرون مين بڙي بڙي رَوغنِي بُت هر ايك كِي شبيهِ مُعَيَّن پر بنواكي رَكّهتي هَين اَور اُنكو روزِ معّهود بڙي دهُوم دهام اَور باجي گاجي سي دريا مين ليجاكر ڈال ديتي هَين عَوامّ يهانكي اِسكو بهسان كهتي هَين غرض دُرگا پُوجا بَهُت دهُوم اَور هُجُوم كي ساتّه هوتي هَي " اَور اُسكي لَوَازِم مين يهانكِي خِلقت بَهُت رُپيا پَيسا اپنا كهوتي هَي " نام اِسكا نَوراتر اِبتِدا اِسكي كُوآر سُدي پَرواسِي § اَور اِنتِها دسمِي كو ليكِن چهٹّهِ سي سَتمِي اشٹمِي نَومِي تك تهاپنا كرکي پُوجتي هَين يعَني ايك كوري گهڙي مين پاني بهركر اُسكي آگي پرستِش مين مشغُول هوتي هَين اَور دسمِي كو بِسرجن كرتي هَين يعَني دُرگا كو دريا مين ڈال ديتي هَين اَور ايّامِ مذكُور مين خُصُوصًا چهٹّهِي سي دسوِين رات تلك اكثر هِندو بنگالي اپني حَوصِلي اَور مقدُور كي مُوافِق مجلِس عَيش كِي جماتي هَين " اگرچه بيشتر اِن مين تهڑدلي هَين پر اِس كام مين بَهُت سا رُپيا اُٹهاتي هَين " چُنانچِه يهانكي اعِزّه مُتموِّل مُسلمانون

§ *purwāsī*, for پوُرن ماسِي *pūranmāsī*, the full moon.

کِي بِهِي دعوت کرتي هَين بلکه صاحبانِ عالیشان کِي بِهِي غرض اکثر قوم کي اشخاص اَور سردار مجلس مين جاتي هَين " اَور ایک حظّ اُٹھاتي هَين " فرش رنگ برنگ کا هر مکان مين اَور شمیاني کي تلي نِهایَت پاکیزه و مُصفّا " شِیشي کي جهاڑ فانوس فندیلین مُتعدّد روشن جا بجا " پاندان عِطردانِ نُقرِي و طِلائِي قرِینون سي دهري هُوئي " سیکڑون چنگیرون مین هار پهول طُرّي بهري هُوئي " بهانڈ بیگتیون اَور کنچِنیون کي طایِفي دس دس بِیس بِیس " پوشاکین بِهِي اُنکي گلون مین نِفیس نِفیس " (ابیات) مُسلسل کِناري بنت کِي چمک " کڑي اَور توڑي کِي تِسپر جهنک " نظر چشم کِي کِس طرح تاب لائي " کهان تک دِلِ عاشِقان پِس نجائي " سطحِ فرش کِي هر دو جانِب انگریزیون پرتکیشون ارمنیون کِي بِبِیان اَور مستیسائین پُرتکلّف لِباس پهني هُوئي کُرسِیون پر جلوَه گر " حُسن کا بازار لگا هُوا اِدهر اُدهر " (ابیات) جو یُوسُف بِهِي اُس بزمِ دِلکش مین آئي " تو دِل ایک نظاري پر بیچ جائي " یِه هرمه کا چمکا هُوا رنگ هَي " که اِندرکي بِهِي اچهرا دنگ هَي " هر ایک اپني جوبن سي مغرور هَي " قِیامت هَي آفت هَي بس دور هَي " جو آوي پري اِس شبِستان مین " تو جاوي نه هرگِز پرِستان مین " پهر اِنسانِ ناچِیز کا ظرف کیا " حَواس اُسکي کیُونکر رَهین یهان بجا " سچ تو یِه

سی کہ ہر قوم کی مجلس اور خوبروؤن کی شان جُدی ہی " اور ہر گروہ کی گُلرُخون کی آن بان جُدی " (مصرعہ) ہر گُلی را رنگ و بُوی دیگر است " قصہ مختصر ہر شب سحر تلک ناچ راگ کا سمان بندھا رہتا ہی اور تماشائیون کا ہُجوم لگا رہتا " پھر دسوین کو تیسری پہر سی شام تلک دریا پر بھی ایک کیفیت اور زن و مرد کی کثرت رہتی ہی سواے اِسکی اور بھی کئی میلی اپنی اپنی موسم مین یہان ہوتی ہین لیکن نہ اِس خوبی و کیفیت کی ساتھ بنابراِسکی طور اُنکا تحریر نکیا " اور اُنکی تفصیل مین فایدہ معتد بہ ندیکھا " شہر سی اندک فاصلی پر جنوب کی طرف فورٹ ولیم قلعہ ہی بنا اُسکی پلاسی کی فتح کی بعد کرنیل کلیو کی عہد مین ہوئی لیکن معلوم یہہ ہوتا ہی کہ گویا آج بنا ہی اور ابہی تیار ہوا معہذا اسباب و لوازم جتنی کہ قلعی کو اور اُسکی باشندون کو درکار ہون ہمیشہ مہیا رہتی ہین بلکہ دن بدن اِن امورکی ترقی و زیادتی ہی ساخت کا تو اُسکی مذکور کیا ساخت ہی جُدی " عمارت کی طرز ہی نئی " اِس بلاد کی کسی قلعی سی نہین ملتی چار دیواری باہر سی تو پُشتی کی مانند " اور اندر سی نہایت بُلند " گنج گاو اُسکی کون پا سکی " اور بچاو لگاو کسکی مجال جو بتا سکی " واقعی ایک عالم کی لیئی حکم طلسم کا رکہتا ہی " دید اُسکی حیرانی بڑہاتی ہی " اور

سبز سرت بهلاي هي " (ابيات) حصار اس طرح کا زمين پر کہين " کوئي دوسرا همني ديکها نہين " عجب کيا جو معمار قدرت اسي " کهي هي يہي ايک حصن حصين " اور قلعي کي پچهم دريا کي پار لبکن کناري پر بعد ايک باغ کي قدري فاصلي سي صاحبان کمپني دام ظلہم کا باغ سراپا بہار هي ليکن بي محوطي پر بہت بڑا اور کشاده که عقل کي احاطي مين آ نہين سکتا " پهر محوطه اسکي گرد کوئي کبهونکر بناوي " اور فضا اسکي حد سي زياده که طاير وهم اسکي باهر جا نہين سکتا " پهر بشر اسکي اودهر کبهونکر جاوي " سچ تو يہه هي جبسي اسکي مالک رياست و حکومت مين حکام زمان سي برتر هين " ويسي هي يہه لطافت و کيفيت مين باغهاي جهان سي " جس طرح انکي حشمت کو زماني مين ترقي هي اسي طرح اسکي درختون کي کثرت کو " في آلواقع که اسکا هر ايک چمن گلذار کي برابر " اور نقشه باغ ارم کي نقشي سي کہين بہتر " زمين اسکي سراسر صاف و هموار " اور روشين لال لال اس مين بخوبي نمودار " سبزه زارون کي گرد انواع و اقسام کي سيکڑون اشجار " اور پتي انکي سبز زمرد وار (ابيات) هر ايک خار اس باغ کا مثل گل " گباد اسکي چمنون کي سنبل سي کل " شگفته نهو اس مين کس طرح دل " هوا اسکي رهتي هي نت معتدل " هين رنگت مين بہتر جواهر سي پهول " جو

دیکھی اُنہمن جائی سُرت اپنی بھول " سُنی وَہان کی طایِر کِی جِس کی صدا "
نہ طالِب ہُوا راگ کِی تان کا " پھُولون پھلون کی بھی درخت ہزارہا " بلکہ
اکثر ایسی جِنکا نام بھی کِسی نی نہین سُنا " اَور بعضی اَیسی کِہ جِنکو اکثر
اشخاص نی نہین دیکھا " چُنانچِہ لَونگ جائی پھل دار جینی کباب چینی
کافُور کی درخت اُس مین مُتعدِد ہین بلکِہ جائی پھل کا درخت ایک آد
پھلا ہُوا بھی وَہان دیکھنی مین آیا ہَی " اَور اُسکی پتی کو جامن کی پتی سی
کُچھ مُشابہہ پایا " لیکن جھکا ایک پھول ہَی کِہ وُہ خاص اِنہین مُلکون مین
ہونا ہَی اُسکی پتی سی تو مُشابہتِ کُلی ہَی اَور لَونگ کا پتا بھی کُچھ وَیسا
ہِی پر دارچینی کا بیر کی پتی سی مِلتا ہَی اَور کافُور کا شفتالُو کی پات
سی " تالاب بھی اُس مین بہُت سی ہین اَور نہرین بھی کِتنی ہَین ناودانسن
اُنکی دریا سی مُتصِل چُنانچِہ جوار کی وَقت جِن دِنون شِدت ہوتی ہَی پانی
اُنہین کی راہ سی تالابون مین آتا ہَی " اَور بھاٹھی کی وَقت نِکل جاتا ہَی "
مکان بھی اُس مین تین چار ہَین لیکن لبِ دریا ایک عِمارتِ انگریزی
نِہایَت دِلچسپ پر مُختصر " اَور خُوش اُسلُوب سراسر " ساخت اُسکی بڑی
بڑی عِمارات سی فایِق " ساتھ اِسکی ہر مَوسِم کی لایِق " ہَوَا اُسکی ہر مِزاج
کو راس آوی " ساکِن اُسکا بسا اَوقات حظ اُٹھاوی " (ابیات) نہ گھبرائی تنہا

بهي وهان آدمي " كبهو هو نه هرگز اداس اسكا جي " طلسمات كا سا هي
اس مين سمان " پهر انسان چهوڑ اسكو جاوي كهان " اور چار روش كي
وسط مين كرنيل كيت كا مقبره هي محوطه اسكا هشت پهلو اور اسكي گنبذ
مين آٹهه ستون دروازي بهي چار اندر اسكي سنگ مرمر كا ايك ستون نين چار
هاتهه لنبا ليكن نهايت خوب ترشا هوا " اور شيشه سا چمكتا " اوپر اسكي
صاحب قبر كي تصوير اور پاس اسكي ايك عورت كي بهي شبيه دلپذير "
جاي عبرت هي كيونكه يهه ركن حكومت ايك دن يهان حكومت كر رها تها
آج اس ستون كي نيچي گڑا هوا هي " اور هر ايك عضو بدن خاك مين ملا
هوا " ايك روز اس ستون كا بهي حال دگرگون هو جايگا " اور گنبذ كي بهي
نقشي مين تغير آيگا " (بيت) عمارت كي تعمير سي هاتهه اٹها " ٹك ايك
خانهٔ آخرت كو بنا " يهه هي چندروزه هميشه هي وو " تو اسكي ليي ويسي
گهر كو نه كهو " قصه مختصر يهه باغ هميشه ڈهڈها اور هرا بهرا رهتا هي سبب
ظاهري اسكا يهه هي كه سواي داروغه اور كاركنون كي سو باغبان بهي نوكر هين
اور وي رات دن درختون كي غور پرداخت كيا كرتي هين اور دريا بهي نهايت
متصل هي ليكن حقيقتا مالكون كي نيت كيونكه سو باغبان اسكي ايك ضلعي
كي درختون كو بهي سينچ نهين سكتي اور دريا كا قرب بسا اوقات مزارع و باغ

کو مُضِر پڑتا هَي پس حاکِم کا خُوش نِیَّت هونا عجب چیز هَي چُنانچِه ایک پادشاه کِي نقل هَي بعضي اشخاص بهرام گور سي اِسکو منسُوب کرتی هَین کہ ایک دِن شِکار کهیلتا هُوا تنہا پیاسا کِسِي قصبي کِي نَوَاح مین جا نِکلا وهان ایک باغچه تها لیکِن اَیسا جَیسا گاؤن گنوین مین هوتا هَي اَور ایک شخص دروازي پر اُسکي کهڑا یا بیَٹها تها اُن ني اُس سي پانِي مانگا وُه بولا کِه مِیان سَوَار تُم گهوڑي سي اُتر بیَٹهو ٹک دم لو جلد پانِي پینا اچّها نہین یِه کهکر اندر گیا اَور دو انار بڑي بڑي توڑ لایا ایک کي دانِي نِکال کر جو پِیالي مین نچوڑي ملبّب بهر گیا اَور کاسه بِهِي سیر بهر کي اندازي سي کم نتها بادشاه ني پِیا اَور خُوب مزه اُٹهایا کیُونکِه ساتهه کلانِي کي وُه میٹها بِهِي بهُت تها بعد اِسکي پُوچها کِه سرکار مین تُم اِس باغ کا محصُول کیا دیتي هو اُسني نِهایَت کم بتلایا ونہین خاطِرِ مُبارک مین آیا کِه کُچهه بڑهایا چاهِیي بعد ایک دم کي جو دُوسرا انار اُسِي پِیالي مین نچوڑا تو چوتهائِي خالِي رَها حضرت ني مالک کِي طرف تعجُّب سي دیکها اُس ني کہا مِیان سِپاهِي معلُوم هوتا هَي کِه اِس وَقت حاکِم کِي نِیَّت ڈانوان ڈول هُوئِي اَور اُسِي کِي نِیَّت سي رعیَّت کِي برکت هَي (بیَت) کِیا کر دِلا مَیکدي کِي بهِي سَیر " و لیکِن تُو رکهه اپنِي نِیَّت بخَیر * چندن نگر عرف فراش ڈانگا چهوٹا سا ایک شہر هَي کلکتي

سی بارہ کوس کي فاصلي پر فرانسیس کي کوٹھي اُسي مین ہَي عمل دخل بہي وَہان ہمیشہ اُنہین کا تہا صاحبانِ انگریز کُچھ مُداخلت نکرتي تہي لیکن چند سال سي عناد و فساد جو باہم ہُوا بنابر اِسکي صاحبانِ عالیشان ني اُس کو چہین لیا بالفعل بہي اِنہین کي تحت مین ہَي * چوچرہ § ہُگلي کي نزدیک دکہن کي طرف ایک کوس کي تفاوت سي ہمیشہ ولندیز کي تحت و تصرف مین تہا کَہي برس سي صاحبانِ انگریز ني اُس پر بہي قبضہ کر لیا سبب اِسکا مُوافق ہونا اُنکا فرانسیس سي * شبورام پُور بہي دریاي مذکُور کي کِناري پر ایک چہوٹي سي بستي ہَي کلکتي سي چھ کوس پر اُس پار اچانک کا اَور اُسکا آمنا سامنا دریا بیچ مین علاقہ اِسکا دنامارسي صاحبون کو کُچھ کام نہین کوٹہي اُسي فرقي کي وَہان ابتلک قایم ہَي لیکن اچانک کلکتي کي مُتعلقات سي ہَي چُنانچہ وَہان بہي لارڈ ولزلي بہادُر ني ایک عِمارتِ خوش نما " اَور باغِ پُر فضا " بنایا ہَي صحن اُسکا مانند رمني کي وسیع " اَور ہَوا ہر مَوسم مین مِثلِ ہَواي ربیع " وَحشي اُس مین اکثر بي مِثال " اَور طایر بہتیري نادر جمال " دیکہکر اُنکو اِنسان نقشِ دِیوار بن جائي " اَور خُدا کي قُدرت یاد آئي " مُشرِک بہي بي اِختیار فتبارَکَ اَللّہُ احسنُ اَلخالِقِینَ پڑہني لگي

§ Perhaps it should be written چِنچُرہ.

اَور کافِر بھِي بي تَأَمّل اَلحَمدُ لِلّهِ رَبِّ اَلعَالمِينَ کهہ اُٹھي " سڑک بھِي وَھان سي کلکتّي تلک اَيسِي سِيدھِي ھموار بنائِي کِه کہِي نام کو نَہِي " ساتھ اِسکی دو رستہ درختِ سايَہ دار لگواکر رستہ گُلزار کيا " اَور چلنِي والون کو سَو طرح کا آرام دِيا " (بيت) ھميشه ھَي اُس پر ھَوَا باغ کِي " فضا اُسکِي ھَيگِی فضا باغ کِي " * سرکارِ سِلہٹ آبادِي اُسکِي پہاڑون مين ھَي گينڈِي کِي ڈھال وَھانکِي مشہور فِي اَلوَاقع نِہايَت خُوب و خُوش اُسلُوب ہوتِي ھَي ھِندُوستان کي کِسِي مُلک مين اَيسِي سِپر کہِين نہِين بنتِي ميوي بھِي وَھان کي اکثر خُوش ذايِقه چُنانچِه بِہتر سي بِہتر اُن مين کَولا ھَي احوال اُسکا سابِق اِس سي لِکھا گيا سِواي اِسکي چوب چِينِي بکثرت بہم پہُنچتِي ھَي اَور اگر کبھِي درخت بھِي بہُتايَت سي وَھان کي پہاڑون مين ہوتِي ھَين آخِرِ برسات اُنکو کاٹ کر آب وھَوَا مين ڈال ديتي ھَين بعد چند روز جہان سي جِتنا اگر اچّھا ھاتھ لگا اُسکو رکھ چھوڑا اَور بُري کو پھينک دِيا خواجه سراؤن کِي اِفراط اُس دِيار مين فقط خُلاصَةُ اَلتّوَارِيخ سي دريافت ھُوئِي اَور خِلاف اِسکا بيشتر سنا ليکن رِياضُ اَلسّلاطِين مين ہونا نہونا کُچھ ندیکھا اِس لِيي احوال اُنکا ترک کيا کُچھ نه لِکھا * سرکارِ رنگ پُور گھوڑا گھاٹ " ريشم وَھان بکثرت بہم پہُنچتا ھَي اَور ايک ميوہ ضخامت مين مِثلِ چار مغز اَور مزي مين مانندِ

انار بیچ اُس میں نہیں اَور نام لتّکن اِسی سرزمین سی تعلّق رکھتا ہَی ٹانگن بہی ابلق پہاڑوں سی لاکر وُہیں بیچ جاتی ہَیں اَور لبنی والی اُن سی اَور مُلکوں میں نفعی اُٹھاتی ہَیں * سرکارِ بنگلا سمندر کی کِناری وَہاں بہی ایک قلعہ تہا چار طرف اُسکی درخت گنجان بیشمار تہی اَور جَوار بہاٹہا بطَورِ کلکتی کی اُس مقام میں بہی آتا ہَی لیکن اکبر کی اُنتیسوین سالِ جلُوسی میں پہر دِن رَہی ایک روز عجب ایک سیل نمُود ہُوئی تمام شہر ڈوبا راجا وَہاں کا ناو پر چڑہ کر بہاگا غرض پانچ ساعت جوش طُوفان کا رَہا " اَور تموّج دریا کا نہ گھٹتا " ساتہ اِسکی بجلی چمکا کی بادل گرجا کِیی میںہہ برسا کِیا آخر دو لاکہ جاندار حَیوان و اِنسان سی سیلِ فنا میں غرق ہُوئی اَور خُلاصۃ التّوارِیخ میں یہہ لِکہتا ہَی کِہ شرُوعِ ماہِ ہلالِی سی چودہوِیں تلک وَہاں کی دریا سی مَوجیں پہاڑ کِی برابر ہر روز اُٹہتی ہَیں اَور پندرہوِیں سی بتدریج گھٹتی ہَیں لیکن تاریخِ بنگالہ سی یہہ بات دریافت نہیں ہوتی قریب اُسکی * کام رُوپ ہَی اُسی کو کانورُو بہی کہتی ہَیں عَورتیں وَہاں کِی نِہایَت شکیل " فنِ جادُو گری میں بی عدِیل " دُور از عقل اُن کِی فسُوں سازِی و شعبدہ بازِی کِی نقلیں کرتی ہَیں از آن جُملہ یہہ ہَی کِہ جِس دانا کو چاہیں ایک آن میں دِیوانہ کر دیوِیں بلکِہ جِس اِنسان کا اِرادہ کریں ایک پل میں حَیوان

بنا لَوين نباتات بِهي وَهان كي عجِيب و غرِيب هَين چُنانچه پهُولون كِي باس
توڑنی كي بعْد كَئِي مهِينِي تلكَ بدسْتور رَهتِي هَي اَور آم كي درخت انگُور
كِي مانند تاكون پر پهيلكر پهُولتي پهلتي هَين اِس سي بِهي نادِر تر يِهه هَي كِه
درخت اگر كاٹئِي تو عرقِ شِيرِين تپكني لگي يهان تكَ كِه پياسون كِي پياس
بُجها ديوي اَور رِياضُ آلسّلاطِين سي يِهه معْلُوم هوتا هَي كِه زمانهٔ سابِق مين
وَهان عمل كُوچ بهار كي راجاؤن كا تها لِباس وَهان كي زن و مرد كا فقط ايكَ
لُنگي اَور لَهجه گُفتگُو كا كُوچ بهار كي باشِندون سي مِلْتا هُوا قرِيب اُسكي *
وِلايَت آشام هَي نِهايَت وسِيع بِيچ مين اُسكي درياؤ برمهاپتر مغرِب سي مشرِق
كِي طرف بهتا هَي آب و هَوَا اُس كي كِنارے كِي مُتَوَطِّن و مُسافِر كي لِيي
مُساوِي هَي ليكِن اُسي دُور كِي مُتَوَطِّن سي تو مُوَافِق اَور غير كي حق مين سمّ
برسات آٹهه مهِينِي كِي اَور چار مهِينِي جاڑي كي بِهي مينهه سي خالِي نهين
پهُول اَور پهل بِهي هِنْدُستان و بنگالي كي وَهان بيشتر بهم پهُنچتي هَين بلكِه
سِواي اُن كي بهُتيري خاصّ اُس سرزِمين مين پَيدا هوتي هَين دهان كِي نِهايَت
كثرت "لون كِي بمرتبه قِلت" اَور گيهون جَو مسُور مُطلَق نهِين بوتي اگرچِه
زمِين وَهانكي قابِل هَي جو كُچهه بوئِين سو اُگي " مُرغ اُس سرزِمين كا بڑا لڑاكا
آپ سي چوگُني كي مُقابِل هو اَور يهان تكَ لڑتي كِه مغز اُسكا پاش پاش هو

جائي " پر لڑائي سي باز رہ آئي " مر مِٹي " حرِیف کي آگي سي نہ
ہٹي " ہاتِھي بِھي اُدھر کي جنگل مين بشتر خوش جمال و کلان " ہرن
نارہ سِنگي بيل گاو مبنڈھي فِراوان " اَور دریا کِي ريتل مين سونا پيدا ہوتا ہي
لیکن کھوٹا چُنانچِہ آٹھ رُپيي تولہ بِکتا هَي طُرفہ تر يہہ کِہ وَہان کا راجا ایک
بلند مکان پر بيٹھا رہتا هَي زمين پر پاون نہين رکھتا احیاناً اگر رکھہ دي راجائي
اُسکي جاتِي رہي عقِيدہ باطِل وَہان کي راجاون کا يہہ هَي کِہ آبا و اجداد اُنکي
آسمان پر تھي کِسي وَقت سونی کِي سِیڑھي رکھہ کر اُتري اَور پاون اپنا زمين
پر نرکھا بِنابر اِسکي وَہان کي راجا کو سرگي کہتي هَين سرگ لفظِ ہِندِي هَي
معني اُسکي آسمان قِصّہ کوتاہ جب راجا اُس دِيار کا مرتا هَي بعضي بعضي
مرد رنڈي اُسکي خواص و خِدمتي زِندہ معہ قدري تجمّل و اسباب بلکِہ لِباس
و طعام بِھي اُس کي ساتھ سردابي مين دفن کر ديتي هَين " اَور کِتني گھِي
کي چِراغ بِھي جلاکر اُس مقام مين دھر ديتي هَين " مُتّصِل اُسي * تبت
اَور تبت سي قرِيب * ماچين " شہرِخان بالِغ دارالحکومت اُس وِلايَت کا
هَي دریاي شور اِس سي چالِيس دِن کِي راہ کہتي هَين کِہ شہرِمذکور سي سمندر
تلک ایک نہرِکلان کھود کر دونو کِناري اُسکي سنگين و پُختہ بنائي هَين سِکندر
رومِي اُنہِين کِي راہ اُس وِلايَت مين گیا اَور تمام مُلک کِي سَیر کرکي دریا کِي

راد سی نِکلا مشہور هَی کِه حسب الحکم سُلطانِ موصوف کي حکیمانِ والا دانش و دانایانِ عالي منش ني وُنہین دریاي شور پر ایک طِلسم آدمی کی پنجی کِی صُورت بنایا هَی جب جہاز اُدھرکو آني لگتا هَي وُہ اِشاری سی منع کرتا هَي اَور دربانِ مشرِق و جنُوب * شہرِ ارخنگ ایک بڑا مُلک هَی بندرِ چاٹگام وَهان سي نِہایَت مُتصِل هاتہیون کِي وَهان کثرت بہت هَي یہان تک بہورا هاتہِي بہِي وَهان مُیسّر آتا هَي لیکِن گھوڑا نا یاب اُونٹ گدھا نِپٹ مہنگا گائي بھینس نا پَید پر ایک جانوَرِ مثل اُنکي برنگِ ابلق دُودہ دیتا هَي وَهانکي لوگون کا مذهب و مِلت نِرالا هِندُو مُسلمان سی جُدا سِواي مان کي هر عَورت کو جورُو کر لیتي هَین چُنانچہ بھائي بہن سي اِحتِراز نہین کرتا سِواي اِسکي یِہہ رسم هَی کِه سِپاهیون کِي رنڈیان دربار مین سردار کي مُجری سلام کو حاضِر هوتِی هَین اَور خاوِند اُنکي گھرون مین بیٹھي رهتي هَین طُرفه یِہہ کِه زن و مرد وَهانکي کالي اَور کھوسي پر اپني پیشوا سردار کِي خِدمت و اِطاعت خلُوصِ دِل سي کرتي هَین " اَور نِہایَت اُس سي ڈرتی هَین " لقب اُسکا وِالِي هي اَور قریبِ ارخنگ * پیگو فَوج اُس مُلک کِي فقط هاتہِي اَور پیادي حدون مین اُسکي فِلزات و جَوهرات کِي کھانین اِسِي واسطي پیگو اَور ارخنگ کي باشِندي اَور مگھ آپس مین عِناد و فساد رکھتي هَین قِصّه کوتاه

صوبهٔ بنگ نہایت وسیع و معمورہ آباد هَي بہترین دریا یہانکي دریاؤن مین گنگا اَور برہماپُتر" طُول صُوبي کا چاٹگام سي سیلیا گڑھي تنک شرقاً و غرباً چار سَو کوس اَور عرض کوهِستانِ شِمالِي سي تا سرکار مدارن دو سَو کوس مشرق کي طرف اُسکي دریاي شور مغرب کي سمت صُوبۂ بہار اَور جانِب جنُوب و شِمال کوهسار پر ریاضُ آلسلاطِین مین یہہ هَي کہ دریاي شور جانِب جنُوب اَور کوهِستان جانِب مشرِق و شِمال اَور مُتعلق اُسي ست ستّھہ سرکار تابع اُنکي ایک هزار ایک سَو نو محال آمدنِي اگلي زمانِي مین جھیالِیس کروڑ اُنتیس لاکھ دام لیکن صاحِب ریاضُ آلسلاطِین اٹھایس سرکار و ستاسِي محال لِکھتا هَي اَور آمدنِي مُوافِق زمانۂ سابق کي پچاس کروڑ چوراسِي لاکھ اُنسٹھ هزار تین سَو اُنیس دام جِسکي ایک کروڑ اُنسٹھ لاکھ ایک هزار چار سَو بیاسِي رُپَي سِکي پندرہ آنِي کسري زیادہ" سِپاہ دایمِي نیُس هزار تِین سَو تِیس سوار اَور اِکاسِي هزار ڈیڑھ سَو آٹھہ پیادي توپین چار هزار دو سَو ناوین چار سَو

صُوبۂ اُڑیسہ" آگي اِس مین اُنتیس قلعي پُختہ تهي دو تِین اب بهِي هَین اَور آب و هَوا بهلِي چنگِي لیکن آٹھہ مہینِي برسات تِین مہینِي ٹھنڈ ایک مہینِي گرمِي پھُول بهِي اپنِي اپنِي رُت مین بہُت هوتي هَین خُصُوصاً چنبیلِي

نہایت نازک خوشبو اور کیوڑا تو جنگل جنگل پھولتا ہے پان بھی اقسام کے پیدا ہوتے ہیں وہاں کی کھیت اکثر اور خوراک وہاں کے لوگوں کی خشکا مچھلی بینگن بیشتر پر رات کو پکاتے ہیں صبح کو کھاتے ہیں سواے اسکے خط و کتابت تاڑ کے پتوں پر فولاد کی قلم کو مٹھی میں پکڑکر لکھتے ہیں کاغذ سیاہی کا استعمال بہت کم اور وہاں کے ایک گاؤں میں ہیجڑے بہت ہوتے ہیں اس لیے وہ ہیجڑا گاؤں کہلاتا ہے کپڑا بھی اس ملک کا برا نہیں ہوتا اور چلن اکثر کوڑیوں کا " دکھن طرف دریاے شور کے کنارے شہر * پرسوتم پور ہے بتخانہ جگناتھ کا راجا اندرسن نے وہیں بنیاد کیا کچھ اوپر چار ہزار برس اسے گذرے قریب اسکے ایک اور دیہرا ہے اسکو آفتاب سے منسوب کرتے ہیں بارہ برس کا حاصل اس ملک کا اس میں لگا ہے دیواروں کی اچان ڈیڑھ سو ہاتھ اور چوڑان انیس ہاتھ اکثر جہان دیدہ اسکو دیکھ کر مقام حیرت میں آتے ہیں بلکہ نقش دیوار بن جاتے ہیں * تریا راج بھی وہاں سے نہایت قریب ہے مرد اس نواح کے رنڈیوں کا سا بناؤ کرتے ہیں اور گہنا بھی ویسا ہی پہنتے ہیں لیکن عورتیں فقط ستر عورت پر اکتفا کرتی ہیں اور پوشش بیشتر پتونکی وہاں رائج ہے باہر کا کاروبار بھی رنڈی سے تعلق رکھتا ہے اور اندر کا مرد سے " طول اس صوبے کا ایک سو بیس کوس اور عرض

سو کوس سرکارین جلبسر کتک و عمره پندرہ اور محال انکي تعلقي کي دو سو بتیس آمدني چالیس کروڑ اکتالیس لاکھ پانچ ہزار دام

صوبہ مبارک بنیاد اورنک آباد " بعضي تاریخون سي معلوم ہوتا ہي کہ اگلي زمانے مین اس شہر کو دھارانگر کہتي تھي بعد اسکي نام اسکا دیوگیر ہوا جب سلطان محمد فخر الدین جونان دہلي کي بادشاہ ني تمام دکھن چھین لیا نام اسکا دولت آباد رکھا اور قلعي کو دار السلطنت بنایا بعد سلطان موصوف تمام دکھن دلي کي سلاطین کي قبضی سي نکل گیا جب تین سو برس گذري شاہجہان ني قلعہ مذکور پر پھر قبضہ کیا اور عالم گیر کو صوبہ مسطور کي صوبہ داري عنایت کي شاہزادي ني قریب اسکي ایک شہر بساکر اورنگ آباد نام رکھا رنگ ڈھنگ اسکي آبادي کا دیکھکر آنکھین حظ اٹھائین " کشادگي سي اسکي دل بستہ یک لخت کھل جائین " ہوا اسکي باد بہاري کي طرح خوش آیند " عمارات وہانکي ہر ایک صاحب طبع کي پسند " پاني مین وہانکي شراب انگوري کا اثر " ہر فصل اس مقام مین مانند ربیع تازہ و تر " شروع جوزا سي سنبلہ کي آخر تک مینہہ برسا کرتا ہي " اور باغ و جنگل مین پھل بھي ہر ایک قسم کا بکثرت خوش ذایقہ و خوش رنگ

لگا کرتا هَي " ساتهه اِسکي غلّي کِي فِراواني اناج کِي ارزاني همبشه " کپڑا خوش قماش قِسم قِسم کا " جَواهِرِ گِران بها چوکها هر وَقت مَوجود سِواي اِسکي تحفه جات هر مُلک کي اَور نادِرات هر جزِيرى کي جِس وَقت چاهو لو باشِندي بهِي وَهانکي خُوش لِباس و خُوش معاش و اهلِ دَولت و صاحِب ثروت بيشتر" اَور خوب رُو بهِي حُسن و ادا مين بي مانند يکسر" طُول صُوبي کا ڈيڑه سَو کوس کا اَور عرض سَو کوس آٹهه سرکارين مُتعلِق اُن سي اِسي محال آمدني اِکاون کڑوڑ باسٹهه لاکهه اِسي هزار دام

صُوبهٔ بِرار" ايک مُلک هَي دکهن کِي طرف کي دو پهاڑون مين ايک کا نام بِندا کاوِيل نربالِه و مبل گڈه اُسِي پر هَين اَور دُوسري کا سهيا § ماهُور و رام گڈه اُسکي اُوپر آب و هَوا وَهانکي بد نهِين اطراف مين اُسکي زِراعت کِي بهُتايت " اَور جنگلون مين هاتهِيون کِي کثرت " پر مُلکِ مذکُور مين چودهَري کو ديس مکهه قانُون گو کو ديس پانڈه مُقدم کو پٹيل پٹوارِي کو کُل کرنِي کهتي هَين * پنار ايک قلعه هَي نِهايت مُستحکم و سنگين بُلند پُشتي پر اُسکِي تِين طرف کو دو ندِيون ني اِحاطه کِيا هَي مفتُوح هونا اُسکا نِهايت اِشکال " اَور لينا اُسکا

§ Perhaps the Seshāchal range, as the foregoing word *Bindā* seems to denote the Vindhya range.

بِدُونِ اہْلِ قلْعي کِي سازِش امْرِ مُحال " * کبْرلا سطْحِ زمِين پر پتبر کا ایکْ گڈّہ هَي بُلنْدِي مبن فلکْ فر سا " اَور اُسْتوارِي مبن پہاڑ سا " اَندر اُسْکي ایکْ جهوتِي سِي پہاڑِي هَي قرِیب اُسْکي جاکر مِنّت و زارِي کرْتي هَين " اَور دُعایَن مانْگ مانْگ ماتہي رگڑْتي هَين " چار کوس وَهان سي ایکْ کُوا هَي جِس جانْدار کِي هڈِّي اُس مين گرِتي هَي سنْگ بن جاتِي هَي اَور مبل گڈّہ کي پاس جو ایکْ چشْمہ هَي اُس مبن تو کوئِي چِیز گرِي سنْگ هِي بني * بَیرا گڈّہ مبن هِیري کِي کہان " اَور کپْڑا بِهي وَهان کا مُصَوّرِ حَیرت افْزاي جهان " * اندرو و * برمل مین کانِ فُولاد اَور ظُرُوفِ سنْگِین وَهان کي نادِرِ روزْگار بیَل بہِي وَهان کا نِہایَت خُوب سِواي اِسْکي کرکْ ناتْہ مُرْغ اَیسا کِہ جِسْکِي هڈِّي تلکْ سِیاہ " اَور اُسِي صُوبي کي مُتعلِّقات سي * بِشْن گیا ایکْ بڑِي پرسْتِش گاہ هَي کُنڈّہ اُسْکا کوس بهر کي طُول و عرْض مین چار طرف اُسْکي اُونْچي اُونْچي پہاڑ اَور بنْدر وَهان بیْشُمار پانِي اُسْکا کهارِي لیکِن مایَہ صابُون و شوري کا اُس سي حاصِل هوتا هَي بلْکِہ آئِني کا بِهي " اگرْچِہ اِس صُوبي مبن دَرْیاؤ بَہُت هَین لیکِن گَوتمِي کو سب پر ترْجِیح جَیسي گنْگا کو مہادیو سي علاقہ هَي اُسْکو گَوتم مُنِي سي عجِیب و غرِیب نقْلین حِکایَتین اُسْکي بِهي لِکْہ گئِي هَین اَور آج تلکْ پرسْتِش کرْتي هَین نِکاس اُسْکا کوہِ ستّہا سي اَور جوش مارْنا ترِنْبکْ کي

قريب بعد اِسكي يہہ ندي احمد نگر مين هو برار مين آئي " اور وهان سي سركارِ تلنگانا كي طرف جا نكلي " جب مُشتري برج اسد مين آتي هي دور دور سي سيكڑون هندو وهان آتي هين " اور ثواب جانكر نهاتي هين " يہہ مثلا اكثر ملكون مين مشهور هي تاپي و تپتي كو بهي صدقِ دل سي مانتي هين اور پرستشگاه جانتي هين ليكن پورنا ديول گانون كي متصل جاري هي پر ايك سرا اُسكا باره كوس بالاتر تاپي سي اور دوسرا نزديك گانون مذكور كي القصه طول اِس صوبي كا پتيالي سي بيراگڈه تلك دو سو كوس اور عرض بندر سي هنڈيا تلك ايك سو اسي شرق رو اُسكي بيراگڈه غرب رو مكهراباد § شمال كي طرف هنڈيا جنوب كي طرف تلنگانا سركارين دس متعلق اُن سي دو سو محال آمدني ساٹهہ كڑوڑ نهتر لاكهہ ستر هزار دام

صوبهٔ خانديس " دار الخلافت اُسكا برهان پور تپتي كي كناري عرض و طول مين بهت بڑا " آبادي اُسكي حد سي زياده " باشندي وهان كي بيشتر صاحب هنر " اور اطراف مين باغات اكثر " ميوي بهانت بهانت كي جهان تهان " پهول قسم قسم كي اپني اپني رت مين فراوان " اجناس قيمتي هر ملك

§ Perhaps *Naṣīrābād* may be here intended.

كِي بازار مين بيشمار" صندل و اگر كي دكانون مين جدهر تدهر انبار گرميون مين آندهيون كِي شدت " اور برسات مين كيچڑ كي نهايت " كهيتيان جوآر كِي اكثر" اور دهان كِي كمتر" لبكن چاول وهان كا نهايت اعلى اور خوش ذايقه پانون كِي فراواني اور تركاريون كي ارزاني بيشتر رهتي هي كپڑا موٹا مهين اقسام كا بهم پهنچتا هي لبكن الايچه سريصاف سرون § وهان كا نهايت خوب هوتا هي آگي يهه ملك غريب خان حاكم كي نام پر تها جب شيخ ابو الفضل ني آسير كا قلعه ليا صوبهٔ مذكور اكبر بادشاه ني اپني دوسري بيٹي كو جس كا دانيال نام تها ديا اور نام اسكا دان ديس ركها زميندار اسكي اكثر بهيل كولي گوند * چانگ ديو ايک گاون هي اسيكي قريب تپتي اور پورنا باهم ملي هين هندو اس مقام كي پرستش كرتي هين اور چكر تيرتهه اسكو كهتي هين قصه مختصر درياو اس صوبي مين بهتيري هين لبكن اعلى ان مين تاپي اور وه گونڈواني و برار كي بيچ سي نكلي اور پورنا بهي وهين سي ليكن گرني اور تپتي ني چوپري كي متصل اتصال پايا اس مقام كو بهي هنود معبد جانكر دور دور سي پوجا كو آتي هين" اور اپني گمان مين بهرهٔ كامل

§ Or سهرون, but what sort of cloth is it?

اٹہانی ہمن " قصہ کوتاہ طُول صُوبي کا پُور گاؤن § سي کِہ ہِنڈیا کي مُتصِل هَي تا نلنگت کِہ احمد آباد سي قرِیب هَي پچہتر کوس اَور عرض جامودہ سي کِہ قرِیبِ برارهَي پال تلگ اَور وُہ مالوي سي نزدیک هَي پچاس کوس شرق کِي طرف اُسکي بِرار عرب کِي طرف کوہِ جنُوبِي جنُوب رُخ جالنا شِمال رُو مالوا سرکارین اُسکي پانچ اَور مُتعلق اُن سي ایک سَو بارہ محال آمدنِي چوالیس کڑوڑ چہتِیس لاکہ نوّي هزار دام

صُوبہ مالوا " دارُ السلطنت اُسکا اُجّین راجا وَهان کا بِیر بِکرماجِیت اوصاف اُسکي قِیاس سي باهر اهلِ سلف اُنکو تحرِیر کر گَیي هَین " بلکِہ دفتر کي دفتر بهر گَیي هَین " واقِعي اِس دهن کا راجا هِندوستان مین پهِر نہِین هُوا " اَور محتاجون کا کام کِسِي ني اِس خُوبِي سي نہِین کِیا " سن اُسکي هِند مین آج تلک لِکهتي هَین ساتہ اِسکي شہرِ مذکُور کِي بهِي وُسعت مین بہُت سا مُبالغہ کِیا هَي بلکِہ کِتابون مین لِکها هَي دریاي شِپرا اُسکي تلي موج مار رہا هَي عجِیب تر یِہ کِہ کبہُو کبہُو ایک آدہ موج دُودہ کِي بهِي اُس مین آجاتِي هَي " اَور ایک خلق تہلِیان هانڈیان بهر لاتِي هَي " کہتي هَین کِہ یِہ اچنبہا

§ Otherwise written نُور گاؤن .

بارہا لوگون نی دیکھا اَور یہی عمل کیا * چندیری ایک قدیم شہر هَی بہت بڑا نہیت دِلکُشا بُود و باش اُس مین اقوام کِی بازار نہین سَو چوراسی سرایَن نسن سَو ساٹھہ اَور مسجِدین بارہ هزار * نومن ایک قصبہ هَی بیتوہ ندی کی کِناری ایک آد جل مانُس بہی کبھو کبھو دریای مذکور مین نظر آ جاتا هَی "اَور تماشایون کو گِرداب حَیرت مین غوطی کہلاتا هَی " سِوای اِسکی قصبۂ مسطور مین ایک بُتخانہ اِتنا بڑا هَی اگر نقارہ اُس مین بجی تو باهر آواز کوئی نہ سُنی * منڈو ایک بڑا شہر هَی بارہ کوس کی عرصی مین چند مُدت حاکِم نشین بہی تہا قلعی مین اُسکی ایک مِینارِ هشت منظری بی نظیر" ساتھہ اِسکی تعمیرات قدما کِی نہایت کلان و دِلپذیر" اَور مزار سلاطین خلج کی بہی اکثر لیکن عجِیب یہہ هَی کِہ سُلطان محمود اِبن سُلطان هوشنگ کی گُنبذ سی گرمیون مین پانی ٹپکا کرتا هَی نادان اُسکو مُدتون سی کرامت سمجھتی هَین پر دانا اُسکی حقیقت حال کو ادنیٰ تامُّل مین پا جانی هَین کہتی هَین کِہ اُس دِیار مین پارس پتھر بہی کبھو کبھو نِکل آتا هَی " لوها تانبا و غیرہ جو اُس سی لگی سونا هین بن جاتا هَی * دهار ایک قصبہ هَی اگلی زمانی مین راجہ بھوج کِی تخت گاہ تہا بلکِہ اَور بہی راجاون کی وقت مین وُهی چند گاد دار الحکومت رہا القصہ زمین اِس صوبی کِی بنسبت بعضی زمینون کی کچھہ

اونچی هَي اَور سب کِي سب قابِلِ زِراعت دونو فصلین بخُوبِي هونِي هَین
غلہ سب طرح کا نہایَت سي خُصوصًا گیہون خشخش اَور میوون مین گنّا آم
خربوزہ انگور لُطف یِہہ هَي کِہ حاصِل پُور مین انگور دو بار پہلتا هَي اَور پان
بہِي اچہي سي اچہا هوتا هَي بارِش چار مہینی تلک هَوا اکثر اِعتدال پر
چُنانچِہ جاڑون مین رُوئِي دار کپڑي کِي حاجت اَور گرمیون مین شوري کی
پانِي کِي نہین هوتی لیکن برسات مین کبہی کبہِي بالا پوش کِي اِحتِیاج پڑتِي
هَي چہوتِي بڑي وَهان کِي تین برس کِي عُمر تلک لڑکون کو افیون دیتي هَین
اگرچِہ دریاؤ صُوبہٴ مذکُور مین بہُت هَین لیکن بہترین دریا نربدا شپرا کالِی
سِندہ و ببتوَہ و کوڈِي اَور کِناري هر ایک دریا کي دو دو تین تین کوس تلک
همْوار و صاف علاوَہ اِسکي اُن پر پہُول بہِي اقسام کی رنگین و خُوش بُو " بلکِہ
سنبل و درختِ سایَہ دار هر ایک سُو " اَور جنگلون مین بہِي بیشتر تالاب و
سبزہ ٹھنڈھا " درخت سُہاونِي سُہاونِي هزارها " طُول صُوبي کا کوٹي § کي تلي سي
بانسواڑي تلک دو سَو پینتالِس کوس اَور عرض چندیرِي سي تا ندربار † دو سَو
تیس کوس جانِبِ شرقِي اُسکي باندہو غربي گُجرات و اجمیر شِمالِي نرور

§ Perhaps the place on our maps written Gurra Kota.

† Written on our maps Nandoorbar.

جنوبی بنگالانا اُجّین و رایسن و چندیری و سارنگ پور و بیجاگڈّه و منڈو و غیره بارہ سرکارین متعلق اُن سی نبن سو نو محال آمدنی چھتیس کروڑ نوی لاکھ ستر ہزار دام

صوبهٔ دار الخیر اجمیر " قدیم شہر ہی نہایت خوش آب و ہوا بیتھل گڈه سی لگا ہوا سواد اُسکا صاحبان طبع کا مرغوب " اور آبادی اسکی نہایت خوب " درگاه خلاصهٔ عارفین خواجه معین الدین چشتی کی بستی کی اندر جھالری کی کناری ہی اور قریب اُسکی اِسی نواح مین سید حسین مشہدی بہی آسوده عوام اُسکو خنگ سوار کہتی ہین اجمیر سی تین کوس پری * پہکر ہی عمق اُس تالاب کا آج تلک کسی نی نہین پایا ته کو اُسکی پاون کسیکا نہین لگا ہنود کا قدیم تیرتھ ہی بلکه ساری تیرتھون کا گرو عقیده انکا یہه ہی که انسان اگر ساری تیرتھون مین پہری اور روی زمین کی مندرون کی پوجا کری جب تلک اُس مین نه نہاویگا ثواب کچھ نه پاویگا * چیتوڑ مشہور قلعه ہی اسی صوبی کی متعلقات سی اور کوکنده که تابع اُسکا ہی وہان جست کی کہان اور چین پور مین تانبی کی لیکن یہه مقام علاقه مانڈل سی رکھتا ہی سابق رانا کی تصرف مین تها اکبر بادشاه نی ایک مدت

لڑکر اُسی لیا قصه اُسکا مشہور و معروف هَي اَور زمانهٔ سابق مین یہان کي رئیسون کو راوَل کہتي تھي اب ایک مُدت سي رانا کہتي هَین قوم اِنکي کھلوت لیکن اپني گروه کو اَولاد نوشیروانِ عادل کي جانتي هَین اَور اِس وَجه سي کِه اُنکي دادا ني اپني بود و باش مَوضعِ سبسوده مین کي تھي سیسودیه کہلاني هَین سِواي اِسکي ایک برهمن جو اُنکا غمخوار هُوا تھا اُس جِهت سي اپني تئین برهمن بھي ٹھہراتي هَین اَور اِنکي خاندان کا یہه دستور هَي کِه رانا جب مسندِ حُکومت پر بیٹھي قشقه آدمي کي لہو سي اپني ماتھي پر کھینچي * قصبهٔ سانبھر لون وَهان کا نہایت مشہور هَي اَور بیشتر کھاني مین بھي وُهي آتا هَي شہر کي نزدیک چار کوس لنبا کوس بھر چوڑا ایک چشمه هَي پاني اُسکا نپٹ کھاري لیکن تأثیر اُس کي یہه هَي جہان زمین کھودکر پاني سي اُسي بھر دِیا اَور زمین ني جذب کیا تمام قطعه اُسکا نمک آلود هو جاتا هَي جہان کھودکر اُسکو کناري پر ڈال دِیا اَور پاني چھڑکا لون صاف اُس مین سي نِکل آتا هَي هر سال کئي لاکھ رُپَي کا لون وَهانکي بیپاري بیچتي هَین اَور محصول سرکارِ والا مین داخِل کرتي هَین الغرض تمام زمین صُوبهٔ مذکور کي ریتلي پاني دُور تلک جو کھودي تو نِکلي بوني جوتني کا مدار بارِش پر اِسي سبب زراعتِ ربیعي بقلت هوتي هَي اَور فصلِ خریف مین باجرا

حوآر موٹھ بکثرت ساتوان یا آٹھوان حِصه غلّي کا دِیوان کو دیتي هَین مال گذارِي کا رَوَاج کم هَي جاڑے مین وَهان جاڑا قریب بَاعتدال " اَور گرمي مین گرمِي کمال " اکثر مقامون مین جنوب کِي طرف کوهسار " اَور بیشتر زمینین دُشوارگُذار " بِنابراِسکي کچھواهي اَور راٹھوڑ سِواي اُنکي اَور بهي راجپوت سلاطین سي چندان دبتي نہین لشکرِ بادشاهِي ایک بار وَهان جا نہین سکتا علاوَه اِسکي کوسون پانِي نہین مِلتا طُول صُوبي کا آنبیر سي بیکانیر و جلمیر تلک ایک سَو اٹھ سٹھ کوس عرض نہایَتِ سرکارِ اجمیر سي بانسواڑي تک ڈیڑه سَو کوس پُورب طرف اُسکي اکبر آباد پچھم طرف دیبالپُور تابِع مُلتان اُتر طرف قصباتِ دهلِي دکھن طرف گُجرات اَور سرکارین اُسکي اجمیر چیتوڑ رنتنپور جودهپور ناگور و غیره سات مُتعلّق اُن سي ایک سَو تیئِس محالّ آمدنِي پچپن کڑوڑ تین لاکھ ساٹھ هزار دام

صُوبهٔ گُجرات " کُتُبِ تاریخ سي خصُوصاً وُه تاریخ جو سُلطان بهادُروالِئ گُجرات کِي تصنیف هَي اُس سي یِه ظاهِر هوتا هَي کِه شهرِ پٹن اَور چندي چانپانیر بهي تختگاه تهي جب سُلطان احمد بِن سُلطان محمّد بِن سُلطان مُظفّر شاه سن آٹھ سَو باره هِجرِي مین تختِ سلطنت پر بیٹھا اَور دریاي سابر متي کي

کنارے ایک قلعہ متین بنا کیا بلکہ عمارات بھي نئي نئي وضع کي سنگين و رنگین بناکر ایک شہر نہایت وسعت کي ساتھ آباد کیا نام اسکا احمد آباد رکھا اور دار السلطنت اسي قرار دیا سواے اسکی بتیس برس اور چھ مہینے اپني حکومت کي ایام آبادي کي انتظام مین جو اس نے صرف کیے ایک شہر عظیم بس گیا لیکن شہر مذکور مین دیواریں تو گھرون کي خشتي اور چوبي کي پر چھت کي جاگہہ کھپریلین ھان بعضے دور اندیش نئوين پتھر کي چوڑي چوڑي قائم کرکے دیوارین کاواک بناتے ھین اور ان مین مخفي راہ رکھتے ھین کہ وقت ضرورت وھان سے نکل جاین اور بعضے مالدار تمام عمارت چونے گچ کي بناکر اس طرح کي نہ خانے اس مین بناتے ھین کہ مینہہ کا پانی نتھرا اس مین جاۓ اور بھرا رہے کیونکہ تمام سال اسیکو پیتے ھین باشندے وھان کے اس کو ٹانکہ کہتے ھین اور نقاش و خاتم بند سواے انکے اور بھي کاریگر وھانکے سیپ کے نقشي قلمدان اور صندوقچے نہایت خوش اسلوب و خوش قطع بسہولت بناتے ھین " اپني ھنرمندي و دست کاري کي طرزین دکھاتے ھین " اور کمخواب و زربفت و خارا و مخمل و زربافي چیرے پٹکے وھانکے عدیم المثل ھین ان کاریگرون جہت کسکي تاب و طاقت جو اس قماس کا ایک وصلیہ بن سکے " مگر حیرت سے نا چار ھوکر اپنا سر دھن سکے "

سِواے اِسکي تقلید بهي اُن پر ختم هَي کیونکه رُوم و فرنگ و ایران مین جو کپڑا که اعلی هَي یي اُسکي مُقابل بُن دیتي هَین سرِ مُو فرق نہین پڑتا دُور دور اُس کو بطریقِ تُحفه لیجاتے هَین " اَور صاحبانِ نِعمت سي اِنعام پاتے هَین " تلوار بهي وَهاںکي دم خم مین مغربي تلوار سي مُقابله کرتي هَي " کٹاري کي آبداري سي بجلي بهي ڈرتي هَي " اَور تیر و کمان بهي زمانهٔ سابق مین وَهان قابلِ تعریف بنتا هوگا چُنانچه صاحبِ خُلاصه و مُصنّفِ آئینِ اکبري دونو مُعترف هَین لیکن ایک مُدّت سي کمان لاهور کي اِس دِیار مین مشہور هَي اَور اُس سي اُترکر فرید آباد و کنجوي کي مگر رُوپا وَهان عِراق و رُوم و غیره سي لاتے هَین اُسکي نَواح مین پَیدا نہین هوتا اَور جَواهِر کي بهي خرید فروخت بیشتر رهتي هَي غرض شہرِ مذکور نہایت خُوش آب و هَوا اَور اجناس و متاع کي بہم پہنچني مین بي همتا هَي باهر بهي اُسکي تین سَو ساٹه معموري خاص خاص وَضع پر آباد هُوئي که هر ایک کو پُرا کہتي هَین شہرون کي ضرورِیات هر ایک مین مُہیّا " لشکرون کي اسباب تیّار جا بجا " چُنانچه چوراسي پُري نو عالمگیر کي وَقت تلک آباد تهي سِواے عِمارات و باغات هزار مسجدین سنگین دو دو مینار کي اُن مین تهین کِتابي بهي اُنکي اَیسي نادِر اَور خُوش خطّ که اُنکو دیکه کر اِنسان دُرود بهیجي اَور کنده کار کي حق

هین آفرین کهی ایک پری کا ناوں رسول آباد هَی شاه عالم بخاری وهن آسوده هین اکثر اُس بزرگ کی کرامت ولایت کی قایل اَور بهتیری اُسکی مرید و معتقد احمد آباد سی تین کوس * بتوه ایک قصبه هَی نهایت دلکشا اکثر اولیا وهان بهی مدفون هین لیکن قطب العالم شاه بدرِ عالم بخاری کی باپ کی قبر پر هاته بهر کا ایک کپڑا هَی کوئی اُسکو سنگ کوئی چوب کوئی آهن خیال کرتا هَی اَور عجیب و غریب حکایات اُس سی منسوب کرتی هین * پٹن ایک پرانی بستی هَی اگلی زمانی مین وهانکی سلاطین کی تختگاه تهی قلعی بهی اُس مین دو هین ایک سنگین اَور ایک خشتی لیکن نهایت مستحکم اَور گائی بَیل اُسکی نواح مین نهایت خوب هوتی هین * چانپانیر ایک قلعه هَی پهاڑ کی ایک بلند ٹیکری پر چڑهائی اُسکی اڑهائی کوس کی دروازی بهی کئی لیکن راه نپٹ اَوبهٹ اِسی واسطی ایک طرف سی ساٹه گز کی قریب پهاڑ کو کاٹ کر تختون سی پاٹا هَی وقت پر اُٹها لیتی هین پر موضع مذکور چند مدت دار الحکومت رها هَی * بندرِ سورت نامی ایک شهر هَی یعنی بنادر اُسکی تابع هین دریای تپتی اُسکی قریب سی بهتا هُوا سات کوس پر جاکر دریای شور سی ملا میوی اُس مین اقسام کی بکثرت خصوصاً انناس نپٹ رسیلا خوشبو خوش ذایقه پیدا هوتا هَی اَور پهول بهی رنگ

برنگ کي بہتایت سي پہولتي ہين ساتہہ اسکي پہلبل بہي کبہي طرح کا بمرتبہ خوشبو کہینچتا ہي اور اہلِ فارس مین سي ایک قوم نی آکر وہان بود و باش اختیار کي ہی رات دن ہنگامہ آتش پرستي کا گرم رہتا ہي سورت و ندربار کي بیچ ایک کوہستانِ خوب آباد ہي * بگلانا اسکو کہتي ہین واقعي بمرتبہ معمور و آب و ہوا اسکي نہایت خوب میوي بہي وہان بہتیری ہوتي ہین لیکن شفتالو انگور سیب انناس انار ترنج آم ہر ایک لا ثاني ہي اور سات قلعي نامي اس سي متعلق ہین انہین مین سی سالیر اور مولیر بہي لیکن شہرت ان کي زیادہ ہي اور زمیندار وہانکي راتہور * بہروچ ایک بڑا محکم قلعہ ہي نربدہ اسکي نیچي سي گذرکر سمندر سي جا ملي ہي کتني بنادر اسکي بہي تابع ہین اقسام کا کپڑا وہان بنا جاتا ہي لیکن الایچا وہان کا مشہور سوداگر شہر شہر لیجاتي ہین اور فایدي اتہاتي ہین * سرکار سورتہہ ایک جدا ملک تہا حاکم وہان کا پچاس ہزار سوار و لاکہہ پیادیکا مالک پر احمد آباد کي فرمان روا کا فرمان بردار تہا لیکن خانخانان اکبرشاہي نی اس کي ملک پر قرار واقعي قبضہ کر لیا طول اسکا بندر گہوگہ سي بندر ارامرا تلک سوا سو کوس عرض ابتدای دہار سي بندر دیو تلک بہتر کوس آب و ہوا اسکي مزاجون سي موافق پہل پہول کي بہي اپني اپني موسم مین بہتایت

انگور خربوزي سي تاکين اور فالبزين معمور لېکن اُس مُلک کي دو حصي
دمن اور هر ايک مېن اُسِ جُدا سبب اِسکا درختون کِی فراواني اور گنجاني
ساته اِسکي پهاڑون کِی باهم پيچيدگي مسکن اُنکي نهايت مأمون و محفوظ
هېن فوجين اِکتّهي وهان جا نهين سکتين جو تنبيه قرار واقعی کرين * جونان
گڈه ايک سنگين قلعه هي نهايت متين حصانت و متانت مېن ويسا دوسرا
نهين سلطان محمود گجرات کي بادشاه ني بهت سي لڑائيان لڑکر بزور اُسي لِيا
اور پاس اُسکي ايک اور قلعه بنا ليا * گرنال ايک قلعه هي بهاڑ پر هنود
کا بڑا معبد اُس مېن بهت سي چشمي هېن قريب اُسکي اکثر درياي بنادر
درياي شور سي ملي هين اور اُس مقام مېن مچهليان ايسي نازک هوتی هين
اگر ايک دم دهوپ مين رکهي تو پگهل جاين اطراف مېن اُسکي اُونت گهوڑا
نهايت قوي و چالاک هوتا هي * سومنات قديم بتخانه هي نهايت منهور
شور دريا اُس سي تين کوس تابع اُسکي پانچ بنادر سرستي بهي قريب اُس
سي نکلي هي هندو اُسکو بڑا تيرتهه جانتي هين مشهور هي که پانچ هزار برس
اُس سي آگي پانچ چهه کڑوڑ آدمي جادوگرون کي قوم سي سرستي اور هرن کی
درميان هنسي خوشي آپس مين لپت لپت کر گري اور ڈوب ڈوب گبي
سومنات سي اده کوس * سانگها ايک مکان هي سري کِشن کي پاون مين

وَنْہین ایک صَیّاد کی ہاتھ کا تیر لگا اَور سرستِي کی کِنارے پِیپل کي درخت تلي بیکُنتّھ باسِي ہُوا بِنابر اِسْکي اُس مکان کو معبد جانتي ہَین اَور اُس درخت کو پیپل سر کہتي ہَین * قصبۂ مول مین ایک معبد ہَي مہادیو سي منسُوب ہر سال برسات سی پہلی روزِ مُعَیّن ایک پرنده کبوتر سي چہوٹا پر چونچ اُسکي موتِی رنگت سِیاه سُفَید اُس دیہري کِی چہت پر آ بیٹھتا ہَي اَور ایک دم کلولین کرکي یہان تلک لوٹتا ہَي کِه جِي سي گذر جاتا ہَي اُس دِن شہرون کي لوگ وَہان جمع ہوتي ہَین اَور طرح بطرح کي بخور کرتي ہَین پہر سِیاہِي و سُفَیدِی سی اُسکي اندازه بارِش کا یعنِي سِیاہِي سي نزولِ بارش اَور سُفَیدِي سي خُشکِي " مُتّصِل اُسکي * دوارکا ہَي جگت بہِی اُسکو کہتي ہَین بڑا معبد ہَي جب سرِي کِشن متّہرا سي باہر نِکلا وَنْہین آکر اُسنی باسا لِیا اِس لِئي اُسکو بہِي پرستِش گاه جانتي ہَین نزدِیک اُسکي * گابہِي ایک قصبه ہَي اہِیرون کا مسکن وي ہِندُوون کي طرِیقي سي خارج ہَین بر زن و مرد حسِین ہوتي ہَین جب نَیا حاکِم وَہان آتا ہَي اُس سي قول لیتي ہَین کِه عورات سي بد کارِي کا مُواخذه نکري تب بود و باش اِختِیار کرتي ہَین وِالّا وطن چہوڑ دیتي ہَین نزدِیک اُسکي ایک زمین ہَي طُول مین سوّي کوس برسات سي پہلي سمُندر اُبلتا ہَي اَور پانِي مین وُه تمام ڈوب جاتِي ہَي

جب بارش موقوف هوتي هي پاني گهٹني لگتا هي آخر زمين بکل آبي هي اور اون بہت سا هاتهہ لگتا هي * کچهہ ايک جدي ولايت هي عرض طول اسکا اڑهاي سو کوس کا سنده اسکي پچهم طرف زمين وهان کي بيشتر ريتلي اونٹ وهان کثرت سي پيدا هوتي هين اور بکريون کي بهي افراط هي سواي اسکي تازي گهوڑي وهان کي مشهور و معروف وجه اسکي يهہ هي که کسي زماني مين ايک سوداگر کتني عربي گهوڑي دريا کي راه سي ليي جاتا تها اتفاقاً اسکا جهاز ٹوٹ گيا کئي گهوڑي ايک تختي پر بهتي هوئي کناري پر آ لگي اور اس ملک مين پهنچي آج تلک انکي نسل اس نواح مين باقي هي القصه هوا اس صوبي کي اعتدال پر رهتي هي جوار باجري کي پيدايش بيشتر چنانچه مدار خلايق کي خورش کا اسي پر هي اور زراعت ربيعي کمتر گيهون بلکه بيشتر غلي مالوی اجمير سي اور چانول دکهن سي آتي هين اور جنگلون مين يهان کي درخت اس کثرت سي هين که لذت شکار سي لوگ اکثر محروم رهتي هين آم کي بهي يهہ افراط هي که پٹن سي تا بروده سو کوس کا عرصه هي يک لخت اسيکي درخت نظر آتي هين ساتهہ اسکي آم بمرتبه ميٹهي اور خوش ذايقه بلکه کيريان بهي حلاوت سي خالي نهين انگور و انجير بهي علی هذا القياس عجيب تر يهہ هي که خربوزه گرمي اور جاڑي مين بافراط ميسر

آتا هَي اَور بهول بهِي هر رت کا اِس کثرت سي هوتا هَي کِه بازار گلزار بن جاتا هَي اگرچِه درِندي اَور بهِي اِس نوَاح مين هَين لیکِن چيتونکا اِس قدر وفُور هَي کِه هر سال صَيّاد سيکڑون پکڑ لاتي هَين اَور صَيد افگني اُنکو سِکهلاتي هَين بَيل بهِي وَهانکي خُوش ظاهِر قوِي فربِه گِران قيمت چُنانچِه ايک جوڑِي اگر بان سَي رُپَي سي کُچهه زِيادِه کو آئي تو سستِي هَي اَور چالاک بهِي اَيسي هوتِي هَين کِه تمام دِن مين پچاس کوس طَي کرين مُطلق نه تهکي دريا چهوٹي بڑي اِس صُوبي مين بَهُت هَين لیکِن نامِي سابرمتِي باترک مهندرِي نربدا تپتِي سرستِي هين طُول اُسکا برهان پُور سي دوارِکا تلک تين سَو دو کوس عرض جالور سي تا بندرِ دامن دو سَو ساٹهه کوس شرق رُو اُسکي خانديس غرب رُو دوارِکا شِمال رُو جالور اَور اِيدر جنُوب رُو بندرِ دامن اَور کنبهايت احمد آباد پٹن نادوت بهڑونچ بروده چانپانير کودهره سورٹهه اِسلام نگر نَو سرکارين تابِع اُسکي ايک سَو اٹهاسِي محال تيره بندر آمدنِي اٹهاون کروڑ اٹهتِس لاکهه نوّي هزار دام

صُوبۀ ٹهٹهه " اگلي زماني مين برهمن آباد ايک بڑا شهر يهان کِي تختگاه تها قلعي مين اُسکي چوده سَو برج تهي تهوڑِي تهوڑِي تفاوُت سي چُنانچِه اب تک اُسکي برجون اَور دِيوارون کا کُچهه نِشان باقِي هَي بعد اِسکي ديور پائي

تخت ہوا بالفعل تھتھہ دار الحکومت هَي دیبل بھي اسکو کہتی هَین فی النواقع ایک شہر کلان و عظیم الشان هَي دُنیا کي چیزین اُس مین مِلتي هَین خصوصًا موتی سِوای اِسکی اکثر بنادر کی اجناس پر دستور اِس مُلک کا یہہ هَی کِه زمیندار تیسرا حِصّه زراعت کا سرکار مین داخل کری اَور دو آب لُوني لیکن کانِ نمک و آهن سي محصول بہت سا هاتہہ لگتا هَی اَور چهہ کوس شہرسي پری زرد پتھرکي کهان هَي جِس اندازي کا سنگ چاهین اُسي نِکال کر ترشوائین اَور عمارت مین لگوائین لیکن مدار کار بیشتر کشتیون پر چُنانچه وي انواع و اقسام کی چهوٹی بڑي چالِس هزار کي قریب وَهان کی دریا مین تیار رهتي هَین اگرچه اُسکي نواح مین شکار اقسام کا هاتہہ لگتا هَي لیکن گورخر و خرگوش و کوتاه پاچه و خوکِ صحرائي و ماهي کا شِکار بکثرت اَور خوراک وَهان کي لوگون کي اکثر دهي خشکا مچھلي بلکِه مدار خورش کا اِسي پر هَي یہان تک کِه مچھلیون کو سُکھا تیل مین ڈال کشتیون مین بهر اکثر بنادر و اطراف مین لیجاتي هَین اَور لوگ اُنکو مول لیکر کهاتي هَین پهر تیل کو وي ناوون کي کام مین لگاتي هَین اَور پلوه ایک مچھلي نہایت لذیذ هوتی هَي لیکن خاص اُسي مُلک مین وہ بهي نپٹ مزي دار و با حلاوت ساتہہ اُسکي چار مہیني تلک بگڑتي نہین اَور باغون مین رنگ برنگ کي پهولون

کِي بَہُتايَت اقْسام کي مېْوون کِي کثْرت خُصُوصًا آم بَہُت خُوش مزه هوتا هَي
لُطْف يِہه هَي کِه خرْبوزي کِي رينْدِيان جنگّلون مېن خُود رو پَيدا هوتِي هَين
ديکْهني کي لايِق بلْکِه کهاني کي قابِل " ڈاينين بِهي تهتّهي کِي مشْهور هَين کِه
لڑکون کی کليجي منْتر کي زور سي تُرت ليجاتِي هَين " اَور اُنکي ماوٴن کي
دِلون مېن داغ دي جاتِي هَين " کهانا تو اُن کي حُضُور کِسيکو کهانا لازِم نہين
کيُونکِه اُس وَقت اُنکا تِير نظر جِس پر چلي اُسي مار هِي رکّهي سِواي اِسکي
کبهُو کبهُو اَيسِي حالت اُن پر طارِي هوتِي هَي کِه اُس وقْت جِسکو ديکهتِي
هَين هوش مېن وُه نہين رَهتا پهِر کَئِي داني انار کي مانند اُسکي پاس سي
اُسکي هاتهه لگتي هَين کِسِي حِکمت سي ايک لمحه اُنکو اپني پِنڈلِيون کي
اَندر رکْهه چهوڑتِي هَي تب تلک وُه بيچاره بيهوش پڑا رَهتا هَي نِدان آگ پر
اُنکو رکْهه ديتِي هَي جب وي پهيل کر طاق کِي صُورت پکڑتِي هَين تب اپني
همْجِنسون مېن حِصّي کرکي کها جاتِي هَي وَهان اُسکا کام تمام هو جاتا هَي اِتِّفاقًا
اگر وُه بد ذات پکڑِي جاي تو لازِم هَي کِه اُسکي پِنڈلِيون کو چِير ڈالين فورًا
وي داني نِکل پڑينگي چاهِيي کِه جِسکي جِگر کو صدْمه پہنچا هَي اُسي کهِلا
ديوين خُدا کِي قُدرت سي وُه شِفا پايگا " اَور کليجا اُسکا بچ جايگا " اَور يِہه
پِلِشْت چرغ کو بِهِي منتر کي زور سي اَيسا رام کرتِي هَي کِه اُس پر سوار هوکر

دور دور تلک جاتي هَي " بلکِه بَعضي مُلکون کِي خبر لاتي هَي " اَور جو کوئي عامِل چاهي کِه اُسکو اِس چلن سي باز رکّهي تو اُسکي کنپٹیان داغي اَور آنکھون مین لون بهرکر چالِس دِن تلک لٹکا رکّهي کهانا بي نمک کهلائي ساته اِسکي پڑهنت بهي اُسکي بُطلانِ عمل کي لِئي پڑهي تب وُه اپنا منتر بهول جائيگي " اَور اُس چلن سي باز آئيگي " لیکِن بمنتر اِس پیشي کِي رنڈیان هوتي هَین اَور مَرد کم صاحِب خلاصه لِکهتا هَي کِه مَین نی بچشمِ خود ایک لڑکي کا کلیجا ایک ڈاین کو لیجاتی دیکها هَي هرچند کِه عقل مین نہین آتا کِه جِنسِ بشر مین اِس طرح کِي عَورت یا مَرد هو کِه جِگر کِسیکي سینی سي بِدُونِ چاک کِئي نِکال لیجائي اَور کوئي نديکهي لیکِن خُدا کِي قُدرت معمور هَي اُسکي صنعت سي کُچه دُور نہین بَعض اِنسان کو یِهه بهي قُوَّت دِي هو اگر هماري مُدرکي نی اِدراک نکیا تو یِهه لازِم نہین کِه وُه حقیقت مین بهي نهووي یا اُسکي نظر مین مُؤثِرِ حقیقي نی ایسي تأثیر دِي هو کِه جِس لڑکي کِي طرف نِگاهِ بد سي دیکهي اُسکي جِگر کو صدمهٔ عظِیم پہنچي یا کوئي افسون اُسي اَیسا یاد هو کِه جِس مین اِس طرح کا اثر هو مجازًا اگر اهلِ عُرف ني کلیجا لیجاتا یا کها جاتا کها تو مُضایَقه نہین سِواي اِسکي ڈاینین اَور ایک منتر اَیسا جانتي هَین اگر کوئي چکّي کا پاٹ اُنکي گلي مین ڈال کر ڈُبو دي

تو نہین ڈوبتین اور آگ مین جلا دیوی تو نہین جلتین * ہنگلاج ایک مکان ہی ٹہٹہی سی ستر کوس درگا سی منسوب اتر اور پچہم مین دریای شور کی نزدیک لیکن پانی کی نا یابی اور راہ کی خرابی بمرتبہ ہی علاوہ اسکی بیلون کی رہزنی کا خوف اس لئی ہر کوئی وہان جا نہین سکتا مگر بعضی انہت خصوصًا سنیاسی بہوکہہ پیاس کو گوارہ کرکی وہان جاتی ہین اور پرستش کرتی ہین عرض آنی جانی پندرہ دن سی کم نہین لگتی * سرکار سیوستان تابع اس صوبی کی دریای سندہ کی کنارے نزدیک اسکی ایک بڑا تالاب ہی طول اسکا دو دن کی راہ کتنی ماہی گیر اس پر ایک سطح خاکی بناکر ساکن ہوئی ہین ہر روز مچھلیان مارتی ہین اور اپنی اوقات گذارتی ہین اور اس صوبی مین ملتان و اوچ کی حدون سی ٹہٹہی و کیچ مکران تلک شمال رو بلند بلند پتہر کی پہاڑ ہین اکثر بلوچون نی اور بعضی پٹہانون نی اپنی بود و باش وہین مقرر کی ہی اور اوچ سی تا گجرات جنوب رخ ریتل کی پہاڑ ہیتیون کی گروہ نی استقامت اپنی وہان ٹہہرائی لیکن انکی رئیسون کی سکونت جلمیر مین ہی اور راجپوتون کی اکثر قومون نی بہکر سی نصیر پور و امرکوٹ تلک سکونت کی سوای انکی سودہ و جاریجہ بلکہ بہتیری اشخاص وہان آکر ساکن ہوئی دریاو بہی اس صوبی مین کئی ہین لیکن بڑا دریا سندہ چنانچہ اکثر

سوداگر ملتان اور بهکر سي اسباب و اجناس دریا کي راه سي کشتیون پر ٹهٹهي میں لیجاتی هین یهان تلک که جمیع مسافر بلکه بڑی بڑی لشکر ٹهٹهي کي طرف غبر از راهِ دریا نہیں جاتي ایسا وقت کم هوا هوگا که خشکي کی راه سی لوگ ادهر کو جاوین" اور پانی کي نا یابي و راه کي دشواري سي رنج نه اٹهاوین" طول صوبي کا بهکر سي کیچ مکران تلک اڑهائي سو کوس عرض قصبهٔ بدین سی تا بندرِ لاهري سو کوس شرق رو اِسکي گجرات احمد آباد غرب رخ کیچ مکران شمال رو بهکر جنوب رخ دریاي شور سرکارین اِسکي ٹهٹهه سوستان نصیر پور امرکوٹ چار متعلق اُنکي ستاون محال اور پانچ بنادر آمدنی نو کڑوڑ اُنچاس لاکه ستر هزار دام

صوبهٔ ملتان" قدیم شهر هي هر صنف کي اشخاص اُس مین آباد اشیا بهي هر ملک و هر قسم کي ببشتر موجود خرید و فروخت کا بازار مدام گرم رهتا هي عراقي گهوڑي قندهار کي راه سي سوداگر لاتي هین" اور وهان بینچ جاتي هین" جاڑون کي هوا معتدل گرمي کي موسم مین گرمي بشدت برسات کم زبان وهانکي باشندون کي لاهوري لیکن سندهي اُس مین ملي هوئي شطرنجیان اور قالینین بهي گلزار وهانکي مشهور هین سواي اِسکي سلیقه تقلید کا اِس

دیار کی کاریگرون کو خوب هی چنانچه ننّدر کی چهبتون کی نقل ایسی بنائی
هین " که اصل کر دکهانی هین " قلعه وهانکا خشتی اور مزار مخدوم بهاء الدین
ذکریا کا بهی ونهین هی سوای اسکی بهت سی بزرگون کی مزار پر انوار اس شهر
مین زیارت گاه خلایق هین اور شهر مذکور سی چار کوس کی تفاوت سید زین
العابدین کی درگاه سلطان سرور بیتا اسی بزرگ کا هی وهان بهی گرمیون مین
چار طرف سی لوگ زیارت کو آتی هین کئی روز بهیر بهاڑ رهتی هی اور
چالیس کوس وهان سی پری مغرب رو دریا کی اس پار ایک پهاڑ کی دامنی
مین بلوچون کا شهر سلطان سرور ونهین مدفون هی * اور قصبهٔ اوچ مین قبر شیخ
جلال ابن سید محمود ابن سید جلال بخاری کی هی مخدوم جهانیان اسیکو
کهتی هین * شهر پتن که اجودهن بهی اسیکو کهتی هین دیبال پور کی وه سرکار
هی ملتان کی پورب طرف وهان شیخ فرید شکر گنج ابن شیخ جلال الدین
سلیمان فرخ شاه کابلی کی اولاد قصه کوتاه سرکار دیبال پور مین دو قوم ڈوگر
و گوجر سوای انکی اور بهی قومین که تمرد و رهزنی انکی شهرت رکهتی هی
ساکن هین جب برسات آتی هی ستلج و بیاه دونو دریاؤ کئی فرسخ پهیلتی هین
سرکار مذکور کی محلون کی زمین پر اکثر اوقات ایک سطح آب هو جاتی هی
غرض هر سال وهان طوفان آتا هی " اور طوفان نوح کو یاد دلاتا هی " پهر جس

وَقت دَرياؤ هٹ جاتا هَي رُطُوبت و طراوَت كي باعِث اَيسا گُنجان جنگل هو جاتا هَي كِه پِيادہ بِهي راہ نہِين چل سكتا سَوار كا تو كيا مقدُور اِسي سبب اُس دِيار كو لكِهي جنگل كہتي هَين اَور مُفسِد مذكُور اُسكِي پناہ كي سبب اَور اِس باعِث كِه دَرياؤ كَبِهي ٹكڑي هوكر اُنكي مساكِن مين بہتا هَي رهزنِي و دُزدِي نِدهڑك كرتِي هَين اُمرا و حُكّامِ بادشاهِي سي اُنكي تنبِيه قرار واقِعِي هو نہِين سكتِي جاڑا اُس دِيار مين مِيانه گرمِي بَشِدّت خرِيف مين زِراعت جوآر كِي رِبيع مين گيہون كِي بخوبِي هوتِي هَي اَور مُلتان كي پچّهم طرف پانچ كوس كي تفاوُت سي دَرياي چناب پر بلُوچونكا مُلك هَي اُس مين اُنكي دو سردار ايك تو داودِي § كِه تِيس هزار سَوار اَور پچاس هزار پِيادہ اپني ساتهه ركهتا هَي دُوسرا هوت † كِه بِيس هزار سَوار تِيس هزار پِيادیكا سردار تها دونو آپس مين مُخاصمت كي سبب اَپنِي اپنِي سرحدّ پر آكر اكثر لڑا بهڑا كرتي تهي ليكِن بادشاہ كي جادۀ اِطاعت سي قدم باهر نہِين دهرتي چُنانچه پيشكش معمُولِي همیشه حُضُورِ اعلىٰ مين پہنچاتي تهي اَور اپنِي اپنِي مُلك كو تصرُّفِ پادشاهِي سي بچاتي وَكِيل بِهي هر ايك كِي طرف سي صُوبۀ مُلتان كي حُضُور حاضِر رهتا تها كِه احكام پادشاد

§ In a Persian MS. this word is written داوري

† In a Persian MS. the word seems written هوب

كي اَور امْرِ صُوبه دار كي بخُوبي بجا لاوي تغافُل شِعارِي و سهْلْنگارِي کا شَيْوه اِختِيار نكري غرض وِلايَت بلُوچونْكِي نِيپت آباد اَور زِراعت دونو فصْلون کِي اُس مين بِاَفْرَاط هوتي تِهِي حاصِل بهِي عليٰ هذا ٱلْقِياس سِواي اِسْكي چورون اَور رهزنون کا وهان گُذر نهين " کهتي هَين کِه مُلْتان کا مُلْک سُلْطان علاء ٱلدِّين ثانِي کِي سلْطنت مين دِهْلِي كي علاقي سي نِكل گيا تها اَور اُس پر قَومِ لنْگاه § متصرِّف هُوئي تِهِي پهر سُلْطان حُسَين لنْگاه § حاكِمِ مُلْتان ني اپْنِي حُكُومت مين جب مِلِك سهْراب و غَيره بلُوچون كو كُمك كي لِيي كچ مكْران سي بُلْوايا كرُوڑ كوٹ سي دهنكوٹ تلك اُنْكي جاگير مين دِيا بلْكِه اكْبر كي عهْدِ سلْطنت مين بهِي راجا توڑل مل دِيْوانِ بادْشاهِي ني اُس وِلايَت كو بلُوچون هِين پر مُتَعَيَّن رکها اَور خُراسان و هنْدُوسْتان كي ما بَين ايک لشْكرِ جرّار مُتَعَيَّن كِيا سِواي اِسْكي اُنْكي حدّون مين ايک دِيْوارِ مُسْتَحْكِم بنا كِي جنُوب رُخ مُلْتان كي * بهكر ايک قلْعه نِهايَت متِين اَور نِيپت سنگِين هَي كُتُبِ تَوَارِيخِ سابِق مين نام اُسْكا منْصُوره لِكْهِ گَئي هَين طُرْفه اِتِّفاق هَي كِه درْياي سِنْدْه پنْج رُودِ پنْجاب سي مِلْكر قرِيب اُسْكي پهنْچا پهر دو ٹُكڑي هوكر بقدْرِ ايک حِصّي كي قلْعهٔ مذْكُور كي اُتر طرف گيا اَور بقدْرِ دو حِصه دكهن طرف غرض مُحْكمِي اَور مضْبُوطِي اُسْكي

§ Or perhaps بنْگاه

اطْراف مين مشْهُورهَي هرچنْد فَوج كِشبر هو پر اُسي لي نسكي گرْمِي كِي اُس دِيار مين اِفْراط اَور بارِش كِي قِلّت مبْوه بِهي اقْسام كا پاكِيزه و لطِيف هوتا هَي لكِن ايك جنْگلِ لقّ و دقّ بهكر و سيْوِي كي ما بين واقِع هَي گرْمِيون مين تين مهِينِي تلك بادِ سمُوم وَهان جلْتِي هَي جب درْياي سِنْدْه كَي برس كي بعْد دكْهن كِي طرف سي شِمال كِي جانِب آتا هَي دِيهات اُدْهر كي خراب هو جاتي هَين بِنابر اسْكي چهپّر كي گهرون مين باشِنْدي وَهانْكي اَوقات گُذارْتي هَين رَوَاج پكّي عِمارتون كا كم هَي طُول صُوبي كا فِيروز پُور سي سيْوِستان تلك چارسَو كوس و عرْض خطر پُور§ سي جلْمير† تلك ايك سَو پچِيس كوس اَور جو ٹهٹّهي كو اُس مين مِلائين تو طُول كچ مكْران تلك چهه سَو ساٹْهه كوس كا ٹههرْتا هَي شرْق رُو مِلا هُوا سرْكارِ سرْهِنْد سي غرْب رُو اُسْكي كچ مكْران شِمال كِي طرف پِشور جنُوب كِي سمْت صُوبهٔ اجْمِير مُلْتان و ديبال پُور و بهكر تين سرْكارين تابِع اُنْكي چهيانوِي محالّ آمْدنِي چوِبيس كرُوڑ چهيالِيس لاكْهه پچْپن هزار دام

صُوبهٔ لاهَور " قدِيم شهر هَي راوِي كي كِناري كهْتي هَين كِه راجا رامْچنْد كي

§ Or خطپُور † Perhaps the place written in our maps Jesselmere.

ستي ںلّو § ني اُسي آباد کِيا اَور بعضِي تاريخون مين نام اِسْکا لہَور و لہاور لِکہي
گَئي هَين جب کِه آسمان کِي گَرْدِش سي بعْد گُذرْنِي کِتني دَورون کي آبادِي
اِسکِي وِيران هُوئِي اَور تہوڑي سي نِشان کہِين کہِين رہ گَئي تب دارُ الْحُکُومت
اِس وِلاَيت کا سِيالْکوٹ ٹہہرا بعْد اِسْکي جِس وَقْت سُلْطان مَحْمود غزْنَوی ني
هِنْدُوسْتان کو فَتْح کِيا مِلکْ ايازکِه اُسْکا منْظُور تہا اِس شہْر کي آباد کرْني پر
مُتَوَجِّه هُوا يہان تلک کِه ايک پکّا قلْعه بناکر نَئي سِر سي شہْر آباد کِيا پہِر
سُلْطان مَحْمُود کي فرْزنْدون مىن سي خُسْرَو شاه و خُسْرو مِلکْ دونون باپ
بىٹون ني تازِه اِس وِلاَيت کو فتْح کرْکي لاهَور کو دارُ السَّلْطنت کِيا غرض اٹّہتيس
برس تلک دارُ الْحُکُومت سُلْطان مَحْمُود کِي اَولاد کا رَها بعْد اُنْکي کِسي هِنْد
کي بادْشاه ني اِس شہْر مىن اِسْتِقامت نکِي بسبب اِسْکي بي رَونق پہِرهو گَيا
آخِرايک مُدّت کي بعْد تاتارخان سُلْطان بہْلُول کي ايک امِير ني دارُ الاِمارِه
اِسْکو مُقرّر کِيا اُسْکي بعْد بابر بادْشاد کي بيٹي کامْران مِرْزا ني وَهان بُود و باش کِي
پہِر تو آبادِي اِسْکي زِيادِه بڑه گَئي بعْد اُسْکي اکْبر ني اپْني عہْدِ سلْطنت مىن
اِسْکي آبادِي پر تَوَجُّه فرْمائِي اَور ايک شہْر پناهِ خِشْتِي اِسْکي گِرْد بنائِي بلْکِه
ايک دَولتْخانه بہِي تعْمِير کِيا وُه اِسْکي رَونق کا مُوجِب زِيادِه تر هُوا پہِر نُور

§ Perhaps, *Lava* or *Laba* may be intended: see As. Res. vol. IX. p. 53.

آلدین محمد جہانگیر نی بڑی بڑی عمارتیں بناکر ایک مدّت نزولِ اجلال فرمایا "اور رونق کو اسکی زیادہ بڑھایا " چنانچہ وی عمارتیں عالمگیر کی وقت تلک بہی موجود تہیں سوای اسکی کُچھ کُچھ عمارتیں حویلیاں شہزادوں نی بہی شہر مذکور میں بنیاد کیں بلکہ اُمرای والاشان نی بہی خصوصاً عمارت ابو آلحسن آصف خان بن اعتماد آلدّوله کی نہایت زینت بخش ہوئی اور شاہجہان کی بہی بادشاہت میں آبادی اسکی دن بدن بڑہا کی جب عالمگیر کا وقت آیا تب دریای راوی ایسا چڑہا که شہر کی اکثر باغات و عمارات کو صدمهٔ عظیم پہنچا تب بادشاه نی چوتہی سن جلوسی میں ارشاد کیا که ایک بانده مستحکم بنایں که عمارات کو بارِ دیگر اس طرح کا صدمه نه پہنچی فرمان برداروں نی بہی ویسا ہی بانده مضبوط کوس بہر کی طول کا باندہا اور اکثر جاگہه سیڑہیاں پکّی دریا میں بناکر کناری کو خوش اُسلوب کر دیا بلکه عمارتیں پکّی پکّی اور حویلیاں اچّہی اچّہی لبِ دریا بناکر شہر کو بہی صفحهٔ تصویر بنا دیا غرض چوتہی سال کی شروع سی چالیس برس تلک ہر سال مرمّت و تعمیر اسکی سرکارِ والا سی ہوتی رہی اور مبلغ کثیر خرچ ہوا کیئی پہر تو پہه خجسته بنیاد یک دست آباد ہوا لوگوں کی کثرت اور ہنرمندوں کی بہتایت ایسی کم کسی شہر میں ہوئی ہوگی مفلسی و تنگدستی کی دروازی یک لخت

مشغوف " اجناسِ هفت کشور بلکه اشیاء بحر و بر بافراط موجود " خرید فروخت لَیل و نہار " لین دین کا ہمیشه گرم بازار " اگرچه کوچه و بازار مسجد سی خالي نه تها لیکن دریا کی کناري مقابل دولتخانهٔ عالمگیر کي ایکٹ مسجد سنگین عالیشان ایسي تعمیر ہوئي جسکي بِنا پر پانچ لاکھ روپي صرف ہوئي سِواي اسکي شهرکي بیچون بیچ وزیر خان عرف حکیم علمُ آلدّین شاهجهاني ني ایک جامع مسجد ایسي خوش قطع بنا کي که شهرکي رونق دو چند هوگئي مزار بهي اکثر بزرگون کي شهر مین هین خصوصًا پیر علي ہجویري که جامعِ فضیلت و ولایت تها وه بهي ونہین آسوده هَي اَور مقبره جهانگیر بادشاه کا دریاي راوي کي اُس پار شاه دري کي متصل واقع هَي لگا ہوا اُس سي مقبره آصف خان ابو آلحسن جهانگیري کا اگرچه حواشيء شہر مین باغ اکثر پر فضا هین لیکن باغِ شالامار که شاه جهان ني نقل باغِ کشمیر کي بنایا هَي اُسکي سَیر سي اکثر خاطرِ بسته کو شگفتگي اَور دلِ پژمرده کو تازگي هوتي هَي جب که احوال دارُ آلسّلطنت کا قدري لکھني مین آیا لازِم ہوا که کُچھ کُچھ قصبات کا بهي تحریر کیجیي * جالندهر ایک قصبهٔ قدیم دوآبي مین هَي شاه ناصرُ آلدّین ونہین مدفون ہوا " اَور مزار اُسکا زیارت گاهِ خلایق تهہرا " خصوصًا گرمیون مین اکثر اشخاص وهان زیارت کو جاتي هین " اَور نیازین

نذرین اُسکي قبر پر چڑھاتے هین " کهتے هین که شیخ مرحوم اپنے وقت مین صاحب ولایت و خلاصهٔ اهل ریاضت تها اور مزار شیخ عبد الله سلطان پوری کا بهي اسي کے نواح مین هے کمالات و حالات اُسکے مشهور و معروف خطاب اُسکا سلیم شاه کے سلطنت مین شیخ الاسلام تها پهر همایون و اکبر کے عهد مین مخدوم الملک ٹهیرا اور اُسي دوآبے مین * بجواڑه بهي ایک پرانا قصبه هے سریصاف و بافته ڈوریه بچتولیه جهونه سفید چیره پٹکا سنهري آنچل دار وهان کا هند مین مشهور هے لیکن چهینٹ سلطان پور هي مین خوب چهپتي هے بلکه بادله بهي ونهین کا نهایت چمک کے ساتهه هوتا هے اور دوآبے مین * هیبت پور بیتي ایک پرگنه هے وهانکے گهوڑے عراقي کے مانند هوتے هین چنانچه بعضے بعضے دس دس پندره پندره هزار روپے کو بکتے هین اور بیتي هیبت پور کے متعلقات سے جگ گوردهر گوبند ایک مقام هے اس مین ایک باغ نهایت پر فضا " اور ایک تالاب نپٹ خوشنما " سیر کے قابل اور دید کے لایق هے چنانچه بیساکهي کے دن وهان هزارون آدمي جمع هوتے هین اور اُس سے دو تین کوس پر * رام تیرتهه ایک بڑي پرستشگاه هے هنود وهانکي بهي پرستش کا نتیجه ثواب عظیم جانتے هین کئي کوس وهان سے * پٹاله ایک قصبهٔ دلکشا اور معمورهٔ خوش آب و هوا هے بسایا والا

اُس شہر کا راۓ رام دیو بھٹی ہے کہ کپور تہل کا زمیندار اور اپنی قوم کا سردار تھا مشہور ہے کہ سابق اِس سے ایک مرتبہ پنجاب میں اِس طرح کا طوفان آیا کہ ستلج سے چناب تلک تمام زمین سطحِ آب ہو گئی بسبب اِسکے عمارتیں ڈھ گئیں اور بستان خراب ہوئیں بلکہ ہزاروں ذی حیات بھی ڈوب کر ہلاک ہوئے چنانچہ طوفان کے جانبکی بعد بھی ایک مدت یہہ سرزمین ویران پڑی رہی بعد ایک عمر کے بعضی بعضی جاگہہ آباد ہوئی لیکن مغل بلخی و کابلی از بس کہ ہر سال پنجاب پر دوڑا کرتی تھی اِس جہت سے یہہ ولایت مدتوں خراب رہی زراعت اِس میں بہت کم ہوتی تھی حاصل بھی چندان نہ تھا جب سلطان بہلول لودی کا وقت آیا تب تاتار خان صوبہ دار لاہور کا ہوا اور اُس سے راۓ رام دیو بھٹی نے تمام پنجاب کو نو لاکھہ ٹکے پر اجاری لیا اتفاقاً ایسی واردات در پیش ہوئی کہ راۓ مذکور مسلمان ہوا اور یہہ ہی اُسکی پیش آمد کا باعث ٹھہرا بعد اِسکے آٹھہ سو ستہتر ہجری اور پندرہ سو بیر بکرماجیتی میں خانِ موصوف کی اجازت سے پٹالی کو کہ محض ایک جنگل تھا آباد کیا وجہِ تسمیہ اُسکی یہہ ہے کہ شہر کی بنیاد کے وقت بد شگنی ہوئی تھی بسبب اِسکے جاگہہ بدلی قریب ہی اُسکی ایک پشتی پر بنا اُسکی پھر ڈالی اور پٹالا پنجابی زبان میں مبادلی کو

کہتي ہَیں اِس واسطي قصبہٴ مذکور کا یِہي نام رکھا پِھر بَہُت سي جنگل کٹواکر گاوں بسائي کھیت بوائي آخِر ایک پرگنہ مُقرر ہو گیا چُنانچہ تحصیل اُسکی اَورنگزیب کي وَقت مین تو گنجِ قارُون سي بِہي کُچھہ افزُود تِہي الُقصّہ قصبہٴ مذکور اِبتدا مین چندان آباد نہ تہا شمشیر خان خوجہ اکبر کي وَقت جو وَہان کا کڑوڑا ہُوا اُسني ایک مکانِ حاکِم نشِین اَور تالابِ لطِیف و باغِ وَسِیع وَہان بناکر رَونق اُسکي دو چند کر دِي " پِہر دِن بدِن آبادِي بڑھتي گیِي " یہان تک کِہ ایک شہرِ معقُول ہُوا بعد اُسکي شَیخ اَلمشایخ کڑوڑي ني ایک عِمارت نِپٹ اُونچي اَور پھلواري بَہُت خاصِي بنائي اُسني آبادِي کو اَور ترقي دي " اَور بہارِ تازہ بخشي " پِہر اَورنگ زیب کي وقت وَزِیر خان عُرف مِرزا مُحمّد خان جب اِمین ہُوا اُسني عالم گیر کي بارھوین سنِ جُلُوسي مین تمام دُکانین بازار کِي پُختہ کر دِین اَور بانکي رائي اَور سجان سِنگ دونون قانُون گوون ني بلکِہ اُنکي بیٹون ني بِہي کِتني مکاناتِ پُرفضا بنائي سِواي اُنکي ایک کاروان سراي اَور پُرہ بِہي بِنا کیا بعد اِسکي قاضِي عبدُ الحَيّ ني عِمارتین سنگِین و رنگِین بنایِن ساتہہ اِسکي ایک بازارِ کاروان سرا بھي نِہایَت وَسِیع اَور ایک مسجِدِ جامِع بمرتبہٴ رفِیع بنوائي بلکِہ ایک باغ بِہي بَہُت بڑا دِلکُشا بنوایا پِہر تو شہر کِي رَونق چَوگُني ہو گیِي " اَور آبادِي حدّ سي زِیادہ بڑھِي "

بعد اُنکي گنگا دھر ھِیرانند کي بیتي نی ایک پکا کوا شہر کي بازار مین کھدایا ”
ساتھہ اِسکي ایک باغ معہ باولي سَوَادِ شہر مین لاھور کي رستي پر بنایا “ غرض
دونون مقامون کو آبرو بخشي “ اَور وھانکي باشندونکو بلکہ مسافرون کو راحت
دي “ از بس کہ دونون کا پاني آبِ گنگا سي مساوي ھَي بسبب اِسکي اُنکي
پاني کا نانو گنگادھر مشہور ھُوا اگرچہ اطرافِ شہر مین باغ بي شمار و گلزارِ پر
بہار ھین لیکن امرسنگ قانون گو نی ایک باغ شالامار کي مشابہ نہایت
مطبوع و دلچسپ بنایا اَور اُسکي تین درجي رکھي اُوپر کا درجہ شمشیر خان
کی تالاب پر مشرف ھَي القصہ اُسکي سَیر کوئي غم نہین جسي نہین کھوتي “
اَور اُسکي دید سي طبیعت کِسیکي کبھي سیر نہین ھوتي “ سِواي عِمارات و
باغات کي اندر شہر کي اَور باھر اُسکي اطراف مین بہت سي مردانِ خدا
آسودہ ھین اُنہین مین سي شہاب الدین بخاري و شاہ اِسمعیل و شاہ نعمت
اللہ و شیخ اللہ داد ھین کہ ھر ایک اپني عصر مین اھلِ کمال و صاحبِ
حال تھا اَور وھان سي دو کوس پر موضع * مسالي اُس مین مزار شاہ بدر
الدین کا ھَي سلسلہ اُس عزیز کا پیرِ دستگیر کو پہنچتا ھَي چار کوس پٹالي
سي * دیپال ڈال اُس مین درگاہ شاہ شمس الدین دریائي کي ھَي اُس بزرگ
کي بھي کرامات و خرقِ عادات زبان زدِ خلائق ھین چنانچہ اُسکي حینِ حیات

کِی ایکٹ سرگذشت یہہ ہَي کِہ ایکٹ ہِندُو دیپالِي نام بڑا راسِخُ الاِعتِقاد تہا
جب گنگا کي نہان کا مَوسِم آیا اَور ہِندُوونکي گروہ کي گروہ جاني لگی دیپالِي
نی بہِي اُس بُزرگ سي رُخصت مانگي اُنني فرمایا کِہ جب روزِ معہُود آوي
مجہي یاد دِلائیو چُنانچِہ جب وُہ دِن آیا دیپالِي ني عرض کِي فرمایا کِہ آنکہیں
بند کر جونہِین کِہ اپني تَئِیں گنگا کي کِناري پر دیکھا اَور بہائِي بندون سی
مُلاقات کرکي اُنکي ساتہہ نہایا اُنہون ني بہِي اُسي دیکھا پہِر جونہِین آنکہیں
کہول دِین اپني تئیں اُس ہادِي کِی مجلِس مین پایا نہایَت حَیران ہُوا جب
کِہ اُسکي بہائِي بند اپني اپني گہرون مین آئي اَور اُسکو وَطن مین دیکھا ہر
ایکٹ ني کہا کِہ دیپالِي ہمارا شریکٹ تہا چُنانچِہ باہم گنگا مین نہائي بہِي تہي
لیکِن مُراجعت کي وَقت ہم سي پیش قدمِي کرکي یِہہ پہلي پہنچا ہم پیچہي
آئي آخِرُ الاَمر حقِیقتِ حال سي واقِف ہُوئي " اَور ایکٹ مُدّت دریاي حَیرت
مین غرق رَہي " نادِر تر اِس سي یِہہ ہَي کِہ اُسکي اِنتِقال کي چند سال بعد
بڑہَیون ني کلانور کي حاکِم کي حُکم سي سِرس کا درخت کِہ اُسکي قبر کي
نزدیکٹ تہا اُسي کاٹ کر عِمارات کي واسطي ٹکري ٹکري کِیا ایکا ایکِي ایکٹ
آوازِ ہَیبت ناکٹ آئي اَور زمِین وَہانکِي کانپني لگِي پہِر اُس درخت کا تنہ
خُود بخُود اُٹہہ کہڑا ہُوا بڑہئِي اِس سانِحي سي ڈر کر بہاگ گئي وُہ ٹہنٹہہ پہِر

سر سبز ہوا اِس وارِدات نے اطراف مین شہرت پکڑی " اور خلق کی رجوع زیادہ ہوئی " غرض ابتلک بھی اُسکی درگاہ چھوٹی بڑون کی زیارت گاہ ہی ہر جمعرات کو وہان بھیڑ ہوتی ہی خصوصًا نوچندی جمعرات کو بہو زن و مرد بکثرت دور دور سی بھی آتی ہین " اور نذرین قسم قسم کی چڑھاتی ہین " بلکہ اپنی مطلبون پر نذرین مانتی ہین اور مرادین پاتی ہین پر اچنبھا زیادہ یہہ ہی کہ اُس بزرگ کی درگاہ کی خادم ہندو ہین دیپالی کی اولاد سی ہر چند اہلِ اِسلام نے چاہا کہ اُس جماعت کو وہان سی دفع کرین اور اِس خدمت کو چھین لین پر کچھ پیش رفت نہوا چنانچہ عالمگیر کی وقت تلک تو مجاور وہی لوگ تھی اب کی خدا جانی قریب اُسکی * دھیان پور ایک مکان ہی وہان بابا لال ایک درویش بڑا موحد صاحب کمال رہتا تھا با وجود اِسکی سلیقہ تقریر کا بھی اُسکو خوب تھا چنانچہ وحدانیت و معرفتِ الٰہی اِس خوبی سی بیان کرتا تھا کہ سامعین حظ وافر اٹھاتی تھی " اور اسکی کلام کی سننی کو اکثر اوقات آتی تھی " اور نظمِ ہندی بھی اُسکی اِس مضمون کی بہت ہی بلکہ اکثر اشخاص اُسکو وردِ وظیفی کی طور سی پڑھتی ہین اور بہت سی خاص و عام اِعتقاد اُسی رکھتی ہین کہتی ہین کہ دارا شکوہ کی اُس بزرگ سی بیشتر ملاقات تھی اور کلمہ و کلام عارفانہ بھی باہم اکثر رہتی تھی

چنانچہ جندربان منشی شاھجہانی نی طرفین کی جواب و سوال کو جمع کرکی ایک کتاب عبارت فارسی مین نہایت مربوط لکھی ھی بارہ کوس پٹالی سی راوی کی کناری ٭ بابا نانک کا مکان تھی عالمگیر کی وقت تلک اُسکی اولاد وہین رہتی تھی غرض اپنی وقت مین وہ بڑا جوگی تپسی دھرمی تھا ھندوون کی اکثر فرقی اُسکی کرامات کی قایل ھین خصوصاً سکھہ اُسکو بہت مانتی ھین اور انہون مین ایک فرقہ نانک پنتھیون کا جو ھی اُسکا سلسلہ اسی کو پہنچتا ھی بہت سی دوھری اُسکی جن سی وحدانیت و معرفت ٹپکی پڑتی ھی مشہور ھین چنانچہ اکثر اھل مذاق اُنکو ذوق شوق کی حالت مین پڑھتی ھین ” اور آنسو آنکھی ٹپک پڑتی ھین “ قصہ کوتاہ پندرہ سو چبیس بکرماجیتی مین مطابق جسکی آٹھہ سو چورانوی ھجری مین تلونڈی کی بیچ یہہ تپسی پیدا ھوا اور وہین اپنی بابا کی گھر مین پلا لیکن لڑکائی سی اسکو جب تب کا دھیان تھا رام سی دن رات لو لگائی ھی رہتا چنانچہ آثار فقر کی اور کشف و کرامت کی اُسی سن مین اس سی ظاھر تھی اور اکثر اشخاص اسکی معتقد آخر بہت سی مُلکون کی سیر کرکی پٹالی مین آیا وہین کدخدا ھوا اور قصبہء مذکور کی ایک گاون مین دریا کناری رہنا اختیار کیا از بس کہ شہرہ حق شناسی اور خدا پرستی کا اُسکی مُلک

ملک پہنچا ایک عالم اطرافِ ممالک سی آکر اُسکا مرید ہوا چنانچہ ایک گویا مردانہ نام اُسکا نہایت معروف تہا وہ اُسکی اکثر دوہری اِس لُطف سی گاتا کہ ایک عالم رِجھتا جاتا " بلکہ اُسکی کمال کا اِعتقاد لاتا " بعد اُسکی وہ بہیسون وریاضتون کا پیشوا سلیم شاہ افغان کی عہدِ سلطنت مین ستر برس سے کچہ اوپر ہوکر بیکنتہہ باسی ہوا اگرچہ لکہمیداس اُسکا بیٹا سپوت تہا لیکن جوگت کی دَولت جو اُسکی قسمت مین نہ بہی انگد نام کہتری کو کہ اُسکا خاص مصاحب تہا گرو انگد خطاب دیکر مرتی وقت اپنا قایم مقام کرگیا وہ تیرہ برس اُسکا جانشین رہا جب مرنی لگا لا ولد تہا بنابر اِسکی اپنی داماد کو کہ اُسکا امرداس نام تہا خلیفہ کیا اُن نی بہی بایس برس تلک سررشتہ فقر کا جاری رکہا " اور ایک خلق کو گرویدہ کیا " پہر بیکنتہہ کا رستہ لیا " اگرچہ اولاد اُسکی بہی لیکن آخری وقت اُسنی بہی اپنی داماد رام داس کو اپنی جاگہہ پر بٹہلایا اُسنی سات برس تلک زندگی کی اور وہی راہ چلی " آخر ہستی کی بستی تجی " بعد اُسکی گرو ارجن اُسکا بیٹا اُسکی مقام پر بیٹہا آخر پچیس برس کی بعد اُسکا بہی اِنتقال ہوا پہر گرو ہرگوبند اُسکا خلف خلیفہ ہوا انتیس برس تلک جیا اور اُسی چلن پر چلا اُسکی بعد گرو ہر راے اُسکا پوتا جانشین ٹہہرا کیونکہ بیٹا اُسکا اُسکی آگی ہی مرچکا تہا قصہ کوتاہ وہ بہی اپنی گہرانی کی

مُرِيدون مُعتقِدون کو ستره برس راه بتاتا رَها اُسکي پيچهي گُروهرکِشن اُسکا بيتا خورد سال تها تِين برس تلک جوگ کِي مسند پر بيتها رَها لیکن اُسکی بعد ایک چهوتا بیتا گُرو هرگوبِند هي کا تيغ بهادُر نام پهِر جا نِشِين هوا اَور گیاره برس تلک اپني جدّ و آبا کي طرِيقي کو بدستور اُسني جارِي رکها آخِرُ اَلاَمر بادشاهي امیرون کِي مَدد مين پهسا قِصّه کوتاه سن ايک هزار اِکاسِي هجري مين که مُطابق اُسکي ستره سنِ عالمگیرِي تهي حسب اَلحُکمِ بادشاه کي شاه جهان آباد مين مارا گيا لیکن خُلاصةُ اَلهند کِي تصنِيف کي وقت گُرو هرگوبِند راي گُرو تيغ بهادُر هِي کا بيتا اپني باپ کا جا نِشين تها اَور بائِيس برس اُسکِي سجّاده نِشِيني کوگُذري تهي اَلقِصّه مُرِيد بابا نانک کی اکثر صاحِب حال و قال هوتي هَين اَور اُنکِي خاصّ عِبادت يِه هَي کِه اپني مُرشِدون کي دوهري راگ مين گائين " اَور لوگون کي دِلون کو لُبهائين " دوست و دُشمن کو ايک سا جانين " سِواي اپني هادِيون کي کِسِي سي علاقه نرکهين " فِي اَلواقِع جو نانک پنتهيون کا فِرقه اپني مُرشِدون سي اِعتِقاد رکهتا هَي اَيسا کوئِي اَورکم هِين رکهتا هوگا چُنانچِه وارِد صادِرکِي خِدمت اپني مُرشِد کی نام پرعِبادتِ عظِيم جانتي هَين هرچند کِه کَيسا هِي اجنبِي هو بلکِه چور اَور رهزن تلک جب بابا نانک کا نام اُسني لِيا پهِر يي اُسکو اپنا بهائِي هِي سمجهينگي اَور مُوافِق مقدُورکي

خِدمت بہي کرینگي پٹالي سے دو کوس * اچل نام ایک مکان هَي سِوام کارتِک مہادیو کي بستي سے منسُوب قدیم پرستِشگاه وَهان ایک بڑا گڑها هَي آگ سے معمُور لیکِن آگ اُسکي تاثیر آبِ سرد کِي رکهتي هَي مَوسِمِ بہار مین هزارون اتیت جوگي اَور بڑي بڑي تپشي رِیاضتي آکر وَهان اُترتي هَین سِواے اُنکي اَور بہي هِندُو چہوتي بڑي زن و مرد اطراف و اکناف سے آتے هَین کثرتِ خلایق کوسون چهه دِن تلک رَهتي هَي ایک جماعت کو فقط فُقرا هِي کِي زِیارت سے سُرُور " ایک گُروه دوستون آشناون کِي مُلاقات سے مسرُور " کِتني اشخاص قِسم قِسم کي لوگونکا انبوه دیکهکر خالِق کِي قدرت کِي نُدرت کي حَیران " بہتیري پرِي وَشون اَور خُوبرُوون کي حُسن و جمال پر نظاره کُنان " بعضي مِہمان دوست لوگون کِي ضِیافتون سے شاد و خُرسند " بہت سے مرِیض فُقرا کِي دَوَا دارُو سے سُودمند " ایک طرف دو رستہ بازار لگا هُوا " رستا زن و مرد کِي کثرت سے جہان تہان بہرا هُوا " دُوکانون مین انواع و اقسام کِي جِنس رنگ برنگ کي پہُول طرح بطرح کي میوي بہانت بہانت کِي مِٹهاي جِسوقت چاهو مُهیّا " جِدهر تِدهر دِید کرو ایک عالم نظر آتي نیا " کِسِي دُوکان کِي دِیوار رنگ برنگ کِي تصوِیرون سے لِپي هُوي " کِسِي جاگهه مِٹّي کِي مُورتون کِي ایک قِطار لگِي هُوي " لینے دینے والون کا اِزدِحام "

خرِید فروخت کِي جابجا دھُوم دھام " کِسِي مجلِس مین قِصّہ خوانون کِي للکار " کِسِي مجمع مین نقلِیون کِي پُکار " کِسِي سمت دو چار گوَیّي طنبُوري لِئي گاتي هَین " کہِین دس پانچ فقِیر تقارِ هِي بجاتي هَین " کِسِي رستي پر تِین چار بھنگِي زنگِي جھگڑ رَهي هَین " ایک دنگل مین پہلوان کُشتِي هِي لڑ رَهي هَین " (ابیات) کہِین ناچتي هَین بھولي کَئي " کہِین نٹوي لیتي هَین ایک گت نَئي " دِکھاوین کسب بھان متیان اُدھر " اِدھر کو چڑھین نٹنیان بانس پر " غرض چپّي چپّي پر ایک نَیا تماشا اَور قدم قدم پر ایک اجنبِي کا رَولا رات دِن رَهتا هَي " کان پڑِي آواز سُنِي نہِین جاتِي " خلق کو کھانے کِي بھِي سُرت نہِین آتي " اگر عالمِ عُلوِي بھِي وَهان آتا " تو ایک نظارے مین عجائِبِ سماوِي کو بھُول جاتا " الْقِصّہ رُبعِ مسکُون کي سَیّاحون نے اَور بحر و برّکي مُسافِرون نے اِس طرح کا میلا کِسِي سرزمِین مین نہِین دیکھا اگر پٹالي کي باشِندي سیکڑون کوس کِي مسافت پر کیسِي هِي جمعِیت و حکُومت و دَولت سي هون پر اُسکِي دِید کِي خواهِش اُنکو کیا معنِي جو نہو ناظِرین کو معلُوم هو راقِم نے پٹالي کا احوال اِتنا طُول و طَوِیل جو لِکھا وَجہ اِسکِي محض خُلاصۃُ الہِند کِي مُطابقت تھِي اَور اُسکِي مُؤلِّف نے جو اِس قدر بڑھایا بجا کِیا کہ مقامِ مذکُور اُسکا مَولِد تھا اَور پچاس کوس پٹالي سي اُسِي دوآبي

مین اُترطرف کي پہاڑون کي بیچ * گڑد کانگڑہ ایک قلعہ هَي حصانت و
متانت اُسکي شُہرت رکہتی هَي اَور نیچی اُسکي نگر کوت ایک قدِیم معبد
هَي تہکراین وهانکي ہَوانِي برس مین دو مرتبي وَهان بہي خلائِق کا هُجوم هوتا
هَي لوگ ایک برس کِي راه سي بہِي پُوجا کو آتي هَین " اَور اپنِي مرادین
باتی هَین " بعضي اپنِي حاجت رَوائِي کي لِیي زبان کات ڈالتي هَین کِسیکِی
تو کَبِی ساعت کي بعد جون کِي تون هو جاتِي هَي اَور کِسِي کِي دو تِین دِن
کی پِیچہي عجب تر اَسي یہہ هَي کِہ بعضي اشخاص اپنِي سِر تن سي جُدا کر
دیتي هَین اَور رفِیق اُنکي اُٹہاکر دهڑ پر دهر دیتي هَین رام کِي دَیا سي بدستور
لگ جاتي هَین اَور وي پہِرکر جِي اُٹہتي هَین نگر کوت سي دو کوس پر *
جوالا مُکہِي ایک مکان هَي وَهان کَبِي جاگہہ آگ کي شُعلي بہڑکتي هَین اکثر
هُنود پُوجا کو اُس مقام مین بہِي آتي هَین " اَور طرح بطرح کِی اشیا اُن شُعلون
مین ڈال کر جلاتي هَین " اَور راکہہ هونا اُسکا اپنِي حق مین اِکسِیر جانتي
هَین * رچناو بہِي دوآبي مین قدِیم شہر هَي راجا شل نِي اُسي آباد کیا تہا
چُنانچِہ کِتابِ مہابہارت مین کِہ اُسکي تصنِیف کو پانچ هزار برس سي کُچہ
اُوپر هُوئي یون لِکہا هَي اَور سیالکوٹ بہِي اُسي کہتي هَین اِس وَجہ سي کِہ
بعضي اُسکو راجا سالِباهن سي منسُوب کرتي هَین چُنانچِہ ایک پکّا قلعہ اُسکا

اب تلک یادگار ہی ایک زمانی مین دار الحکومت پنجاب کا بہی تہا تین کوس کی عرصی مین اُسکی آبادی تہی غرض عالمگیر کی وقت سی سیالکوٹ مشہور ہُوا جمیع قصبات سی یہہ صوبہ زیادہ آباد تہا جب سلطان شہاب الدین غوری نی پانچوین مرتبہ سن پانسو اسی ہجری مین آکر لاہور کو گہیرا اور فتح یاب اُس پر نہوا تب سیال کوٹ کی طرف آیا اور وہانکی پرانی قلعی کی پہر تعمیر و مرمت کی بلکہ کچہہ فوج بہی اپنی وہان چہوڑی بعد ایک مدت کی راجا مان سنگہ اکبرشاہی جمون کا فوجدار اور سیالکوٹ کا جاگیردار قلعی کی مرمت اور شہر کی آبادی پر متوجہ ہوا من بعد اُسکی صفدر خان جہانگیری جب کہ فوجداری قصبہ مذکور کی اُسکو ہوئی اور پرگنہ مسطور اُسکی بہی جاگیر ہوا خان موصوف نی تو قلعی اور برجون کو نئی سر سی بنایا بعد اُسکی بہی اکثر حاکم مرمت کرتی رہی غرض یہہ شہر فیض بنیاد دن بدن آراستہ و آباد ہوتا رہا چنانچہ وی قانون گو جو قوم بدہرہ سی تہی اُنہون نی بہی عمارتین نہایت مطبوع و دلچسپ بنائین بلکہ بعضی اور بہی اشخاص اکثر اوقات تعمیر مین مشغول رہی اِس سبب رونق مدام بڑہتی گئی اور آراستگی اُسکی مرتبۂ اعلیٰ کو پہنچی کاغذ بہی شہر مذکور مین خوب بنتا ہی خصوصاً مان سنگی اور حریری ایک کاغذ کہ جہانگیر نی فرمایشی بنوایا تہا

وہ بھي نِہايَت سفيد و صاف و خُوش قُماش و پايدار ہوتا ہَي چُنانچه اُسکو بھي بعضي اطراف و نواح مين بطرِيقِ تحايف بھيجتي ہَين اگرچه دستکاري کي طرِيقي وہانکي اہلِ حِرفه اکثر طرح کي رکھتي ہَين خُصُوصًا ريشم و کلابتون کي چکن کي تھان پٹکي چيري سوزنيان دسترخوان ادقچي خوانپوش و غيره نِہايَت صفائي و خُوبي کي ساتھ بناتي ہَين " فايدي بھي اُسکي بيع و شرا مين اُٹھاتي ہَين " چُنانچه اورنگ زيب کي وقت تلک ہرسال مين چکن دوزون کو لاکھ رُپَي کا اِنتِفاع ہوتا تھا اور ہتھياروں مين وہان کٹاري برچھي نِہايَت آبدار و خُوش قطع بنتي ہَي باغ بھي اُس شہر کي اطراف مين بہت سي ہَين خُصُوصًا نذر مُحمّد بھوني کا باغ نِہايَت پُر بہار و ميوہ دار ہَي رنگ برنگ کي پھول اُس مين بہتايت سي پھولتي ہَين ايک خلق وہان سير کو جاتي ہَي اور حظ اُٹھاتي ہَي مُتصِل اُسکي ايک نالا بہتا ہَي کِه سرچشمه اُسکا جمُون کي پہاڑ مين ہَي غرض وہ نالا شہرسي آگي بڑہ کر دس دس کوس کي عرصي مين پھيلا ہَي اور اطراف مين مُتفرِّق ہُوا ہَي ليکن جب موسمِ برسات مين خُوب چڑھتا ہَي تب شہرکي باشندي لُنگيان باندہ باندہ مشکين لي لي وہان آتي ہَين " اور آب بازي کي کيفيّتين اُٹھاتي ہَين " اور اِس خِطّهٔ برکت افزا مين حضرتِ اِمام زين العابدين کي کِسي فرزند کا مزار ہَي

چهوٹي بڑي وَهان بهِي اَکثر زِيارت کو آيا کرتي هَين * دهونکل ايک مکان هَي کِه اُسکو سُلطان سرور سي منسوب کرتي هَين اگرچه وُه هميشه زِيارت گاهِ خلايِق هَي ليکن گرميون کي مَوسِم مين اَکثر مُلکون سي زن و مرد کي غول کي غول کي غول کي وَهان زِيارت کي لِيي آتي هَين بهتيرِي نذرين چڑهاتي هَين دو مهيني تلک خلق کا وَهان انبوه رهتا هَي اَور پندره کوس شهرِ مذکُور سي * پور مندل ايک مکان جمون کي پهاڑون مين هَي تهاکُر اُسکا مهاديو بَساکهي مين وَهان ايک دنيانڈهاتي § هَي " اَور بَهُت سِي خِلقت آتي هَي " يهان تلک کِه ايک بڑا انبوه هو جاتا هَي پهر پهاڑ کا راجا بهِي ايک دهُوم دهڑلّي سي آتا هَي " اَور اپني تِير اندازِي کي کرتب اَور کمال اُس دنگل کو دِکهاتا هَي " اَور مقامِ مذکُور سي ايک دريااُو بهِي نِکل کر ظفر ڈال و غَيره کي دِيهات و حُدُود مين هوتا هُوا شاه دولا کي پُل تلي جا پهنچا پهر دَولت آباد و فرِيد آباد و غَيره سي گُذرتا هُوا راوِي سي جا مِلا اَور جمُون مين قلعِي کِي کهان بهِي هَي پتهرِيان لوهِي † ندِي سي لاکرونهين آنچ ديتي هَين اَيسِي قلعِي سُفَيد و پاکيزه و صاف و پايدار بنتِي هَي کِه وَيسِي کهِين نهِين مِلتِي * ساڈهورا ‡ ايک بڑا قصبه چناب

§ Seemingly the same as دهنکڈهرا a ceremony in honour of *Mahādeva*.

† In a Persian MS. written توهي.

‡ In a Persian MS. written سودهره.

کي کِناري پرهَي شاه جهان کي وَقت مين نَوّاب عِلي مرْدان خان ني مُتّصِل
اُسْکي اِبْراهِيم آباد ايک بڑا شهْر اپْني بيٹي کي نام پر بسايا " اَور ايک بڑا
باغِ پُر فضا رشْکِ شالامار بنايا " سِواي اُسْکي اَور بهِي عِمارات و مکاناتِ
عاليشان تعْمِير کِيي اَور ايک نهْر بهِي دْرياي لوهِي § سي اُس باغ کي واسْطي
لايا غرض چهه لاکْهه رُپَي اُنْکي تعْمِير و ساخْت مين خرْچ هُوئي اَور ساڈْهوري کي
دِيهات مين سي ايک گاؤن سرْکارِ اعْلي سي باغ و شهْرِ مذْکُور کِي مرمّت و
تعْمِير کي واسْطي بطرِيقِ اِنْعامِ آل تمْغا نوّابِ مَوصُوف کي نام پر مُقرّر هُوا اَور
دوآبي مين * چهوٹي گُجرات ايک قصْبه هَي کِه اکْبر بادْشاه کِي سلْطنت مين
بسا اَور سيالْکوٹ کي علاقي سی کُچْهه گاؤن نِکالْکر اُس سي مُتعلِّق کِيي اَور ايک
پرْگنه جُدا قرار دِيا ليکِن اِبْتِدا مين يِهه قصْبه چنْدان رَونق نرکْهتا تها جب سي
خْلاصهٔ عُرفا شاه دولا ني اُس مين رَهْنا اِخْتِيار کِيا اَور تالاب کُوئي مسْجِدين بنائِين
بلْکِه درْيا پر بهِي پُل بنْدهْوايا تب سي آبادِي اُسْکِي زِيادَه هُوئي اَور رَونق
بڑهِي " کهْتي هَين کِه شاه صاحِبِ مذْکُور اَوَايِل مين کمايْنْدهر سيالْکوٹي کا غُلام
تها ليکِن مُحبّتِ فُقرا سي بدل رکّهتا خُصُوصًا سَيّد نادِر کِي خِدْمت اکْثر بجا لاتا
اَور بيشْتر اُنْکي حُضُور حاضِر رَهْتا جب سَيّدِ مَوصُوف کِي رِحْلت کا وَقت

§ In a Persian MS. written توهي.

پہنچا اُنکي نظرِ توجہ اُس پر پڑ گئي فِي الفور ايک حالت تاري ہوئي اَور
چشمِ باطِن ني روشني پکڑي پہر سيالکوٹ سي گجرات مين جاکر مُقيم ہوا اَور
بہت سي مکان بنوائي پُل بندہوائي خصوصًا امن آباد سي پانچ کوس درياي
ڈيک پر لاہور کي سمت شاہ راہ مين ايک پُل بڑا مُحکم بندہوايا ايک خلق
کو آرام پہنچايا سخاوت بہي اُس مين اِسقدر تہي کہ حاتِم کا اگر معاصِر ہوتا تو
کوئي اُس کا نام بہي نہ ليتا جِسقدر خلايِق دُور نزديک کي اُسکي حُضُور نقد
و جِنس و غيرہ بطريقِ نذر ليجاتي " اُس سي دُوگُنا چوگُنا اِنعام پاتي " آخر
وُہ بزرگوار عالمگير کي سترہوين سنِ جُلُوسي مين جان بحق ہُوا قريبِ شہر
اُسکي درگاہ آج تلک زِيارت گاہ ايک عالم کي ہَي قِصہ مختصر ہر طرح کي
آدمي وَہان رہتي ہين اَور ہر دِيار کي اجناس بہم پہنچتي ہي بلکہ تحايِف
روزگار اگر درکار ہون تو مُيسّر ہونوين چُنانچہ تلوار جمدہر وہان بہتر سي بہتر
بنتي ہَين اَور کام چکن کا بہي وَہان کي کارِيگر سيالکوٹ والون سي بوجہِ
احسن کرتي ہين سِواي اِسکي مُلکِ مذکُور مين گہوڑا عِراقي کي مانند پيدا
ہوتا ہَي بعضا تو دس ہزار روپيي قيمت پر بِکتا ہي اَور* سِندہ ساگر کي دوآبي
مين نمک سنگ اَيسا لطِيف لگتا ہَي کہ رُوي زمِين مين اُسکي لطافت کا
شور ہَي قُدرتِ اِلہي سي سارا پہاڑ کا پہاڑ لون کا خلق ہُوا ہَي طُول اُسکا سو

کوس سی کُچّھ زِیادہ بتاتي هَين نام اکّبر نامی مين کوہِ جودّہ لِکّھا هَي اِسّواسّطی
کہ جودّہ نام ایک رَئِیس جنّجھوّاهي کي قَوم کا تھا یِہہ پہاڑ اُسیکي نام پر
مشّہُور هُوا اَولاد اُسکي اَورنّگ زیب کی وَقّت تلک کرچّیاک و نندنہ و
مکّھیالی و غَمرہ پرّگنون مين سُکُونت و رِیاست رکّھتي تھي اَور وُہ جماعت کہ
لون وَهان سي نِکالّتي هَي نام اُسّکا لاشہ کش هَي الّغرض پہاڑ کي دامنی مين
کِتّنی لاشہ کش ایک نقّب نِین سَو گز کي گہرِي کھود کر ننگي مادر زاد ایک
کُدال کنّدھي پررکّھہ کرچِراغ هاتّھہ مين لي اُس اَنّدهيرِي سُرنّگ مين جاتي هَين
اَور دو تِين من کا ایک لون کا ڈلا کھود کر نِکال لاتي هَين " ناظِمون سي
مزدُورِي بھي مُنّہہ مانگي پاتي هَين از بس کِہ مشّاق هُوئي هَين اُس اَنّدهیرِی
سُرنّگ کِي آمد و رفّت سي اَور لون کي کھودّني اَور لاني کی رنّج و صُعُوبت
سی خَوف و تکاهُل نہين کرّتي لیکِن هَوَا اُس نقّب مين هر ایک مَوسِم کي بِیچ
مُعّتدِل رَهّتي هَي هرّچنّد کِہ لون نِکالّني کي اَور بھِي مقام هَين پر کھوهرہ اَور
کھیوہ دونو بڑِي سُرنّگين شمّشاد آباد کي مُتّصِل واقِع هُوئِین هَين هر سال کَبھي
لاکّھہ من نمک وَهان سي نِکلّتا هَي اَور محّصُول پرّگنون کي حاصِل سمیت سرّکارِ
اَعّلي مين ضبّط هوتا هَي اکّثر کارِیگر وَهان لون کي طبق رِکابِیان سرّپوش چِراغدان
بنا بنا بیچّتي هَين اَور نفّعي اُٹّھاتي هَين قرِیب اُسّکي دُودّهِیا پتھر کي کھان هَي

بڑي بڑي آدمیون کي مکانات مین چُونا ونہین کی پتھرون کا بناکر بھرتي ھین یا رکابي پیالي آبخوري نفس نفس اُنکي بناکر بیکتی ھین اور متصل اُسکي میپالي کي حدون مین * کنا چھ ایک تالاب ھي کہ اُسکي تھاہ کسکي ھاتھ نہین لگي ھندوون کا قدیم تیرتھ ھي جب سورج مین کا ھوتا ھي یعني آفتاب برج حوت مین آتا ھي ھر ایک چھوٹا بڑا اُنکا وھان نہاني کو جاتا ھي یہان تک کہ چند روز ایک مجمع رھتا ھي غرض اعتقاد اس قوم کا یہہ ھي کہ زمین کي دو آنکھین ھین داھني آنکھ تالاب پھکر اجمیر کي متصل اور بائین آنکھ یہہ تالاب اور اُسي پہاڑ پر سات کوس پري * رُھتاس گڈھ ایک قلعہ ھي بالا ناتھ جوگي اُسي مین تپشا کیا کرتا تھا چڑھائي اُسکي چار کوس کي لیکن ایام معہود مین خصوصًا شیوبرت کي دن وھان بڑي بھیڑ ھوتي ھي بہت سي جوگي انست بھي جمع ھوتي ھین اور پوجا کرتي ھین القصہ تھوڑا سا احوال اماکن مشہورہ مین سي پانچ دوآبي کا لکھني مین آیا اب احوال چھ دریاؤن کا بھي کچھ کچھ لکھنا ضرور ھوا کیونکہ وي بھي اِسي صوبي سي علاقہ رکھتي ھین * پہلا ستلج کوہ بھونٹ سي نکلا اور کلو کي حدون مین پہنچکر شہر مین آیا بعد اسکي شبر گڈھ کي پہاڑ مین ھوتا کھلور کي حدود مین گذرا اور ملک مذکور کو تین طرف سي احاطہ کیا بنابر اسکي اور پہاڑون کي قرب

کي باعث باشندي اس ولايت کي بادشاهي امرون سي بهي رهتي هين پهر
درياي مذکور پهاڑ سي نکل دو گنگت هو ماکوڙال و کيرت پور کي تلي آيا اور
قصبهٔ روپر تلک پهنچتي پهنچتي پهر ايک هو گيا اور اسي هئت سي ماچهي
واڙي کي قريب هوکر لودهيانه مين پهنچا بلکه شاه راه مين واقع هوا پهر وهان
سي قصبهٔ تلون وتهارد کي قريب گذر متصل موضع پور که متعلق پرگنهٔ هيبت
پور پهتي کا هي درياي بياه سي جا ملا اور دوآبه جو ان دو درياؤن کي درميان
هي اسکو جالندهر و شهروال کهتي هين * دوسرا بياه وه بهي بهونت کي پهاڑ
کي ايک تالاب سي نکلا اور قصبهٔ کلو کي تلي بهتا هوا منڈي مين جا
پهنچا پهر سوکهيت اور مملوري کي حدون مين گذرتا شهر نندون مين که
کوهستان کي فوجدار کي بود و باش کا مکان هي جا نکلا پهر وهان سي اطراف
دهوال و سبنه و گوالبار مين آيا گو که گوالبار کچهه بڑا ملک نهين ليکن راجا
وهان کا اس دريا کي حايل هوني سي اور پهاڑ کي اتصال کي سبب امراي
بادشاهي سي اکثر اوقات بگڑا رهتا هي بعد اسکي درياي مذکور نور پور کي
ديهات سي گذرتا هوا ايک پهاڑ پر گيا پهر وهان سي زمين پر اتر گانواهن که
ايک شکارگاه بادشاهي هي اسکي پائين آ نکلا پهر قصبهٔ رهله کي تلي هوتا هوا
شهر گوبندوال مين پهنچا اور وهان سي کوه کي قريب ستلج سي ملا پهر دونون

اکٹھی ہو فیروز پور اور ممدوٹ مین جا نکلی اور وہان سی سرکار دیپال پور کی محالون مین پہنچ دو ٹکری ہوئی ایک سوتا تو دکھن کی طرف گیا نام اسکا ستلج ہوا دوسرا اتر کی سمت گیا نام اسکا بیاد ٹھہرا بعد کئی فرسخ کی پھر دونون ملکر فتح پور کھرور و غیرہ کی اطراف مین جا پہنچی نام اس مجموعی کا اس مقام مین کھلوکھارا ہوا پھر بلوچون کی حد مین پہنچکر سندہ و راوی و چناب سی ملی اس مقام مین ہیئت مجموعی کا نام سندہ ٹھہرا * تیسرا راوی اس مین اور بیاد مین ایک دوآبہ باڑی مانجھا مشہور ہی دریای مذکور من مہس پہاڑ سی نکلا مکان مذکور قدیم تیرتھہ ہی ٹھاکر وہان کا مہادیو اور وہان سی شہر جنبہ کہ دار الحکومت وہان کی حاکم کا ہی اسکی نیچی گذرا ملک مسطور کی ہوا برف کی پڑنی سی کابل و کشمیر کی سی ہی میوی بھی اکثر لطیف و شیرین وہان پیدا ہوتی ہین حاکم وہان کا مملکت کی وسعت سی جمعیت کی کثرت سی اور پہاڑون کی بہتایت سی بی پروا ہی بادشاہون کو کچھہ نہین جانتا اور مطلقاً انکا حکم نہین مانتا الغرض بسوہلی کی بھی حدون سی گذر شاہ پور کی تلی جا نکلا اور وہان سی چار نہرین اس سی نکلین ایک تو لاہور مین شالامار کی بیچ آئی دوسری پرگنہ بٹھان مین تیسری پٹالی مین چوتھی پرگنہ ہیبت پور مین اکثر محالون کی زراعت کو

ن سي فيض پہنچتا هي پهر درياى موصوف قصبهٔ مذكور سي بہتا هوا پرگنهٔ
ستهان و كانهو و كلانور و پٹاله و امن آباد و غيره كي اطراف مين جا پہنچا
ور وهان سي لاهور مين آ بادشاهي عمارت كي پائين بهني لگا پهر وهان
سي سندهوان و فريد آباد و غيره مين هونا هوا سنده سراي كي قريب
ملتان سي بيس كوس پرى چناب سي جا ملا * چوتها چناب اس مين
اور راوي مين رچناو ايك دوآبهٔ مشهور هي لكن هندي كتابون مين نام
س درياو كا چندر بهاگا لكها هي ماجرا اسكا يون هي كه درياي چندر چين
كي طرف سي آكر جنبه سي گذرتا هوا كشتوار مين كه زعفران جهانكي مشهور
هي پہنچا اور درياي بهاگا نبت كي طرف سى آكر اس سي ملا اس ليي نام
اسكا چندر بهاگا ٹهہرا پهر وهان سى نيپال و بهونپال مين هوتا هوا نركتا كه تابع
جمون اور بهواني سب منسوب هي اسكي قريب آ نكلا اور وهان سى انبار
آبان و اكهنور كي تلي پہنچا پهر ايك پہاڑ مين جاكر نهايت آب و تاب
سي بهني لگا چنانچه مكان مذكور طرفه سيرگاه و نادر تماشاگاه هي پاني بهي
وهان كا بهتر از شربت نبات و پياسون كي حق مين آبحيات هي القصه درياي
مذكور وهان سي كچهه آگي بڑه كر اٹهاره ٹكري هوا ليكن بهلول پور پہنچتي
پہنچتي باره كوس كي مسافت پر پهر اكٹها هو گيا بعد اسكي سيالكوٹ كي

دِیہات سي گُذر ساڈھوري کي تلي ہوتا ہُوا وزیر آباد مین جا پہُنچا سالکي لکڑي سَوداگر کوہِستانِ جنبہ و غَیرہ سي اِسي دریا کِي راہ سي وزیر آباد مین لاتي ہَین " اَور بَہُت سي اِنتِفاع اُٹھاتي ہَین " پِہر اُسکي کِشتِیان بناکر بطَورِ تِجارت دریا کِي راہ سي ٹھٹھي بھکر کِي طرف لیجاتي ہَین بعد اِسکي وہ دریا جاکوتار و لوڈھبانہ و بھونہ منزِل اَور ہراري مین آ پہُنچا چار کوس پري ہزاري سي قبر ہِیر رانجھا کِي اِسي دریاؤ کي کِناري پر ہَي عِشق اُنکا مشہُور پنجابیون نِي اُنکي مُحبت و ببقرارِي کي بیَان مین سَیکڑون سدین کہِین ہَین چُنانچِہ گَوَیي وَہانکي اُنکو اکثر گاتي ہَین " اَور اہلِ درد کو رولاتي ہَین " پِہر وَہان سي چند لوٹ کي نزدِیک دو چھوٹي پہاڑون مین سي ہو نِکَلا شہرِ مذکُور مین مزار شاہ برہان کا ہَي اکثر لوگ اُس بزُرگ سي بِہي اِعتِقاد رکھتي تھي پِہر وَہان سي بہتا ہُوا جنگ سِیالي مین آکر دریاي بہت سي مِل گیا * پانچوان دریاؤ بہت مابین اُسکي اَور چناب کي جونٹھ ایک دوآبہ مشہُور ہَي غرض دریاي مذکُور کوہِستانِ تِبت مین ایک حَوض سي نِکَلا اَور کشمِیر مین آکر کُوچہ و بازار مین بہني لگا چُنانچِہ شہرِ مذکُور مین جابجا پُل بندھي ہَین اکثر باغات و عِمارات و سَیرگاہین اَور مکانات اُسکي کِناري پر ساتھ ایک قرِیني کي واقِع ہَین پِہر کشمِیر سي نِکل کر کِشن گنگ

سے پکلي مين مِلا پھر وَهان سے دانكلي كي تلي آ نِكْلا قصه مذكور كهكردن كي سرگُروه كا دارُ الحكومت هَي پھر اُسكي حدّون سي اَور مِيرپُور سي گُذرتا هُوا جهلم كي تلي پهُنْچا اَور شاه راه مين واقِع هُوا نام اُسكا مَوضع مذكُور كا تهرا پھر وَهان سي كرچهاك و نندن و غيره سي گُذرتا هُوا جنگ سِال مين جاكر چناب كي ساتھ مِلا هم نام اُسكا هُوا * چهٹها دَرياؤ سِنّده ما بين اُسكي اَور دَرياؤ بهت كي وِلايت بونهوهار اور سِنّده ساگر كا دوآبه مشهُور هَي اَور يهي هِندُوستان و كابُلستان كي بيچ حايل ليكن سرچشمه اُسكا ظاهِر نهين وَهان بعضي سَيّاح كهتي هَين كِه قلماق كي كِسي مقام سي نِكل كر حُدُودِ كاشغر و كافِرِستان و تبت و كشمير و پكلي و دهمتُور مين پهُنْچا پھر وَهان سي يُوسف زَيي كي اولكي مين جا نِكْلا اَور دَرياي نِيلاب كہي نديون سمبت قلعه اٹك بنارس كي تلي دَرياي مذكُور سي مِلا از بس كِه پاٹ اُسكا وَهان چهوٹا هَي نِهايَت زور شور سي بهتا هَي يهان تك كِه ديكهني والون كي نِگاه خيرگي كرتي هَي مُطلقًا و اصْلًا نهين ٹهرتي تموّج كي شِدّت سي نِهنگون كا جِگر آب هو جاتا هَي اَور پهاڑون كا سِينه مَوجون كي صدمي سي ٹُكري ٹُكري مگر دَرياي مذكُور اُس جگهه شاه راه مين واقِع هَي گُذاري كي ناوين پاني كي تيز رَوي كي سبب اِس كِناري سي اُس كِناري طُرفةُ العَين مين پهُنْچتين هَين مغرب كي

طرف وهان جلالبه نام ايك سياه پتهر هي كبهو كبهو ناو اس سى تكر كهاكر بهت جاتي هي بنابر اسكي ملاح هميشه اس سي كشتي كو بچاتي هين اور حتي المقدور اسكي طرف نهين لاتي وجه تسميه اسكي بقول عوام يهه هى كه اسكي اوپر ايك بزرگ كي قبر هي نام اسكا جلالبه تها لكن خواص اس امر مين يون كهتي هين كه اكبر كي وقت مين ايك پتهان جلالبه نام نهايت مفسد و شور پشت تها اتفاقا پادشاه سير شكار كي واسطي اس درياو سي پار اترتي تهي يك بيك جواهر خاني كي ناو اس سي تكر كهاكر توت گئي في الفور حضرت كي زبان مبارك سي نكلا كه يهه پتهر بهي جلالبه هوا تبهي سي يهه نام اسكا تههرا نزديك اسكي راجه هودي كي عمارات هين نهايت سنگين و رنگين اگلي زماني مين وهي وهان كا راج كرتا تها اور اسي كي كناري شرق كي طرف قلعه اتك هي هر وارد و صادر اس مين هوكر آتا جاتا هي كيونكه سواي اسكي اور رستا نهين عمارات بهي اس مين نهايت پر فضا و دلكشا لب دريا خصوصا مكان حاكم نشين كه بمرتبه فرحت افزا و نهايت اعلى هي آب و هوا بهي نهايت اعتدال كي ساتهه گويا هندوستان و كابلستان مين يهه ايك برزخ واقع هي اس طرف اسكي رويتي اور چلن هندوستان كي اور بولي بهي ونهين كي اور اس طرف طور وآئين پتهانون كي اور زبان بهي انكي القصه يهه درياو كوهستان

افغان ختک و غیرہ سی نِکل کر سنبهل کي پٹهانون کِی حدّ مین پہنچا اَور وَهان سي بلُوچِستان و مُلتان مین جا نِکلا غرض پانچ دریا پنجاب کِي اُتر طرف کي پهاڑ سی نِکلي اَور اُس طرف مُلتان کي ایک دُوسري سي جُدا بلُوچون کِي حدّ مین اِس دریاؤ سي مِلي نام مجمُوعي کا سِندہ ٹهہرا پهِر وَهان سي ایک دریاي کلان هُوا اَور قلعہ بهکر کو دو گنگ کي بیچ مین لي لیا بِنابر اِسي کي وُہ قلعہ بي لگاؤ و محفُوظ هَي بعد اِسکي دریاي مذکور وِلایَت سیوِستان سي هوتا هُوا ٹهٹهي مین آیا پهِر بندرِ لاهرِي کي قریب دریاي شور سي جا مِلا بندرِ مذکُور شهرِ مسطُور سي تِیس کوس پر هَي حاصِل یِہہ هَي کِہ صُوبہ لاهَور نِهایَت خُوش آب و هوَا " و بمرتبہ فرحت افزا " گرمیون مین وَهان گرمي اَور سردي مین سردي هِندُوستان سي زِیادہ خربُوزہ انگُور وَهان مانندِ اِیران و تُوران " اَور آم مِثلِ هِندُوستان " چانوَل وَهان کا بنگالي سي بِہتر " اَور گنّي دکهن سي اعلاي تر " اکثر مدارِ زِراعت آبِ چاہ پر چُنانچِہ تِین سَو ساٹهہ چهوٹي بڑي لکڑِیان اَور سَو سي کُچهہ اُوپر لوٹي رسّون مین باندہ کر ایک بڑا چرخ بناتي هَین اَور اُسکو جرِ ثقیل کِي صنعت سي جوڑِي بیلون کِي ایک گردش مین کُوئي سي پانِي بهر نِکالتِي هَي دفعتاً کِئي سَو من پانِي کهیتي کو پہنچ جاتا هَي " اَور زِراعت کو سبز کر لاتا هَي " لیکن مدار فصلِ خرِیف کا بارِش پر هَي اَور بعضي مکانون

مین خُصُوصًا دریای بیاه اَور بہت کی کِناری پر اگر ریگ شُوئی کرین تو سونا ہاتہہ لگی اور شِمالی پہاڑون پر بعضی مقامون مین رُوپی تانبی جست کی کہان بہی ہَی نِکالنی والون کو بعد محصُول دینی کی بہی نفع مِل رَہتا ہَی طُول اِس صُوبی کا دریای ستلج سی تا دریای سِندہ ایک سَو اَسّی کوس عرض بہنبر سی چَوکہنڈی تلک ستّاسی کوس پُورب طرف اِسکی سرہند پچّہم طرف مُلتان اُتر رُخ کشمیر جنُوب رُو دیبال پُور مُتعلِّق اِس سی پانچ دوآبی یعنی پانچ سرکارین تابع اُنکی تِین سَو سولہ محال آمدنی نَواسی کڑوڑ تینتیس لاکہ ستّر ہزار دام صُوبون مین بی نظیر

صوبۂ کشمیر " دارُ الحُکومت اِس وِلایَت کا مُدّت سی سِری نگر ہَی آبادی اِسکی چار فرسخ کی دریای بہت و غیرہ تِین دریاؤ شہر کی اندر بہتی ہَین " عُلما و فُضلا بہی یہان بکثرت رہتی ہَین " بلکہ برہمنون پنڈِتون کا بہی شہر مین نِہایَت وُفُور " اَور یہانکی کارِیگر ہُنرمند جہان مین مشہُور " چُنانچہ پشمینہ طرح بطرح کا نِہایَت نفاست کی ساتہہ بُنا جاتا ہَی " بیل بُوٹا اُسکا عالم باغ کا دِکہاتا ہَی " خُصُوصًا شال تو بیمِثال ہوتی ہَی " بناوَت اُسکی دیکہنی والون کی ہوش کہوتی ہَی " مُلک بمُلک اُسکو بطرِیقِ تحائِف

ایجاتي هَین " اَور فایدي اُٹهاتي هَین " بانات شہرِ مذکورکي بهي نپٹ مُلایِم خوش نُما " پٹّو و غَیره بهي نفاست و لطافت مین مانند هُوا " بازار مین خرِید و فروخت کِي رسم کمتر " اَور گهرون مین اکثر " اَور گهر سب چهوٹي بڑي چوبي بناتي هَین درجي اُنکي چاریا چار سي زِیاده رکّهتي هَین نیچي کا چار پاون اَور کُچهه اسباب کي لِیي دُوسرا آسایِش کِي خاطِر تیسرا چَوتها اسبابِ خانگي کي واسطي لیکن بهونچال کِي شِدّت کي سبب حَویلیان خِشتي اَور سنگین نہین بناتي بلکه چار دِیوارِي بهي چهتون پر لاله بوتي هَین چُنانچه بهار کي دِنون مین هر شخص کا بامِ خانه رشکِ گُلزار و بہتر از لاله زار هو جاتا هَي غرض شہرِ مذکور مین با وُجُود اِس لطافت کي ایک یِهه خُوبي هَي کِه وَهان سانپ بچّهو و غَیره گزندي جانور کمتر هَین لیکن مچّهر مکّهي اَور جُوئین اکثر نزدیک شہر کي ایک تالاب بہت بڑا کَیي فرسخ لنبا ایک جانِب اُسکي پرگنه بهماک § سي مُتّصِل وَهانکي لوگ اُسکو دال کہتي هَین سال و ماه لبریز رَهتا هَي اَور پانِي اُسکا نِہایَت لطِیف و شِیرِین مزا یِهه هَي کِه برسون نہین بگڑتا اگرچِه لوگ بارِگران کو پُشتاري باندهکر گهاٹِیون سي چڑهتي اُترتي هَین پر باربردارِي کي واسطي اکثر وَهان کِشتیان هَین اِس سبب سي بڑهیون اَور ملّاحونکي خواهِش

§ پهاک may perhaps be the true reading.

بیشتر رہتي هَي اَور زبان وَهان کي باشِندون کِي خاص بهِي هَي لیکِن هِندِي کِتابین بیشتر سنسکرِت کِي بولِي مین تصنیف کرتي هَین اَور ناگرِي مین لِکهتي هَین بلکه بیشتر پوتهِیان ایک درخت خاص کي پوست پر چُنانچه اکثر پُرانِي پوتهیان اُسِي پر ثبت هَین نام اُسکا توز اَور سیاهِي بهِي اَیسِي بناتي هَین کِتنا هِین دهوئِي پر نهین چهُٹتِي هرچند که اهلِ هِند اِس وِلایت کي عجیب و غرِیب قِصّي کهتي سُنتي هَین اَور سب کِي سب تیرتهه جانتي هَین لیکِن بعضی مکانون کو بہت مانتي هَین چُنانچه سِندهِیا برارِي کي قرِیب ایک چشمه هَي جهه مهینې تلک خُشک پڑا رهتا هَي روزِ معهود کِسان اُس سرزمین کي جاکر عِجز و اِلحاح کرتي هَین بلکه بهیڑین بکریان چڑهاتي هَین ندان پانِي اُس مین جوش مارنې لگتا هَي اَور پانچ موضع کِي زِراعت کو سیراب کر دیتا هَي احیانًا جو کبهو زِیادتِي اُسکي دیکهتي هَین اُسِي طرح پهِر گِڑگِڑانِي لگتي هَین فِي الفَور پانِي ٹهِکانې پر آ جاتا هَي مُتصِل اُسکي * کوکر ناگ § نام ایک چشمه هَي پانِي اُسکا نِپٹ خُنک و شِیرِین و سُبک اگر بهوکها پِیي سیر هو جائي " اَور اگهانا پِیي بهوک لگ آئي " * مِین پور مین باره هزار بیگهي زمِین زعفران کي کهیتون کِي هَي فِي الواقع قابلِ دِید و لائِقِ سَیر غرض

§ In the Persian, this place seems written کوکٹ نال.

نَساکْھ کي آخِر سي لي سارا مہِینا جبتّھ کا کِشْت کار هل چلا زمِین کو نرم کر کُدالون سي هر ایکْ قِطْعه اُسْکا قابِل بوني کي بنا زعْفران کي گٹھی بو دیتي هَین ایکْ مہِینی کي بعْد لہْلہا اُٹھْتي هَي اَور کاتِکْ کي آخِر مرّتبه نُمُو کا تمام هو چُکتا هَي لیکِن ایکْ بالِشْت سي زِیاده نہِین بڑھتي اَور جب پُورِي هو چُکْتِي هي تب پھُولْتِي هَي لیکِن هر پَوْدھي مین آٹْھ پھُول بتدْرِیج پھولْتي هَین پنکھْڑِیان هر ایکْ مین چھ " رنگت اُن مین سوسْنِي " درمِیان اُنْکي چھ تار بیشْتر تِین زرْد اَور تِین لال زعْفران اُنْہِین کِي هوتي هَي جب کِه پھُول نِبڑ چُکْتي هَین تب تنه اُنْکا سبْز هو جاتا هَي پر پھولْني سي پہْلي سُفَید رهْتا هَي اَور ایکْ مرْتبي کا بوا کھیت چھ برس پھُولْتا هَي پہْلي برس کم کم دُوسْري برس بہُتایَت سی تِسْري برس کمال کو پہُنْچْتا هَي اگر چھ برس کي بعْد اُسْکي گٹھي وَهان سي اُکْھاڑْکر اَور جاگہه نبوئِین تو پھُولْنا کم هو جائی اِسي واسْطي اُکْھاڑْکر اَور جاگہه لگاتي هَین * ریون مین ایکْ چشْمه هَي اُسي بڑا تِیرتّھ جانْتي هَین اُنْکي گُمان مین یِہه هَي کِه زعْفران کي بیج اِسِي سي نِکْلي هَین چُنانْچِه اِسْکي شُرُوع مین کِشْت کار اُس چشْمي کي پاس جاکر بہُت مِنت و زارِي کرْتی هَین اَور گائي کا دُودْه اُس مین ڈالْتي هَین اگر وُه پانِي تلي بیٹھ جاتا هَي تو فالِ نیکْ لیتي هَین اَور زعْفران بھِي خاطِر خواه

هوتي هَي اَور جو پاني پر تِرتا رَهي بد شُگني جانتي هَين تِبت مين ايک
بڑا غار هَي اُسکي اندر برف کا ايک جِسم هَي نام اُسکا * امر ناتهه اُس
مقام کو بهي معبدِ بزرگ جانتي هَين جب ماه تحت الشعاع سي نِکلتا
هَي اُس غار مين ايک برف کي لاٹ نمود هوتي هَي اَور تهوڑي تهوڑي روز
بڑهتي هَي يهان تک کِه پندرهوين دِن دس گز کي هو جاتي هَي جب
چاند گهٹني لگتا هَي وه بهي گهٹني لگتي هَي ماوس تلک اُس کا نِشان
بهي نهين رَهتا هِندو اُسکو مهاديو کا پَيکر قِياس کرتي هين اَور حاجت بر آر
اُسکو جانتي هين * شنکر ناگ ايک چشمه هَي تمام سال آب اُس مين
نا ياب ليکن جِس مهيني مين نوين تاريخ جُمعي کي دِن هو صُبح سي شام
تلک پاني اُس مين بهتا هَي " اَور دِن بهر ايک عالم وَهان جمع رَهتا
هَي " * پانهال ايک بُتخانه هَي دُرگا سي منسوب جو کوئي اپنا احوال اَور
دُشمن کا جانا چاهي دو هانڈيون مين چانول بهرکر ايک اپني نام بر اَور
دُوسري دُشمن کي نام اُس بُتخاني مين رکهه دي اَور دروازه اُسکا بند کري
دُوسري دِن عاجزي سي احوال کي تجسس کري جِسکي نام کي هانڈي زعفران
اَور پهولون سي بهري نِکلي اُسکا احوال نِهايت رَونق پکڑي اَور جِس کي نام
کي خس و خاشاک سي بهري نِکلي اُسکا احوال تباه هو جائي عجب تر يِهه

هَي كِه جو كوئِی پہچانا چاهي كِه خُصومت مىں حقّ كِسكِي طَرف هَي اَور ناحقّ پر كَون هَي تو دونوكو دو مُرغ يا دو بكري ديكر اُس معَبد مىں بهيجي اَور اُنكو زهر كهِلاكر پهِر هر ايک شخص اپنا هاتهه پهري جو شخص كِه حقّ پر هوگا اُسكا جانور جِيتا رَهيگا اَور دُوسري كا مر جايگا * ديو سر ايک حَوض هَي بِيس گز كي طُول و عرض و عُمق ميں پاني اُسكي اندر رِهي اندر كهَولا كرتا هَي جو كوئي اپني سال كا احوال نيک يا بد دريافت كيا چاهي ايک هانڈي سفالي كِي چانولوں سي بهركر نام اپنا اُسكي كِناري پر لِكهه كر مُنهه بند كري اَور اُس ميں ڈال دي كِتني دير كي بعد وُه خُود بخُود پاني اُوپر تِر آويگي اُسكو كهول كر ديكهي اگر چانول اُس ميں سي گرم اَور خُوش بو نِكلين وُه برس اُسكو خير و خوبِي سي گُذري اَور جو اُس سي كُوڑا كُركُٹ نِكلي تو وُه شخص خراب احوال رَهي * گونهار ميں ايک چشمه هَي گيارہ سال سُوكها پڑا رَهتا هَي جب مُشتري بُرجِ اسد ميں آتي هَي پنجشنبه كي دِن پاني اُس ميں جوش مارني لگتا هي پهِر سات روز تلک خُشک رَهتا هَي جب پهِر روزِ مذكُور آتا هَي پُر آب هو جاتا هَي سال بهر يِهِي طَور چلا جاتا هَي * سلهاني § ميں ايک مقام هَي كِه وَهاں بَهُت سي درخت هَيں عُقاب اُن پر

§ Or بهلاني.

نبتھي رہتي هَي کلگي کي واسطي پر ونہين سي ليتي هَين ” اَور خورش بھي اُسکو ديتي هَين ” * تاکامو § مين ايک چشمه چاليس بگھي کي عرصي مين هَي نيله ناگ نام پاني اُسکا نِہايَت صاف نيلگون وه بھي ايک تيرتھ هَي گِرد اُسکي اکثر هنود جاکر اپني تَن جلاتي هَين ” اَور جسم کو راکھ بناتي هَين ” سِواي اِسکي شگن بھي اُس سي ليتي هَين اِس طرح کِه جوز کي جار حِصّي کرکي اُس مين ڈالتي هَين اگر طاق اُسکي پاني پر تيرتا رهي تو نيک نہين تو بد اگلي زماني مين ايک کِتاب ونہين سي نِکلي هَي نام اُسکا نيل منه † کشمير کي حالات اَور خواص پرستشگاهون کي اُس مين تفصيل وار لکھي هَين کہتي هَين کِه پاني کي تلي وَهان ايک شهر هَي نِہايَت آباد و معمور مدّو شاه کِي سلطنت مين ايک برهمن اُس مين گِرکي غايب هو جاتا اَور بعد دو تين دِن کي پھر نِکلتا بَہت سي تحايف لاتا خبرين بھي اکثر ديتا * لار کي اُتر طرف ايک پہاڑ هَي نِہايَت بلند دامني مين اُسکي دو چشمي هَين ايک گرم حدّ سي زِياده اَور دوسرا سرد اُسي مرتبي ليکن تفاوت اُن مين دو گز کا اُنکو بھي تيرتھ جانتي هَين چُنانچه اُستخوان اپني جِسم کي وَهان بھي اَيسي جلاتي هَين کِه راکھ هو جاتي هَين اَور ونہين پہاڑ مين

§ Or ياکامو.   † Or بيل منه.

ایک اَور بڑا تالاب هَی هدّبان راکّهه مُردون کِي اُس مین بہی ڈالنی ھَین اور
وَسیلہ تقرُّب کا جانتي هَین احْیانًا اگر اُس مین کِسِي جانَور کا گوشت پڑ
جاوي تو برف شِدّت سي پڑی اَور منْهه بَہُت برسی * ناردا مین ایک
چشمه هَي اگر کوڑهی اِتْوار کي دِن صُبْح کي وَقْت اُسکی پانِي سی اپنا بدن
دهونْوین اچّهي هوجایْن * کوشر نام ایک بُتْخانه هَی ٹهاکُر وَهان کا مہادیو
جو کوئِي وَهان پُوجا کو جاوي تمام باجون کِي آواز سنی اَور کوئِي نجاني کہ
یِہہ آواز کہان سي آتِي هَي * چهوٹي تِبت مین ایک بڑا تالاب هَي اٹّهایس
کوس کي گِرْد مین دریاي بہت جب اُس مین آتا هَي ایک لحْظه نایدِید
هو جاتا هَي * کو گانْو مین ایک دره هَي پرسوتم نام وَهان دس جرِیب
کِي مِقْدار ایک زمِین هَي جب مُشْترِي اسد مین آتِي هَی مہینا بھر وہ
اَیسِي گرْم رَهتِي هَي کِه درخْت وَهان هووي تو جل جاي اَور دیگ بہری
هُوئي جو اُس پر رکّهه دیوین کهانا پک آئي قرِیب اُس سي * کامراج
ایک آباد قصْبه هَي دره اُسکا ایک طرف کاشغر سي مِلا هُوا غرب رُو اُسکي
پکلي وَهان پانِي کِي گُذرگاهون مین درخت کي بکّل ڈال کر اُن کي سرون پر
پتّهر رکّهه دیتي هَین اِس واسطي کِه بہہ نجایْن بعد دو تِین دِن کي اُٹّهاکر
دهُوپ مین دهرتِي هَین اَور خُشْک هُوئي پر جب جهاڑتِي هَین دو تِین تولي

سونا جھڑ پڑنا هَي * کلکت § نام ایک اَور درہ هَي وُہ بِهي کاشغر سي مُتصِل
وَهانكي پہاڑون سي دو دِن كِی راہ وِلاَیت داردو هَی مد مني نام ایک درياَو
وہِین سي اُدهر آیا هَی اگر بیاری ریگ شُوئی وَهان بَیٹهه کر کرین اَپنی
مُتّهِان سوني سي بهرین كِناري پر اُسكي ایک سنگین بُتخانه هَی نام اُسکا *
ساردا دُرگا سي منسُوب هُنُود کا وُہ بِهي بڑا معبد هَي اَور وَهانكي پرستش
کا ثَوَاب اُنكي نزدِیک بیحدّ سرکار پکلِي بِهي اِس صُوبي مین داخِل هَي
لنبان اُسکا پَینتیس کوس کا اَور چوڑان پچیس کوس تُوران کِی طرح وَهان
بهي برف پڑتي هَي جاڑا بشتر رَهتا هَي لیکن برسات هِندُوستان کِي مانند
اور کهیتیون کِي شادابِي کا سبب تِین دریا کِشن گنگ بهت سِنّدہ زبان
مُلکِ مذکُور کِي کشمِیر سي مِلتِي هُوئِي هِندُوستان و زابِلُستان سي باهر غلّي
کي اقسام مین چنا اَور جَو بہت میوون مین زرد آلُو شفتالُو اخروت لیکن
خُود رو پر میوہ توڑنی کِي رسم کم اسپ و شُتُر و گاو میش و جانورِ شِکارِي
نہ تهوڑي نہ بہت بکري اَور خرگوش کِي کثرت اَلقِصّہ کشمِیر ایک مُلکِ
دِلکُشا اَور باغِ پُر فضا هر موسِم مین وَهان بهار رَهتِي هَي " اَور هَوَا باغِ رِضوان
کَیسِي بهتِي هَي " پانِي وَهان کا خُوشگوَار هر گُلزار مین جارِي انهار و آبشار

§ In a Persian manuscript written کلکشت.

گل رنگ برنگ کي ہزارہا " خصوصًا گلاب و بنفشہ و نرگس خود رو صحرا صحرا " غرض اس ملک کي طرفہ بہار و عجايب خزان ہي في آلحقيقت وہ سرزمين باغ بوستان و لايق دوستان ہي سواي شاہ آلو و شہتوت ميوی بہت ہوتي ہين خربوزہ تربوز سيب شفتالو زرد آلو بہايت لذيذ و لطيف انگور اگرچہ کثرت سي ہوتا ہي ليکن اکثر بي مزہ و کثيف با وجود کہ شہتوت کي درختون کي بہتايت ہي پر ثمر انکا کم کہاتي ہين " مگر انکي پتي ريشم کي کيڑون کو کہلاتي ہين " خورش وہانکي باشندون کي مچہلي خشکہ بلکہ باسي بيشتر اور ساگ پات اقسام کي چنانچہ اسکو سکہا بہي رکہتي ہين ہرچند کہ دہان کي بہتايت ہي پر اچہا کم ہوتا ہي گيہون بہي نپٹ چہوٹا سياہ تس پر قليل اور مونگ وہانکي باشندي کم کہاتي ہين چنا اور جو تو نظر ہي نہين آتي زمين وہانکي سيلابي اور مرطوب جوتني کي لبي نہايت خوب با وجود خلقت کي بہتايت کي اور وجہ معيشت کي قلت کي چوري اور گداي وہان نہين ساکن وہانکي بيشتر کثيف آلاوقات چنانچہ ايک جامہ شالي ہميشہ پہني رہتي ہين ليکن قابل دينداري و دنياداري مين کامل يہہ غلط ہي کہ سب کي سب نيک ظاہر و بد باطن ہوتي ہين مگر اچہي کم اور بري بہت پر اونٹ اور ہاتہي وہان

نہیں ہوتا ہاں ٹانگن کثرت سی اَور نہایَت زور آوَر جالاک رَہوار گریوَہ گذار لیکن گائین سیاہ رنگ پر دَودَہ اُنکا نپٹ گاڑھا چکنا اَور ایک قسم کی بھیڑ وَہان ہوتی ہَی لوگ اس شہر کی اُسکو ہنڈُو کہتی ہَین گوشت اُسکا نہایَت لذیذ و خُوش ذایقہ " اَور داد و ستد نقد کی بہُت کم راہین آمد شُد کی ہندوستان مین اَور اُس مین چھبیس لیکن بھنبر و پکلی ہوکر جانا بہتر ہان اِتنا تفاوُت ہَی کہ پہلی نزدیک تر اَور کَبہی شُعبی رکّہتی ہَی مگر آمد و رفت لشکر کی پرپنجال کی طرف سی اَحیانًا اگر وَہانکی پہاڑ پر کوئی بیل گھوڑا ذبح کری وونہین آندھی اَور بدلی بکثرت نمُود ہو پھر برف بہُت سی پڑتی یا مینہہ برسی طُول اِس صُوبی کا قیر سی لیکر کِشن گنگ تلک ایک سَو بیس کوس اَور عرض اسّی کوس لیکن آئینِ اکبری مین پچیس کوس لکھا ہَی شرقی اُسکی پیرستان و چناب شرقی و جنُوبی پانہال اَور جمّو کا پہاڑ شرقی و شمالی تبت کلان غربی پکلی و دریای کِشن گنگ غربی و جنُوبی ولایت کھکر عربی و شمالی تبت خُورد جَو گرد پہاڑ مُتعلّق اُسکی چھیالیس محال آمدنی بارہ کڑوڑ باسٹھہ لاکھہ پچاسی ہزار دام علاوَہ اِسکی دو ہزار چار سَو کلگی کی پربھی اِس صُوبی کی مداخل مین ہَین

نمونهٔ کابل قدیم شهر هي نهایت خوب و خوش آب و هوا پشنگ بن نور بن فریدون ني اسي آباد کیا اور اسکو آباد هوئي عالمگیر کي سن چهلم جلوسي تک دو هزار اور ایک سو برس کچهه اوپر گذري قلعهٔ اسکا نپت استوار پایدار اور اندر کا قلعه ایک چهوتي سي پهاڑ پر " اس پر مشرف ایک اور پهاڑ نام اسکا حصار عقابین اور بعضي کوه صفا بهي اسکو کهتي هین لیکن بلدهٔ مذکور کي بعضي سیاحون کي زباني یون سنا هي که وه پهاڑ قلعهٔ اول کي عمارات پر مشرف هي غرض دامني مین اسکي باغ و گلزار اکثر خصوصا باغ شهلاله که بابر بادشاه ني نو سي پچیس هجري مین بنایا تها پهر قریب اسکي جهانگیري باغ جهان آرا سن ایک هزار سوله هجري مین بنیاد کیا اور لب دریا گذرگاه مین مقبره بابر کا اور هندال مرزا اسکي خلف کا سواي اسکي محمد حکیم مرزا ابن همایون کا بهي تعمیر هوا هي اور اس شهر کي نواح مین دو دریا هین ایک جلندر § سي آکر باغ شهر آرا اور جهان آرا و شهر کي گلي کوچون سي گذرتا هي نام اسکا جوي خطبان اور دوسرا غزنین و لوهگده سي آکر ده یعقوب کي پاس هوتا هوا لاهوري دروازي کي آگي جا نکلا نام اسکا جوي پل مستان پاني اسکا شفاف و خوش ذایقه بلکه بعضي بیماریون کي واسطي شربت شفا *

§ In Persian it seems written السندر.

تومانِ دامنہ کوہ خُورْد کابُل بِھي اُسْکو کہْتي ھَين پھُول پھل اُس مين رنْگ
برنْگ کي خُوش بو و خُوش رنْگ و خُوش مزہ کثْرت سي ھَين خُصُوصًا لغمان §
و کاھدرہ و فرزہ و اُسترغیج و استالف و غَبرہ فابِلِ دِید و لائِقِ سَیر چُنانْچِہ
سلاطِین اکْثر اَوقات وَھان سَیر کِیا کرْتي تھي اَور دیر دیر رَھا کرْتي تھي بلْخ کِي
طرف * تومانِ غُورْبَنْد ایک قرْیَہ ھَي وَھان کي لالہ کِي رنْگت کو لعْل نہین
پہُنْچتا اَور رِیاحِین کِي بو باس کو عِطْر نہِین لگْتا غرض لالہ وَھان تَینْتِیس قِسْم
کا ھوتا ھَي چُنانْچِہ ایک قِسْم توگُلاب کِي باس رکّھتا ھَي بِنابر اِسْکي لالہء بُوْیا
اُسْکو کہْتي ھَین اَور کانِ لاجَوَرْد و نُقْرہ بِھي وَھان سي قرِیب ھَي سِواي اِسْکي
ایک ریگ زار ھَي نام اُسْکا خواجہء ریگ رَوَان گرْمِیون مین وَھان سي
ڈھول اَور نقّاري کِي آواز آتِي ھَي اَور لِم اُسْکي جانِي نہِین جاتِي یِہِي مقام
لشْکرِ تُوران کي رُو برُو اَور حُدُودِ بلْخ کي سامْھنِي گویا ایک دِیوارِ مُسْتحْکم ھَي
* تومانِ ضُحاک و تومانِ بامِیان یعْنِي یِي دونون مقام قُدما کي آثار و نِشان
سي ھَین اَوراِس نَوَاح کي پہاڑون مین کھودْکر بارہ ھزار سرْدابي بناکر گچ و
نقّاشِي اُن پر کِي ھَي سابِق اِس سي جاڑون مین وَھان کي لوگ اپْنا مال و
اسْباب اُن مین رکھ کرتِي دِلْجمْعِي سي اَوقات بسر کرْتي تھي لُطْف یِہ ھَي کِہ

§ In the آرایِشِ محْفِل it seems written پمغان.

ایک سردابي کي بیچ تابوت مین ایک شخص مانند خفتگان آرام سي سوتا
تھا کھتي ھین که چار سو برس سي کچھ اوپر ھوئي که جنگیز خان کي عھد
مین یھه بزرگ شھید ھوا تھا اب تلک اعضا اسکي جون کي تون ھین اور
مقام اسکا زیارت گاه راقم ني سواي اسکي ایک عجیب و غریب نقل آغا
محمد تاجر اصفھاني سي اس تومان کي سني ھي اتفاقاً وه بزرگ سن بارد سي
بیس مین کلکتي کي بیچ وارد ھوا تھا احیاناً حقیر سي اور اس سي ایک دن
ملاقات ھو گئي بعضي بلاد کا بھي مذکور درمیان آیا جب کابل کا ذکر نکلا
تاجر موصوف کھني لگا که سابق اس سي ھم کئي شخص شھر مذکور کي طرف
جاتي تھي ناگاه تومان ضحاک کي سمت جا نکلي جب قلعي کي متصل
پھنچي اندر گئي جا بجا سي مکانات اسکي ٹوٹي پائي بلکه کتنی دیوارین بھي
لیکن ایک پتھر کا اندارا نھایت کلان پر خشک بي آب جون کا تون اس پر
دیکھا جا کھڑي رھي اتني مین نگاه ھر ایک کي جو اپني اپني کپڑون پر
پڑي انکو زمرد سي بھي زیاده سبز دیکھا حال آنکه سفید تھي جب قلعي سي
باھر نکلي پھر جیسي کي تیسي ھو گئي اگر یھه آثار طلسم سي ھون تو کچھ
بعید نھین الغیب عند الله * تومان غزنین ایک قریه ھي زابل بھي اسي
کھتي ھین اگلي زماني مین سلاطین خراسان کي تختگاه تھا خصوصاً سلطان ناصر

آلدّین سبکتگین و سُلطان محمود غزنوی و سُلطان شِہاب آلدّین غوری کی اور
حکیم ثنائی بھی وہین مدفون ہی بلکہ اکثر اولیا اُسی طبقی مین آسودہ ہین
جاڑی کی شدّت اور برف کی کثرت کی سبب اُسکو برابر تبریز و سمرقند کی
جانتی ہین اژدہات بھی اُسکی اطراف مین بہت پیدا ہوتا ہی چنانچہ
ہندوستان مین بھی وہین سی جاتا ہی نزدیک اُسکی ایک چشمہ ہی اگر
بول اُس مین پڑی تو ابر و برف کی آثار نمود ہووین غرض یہہ مقام قندہار
کی حدّ سی قرب رکھتا ہی اُسیکو دروازہ ایران کا کہتی ہین * لوہگڈہ افغان
نشین ہی نزدیک اُسکی بادہ خواب شجنہ ایک چشمہ ہی کہ گنگا اُسکو
کہتی ہین لیکن کتب ہندی مین نام اُسکا لوہار گل لکھا ہی ہندو اُسکو تڑا
تیرتھہ جانتی ہین روزِ معیّن وہان بھی بڑی بھیڑ بھاڑ ہوتی ہی پانی اُسکا بھی
گنگا کی مانند اگر مدّتوں باسنون مین رکھیی بد بو نہین ہونا * تومانِ مندراور
دخلی § شنگت ایک قریہ ہی وہانکی زمینداروں کو کافر کہتی ہین اُس جگہہ قبر
حضرتِ نوح علیہ آلسّلام کی باپ کی ہی نام اُس بزرگ کا لام اور بعضی
لمک بھی لکھہ گیی ہین از بس کہ وہانکی باشندی گاف کو غین سی بدلا
کرتی ہین اِس لیی اُس نواحی کو لمغان کہتی ہین * تومانِ بحراد ایک مقام

§ In the آرایشِ محفل written علی.

هي چلغوزه وهان کا مشهور لطف یهه هي که اسکو وهان بجاي چراغ جلاتي هين چنانچه روشني اسکي نهايت نوراني هوتي هي اور اسکي اطراف مين ايک جانور هي اسکو روباه پران کهتي هين ليکن اپني مسکن سي ايک دو اڙان سي زياده نهين اڙتا اور ايک چوها بهي وهان مشکبو هوتا هي * نومان نبک نهار ايک مقام هي داروغه بنبين اگلي زماني مين آدينه پور مشهور تها اکبر کي وقت مين جلال آباد کهلايا آبادي اسکي درياي نيلاب کي کناري ميوي اس مين اکثر هوتي هين ليکن انار وهانکا لا ثاني هي اور دو کوس وهان سي باغ صفا که چار باغ کر مشهور هي اور اسي نواح مين باغ وفا بهي ايک يادگار بابر بادشاه نهايت پر فضا و دلکشا هي بيدانه انار وهانکا بي نظير هي غرض اس مقام مين برف نهين پڙتي اور ٹهنڈ بهي چندان نهين هوتي وهان سي کافر دره بهي قريب هي از بس که وهان کافر رهتي هين اس ليي يهي نام اسکا ٹههرگيا * تومان بخور جانب کاشغر قلعه وهانکا حاکم نشين قديم سي هي اور هوا گرمي مين زياده گرم اور سردي مين بيشتر سرد ليکن تمام نواح مين کيا جنگل کيا پهاڙ افغان هي بستي هين مگر قلعي کي اطراف مين سکونت مغلون کي هي ليکن وي اپني تئين عرب جانتي هين اس طرح سي که سلطان سکندر رومي جب ادهر سي گذرا تو کتني اپني خويش و اقربا وهان

چهوڑ گیا تها چُنانچه عالمگیر کي عهدِ سلطنت تک اُنکي اولاد وهان رهتي تهي اور افغانون پر بهي اُسکا غلبه تها اب خُدا جاني هَي که نهين غرض يهه مقام پچيس کوس طُول مين اور دس کوس عرض مين هَي * تومانِ سَواد يهه بهي کاشغر کي طرف هَي بهُت سي دري اِس سي علاقه رکهتي هين جاڑا گرمي وهان بهُت نهين ليکن برف بهُت پڑتي هَي پر صحرا مين دو تين دِن سي زِياده نهين رهتي مگر پهاڑون پر سال کي سال جاڑا " بهار کا موسِم برسات کي رُت هِندُوستان کي سِي " پهُول تُوران و هِند کي وهان اکثر " بنفشه و نرگسِ خُود رو صحرا صحرا " ميوه خُود رُسته بهي علىٰ هذا القِياس ليکن شفتالُو و ناشپاتي وهانکي مشهُور بلکه باز و جُرّه شاهين بهي وهان اچهي سي اچها بهم پهُنچتا هَي اور کانِ آهن بهي اُسکي اطراف مين هَي * قصبهٔ منگلور حاکِم نشين هَي ساتهه اِسکي اُس تومان کا طُول چاليس کوس کا اور عرض پندره کوس ليکن فقط يُوسُف زيي اُس مين رهتي هين * تومانِ بگرام مشهُور به پيشاور هِندُوستان کي سمت هَي انگور شفتالُو خربُوزه وهان کا تُوران کا سا اور گرمي جاڑا بسنت رُت برسات هِندُوستان کي سي چانول وهان کا مشهُور هَي فِي الواقِع هِندُوستان مين ايسا کهين نهين هوتا خُصُوصًا سُکهداس بلکه اقسام کي غلّي کي بهُتايت اور زِراعت کي کثرت وهان رهتي هَي

غرض یہہ تومان سب کا سب مسکن افغانون کا هَي خصوصًا مهمند و خبرد لیکن مال گذار هَين بغي نہين * پشاور قدیم شهر هَي کتب قدیم مين اُسکو برشاور اَور فرشاور بهي لِکها هَي نزدیک اُسکي * گورکہتري ایک پرستشگاه جوگیون کي مشهور تهي شاهجهان کي وقت مين مسمار هوئي لیکن پانچ تیرتهه اَور نپت دلکشا وهان عالمگیر کي عهد تلک تهي بیشتر جوگي سناسي بیراگي سواي انکي اَور بهي اتیت وهان ایک تالاب کي گرد حویلیان بٹهکي بنا بنا رهتي تهي * تومانِ بنگشات ملتان کي سمت واقع هَي آبادي اُسکي وسعت کي ساتهه لیکن پٹهانون کي قومين اُس دیار مين اکثر هَين زراعت بهي کثرت سي هوتي هَي خصوصًا دهان اِس قدر که اَور اطراف مين بهي جاتا هَي سواي اِسکي کانِ نمک و آهن بهي اُسکي نواح مين هَي القصه جاڑا اِس صوبي مين بهت پڑتا هَي لیکن بي گزند اَور گرمي اَیسي کم که بدون اوڑهي سو نسکي برف توران کي مانند افراط سي پڑتي هَي لیکن میدانون مين چار مهیني اَور پهاڑون مين همیشه رهتي هَي غرض موسم بهار نهایت طراوت و شادابي کي ساتهه پهول رنگ برنگ کي بي شمار میوي گوناگون خوشگوار اگرچه انگور کي بهت اقسام هَين پر صاحبي و حسیني و قندهاري اَور هي لطف و مزه رکهتا هَي اَور زردالو کي اقسام مين محمودي

و قبسي و مرزائي خربوزون مين كوك نبات § و ماهتابي و ناشپاتي و عشري † و
دود چراغ نهايت لذيذ و خوش ذايقه اور غلي كي اقسام مين جو گيهون
زياده ليكن جو زراعت كه ندي نالون سي متعلق هي اسكا تيسرا حصه سركار
مين داخل كرتي هين اور كاريزي سي دسوان انگور و بادام سي بهي كچهه نقد
بطريق تحفه ليكن سردرختي كا حاصل معاف اور كسم كي پهولون كي حاصل
سي قدري قليل بهي نهين ديتي مگر اسكي بيجون سي تيسرا حصه باشندي
اس ملك كي سمرقند و بخارا كي ساكنون كي مانند پرگني كو پنجاب اور
قريي كو تومان كهتي هين با وجود اسكي ساكن اس صوبي كي گياره زبان جانتي
هين هندي و فارسي و مغلي و تركي و افغاني و لمغاني و عربي و غيره اور مغل
خاص نواح كابل مين رهتي هين ليكن حاكم كي آگي دست بسته حاضر اور
مال گذاري مين بي عذر طرفه تر يهه هي كه عورتين انكي مردون پر غالب
چنانچه نكاح كي وقت منجمله مهر ايك امر محال لكهوا ليتي هين كه مرد
انكي عهدي سي كبهو نه نكلي يهه شيوه صاحب عصمت بي بيون اور پرده
نشينون كا هرگز نهين سواي اسكي اپني طور پر باغونكي سير كو اور حمام
مين نهاني كي ليي جاتيان هين خاوند كو اصلاً و مطلقا خاطر مين نهين

§ Or كوكر نبات. † Or علي شيري.

لاتبان صاحبِ خلاصةُ ٱلتّوارِيخ لِكّهتا هَي كِه مين ني بعضِي رنڈيون کو دیکّها
هَي کِه ایک خصم کو چهوڑا اَور ونّهین دُوسرا کر لِيا غرض اپْنِي مُدّت عُمر
مين پندره بيس خصم تک کر لینا اُن سي دُور نهين قِصّه کوتاه اِس صُوبي
مين کثرت هزاره اَور افْغان کِي بهُت هَي ليکِن هزاره مُغل اپْني تئِين اَولاد
چغتائِي خان بِن جِنْگيز خان کِي جانْتي هَين اَور غزنِين سي تا قنْدهار تومانِ
مَيدان سي تا حُدُودِ بلْخ محالِ دُشْوار گُذار و جِبالِ پيچ دار مين رهْتي هَين
اکْثر مکان اُنْکي بادْشاهون کي عمل سي خارِج اَور حاکِمون کي اِحاطهٔ
حُکُومت سي باهر اَور افْغان اپْني تئِين بنِي اِسْرائِيل کِي اَولاد کهْتي هَين اِنْکي
جدِّ بُزُرْگ کا نام افْغان تها اُسْکي تِين بيٹي ايک کا نام ترِين دُوسْري کا
غُرْغُشْت تِيسْري کا بِٹين اِن تِين کِي اَولاد بکثْرت هُوئِي اَور هر ايک اپْني
جدّ و آبا کي نام سي مشْهُور هُوا اُلُوسِ ترِينِي برِيخ مانه خرسين اوڑمڑکاسِي
جمند شيرانِي خويشگِي داوُد زئِي يُوسُف زئِي خلِيل مهْمند اپْني نسب کا
سِلْسِله ترِين کو پهنْچاتي هَين اَور سورانِي جيلم ادرک زئِي آفرِيدِي ختکِي کرانِي
کاکرِي عبْدُ ٱلرّحْمانِي غرمانِي تارن غُرْغُشْت کو اَور شبْرزاد خِضْر خيل غلزِي لودِي
لوهانِي سورِي شروانِي کهکورِي بِٹين کو اَور قَومين اُنْهين کِي اَولاد هَين الْغرض يِي
سب قَومين دريْاي سِنْدْه سي کابُل تلک سَو کوس کي عرْصِي مين اَور قنْدْهار

و مُلتان کِی حدّون سي تا سَوَاد کِه حُدُودِ کافِرِستان و کاشغر سي مِلا هوا هی
نِسن سَي کوس تلک بستِی هَین اَور اشخاص اِنکي کوهسارِ دُشوار گُذار کي
اَتْرتلي سي بادشاهِي اُمرا کي آگي سِر نہین جهکاتي بلکِه کُچهه رُپَي صُوبي دار
سي بطرِيقِ اِنعام اَور مُسافِرون سي گهوڑي اُونٹ پِيادي بطَور راهداري کي
ليتي هَين با وجُود اِسکي کبہي کبہي مال و اسباب کاروان و غيره کا لُوٹ
بهي لاتي هين اَور اَيسي وَيسي مُسافِرون کو پکڑکر غُلام بناتي هَين بلکِه بعضِي
اَوقات بيچ بهي ڈالتي هَين غرض اَور اقوام مين چور کمتر هوتي هَين اَور
افغان سب کي سب چور اَور مُٹهه مرد لُطف يِهه هَي کِه تمام شهرِ کابُل
انہين سي مُتعلِق هَي اَور پيشاوَر سي تِين راهين کابُل کو جاتي هَين ايک
راه بنگِشات کِي پر دُور دراز سِوَاي اِسکي رستي بهِي اَوبهت لشکر اُدهر سي
بہُت رنج کهينچکر منزِلِ مقصُود کو پہُنچتا هَي دُوسرِي کهرپي کِي مگر جلال
آباد پہُنچکر شاه راه مِلتي هَي يِهه بهِي درون کِي تنگِي نشيب و فراز کِي
صُعوبت پانِي کِي قِلّت افغانون کِي لُتس سي خالِي نہين تِيسرِي راه علِي
مسجِد و خيبر کِي چشمهٔ جمرود سي دهکي تلک نِيلاب کي کِناري دري سي
تيره کوس ليکِن درهٔ خَيبر سي دو کوس تک بسبب نشيب و فراز کي
بدُشوار طَي هوتِي هَي پر به نِسبت اَور راهونکي سهل چُنانچه آمد و شُد

لشکرونکی اَور کاروانونکی اِسی راه سی هَی خصوصًا دهکی سی نا بهلا۔ بتیس کوس تلک نِهایَت همّوار اَور بهلی سی تا کابُل جالِیس کوس بهی چندان دشوار نہین هرچند تبلی رستی مین پڑتی هَین پر مُسافِر بَہت تصدیع نہین کهینچتا قِصه مُختصر کابُل کی چار طرف گهاٹیان هَین بِنابر اِسکی فَوج غنیم کی ایکا ایکی آ نہین سکتی اَور دفعتًا مُلک مذکور کو قبضی مین لا نہین سکتی اگرچه یِہه صُوبه چندان حاصِل نہین رکهتا لیکن عقلمندون کی نزدیک دروازه هِند کا هَی اِسی سبب سرکارِ والا سی وَهان کی سِپاه کی لِئی مبلغِ خطیر پہنچتی تهی کِه هر ایک سِپاهی و سردار گُذران اپنی بخُوبی کری اَور کِسی وجه سی تصدیع نکهینچی کیُونکِه بسبب اِسکی اِیران تُوران کی فَوجین مملکتِ مذکور پر آ نسکتی نہین سُنا هَی کِه اگلی زمانی میں کابُل جو ایک بادشاه کی قبضی مین آگئی تهی تو پنجاب بَہت آباد هوئی تهی اَور هندوستان مأمون طُول اِس صُوبی کا اٹک بنارس سی هِندو کوه تلک ڈیڑه سو کوس عرض قراباغ قندهار سی تا چغان سرا سو کوس شرق رو اِسکی دریای سِنده مغرب رخ غور شِمالی اندراب و بدخشان و هِندو کوه جنوبی فرمل و نغز§ اَور گرداگرد پہاڑ زمِینِ مُسطح و همّوار بَہت کم لیکن کهیتیان سب جاگهه

§ In the آرایش محفل written نقیر.

سرکارین آٹھ اور چھتیس تومان آمدنی بارہ کڑوڑ پینسٹھ لاکھ اور آٹھ ہزار دام بالجملہ لیکن ایک مدت سی کابل و کشمیر مین شاہ درانی کا عمل ھی اور لاھور مین سکھون کا چنانچہ بالفعل کہ سن بارہ سی بائیس ھجری ھین صوبۂ مذکور کا حاکم رنجیت سنگھ ھی اور سن بارہ سی اٹھارہ ھجری سی صوبۂ اکبر آباد و شاھجہان آباد مین بموجب مرضی ظل اللہ شاہ عالم بادشاہ صاحبان عالیشان نی عمل کر لیا سابق اس سی مہاراجا دولت راو سیندھیا بہادر کا تھا چنانچہ جرنیل لیک بہادر دام اقبالہ نی اسکی سرداران فوج کی لڑائیان مارین بلکہ قلعی بھی ان سی چھین لیی اور اسی سن سی صوبۂ اڑیسہ بھی موالیان کمپنی بہادر دام ظلہم کی قبضی مین آیا آگی اسکی رگھو جی بھونسلی کا اس مین عمل تھا وھانکا بند و بست کرنیل ھاکت بہادر نی کیا قصہ مختصر ولایت ھندوستان ایک مدت سی طوایف الملوک ھی جس شخص کی جو ملک ھاتھ لگا اس پر اسنی قبضہ کر لیا بادشاہ کا کسی نی پاس نکیا ھان ایک صاحبان عالیشان نی اطاعت و خدمت ترک نہین کی چنانچہ اب بھی کہ سن بارہ سی بائیس ھجری ھین اور اکبر شاہ ابن شاہ عالم بادشاہ ھی فی الجملہ اسکی بندگی بجا لاتی ھین اور اطاعت سی ھاتھ نہین اٹھاتی

یہہ مثنوی انتخاب کی گئی ہَی کتابِ سحر البیان میں سی

تعریف سُخن کی

پلا مجھ کو ساقی شرابِ سُخن " کہ مفتوح ہو جس سی بابِ سخن
سُخن کی مجھی فکر دن رات ہَی " سُخن ہی تو ہَی اور کیا بات ہَی
سُخن کی طلبگار ہَین عقلمند " سُخن سی ہَی نامِ نکویان بُلند
سُخن کی کرین قدر مردانِ کار " سُخن نام اُن کا رکھی بر قرار
سُخن سی وہی شخص رکھتی ہَین کام " جنھین چاہئی ساتھ نیکی کی نام
سُخن سی سلف کی بھلائی رہی " زبانِ قلم سی بڑائی رہی
کہان رُستم و گیو و افراسیاب " سُخن سی رہی یاد یہہ نقلِ خواب
سُخن کا صِلہ یار دیتی رہی " جواہر سدا مول لیتی رہی
سُخن کا سدا گرم بازار ہَی " سُخن سنج اُس کا خریدار ہَی
رہی جب تلک داستانِ سُخن " الٰہی رہی قدردانِ سُخن

یہہ مثنوی مُسمّی بہ تنبیہ الجہال انتخاب کی گئی ہَی کُلیاتِ میر تقی

مین سی

مختصر جب تھین تو یہہ فنِ شریف " کسْب کرْتي جِنْکي طبْعین تھین لطِیف "
تھي ممیّز درمیان اِنْصاف تھا " خار و خس سی کیا یہہ عرْصہ صاف تھا "
دخل اِس فنّ مین نتھا اجْلاف کو " کُچْھ بتاتی تھي بہي سو اشْراف کو "
تھی جو اُس اَیّام میں اُسْتادِ فنّ " نا کسون سي وي نکرتی تھي سُخن "
پہر حُصُول اُسّي نه دُنْیا هَي نه دِین " کوئي حاجت اُسّي وابسْته نہین "
گر چمار اِس کار خاني مین نه هو " ٹوٹي جُوتِي کو کہان لکر پہرو "
چار و نا چار اُس کني جانا پڑي " کوڑیان دي جُوتِي گٹھوانا پڑي "
حاجت اِس فِرْقي سي یان مُطْلق نہین " جو نہو شاعِر تو کُچْھ نقْصان نہین "
یہہ تو دُنْیا مین هَي اِس فنّ کا کمال " دِین کا اِس فِرْقي کي پُوچْھو نه حال "
کِذْب هو جِس جاي رَونق بخْش شمْع " ڈھانکي دِینْدارِي رکْھو اَور دِل کو جمْع "
جھوٹ آوي اِسْقدر جب درمِیان " کو یقِین اِیمان کَیسا دِین کہان "
هم تلک تِھي بِھي وُهِي رسْمِ قدِیم " یعْني جِنْکي هوتِي تھي ذِهْنِ سلِیم "
پیار کرْتي تھي اُنْھین اُسْتادِ فنّ " اُنْکي هوتِي رَهْبرِ راهِ سُخَن "
جلف وان زِنْہار پاتي تھي نه بار " شاعِرِي کاهیکو تِھي اُنْکا شِعار "
نُکْته پرْدازِي سي اجْلافون کو کیا " شِعْر سي بزّازون ندّافون کو کیا "
اَلْغرض یارون ني دِین قَیدین اُٹْھا " جو کوئي آیا اُسي دِي پاس جا "

ٹک نہ اِستعداد سی کِی گفتگو " کچھہ نرکھِي شاعِري کِی آبرو "
چارسکھان کہہ کی دِین ناکس کي ہاتھ " پِھراُسي مجلِس مین لائی اپنی ساتھ "
آب بیٹھی صدر مین وہ دستِ چپ " کرنی لاگی شاعِرِي سی حرف وگپ "
بولي اُنکو آج کل سي ہی خیال " ذِہن اُنکا تیزِي رکھتا ہي کمال "
ہو رہینگي کچھہ اگر صحبت رہي " اورہمسي بھي اُنھین اُلفت رہي "
جب ہُوا ثابِت وہ اُنکا مستفِید " سب ني جانا اُسکو شاگِردِ رشِید "
کِي اِشارت نا کِہ وہ کھولي دہن " آگي اُستادون کي ہو گرم سخن "
اُنکي اِیما سي وہ کچھہ پڑھني لگا " صاحِبانِ فن کي منہہ چڑھني لگا "
نِیم قد اُٹھہ اُٹھہ کي یي سُنني لگي " جا و بیجا سِر کي تئین دھنني لگي "
وہ سراپا جہل ناگہہ وقتِ کار " ہمسي تمسي کرنی لاگا اِعتِذار "
سِر مین رکھہ کر دعوي طبعِ لطِیف " مِیر و مِرزا کا ہُوا آخِر حرِیف "
کبسي کیسي یون گئین طبعین بہ باد " آفرِینِ شاگِرد و رحمتِ اُوستاد "
جب تلک یان تھي تمیزِ زِشت ونیک " کاھي کو یون شِعر کہتا تھا ہر ایک "
اہلِ فن کِي رہتِي تھِي سبکو تلاش " اُنکي ہان کرتي تھي جاکر بُود و باش "
جو کِہ خُود سر رکھتي اُستادون سي عار " اُنکي تئین ہرگِز نہوتا اِعتِبار "
زِندگي بلکِہ اُنھون پر شاق تھِي " ہاتھہ گر لگ جاتي تھي شلاق تھِي "

حکایت

شایقِ فن تها وزیرِ اصفہان “ ایک دِن آیا ہلالی اُسکی یان “
حاجبانِ درسی ہو آگاہِ کار “ کِی اِشارت تا اُسی دین گهر مبن بار “
عِزت و تعظِیم کِی حد سی زِیاد “ پاس لی مسند پہ بٹها شاد شاد “
اُتی کهبنچِی اُسکِی مِرزائی بہت “ ببٹهی بیٹهی رات جب آئی بہت “
شِعر کِی تقرِیب لاکر درمِیان “ کرنی لاگا شاعِری کا اِمتحان “
شِعرخوانِی کِی پڑها سو تها غلط “ سُنتی ہی بهڑکا وہ شُعلی کِی نمط “
غصی ہو بولا کِہ ہان فراش و چوب “ کهینچ لا مبدان مین کِی شلاقِ خوب “
اِس قدر مارا کِہ بیدم ہوگیا “ سُوج دست و پا ہر اِک تهم ہوگیا “
کهینچ کر ڈلوا دِیا دربار مین “ یہہ خبر پہنچی جو ہر بازار مین “
وارِث اُسکی لیگئی آ رات کو “ جب بخود آیا تو پایا بات کو “
یعنی دستورِ زمان دشمن نتها “ یا وہ کچهہ نا آشنای فن نہ تها “
غالبًا پایا غلط اشعار کو “ خوش نہ آیا اُس کرم کِردار کو “
ور نہ شیوہ اُسکا ہی لُطف و کرم “ جایزی مین دی ہی دِینار و دِرم “
مُجکو کبون شلاق کرتا اِتنی شب “ کاہیکو بد نام ہوتا بی سبب “
پس مُجهی ہی تربیت اپنی ضرور “ جاکی بیٹهون اِک سرامد کی حضور “

صحبت اکثر رکہون اُس اُستاد سی " شاید اُسکی دولتِ اِرشاد سی "

پہنچی اِک رُتبی کو میری قیل و قال " ہو مجھی اِس فن مین یکگونہ کمال '

اُٹھ کی آیا مولوی جامی کنی " مشق کی یک چند اُس نامی کنی "

جب ہوا کچھ شعر کا رُتبہ بلند " اَور مولانا لگی کرنی پسند "

پہر گیا اِک دن درِ دستور پر " حاجبِ درگاہ نی کی جا خبر "

کای امیر اُس روز کا شلاق خوار " آج در اُوپر ہی پہر خواہانِ بار "

کی اِشارت سدِّ رہ کوئی نہو " قصد ہی برخوردہ کا تو آنی دو "

سامنی آیا تو کی نیچی نظر " دھوپ مین جلتا رہا تو اِک پہر "

بعد از آن اِیمای اَبرو کی کہ ہان " صحن ہی مین سی ہوا وہ مدح خوان "

پہر وہین سی دی صلہ رخصت کیا " اِک مصاحب نی جگر کرکر کہا "

اگلی صحبت کی تہی عزت اِسقدر " سو ہوئی شلاق حد سی بیشتر '

ابکی اُسکو جایزہ دی کر گران " تو نی فرمایا مرخص وان سی وان "

مین نہ سمجھا یہہ کہ وہ کیا تہا یہہ کیا " در جواب اُس برگزیدہ نی کہا "

اَیسی ہی ہوتی ہین تضحیکِ سلف " دست ہو تو اُنکتین کریی تلف "

اِسقدر اُسکا تنبہ تہا ضرور " تا کہ پہنچی یہہ خبر نزدیک و دور "

جو سُنی سو خود سری سی باز آئی " تربیت ہونیکو اُستادونکی جائی "

ورنہ کرتا یوج گوئی ہر دبنگ " رفتہ رفتہ شاعری ہو جاتی ننگ "
تب جو ہمین شلاق کی یہہ خام تہا " اب جو آیا لائق انعام تہا "
قصہ کوتہ تبھی ممیز درمیان " ننگ ہی کرم مزابل پر بہی یان "
بی یمیزی سی ہی رائج ابتری " جسکو دیکہو خود نمائی خود سری "
نی بیان کا ہی سلیقہ نی زبان " اسپر ہی ہر ایک سحبان بیان "
بس قلم وقت زبان بازی نہین " چپ کہ دوران سخن سازی نہین "
کون حرف خوب کو کرتا ہی گوش " بات کی فہمید کا ہی کسکو ہوش "
بی تمیزون سی بہرا ہی سب جہان " ہی دماغ حرف ہمکو بہی کہان "

یہہ مثنوی انتخاب کی گئی ہی کلیات مرزا محمد رفیع سودا مین سی

مرزا فاخر مکین کی ہجو مین

لوگ کہتی ہین کہ ایک شخص نقل کرتا تہا کہ مرزا فاخر مکین صاحب اپنی تئین شیخ علی حزین کی برابر جانتی ہین اور سب وضع اُنکی نشست و برخاست کی اختیار کی ہی بلکہ اپنی تئین فضل و کمال مین اُن سی بہتر جانتی ہین اور اُنکی اکثر اشعار پر اصلاح کی ہی چنانچہ یہہ مثنوی حسب حال مرزا صاحب کی ہی

ایک نقل آئی ہے مجھے اب یاد " سچ ہو وہ یا کسیکا ہو ایجاد "

ایک ملا بعہد شاہ جہان " نہ تو عالم تہا وہ نہ ہیچ مدان "

تہیں بہت اسکو کچھ کچھ آتا تہا " لڑکے مکتب میں وہ پڑھاتا تہا "

بسکہ تہا وہ شعور سے معذور " لڑکے اُس سے تہے خرم و مسرور "

اُس سے دہشت کو تہی نہ دل میں راہ " صحن مکتب تہا اُنکی بازیگاہ "

ایک جو اُن میں تہا فہیم و ذکی " مصلحت اُنے لڑکوں سے یوں کی "

یارو ہم کہیلے سو طرح کا کہیل " دیکہے ہم نے سبہی وہ بیجا کہیل "

کہیل اب میں نیا نکالا ہے " سارے کہیلوں سے وہ نرالا ہے "

لڑکے بولے کہ بہائی جی فرماؤ " کیا ہے وہ کہیل تم ہمیں بہی بتاؤ "

کہا اُن نے کہ بادشاہ و وزیر " لڑکے جو بنتے ہیں صغیر و کبیر "

اُس میں چنداں تو یارو لطف نہیں " کہیل اُس سے یہہ خوبتر ہے کہیں "

میانجی کو کسی طرح بہلاؤ " ملکے شاہ جہان سب اُنکو بناؤ "

ہنسکے وہ بولے ہوئے یہہ کس طرح " کہا اُنے کہ تم سنو اس طرح "

صبح مکتب میں پڑہنے جو آوے " منہہ میانجی کا تک کے رہ جاوے "

پوچہیں جو کیا ہے دیکہنے کا سبب " کہے قدرت خدا کی دیکہوں ہوں اب "

ہو گئی شب میں آپ کی صورت " کچہہ سی کچہہ حق کی ہے یہہ کیا صنعت "

کیا کہوں میں کہ آج کیسی ہی " شکل شاہ جہان کی جیسی ہی "

بحرِ حیرت میں ہوں یہہ دیکھہ کی غرق " سرِ مو کچھہ رہا نہ باہم فرق "

پر یہہ ہی شرط جاوی جو اُن پاس " کہی کیا کہا قسم بلا وسواس "

تم نو سمجھو ہو اُنکی عقل و شعور " بنینگی جو بناوگی مغرور "

مطلب اُتی جو کچھہ کہ ٹھہرائی " لڑکوں سی بات سب وہ بن آئی "

نرہا اُسکو یہہ بنا یہاں تک " شکلِ شاہ جہان ہوں میں بی شک "

نہ کہ ٹھہرا یہہ اُسکی دل میں خیال " ہوگا شاہ جہان کا جب کہ وصال "

اُسکی ارکان نہ لاکی تابِ فراق " میری دیدار کی ہو سب مشتاق "

آوینگی دیکھنی کو میری گھر " پس میری واسطی ہی یہہ بہتر "

کہ میں پیدا کروں وہ خصلت و خو " خلق شاہ جہان سمجھہ مجھکو "

کری مجرا سلام اور تسلیم " نکروں میں فرشتی کی تعظیم "

غرض آفاق میں جسی ہو عقل " سمجھی اِنکی مطابق اب یہہ نقل "

بنی یہہ شیخ اپنی یوں بہ گمان " جیسی ملّا بنا تھا شاہ جہان "

شیخ کی سی نہ بخت ہیں نہ کمال " شیخ ہونا اِنہیں ہی امرِ محال "

بعْضي خطّون کِي نقْلين نوِسْکهون کي فايِدي کي واسْطي

دوسْتون کي نوَازِش فرْماني والي سلامت

شَوق مُلاقات کا اَيسا نہِين هَي جو لِکّھني کي قابِل هو خُدا کِي دَرْگاه مين رات دِن دُعا مانْگا کرْتا هُون کِه کوئِي اَيسا سبب هو جِس سي جلْدِي خَبرو خُوبِي کي ساتّه دِيدار آپ کا مُيَسّر آئي جنابِعالِي سي تَوَقُّع يُون هَي کِه هميشه مُلاقات کي حاصِل هوني تلک اِس دوسْتْدار کو خطّ لِکْها کرين اَور جو کُچّھ کام خِدْمت اِس مُلْک مين هو بي تکلُّف تحْرِير فرْماوين کِه مَين اپْني سعادت جانْکر اُسکو بجا لاؤن

حضْرت سلامت

مہِينون برْسون گُذر گَيي کِه آپ ني کوئِي خطّ مُجْهي نہِين لِکّها اِس لِئي مَين حَيران تها کِه اِتْني نامِہرْبانِي کا سبب کيا هَي آخِر لوگون کِي زبانِي معْلُوم هُوا کِه بعْضي دُشْمنون ني کُچْھ اِفْترا لگاکر آپ کي مِزاج کو پهيرا هَي خُدا شاهِد هَي کِه مَين ني کبہِي اَيسِي بات نہِين کہِي هَي تعجُّب هَي کِه آپ ني اَيسِي جهوٗتّه بات کو باوَر کر لِيا اَور اِس قدِيم دوسْت کو دُشْمن تَصَوُّر کِيا اُمِّيد وار هُون کِه

آپ هِي اِس بات کا اِنْصاف کِيجِئي اَور دُشْمنون کِي باتون پر دوسْتون سي آزُرْده نهوجِئي

خُداوَنْدِ نِعْمت سلامت

کَئِي هفْتي هُوئي کِه چار هزار رُپَي اِس پرْگني کي محْصُول کِي بابت شَيخ اِمام بخْش جمْعْدار کِي معْرِفت حُضُورِ پُر نُور مین بهيجي هَين اَور اَبْتک رِسيد اُسْکِي حُضُورِ فَيض گنْجُور سي اِس فِدْوِي کو نهِين پهُنْچِي اِس لِئِي کمال تشْوِيش لاحِقِ حال هَي اُمّيد کِه جلْدِي سي دو کلِمي مبْلغِ مذْکُور کِي رسِيد مين اِرْقام فرْمائِيي کِه اِس خاکْسار کِي خاطِر جمْع هو

ميرِي مِهرْبان خُدا تُمْکو سلامت رکْهي

مُدّت کي بعْد تُمْهارا خط پهُنْچا اَور اُسْکي پڑْهنی سی بڑِي خُوشِي حاصِل هُوئي شَيخ اِمام بخْش کِي تقْصِير مُعاف کرْني کي لِئِي جو کُچْه کِه تُمْني لِکْها تها معْلُوم هُوا اگرْچِه شَيخ مذْکُور واجِبُ الْقتْل هَي اَور خِيانتين اُسْکي بيَان سي باهر بهت سا رُپيا پرْگنون کِي آمْدنِي مين سي تصرُّف کِيا هَي پر از بسْکِه تُمْهارِي خاطِرِ عزِيز تهِي تقْصِير اُسْکِي مُعاف کرْنِي مين آئِي

غریب نواز سلامت

کل بسبب بارش کي مین حضورِ عالي مین پہنچ نه سکا اور آج مجھي کچھ ضرور کام در پیش هي اور کل بهي فرصت نه هوگي کیون که مجھي کسي دوست کي یہان جانا هي امید وارهون که یہه دو دن مجھي معاف رکھیگا انشاء الله تعالي پرسون خواه مخواه حاضر هونگا

زیاده حدِ ادب

بنده پرور سلامت

آپ کا عنایت نامه مصحوب محمد خان کي پهنچا جو کچھ خانِ مذکور کي سپارش مین ارقام هوا هي سو مفصل اِس حقیر کو معلوم هوا في الواقع خانصاحبِ موصوف نہایت مردِ دانا اور صاحبِ کمال هین فدوي اِنکي ملاقات سي کمال محظوظ هوا اِس شہر مین کِسي شخص سي فدوي کو اِتني انس و محبت نہین هي جتني اِن دو تین هفتي کي عرصي مین اِن سي هوئي هي اکثر همارے اِنکي چرچا عِلمِ ریاضي کا رهتا هي اور هر روز باهم تیر اندازي کي مشق کیا کرتي هین انشاء الله تعالي یہه خاکسار اپني مقدور بهر اِنکي مقدمي مین قصور نہین کرني کا جان و دِل سي اِنکي خدمت کریگا

بندہ نواز سلامت

حقیر تراب بیگ کورنشین بجا لاکر گذارش کرتا هي که ان دنون اس شهر مبن ایک بڑا سا باغ جس مین طرح طرح کي پهول جیسي گلاب یاسمبن نرگس گیندا چنپا شب بو بلا اور بهانت بهانت کي میوي جیسي سبب ناشپاتي بهي انار انگور شفتالو پهولتي اور پهلتي هبن بکاو هي اگر آپ کو خریدنا اسکا منظور هو تو لکهه بهیجبي که فدوي اسکي مالک سي قیمت اسکي فیصل کرکر حضور عالي مبن اطلاع کري

حضرت خداوند نعمت مد ظله

آپ کي شقي ني شرف وصول ارزاني فرمایا اور اس فدوي کو سرفراز کیا ایک پخته حویلي جو دریا کي کناري پر بناني کي لیي حکم هوا هي سو بندهٔ درگاه ني نوازش نامهٔ عالي کي پهنچتي هي راج مزدور بڑهیي لهار سنگتراش اور چونا سرخي اینت پتهر و غیره لوازم و ضروریات کي لاني اور تیار کرني کي واسطي جهان تهان لوگ مقرر کیي انشاء الله تعالی تهوڑي دنون مین حویلي مذکور بن کر تیار هوگي زیاده حد ادب

यिह राजा का हुक्म पाकर सब रऐयत ने दौलत अपने घर में भरी॥

ये बातें कहकर पुतली राजा भोज से कहने लगी सुन राजा बिक्रम के गुण वुह ऐसा राजा था और प्रजा का हितकारी तू किस तरह उस के सिंहासन पर बैठता है तेरी क्या जान है यिह सुन्कर बात पुतली की राजा अज्ञान हूआ और बररूच पुरोहित भी शर्मिन्दः वुह साअत भी गुज़र गई॥

से कहा जो उस मकान में लागत लगी है सो हिसाब कर्के इस ब्राह्मण को दो राजा की आज्ञा पाय दीवान ने हिसाब कर तोड़े रुप्यों के लद्वाकर ब्राह्मण के साथ कर दिये और वुह अप्ने घर को गया ॥

उस दिन साअ़त देख उस हवेली में राजा जा रहा और बैठकर कुछ बिचार कर्ने लगा इस में हाथ बान्धकर लक्ष्मी आन खड़ी रही बोली धन्य राजा बिक्रम तेरे धर्म को इत्ना कह लक्ष्मी उस वक़्त तो चली गई राजा ने वहां आराम किया जब चौथा पहर रात का हुआ तब लक्ष्मी फिर आई और कह्ने लगी राजा मैं कहां गिरूं ॥

राजा ने कहा जो तू पड़ा चाहती है तो पलंग छोड़कर जहां तेरी इच्छा होवे तहां गिर इत्ने में ख़ूब तरह से सोने का मेंह तमाम नगर में बसा सुबह हुई राजा उठा देखकर यिह कह्ने लगा हमारी रईयत पर बहुत सख़्ती थी लेकिन अब कोई दिन निचिन्त हो आराम से रहेगी ॥

इत्ने में दीवान आया और ख़बर दी महाराज तमाम नगर में कन्चन बसा है अब जो हुक्म दो सो हम करें तब राजा ने कहा शह्र में ढोल बजवा दो जिस की हद्द में जो दौलत है सो ले और कोई किसी को मनअ़ न करे

संपूर्ण भरूं ख़ौफ़ से उस ने कुछ जवाब न दिया तब वुह दो पहर रात को फिर आई और कहा कि हे ब्राह्मण अज्ञानी मुझे आज्ञा दे ॥

उन्ने चिन्ता कर्के रात गंवाई और सुब्ह़ हूए राजा के पास आया मन मलीन और रात के अह़्वाल से डरा हूआ रंग ज़र्द चिह्रे का और डर से कुम्हलाया हूआ राजा इस शक्ल से देख उसे हंस्ने लगा फिर कहा कि कल की सी ख़ुशी हम ने आज न देखी हे ब्राह्मण यिह अचम्भे की बात है तब ब्राह्मण बोला सुन स्वामी मेरा दुख और तुम दाता हो प्रजा के सुख देनेवाले और तुम साके बन्ध नरेश हो जैसे राजा कर्ण और राजा इंद्र अप्ने वक़्त में दानी थे ऐसे इस समैं में तुम हो आप ने जो मंदिर मेरे तईं दिया है उस की ह़क़ीक़त मैं कह्ता हूं ॥

मअ़लूम नहीं कि उस में भूत है या पिशाच है मेरे तईं उस ने सारी रात सोने नहीं दिया आप के प्रताप से या लड़कों के भाग से जीता बच्के मैं यहां आया हूं इस से भीख मांग खाना मुझे बिह्तर है पर उस मह़ल में न रहूंगा ॥

यिह बात सुन राजा ने प्रधान को बुलाया और उस

दर्वाज़े और सात खंड उस में रखे जगह जगह जवाहिर अन्मोल उस में जड़े और दर्वाज़े पर दो नीलम के बडे नगीने लगाये कि किसी की नज़र न लगे वुह जड़ाउ महल कित्ने बर्सों में ऐसा तैयार हूआ कि दुन्या के पर्दे पर किसी ने दूस्रा न आंखों देखा न कानों सुना ॥

तब दीवान ने जाकर राजा को ख़बर दी महाराज वुह मंदिर अब तैयार हूआ आप चल्कर उसे देखिये और जो कोई उस महल को देखता था मोहित हो रहता था राजा वहां से मकान देखने को गये एक ब्राह्मण भी साथ गया महल को जब राजा ने मुलाहज़ः किया तब ब्राह्मण देखकर और हंस्कर कहने लगा ऐ राजा ऐसा घर जो मैं पाउं तो बैठ यहां पातुर नचाउं ॥

यिह बात सुन्कर राजा ने कुछ मन में सोच न किया गंगा जल और तुलशी का पत्ता लेकर घर उस ब्राह्मण को संकल्प कर दिया वुह घर पाकर ब्राह्मण को ऐसा हूआ आनन्द जैसे चकोर रात को पावे है चन्द तुर्त अप्ने वुह कुम्बे को ले आया और वहां आकर रहा रात को ख़ुशी से पलंग पर सोता था कि पहर रात गये लक्ष्मी आई और कहने लगी कि बेटा हुक्म दे तो मैं गिरूं और घर बाहर

बयान किया जो कोई एक महल बनाने की बिना मुवाफ़िक़ मेरे कहने के धरे चैन उठावे और बड़ा नाम पावे तब राजा ने कहा अच्छा ज़ाहिर कर ॥

ब्राह्मण कहने लगा तुला लग्न जब आवे जो उस में मंदिर उठावे जब तलक वुह लग्न रहे तब तलक काम उस में जारी रखे और जब तुला लग्न हो चुके तब उस का काम मौक़ूफ़ कर दे इसी तरह तुला लग्न ही में वुह सारा मकान तैयारी पर लावे उस का अटूट भंडार हो और लक्ष्मी उस के यहां से कभी न जाय ॥

यिह सुन्कर राजा मन में ख़ुश हूआ दीवान को बुलाया और मंदिर उठाने की इजाज़त दी कि तुम अच्छी जगह ढूंढ़कर महल बनाओ इत्ने में तुला लग्न भी आन पहुंचा उस मंदिर की नेव दी देश देश में यिह आवाई हूई कि राजा तुला लग्न में महल बन्वाता है जित्ने कारीगर उस में काम कर्ते थे वे उठकर तुला लग्न मनाते थे जब लग्न आती थी ख़ुश हो हो बनाते थे कहीं उस में काम सोने का और कहीं रूपे का और कहीं लोहे और काठ का नई नई तरह से बन्ता था ॥

चुनांचि दर्या के कनारे पर वुह हवेली बनाई चार

दिया तब वुह बिदेशी राजा के पांवों पर गिर पड़ा कि महाराज तुम ने हम तीनों को जी दान दिया तुम्हीं हमारे भगवान हो क्यूं कि जी दान तुम से पाया ॥

राजा हाथ पकड़कर उन्ह तीनों को रंग महल में ले आया और बिठाकर कहा तुम्हें जो चाहिये सो हम से मांग लो तब वुह बोला महाराज हमें हुक्म दीजिये तो हम घर को जायें और जब तलक जियेंगे आप को असीस दिया करेंगे ऐसा कुछ तुम ने हमें दिया है तब राजा ने अप्नी तरफ़ से लाख रूपै देकर उन्ह को घर भिजवा दिया ॥

इत्नी बात कह पुतली फिर बोली राजा इत्ने लाइक़ तुम हो तो इस सिंहासन पर बैठो और यों बैठोगे तो तमाम लोग हंसेंगे वुह भी महूरत राजा का टल गया दूस्ने दिन फिर राजा दिल में सोच कर्ता हूआ सिंहासन पर बैठने को आया तब

चन्द्रकला चौथी पुतली बोली

सुनो राजा तुम मन मलीन क्यूं हो बैठो हमारे पास और सुनो जो मैं कथा कहूं एक रोज़ एक पंडित कहीं राजा बिक्रमाजीत पास आया था और उस ने आकर

तरह बे अजल मर जाता है और गिर्के बहुत पछताता उस की आवाज़ राजा ने सुन्तेही लोगों से पूछा यिह कौन दुखी पुकार्ती है तब हर्कारों ने ख़बर दी कि महाराज एक मर्द और रंडी लड़के समेत डूबते हैं उन्ह में से वुह मर्द चिल्ला रहा है कोई ऐसा पर उपकारी हो कि हम डूबतों को निकाले ॥

यिह वुह हर्कारः कहता ही था कि वुह फिर पुकारा हम तीन जी डूबते हैं कोई हमें भगवान का बन्दः पार लगावे यिह सुन्कर राजा वहां से धाया और आकर उस दर्या में कूद पड़ा जाकर एक हाथ में रंडी और दूसे हाथ में लड़के को पकड़ लिया वुह मर्द भी राजा से लिपट गया तब राजा घब्राया और आप भी डूब्ने लगा अप्ने ईश्वर को याद किया और कहा कि हे नाथ मैं धर्म काज के वास्ते आया था और इस में मेरा जी ही जाता है धर्म कर्ते नुक़सान होवे ॥

राजा यिह कहकर बहुत ज़ोर कर्ने लगा और ज़ोर उस का कुछ काम न आता था तब उस ने आगिया और कोयला दोनों बीरों को याद किया याद कर्ते ही वे बीर आकर हाज़िर हूए और चारों को उठा कनारे पर रख

गये हैं इत्नी बात जब पुत्ली ने कही राजा की वुह भी साअ़त टल गई तब दूस्रे दिन सुबह़ को राजा ने फिर पाट बैठ्ने की तैयारी की और जौंहीं चाहा कि सिंहासन पर पांव धरे कि

रतिबामा तीस्री पुत्ली

बोली तुम्हारा यिह काम नहीं जो इस पर बैठो और मुझ से एक कथा नई सुन लो एक दिन राजा बीर बिक्रमाजीत दर्या कनारे एक मह़ल में ख़ल्वत कर्के बैठे थे राग हो रहा था और हर एक रंग की चुहल मच रही थी कि दिल फ़रेफ़्तः होजावे और एक से एक सहेली ख़ूब सूरत पास बैठी थी ॥

राजा का दिल वहां बे इख़्तियार लग रहा था कि एक पंथी त्रिया संग लिये हूए और उस त्रिया की गोद में एक बालक घर से ख़फ़ा होकर निक्ले थे दर्या के कनारे पास उसी मह़ल के आकर ग़ुस्से के मारे कूद पड़े मर्द के एक हाथ में हाथ रंडी का और एक हाथ में लड़्के का हाथ यों तीनों डूब्ने लगे तब पुकारे ऐसा धर्मात्मा कौन है जो इन तीनों आद्मियों की जानें बचावे उन में से वुह मर्द हाय कर्के पुकारा जो कोई ग़ुस्सः मार न सके तो इसी

कामना हो सो हम से कहो हम तुर्त पूरी कर दें सब जगह के जाने की हम क़ुद्रत रखते हैं जल थल मही आकाश में पवन के रूप होकर जहां कहो हम चले जायें जैसे हनूमान तुर्त लंका जा पहुंचा वैसे ही हम भी जा सक्ते हैं॥

यिह सुन ख़ुश हो राजा ने कहा मुझे तो कुछ काम नहीं है अगर मेरे तईं बचन दो तो मैं देबी से तुम्हें मांग लूं लेकिन ऐ बीरो जो तुम से बचन देकर निर्बाह किया जाय तो बचन दो उन बैतालों ने कहा कि अच्छा तब राजा ने उन्ह को बचन बन्द कर मांग लिया और कहा जिस जगह मैं याद करूं तुम उस जगह मेरे पास पहुंचना तब बीर बोले कि राजा तू जिस जगह हमें याद करेगा वहां हम पवन रूप होकर पहुंचेंगे यिह बात उन्ह से करके राजा घर को गया ये बातें चित्ररेखा पुतली ने राजा से कहीं कि राजा बिक्रम के ये काम थे इत्ने जोग तो तू नहीं है॥

फिर वे बीर राजा के ताबिज़ हुए और आगे बहुत से काम किये जहां बिक्रम को गाढ़ पड़ी वे दोनों आकर हाज़िर हुए जो कोई ऐसे काम करे तो सिद्ध हो राजा तू अप्ने ज़ोर पर ग़ुरूर मत कर तुझ जैसे पृथ्वी में कड़ोड़ो हो

तुम्हारा नौता है तब राजा ने कहा हम आवेंगे तुम अप्ने मन में चिन्ता मत करो सांझ हूए पहुंचेंगे ॥

जोगी यिह सुन्तेही ठिकाना बता अप्नी मंढी को गया जब शाम हूई राजा भी खांडा फरी ले तैयार हूआ और किसी से न कहा अकेला चला गया तुर्त जोगी के पास पहुंचा और आदेश कहा जोगी बोला कि देबी के आगे जाकर दंडवत कर जो देबी तुस से ख़ुश हो राजा बोला स्वामी मैं दंडवत नहीं जान्ता कि किस तरह कर्ते हैं जो मुझे बताओ तो मैं करूं जोगी बताने लगा और जोंहीं सिर झुकाया राजा ने देव की नसीहत याद कर्के एक खांडा ऐसा मारा कि सिर धड़ से जुदा होगया और उसे मार्ते ख़त्रः न किया और उस दरख़्त से उस तेली को भी उतार दोनों को जल्ते कड़ाह में डाल दिया ॥

तब देबी बोली धन्य है बिक्रम तेरी हिम्मत को मैं तुझ पर बहुत मिहूबान हूई तू मुझ से बर मांग और धन्य है तेरे माता पिता को कि जिन के घर में तू ने औतार लिया देबी जब यिह कह चुकी तब वे बीर आकर हाज़िर हूए राजा से कहने लगे कि हम आगिया और कोयला दो बीर तुम्हारी ख़िझ्मत को आये हैं जो तुम्हारी

तेली एक सिरिस के दरख़्त पर रहता है अब वुह जोगी तुझ को नौता देने आवेगा छल करके तुझे लेजायगा तू नौता लेकर वहां जाइयो जब वुह कहे कि तू दंडवत कर तब तू कहियो मैं दंडवत कर्नी नहीं जान्ता मेरे तईं एक जहान दंडवत कर्ता है जो तुम गुरु हो और मैं चेला तो मुझे दंडवत कर्नी बताओ उसी तरह मैं दंडवत करूं जब वुह सिर निहुड़ावे तब तू खांडा मार्नी कि उस का सिर जुदा होजावे और वहां कड़ाह जो देवी के आगे तेल का खौला होगा उस में उस को और दरख़्त से तेली को उतार के दोनों को उसी कड़ाह में डाल देना यिह मेरी बात तू गांठ में बान्ध रख इसे हर्गिज़ कभी न भूलना यिह बात कहकर वुह देव चला गया और राजा अप्ने महल में आया भोर हूए सारे नगर में ख़बर हूई कि राजा बिक्रमाजीत आये दीवान मुतसद्दी और सब अह्लिकार नज़्रें लाये तमाम शह्र में आनन्द होगया घर घर मंगलाचार होने लगे यहां तो ख़ुशी के नक़ारे बज रहे थे इत्ने में एक जोगी आया और राजा को आदेश सुनाया एक फल उस के हाथ दिया उन ने हंस्कर वुह फल हाथ में लिया जोगी ने कहा राजा हमारे यहां यज्ञ होता है एक दिन का

छाती पर चढ़ बैठा तब वुह बोला राजा तू मुझ से बर मांग मैं तुझे जी दान दूं ॥

यिह बात उस की सुन्कर राजा हंस्कर बोला मैं ने तुझे पछाड़ा है और चाहूं तो मार डालूं तू मुझे जी दान क्या देगा तब वुह बोला राजा तू मुझे छोड़ दे मैं तेरे आगे इस का सब ब्योरा कहता हूं ॥

तेरे राज की धूम सब देश में है और सब राजा तुझ से डर्ते हैं पर मैं जो बात कहूं सो तू कान देके सुन तेरे शहर में एक तेली है और एक कुम्हार सो तेरे मार्ने की फ़िक्र में हैं पर तुम तीनों में से जो दो को मारेगा वही अचल राज करेगा तेली तो पाताल का राज कर्ता है और वुह कुम्हार जोगी बना हूआ जंगल में तपस्या कर्ता हूआ अप्ने दिल में कहता है कि राजा को मारूं तेली को तेल के जल्ते कड़ाह में डालूं और देबी को बल देकर मैं निचिन्त राज करूं और तेली कहता है राजा और जोगी को मारूं त्रिलोक का राज मैं करूं और तू इस बात को न जान्ता था मैं ने इस वास्ते तुझे ख़बर्दार किया तू उन्ह से बचता रहना और आगे जो मैं कहता हूं सो तू सुन ॥

जोगी ने उस तेली को मार्कर अप्ने बस किया है सो

का जोग पूरा हूआ वुह अप्ने मन में मन्सूबः कर्ता था कि मैं छोटे भाई को राज दे आया हूं चल्कर देखूं कि वुह किस तरह राज कर्ता है यिह अप्ने दिल में कहके चला और रात को अप्ने नगर के पास आन पहुंचा देव ने उसे आते देखा तब वुह पुकारा तू कौन है जो इस वक़्त शहर में जाता है या तो अप्ना नाम बता नहीं तो तुझे मैं मार डाल्ता हूं तब उन ने कहा मैं राजा बिक्रम हूं तू कौन है कि मुझे टोक्ता है॥

देव बोला मेरे तईं देवतों ने भरथरी के राज की रखवाली को भेजा है राजा ने पूछा भरथरी क्या हूआ उन ने जवाब दिया भरथरी को कोई यहां से छल्कर लेगया यिह बात सुन्कर राजा हंसा और उसे कहा वुह तो मेरा छोटा भाई है फिर दैयत बोला मैं नहीं जान्ता कि तुम कौन हो और जो तुम बिक्रम इस देश के राजा हो तो मुझ से लड़ो और मुझे मार्कर जाओ बिना लड़े मैं तुम्हें शहर में नहीं पैठने दूंगा॥

यिह सुन राजा बिगड़के बोला तू मेरे तईं क्या डराता है और जो लड़ा चाहे तो तैयार हो इस तरह दोनों बातें कर तैयार हो लड़ने लगे और राजा उस देव को पछाड़कर

यूं बिचार कर्ता हूआ रानी के पास गया और उस से पूछा तू ने वुह फल क्या किया तब वुह बोली महाराज मैं ने खाया सुन्कर राजा ने वही फल रानी को दिखाया वुह देखकर ज़र्द हो गई तब राजा उस को लेकर बाहर आया धोकर खाया तिस पीछे सोच उस को हूआ निदान बन के जाने का सामान किया राज पाट धन दौलत और रानी की मुहब्बत तजकर चला न किसी से पूछा न किसी को साथ लिया ऐसा निर्मोही होकर निक्ला कि किसी का ध्यान न किया॥

देश देश और नगर नगर में चर्चा पड़ा कि राजा भरथरी राज तजकर जोगी हूआ और यिह बात उड़ती उड़ती राजा इंद्र के अखाड़े में पहुंची कि वुह तो देश छोड़के गया और उस के देश में बड़ा हुल्लड़ हूआ तब यिह बात सुन्कर सब देवतों ने मिल्कर यिह बिचार किया कि एक देव को रखवाली के वास्ते राजा भरथरी के देश में भेज दो कि कोई बिदअत रऐयत पर न करे देव को बुलाकर वहां भेज दिया और कहा वहां की निगहबानी कर॥

यहां तो वुह रखवाली कर्ता था और वहां राजा बिक्रम

से फ़क़त यिह कहा कि मुझे कोत्वाल ने दिया है वुह सुन्कर यिह समझा कि रानी ने बुरा काम किया ॥

उसे कुछ रूपे देकर बिदा किया और आप भैचक रह गया फिर समझकर कहने लगा मैं ने तो मन अप्ना रानी को दिया और उस ने अप्ना दिल कोत्वाल को मन का भेदी कोई न मिला ऐसे जीने को और मेरी बुध को धिक्कार है जो मैं फिर राज करूं और फिट उस रानी के तईं और लअ़नत उस कोत्वाल को और उस बेस्वा को और धिक्कार है कामदेव को जो यिह मत संसार की कर्ता है कि जिस से संसार अह़मक़ हो जाता है बअ़द उस के फल लिये हुए महल में गया ॥

अप्ने चित में कहने लगा यिह तन मन और जी और धन सब चंचल हैं और यिह संसार जान्हार है इन्हों में से कोई क़ाइम न रहेगा जब ही पैदा हुआ तब ही काल ने खाया और जब मर्ता है तो कुछ साथ नहीं ले जाता और मेरा मेरा कर्के जन्म गंवाता है सुख के सब साथी हैं और दुख कोई नहीं बंटाता यिह संसार जो है समुद्र है और माया उस का जल है होखा मछ्ली है ऐसा बधिक कोई न मिला जो उस को मार के खाय ॥

लिया और कहा महाराज मैं इसे खाउंगा राजा फल देकर बाहर गया और रानी का जो एक मित्र कोत्वाल था रानी ने उसे बुलाकर वुह फल दिया और कहा यिह हमें राजा ने देकर कहा है जो इसे खावेगा सो अमर होगा तुम मेरे प्यारे हो इसे खाओ और अमर हो तो मुझे बड़ी ख़ुशी हो सुन्ते ही कोत्वाल ने ख़ुश होकर फल हाथ से ले लिया और अप्ने मकान को गया॥

एक कस्बी उस की आश्ना थी उसे फल देकर कहा यिह अमर फल मैं तेरे वास्ते लाया हूं तू इसे खा यिह सुन्कर उन्ने हाथ से ले लिया और उसे बिदा किया फिर अप्ने जी में बिचारा एक तो मैं कस्बी हूं और अमर हूंगी तो कित्ने पाप मैं कमाउंगी इस से बिह्तर यिह है कि यिह फल राजा को जाकर दीजिये जो राजा जियेगा तो मुझे याद करेगा और पुण्य होवेगा पाप सभी कटेंगे॥

यिह सोच्कर राजा के दर्बार में गई वुह फल राजा के हाथ दिया राजा फल को देख्कर बेसुध हुआ अप्ने दिल में कहने लगा कि फल तो मैं ने रानी को दिया था जी में यिह बिचारा और हंस्कर उसे पूछ्ने लगा यिह फल तुझे किन्ने दिया वुह बेस्वा सब बातें जान्ती थी पर राजा

ब्राह्मण ने राजा को आकर आसीस दी कि धर्म लाभ हो और वुह फल राजा के हाथ दिया राजा ने उस को हाथ में लेकर पूछा इस का बृतान्त कहो तब ब्राह्मण कहने लगा स्वामी मैं ने जो तपस्या की थी सो देवतों ने उस का बर अमर फल दिया मैं अमर होकर क्या करूंगा इस फल को तुम खाओ और अमर हो इस वास्ते कि तुम से लाखों जी पल्ते हैं॥

यिह सुन्कर राजा हंसा उसे लाख रुपै दिये और गांव बृत्ति कर्के बिदा किया फिर जी में बिचार कर्ने लगा मैं तो पुरुष हूं कम ज़ोर न हूंगा यिह फल रानी को दिया चाहिये वुह मेरे प्राण का अधार है वुह जीती रहेगी तो मैं सुख भोग करूंगा॥

यिह दिल में ठान्कर राजा महल में दाखिल हूआ फल रानी को दिखाया रानी हंस्कर पूछने लगी महाराज यिह क्या चीज़ है जिसे बड़े जतन से लिये हूए तुम आये हो इस का ब्योरा कहो तब राजा ने कहा सुन सुन्दरी तू जो इस फल को खायगी सदा जोबन्वती रहेगी दिन दिन रूप बढेगा और अमर होगी॥

रानी ने यिह अहूवाल सुन्कर फल राजा के हाथ से ले

फल मुझे देकर कहा जो इसे खावेगा अमर होवेगा यिह बात सुन्कर ब्राह्मणी व्याकुल हो रोने लगी फिर बोली यिह अब दुख और पाप हम किस तरह काटेंगे और हमेशः भीख क्यूंकर मांगेंगे खाल मास सब हाड़ में मिल जायगा ऐसे जीने से मर जाना बिह्तर है मर जानेवाले को इत्ना दुख नहीं होता ॥

इस फल को वुह खावेगा जो हमेशः दुख उठावेगा इस से जोग यिह है कि तुम यिह फल ले जाकर राजा को दो और उस से कुछ धन लो यिह सुन्कर ब्राह्मण अप्ने जी में समझा यिह सच है इस संसार में इत्ना जंजाल कौन सहे इसी तरह आपस में बातें सलाह की कर्के ब्राह्मण वहां से राजा के पास चला जब राजा के द्वारे पर पहुंचा द्वारपाल से कहा राजा को ख़बर दो ब्राह्मण आप के लिये एक फल लाया है ॥

दर्बान ने राजा से जाकर अर्ज़ की महाराज एक ब्राह्मण फल आप की ख़ातिर लाया है और दर्वाज़े पर हाज़िर है जो कुछ हुक्म हो राजा ने उसी वक़्त हुक्म किया उसे अभी लाओ अह्लि कारों नें वोंहीं हाज़िर किया ॥

राजा बोला बिक्रम में क्या गुण थे सो मुझ से कह तब वुह बोली॥

एक दिन राजा बिक्रम कैलास को गया और वहां एक जती से मुलाक़ात हूई उस ने राजा को जोग की रीत सब बताई राजा ने अपने जी में इरादः किया कि जोग कमावें जोग कर्ने को तैयार हूआ राज तिलक भरथरी को दिया राज पाट पर उसे बिठा आप राज काज धन दौलत छोड़ कन्था पहन भसम लगा संन्यासी बन्कर जंगल को निकल गया और उत्तर खंड में जाकर जोग साधने लगा॥

उस शहर के जंगल में एक ब्राह्मण भी तपस्या कर्ता था धूंआं पीके रहता था और भूख प्यास के दुख सहता था ब्राह्मण की तपस्या देखके देवते ख़ुश हूए बर उसे देने लगे और उस ने न लिया तब आकाशबाणी हूई कि हम अमृत भेजते हैं सो तू ले॥

एक आदमी की सूरत में आकर देवता उसे फल दे यिह कह गया जो इस को तू खावेगा चिरंजी होगा फल लेकर वुह तुर्त चला ख़ुशी ख़ुशी अपने घर को आया ब्राह्मणी के हाथ में वुह फल दिया और कहा आज देवतों ने अमृत

यिह सब अहूवाल रत्नमंजरी ने सुनाया और राजा बिक्रमाजीत का जस गाया और कहा राजा भोज जो तुम इत्ने हो तो इस सिंहासन पर बैठो सुन्के राजा ने कहा सच है जो कुछ तू ने कहा यिह बात मेरी भी पसन्द आई इत्ना कहकर राजा अप्नी सभा में बैठा दीवान मुतसद्दियों को बुलाया कि तुम सब तैयारी सम्बत बान्धे की करो उस दिन की वुह साअ़त यूं टल गई राजा ने दूसे दिन फिर सिंहासन पर बैठ्ने की तैयारी फ़र्माई दीवान को बुलाकर कहा तुम सब इस की तुर्त तैयारी करो देर नहो॥

यिह बात सुन्कर बररुच पुरोहित बोला राजा अभी क्यूं घब्राते हो यिह एक एक पुतली तुम से बात करेगी उन्ह की बातें सुन्कर जो कुछ कर्ना होगा सो कीजियो यिह सुन्कर राजा ने चाहा सिंहासन पर पांव बढ़ाकर रखे कि

दूस्री पुतली चित्ररेखा बोली

राजा तेरे जोग यिह आसन नहीं है और ऐसी अनीति कोई कर्ता नहीं जैसे तू कर्ने पर तैयार हूआ है इस सिंहासन पर बैठे वुह जो बिक्रम सा राजा हो तब

लाइक़ हूं कि नहीं तुम शास्त्र देखकर मुझ से बिचार कहो तब सब पंडितों ने बिचार कर्के राजा से कहा महाराज अब जो तुम्हारा प्रताप है सो तीनों भवन में छा रहा है अब जो कुछ तुम्हें कर्नी हो सो कीजिये दुश्मन तुम्हारा कोई नहीं॥

राजा ने यिह सुन्कर पंडितों से कहा कि अब तुम बताओ कि किस बिध से सम्बत बांधें जो कुछ शास्त्र की रीत से मुनासिब हो तिस तरह से हमें कहो तब पंडितों ने कहा पह्ले तो अजीत माला पहनो फिर उस के बअ़द देश देश के ब्राह्मण और ज़मीन्दार राजे और अप्ने सब कुम्बे के लोग बुलाओ सवा लाख कन्या दान और गौदान सवा लाख ब्राह्मणों को करो और जित्ने ब्राह्मण तुम्हारे मुल्क के हैं उन की बृत्ति कर दो एक बरस का ख़ज़ानः ज़मीन्दारों को मुआफ़ करो और जो भूखा कंगाल इस बरस में आवे उस की बृत्ति का हुक्म करो॥

इसी तौर से राजा ने सब काम किया और सिवा उस के जो जो दान पुण्य किया उस का बयान किस से हो एक बरस तलक राजा अप्ने घर में बैठा पुराण सुन्ता रहा और इस तरह से सम्बत बान्धा कि तमाम दुन्या के लोग धन्य धन्य कर्ते थे॥

किया राजा वहां से अप्ने घर को आया और अप्ने जी में बहुत सा ख़ुश हूआ और जित्ने उस राजा के दुश्मन थे उन्हों के जी में डर हूआ राजा के देश के लोगों ने बहुत ख़ुशी की और दीप दीप के राजा ख़िद्मत के वास्ते आये और जो राजा ग़ुरूर कर्ता था उस का वुह राज जाकर छीन लेता और अप्ना राज कर्ता॥

ग़रज़ शर्क़ से ग़र्ब तक ख़ूब उस ने अप्ना राज किया सब रऐयत आनन्द से उस के राज में बस्ती थी और जो क्षत्री थे उस से डर्ते थे और जो कोई देश ब देश जाता था वहां बिक्रम का धर्म सुन्ता था सब मुल्क आबाद देख्ता था कहीं दुखी उसे नज़र न आता था डांड और बान्ध उस के राज भर किसी ने कान से न सुना बल्कि घर घर आवाज़ बेद और पुराण की आती और जित्ने लोग थे अश्नान ध्यान कर्के तीनों वक़्त अप्ने भगवान की याद में रहते थे अप्ने अप्ने घर में सब राजा की सी सभा कर्के ख़ुश रहते थे राजा राज और प्रजा सुखी॥

इस में एक दिन राजा बिक्रमाजीत ने सभा की और सब पंडित बुलाये पंडितों से राजा ने पूछा मेरे जी में है अब मैं सम्बत बान्धूं सो तुम से पूछता हूं कि मैं इस बात के

जवाहिर उस में जड़ा है और बत्तीस पुत्लियां भी कि अमृत देकर उन को सांचे में ढाला है लगी हैं तुम रुख़्सत होते हूए वुह सिंहासन राजा से मांगो कि उस पर बैठकर आनन्द से राज करोगे॥

यिह राजा को दीवान ने सलाह दी और सुबह को राजा के दर्बार में दीवान गया ख़बर दी महाराज बिक्रम रुख़्सत होता है बाहर खड़ा है॥

यिह सुन्कर राजा फ़िल्फ़ौर दर्वाज़े पर आया और बिक्रम ने देखकर अप्ना माथा निवाया राजा ने बिक्रम से कहा जो तुम्हारे जी में आवे सो मांगो मैं ख़ुश होकर वोही दूंगा बिक्रम बोला महाराज जो आप ने मुझ पर दया की है तो वही सिंहासन मुझे बख़्शो॥

यिह बात सुन्कर राजा बोला अच्छा सिंहासन तो हम ने तुम्हें दिया पर यिह काम मंत्री का है इसे तुम नहीं जान्ते थे यिह कहकर सिंहासन मंगाया और पान तिलक देकर उस पर बिठाया कि तुम अब अजीत हूए किसी बात की जी में चिन्ता न कर्नी गन्धर्बसैन मेरा बड़ा दोस्त था और तू उस के ख़ान्दान में बड़ा नाम्वर हूआ॥

इस तरह से राजा बिक्रम को दुआ देकर रुख़्सत

महाराज गन्धर्बसैन का बेटा बिक्रम आप के दर्शन के लिये आया है यिह बात राजा ने सुन्कर तुर्त बुलाया तब वुह दीवान राजा को लेगया और अप्ने राजा से मिलाया राजा उस से उठ कर मिला और आदर कर्के आधे आसन पर बिठाया क्षेम कुशल पूछी बअ़द उस के रहने के लिये मकान बताया राजा उठकर उस मकान में आया वहां रहने लगा जब दस पांच दिन बीत गये दीवान से राजा बिक्रम ने कहा हमें तुम बिदा कर्वा दो तो हम अप्ने स्थान को जायें ॥

तब मंत्री कहने लगा हमारे राजा का यिह सुभाव है जो उन से मिल्ने को आता है उसे आप से रुख़्सत नहीं कर्ते तुम रुख़्सत मांगो और जिस बात की ख़्वाहिश हो सो मुझे कहो अप्ने जी में कुछ शर्म न करो तब राजा बोला मुझे कुछ नहीं चाहिये जो कोई जो बर चाहे मुझी से ले तब दीवान बोला राजा यिह हमारी बात सुनो इस राजा के घर में एक सिंहासन है सो वुह सिंहासन पहले महादेव ने राजा इंद्र को दिया था और उस राजा ने इस को दिया उस सिंहासन में यिह गुण है जो उस पर बैठे सात दीप और नौ खंड पृथ्वी का अजीत राज करे और बहुत सा

जब तलक राजा बाहु तुझे राज तिलक न देगा तब तलक तेरा राज अचल न होगा और वुह जो ख़बर पावेगा वोंहीं चढ़ दौड़ेगा और तुझे आकर इक घड़ी में ख़ाक के बराबर कर देगा तुझे जो मैं मस़्लह़त दूं उसे मान और किसी त़रह़ से उस राजा के पास जा राजा को मुह़ब्बत दिलाकर तिलक उस से ले जिस से अचल राज तू करे॥

राजा बिक्रम बड़ा अ़क़्ल मन्द था इस बात पर क़ाइम रहा ऐसी सख़्त सख़्त बातें लूतबरन से सुन्कर कुछ दिल में न लाया हंस्कर कान देकर सब सुनीं फिर लूतबरन ने कहा जो तुम्हें चल्ना है तो हमारे ही साथ चलो और पंडितों से अच्छी साअ़त दिखाकर चल्ने की तैयारी करो॥

दूसरे दिन सुबह़ के वक़्त राजा लूतबरन मंत्री के साथ होकर चला और राजा बाहुबल के नगर में पहुंचा तब उस दीवान ने राजा से कहा यहां तुम बैठो और मैं अप्ने राजा को तुम्हारे आने की ख़बर दूं यिह बात राजा से कहकर अप्ने राजा के मंदिर में गया उस को सलाम किया और सब समाचार और अप्नी ह़क़ीक़त समेत राजा का अह़्वाल कहने लगा॥

इन सब को बन्द में दिया जब लूतबरन ने यिह बात पूछी तब राजा कहने लगा मैं एक दिन शिकार को गया था इत्तिफ़ाक़न् जंगल में राह भूल गया तब एक पेड़ पर चढ़ कर चारों तरफ़ देखने लगा कि एक कौवे ने मुझ पर बीट कर दी इस लिये मैं ने सब कौवों को बन्द किया जब तक कि उन्ह में से कोई सच न कहेगा एक कौवा इन में से न छोड़ूंगा बल्कि जान से सब को मारूंगा॥

फिर लूतबरन बोला महाराज यिह काम मेरा है जब तुम्हें मैं ने मग़रूर देखा तब मुझे ग़ुस्सः आया अक़्ल मेरी उस वक़्त जाती रही यिह सुन्कर राजा हंसा और बिगड़ कर कहने लगा मुझे ग़ुरूर क्यूं नहो राजा मैं हूं दाता मैं हूं सिपाही मैं हूं और कौन सी बात मुझ में नहीं तुम कहो तब वुह बोला जो नगर तुम ने नज़र भर देखा उस का मैं सब बयान कर्ता हूं॥

राजा बाहुबल वहां का क़दीम राजा है और गन्धर्बसैन बाप तुम्हारा उस का दीवान था राजा को उस की तरफ़ से कुछ बे इअ़तिबारी हूई तब उसे छुड़ा दिया वुह नगर अंबावती में आया और उस जगह का राजा हूआ उस का बेटा तू बिक्रम है तुझे जग में कौन नहीं जान्ता पर

होश्यार पंडित है वुह कौवे के भेस में रहता है यिह काम उस का हो तो हो क्यूं कि कौवे की सूरत एक वुह बच रहा है तब राजा ने कहा वुह किस तरह आवे उस का कुछ समझ कर मुझे इलाज बताओ कोई तुम्हारे यहां से वकील जाय और इस को लेआय तुम अपने यहां से दो कौवों को भेज दो वे जाकर ले आवें ॥

उन्हीं में से दो कौवे वहीं गये उन की लूतबरन ने बहुत सी आवभगत की और कहा तुम यहां किस लिये आये हो तब वे बोले महाराज तुम्हारे बग़ैर हम सब कौवे मारे जाते हैं जो तुम राजा बिक्रमाजीत पास चलो तो सभों की जानें बचें तब लूतबरन बोला धन्य भाग जो तुम मेरे पास अपना मतलब समझ कर आये हो जो कुछ काम मुझ से होगा मैं कमी न करूंगा ॥

यिह कह कर अपने राजा पास आया और राजा से हुक्म लेकर उन के साथ गया जब सब कौवों ने उस दीवान को देखा तब राजा से कहने लगे जिस का हम नाम लेते थे वुह यही है राजा ने देखकर उसे आदर करके आधी गद्दी पर बिठाया और क्षेम कुशल पूछी वुह दुआ देकर बोला किस लिये आपने मुझे याद किया और किस वास्ते

का दीवान जिस का नाम लूतबरन था वुह कौवे के भेस में रहता था उस तरफ़ से उड़ा हूआ जाता था उस ने यिह राजा के मुंह से बात सुनी बहुत दिल में ख़फ़ा हूआ ग़ुस्से से उस के मुंह में बीट कर दी॥

राजा ग़ज़ब में आया इत्ने में लोग कुछ उस के वहां आन पहुंचे उन के साथ होकर अप्ने शह्र में दाख़िल हो दीवान को हुक्म किया जहान में जहां तलक कौवे हैं पकड़ लावें यिह सुन्तेही चारों तरफ़ बहलिये दौड़े और कौवे पकड़ पकड़ लाये और पिंजरों में बंद किये॥

राजा ने जाकर उन्ह कौवों से कहा ऐ चंडालो वुह कौन सा कौवा था जिस ने हमारे मुंह पर बीट की तुम सच कहोगे तो हम छोड़ देंगे नहीं तो सब को मार डालेंगे यिह सुन्कर सब बोले महाराज हम में कोई कौवा नहीं रहा जो पकड़ा नहीं आया और वुह काम हम से नहीं हूआ तब राजा ज़ियादःख़फ़ा हूआ कि तुम सब के सिवा वुह कौन कौवा है कि जिस ने यिह काम किया॥

तब उन्हों ने कहा महाराज सच पूछते हो तो हम कहते हैं बाहुबल एक राजा है मश्रिक़ से मग़्रिब तलक उस का राज है और उस का दीवान लूतबरन बड़ा दाना बहुत

दर्बार में हाज़िर रहने लगे इसी तरह से राजा राज कर्ने लगा ॥

कित्ने दिनों के बअ़द एक दिन राजा शिकार को चला कुत्ते बाज़ बह्री और जित्ने शिकारी जान्वर थे साथ लिये और जित्ने साथ में अच्छे अच्छे गुल्चले और तीर अन्दाज़ थे साथ लिये जाकर एक जंगल में पहुंचे हिरन के पीछे राजा ने घोड़ा डाला ॥

राजा आगे बढ़ गया साथ कोई न पहुंचा एक बड़े जंगल में राजा जा निक्ला और वहां जाकर सोच कर्ने लगा कि मैं कहां आया राह भी भूला और साथ भी गंवाया इत्ने में जो निगाह की एक बड़ा दरख़्त देखा उस दरख़्त की फुनंग पर चढ़ गया और वहां से देख्ने लगा जंगल ही जंगल नज़र आता था मगर एक तरफ़ जो देखा एक शह्र नज़र आया उस को देख कर राजा को एक ढाड़स सी बन्धी ॥

वुह नगर जो देखा निहायत आबाद है कबूतर वहां उड़ रहे हैं चीलें मंड्ला रहीं हैं सूरज की झलक से हवेलियों के कलस चमक रहे हैं अप्ने जी में कह्ने लगा यिह नया शह्र मैं ने देखा कल इसे छीन लूंगा और उस नगर के राजा

राजा ने बिक्रमाजीत को बुलाया कहा हम तुम बैठ कर एक जागह खीरा खावें वुह राजा जोगी था और सब इ़ल्म जान्ता था उन्ह लकीरों से बच कर सिंहासन के पास जा खड़ा रहा खीरा और छुरी उस के हाथ से ले ली दाहिने हाथ में छुरी रखी और बायें हाथ में खीरा लिया राजा संख ग़ाफ़िल था फुर्ती कर्के उसे छुरी मारी राजा का काम तमाम किया ॥

यिह बात रत्नमंजरी ने ज़ाहिर की राजा भोज तू इस बात को सुन ख़ुदा जो रह़म करे तो तिन्के से पहाड़ करे और ग़ज़ब करे तो पहाड़ से तिन्का किताब में जो लिखा है वुह झूठ नहीं होता जब मा के पेट में इन्सान आता है चार बातें साथ लाता है नफ़ा़ नुक़सान दुख सुख तीन लोक और चौदः तबक़ में फिरे लेकिन क़िस्मत का लिखा नहीं मिटता ॥

भाई को मारा दिल में ख़ुश हूआ उस के लहू का माथे पर टीका दिया उठकर सिंहासन पर बैठा और चंवर झल्वाया उस राजा की रानी उस के साथ सती हूई यिह राजनीति से न्याव कर्ने लगा और जित्ने राजा उस के राज के थे सब सुन्कर ख़ुश हूए मुजरे को आये दोनों वक़्त

या मिट्टी को तब ब्राह्मणों ने कहा राजा कुछ हम अच्छा नहीं देखते क्यूं कि तुम्हारी मत कुमत होगई जब मर्ने के दिन आदमी के नज़दीक आते हैं तो उस की मत मारी जाती है॥

तब राजा बोला तुम दीवाने हो और मुझे भी बावला बनाते हो जो ख़ुदा ने लिखा है वही होवेगा उसे कोई मिटा नहीं सक्ता सब पंडित आपस में कहने लगे इस राजा ने क्या अपना अकाज किया तब राजा संख ने बिक्रम के मार्ने की यिह फ़िक्र की सात लकीरें कोयले से जादू की काढ़ीं और उस पर भुस फैला दिया जो उसे मअ़लूम नहो और उन्ह लकीरों का यिह गुण था जो उस पर पांव धरे बावला हो जाय और एक खीरा मंगाकर जादू किया और एक छुरी पढ़ कर हाथ में रखी॥

उस छुरी खीरे का यिह असर था जो उस छुरी से वुह खीरा काटे उस का सिर कट जाय पंडितों से कहा उसे बुलाए उन्ह लकीरों पर पांव धर के जो आवेगा दीवानः हो जायगा बावला होकर यिह खीरा जो हाथ से लेकर काटेगा तो सिर उस का कट जायगा जितने क्षत्री राजा के साथ थे अपने दिल में फ़िक्रमंद हूए कि इस राजा ने दग़ा यहां की यिह क्षत्रियों का धर्म नहीं॥

वहां जाकर क्या देखता है कि एक तालाब पर राजा बिक्रम तपस्या कर्ती है मिट्टी का एक महादेव बनाकर पूजता है और दंडवत कर रहा है॥

यिह देख कर पंडित उलटा फिर आया सब पंडितों को लेकर राजा के पास गया राजा से कहने लगा तुम हमारे शास्त्र को झूठ जान्ते थे और अब हम देख आये फ़लाने जंगल में राजा बिक्रमाजीत आन पहुंचा राजा संख उस रोज़ सुन कर चुप रहा उस की सुबह को उठा और उस बन में जातेही छिप कर देखने लगा कि वुह क्या कर्ता है॥

जहां राजा बिक्रमाजीत बैठा था वहां से वुह उठा और तालाब में नहाकर फिर अपने आसन पर बैठा और उसी तरह से महादेव की पूजा कर्ने लगा और यिह राजा भी निकलकर वहां खड़ा हूआ जब वुह महादेव की पूजा कर चुका तब उसी महादेव पर इस ने पेशाब किया॥

जित्ने राजा के साथ लोग थे कहने लगे इस की अक़्ल मारी गई है कि पूजे हूए देवता पर इस ने मूता एक पंडित उन्ह में से बोल उठा महाराज यिह तुम ने क्या किया तब वुह बोला हम ज़ात के ब्राह्मण हैं देवता को पूजें

भैचक रह गया ब्राह्मण कहने लगे हम सब ने शास्त्र देखा है उस से यही अह्वाल निकला है जो हम ने तुम से कहा मगर एक बात और है कि हम उसे मुंह से निकाल नहीं सके तब राजा ने कहा खैर जो तुम ने वुह बात कही यिह भी कहो तब उन्हों ने कहा ॥

हमारे बिचार में यिह आता है कि संख को मार कर बिक्रम राज करे यिह बात सुन कर राजा हंसा और कहने लगा ये पंडित बावले हैं इन्हें कुछ ज्ञान नहीं इस लिये ऐसी बात कहते हैं यिह बात सुनी अन सुनी जान्कर राजा चुप रहा पंडित अपने दिल में शर्मिन्दः हूए कि हमारे शास्त्र को इन्ने झूठ जाना और हमें दीवानः ठहराया ॥

जब कित्ने एक दिन इस पर गुज़रे पंडित अपने मकानों में बैठ कर नुजूम देखने लगे उन्हीं में से एक पंडित बोला मेरे बिचार में यिह आता है कि राजा बिक्रम कहीं नज़दीक आन पहुंचा है तब दूसरा उन में से बोला यहां के किसी जंगल में है और एक उन्ह में से कहने लगा उस जंगल में एक तालाब भी है वहीं अखाड़ा करके रहा है तब एक ब्राह्मण उन्ह में से उठ खड़ा हूआ और जंगल को चला ॥

कहते थे और बैसनी से बेटा जो हूआ उस का नाम चंद्र रखा वुह बड़ा सख़ी और रहम दिल था सूद्रनी से जो बेटा हूआ उस का नाम धन्वंतर बैदों में वुह बड़ा बैद था छः बेटे राजा के हूए एक से एक अच्छा ॥

ग़रज़ अमरसिंह के घराने में सब के सब ख़ूब हूए और वुह जो ब्राह्मणी से हूआ था वही राजा की दीवानी कर्ता था उस से जब कोई तक़सीर हूई तब राजा ने ख़िद्मत ले ली वुह लड़का वहां से निकल कर धारापुर में आया ॥

हे राजा वहां सब तुम्हारे बुज़ुर्ग थे उसे उन्ह सभों ने माना बड़ी आवभगत की वहां का राजा तुम्हारा बाप था कित्नी मुद्दत के बअ़द उस ने दग़ा कर्के उस राजा को मार डाला वहां का राज लेकर उज्जैन नगरी में आया और यहां आकर मर गया ॥

संख जो राजा का बड़ा बेटा क्षत्रनी के पेट का था वुह आन कर वहां का राजा हूआ राज कर्ने लगा और आगे यिह अह़्वाल है ॥

एक रोज़ पंडितों ने आकर राजा संख से कहा कि तेरा दुश्मन दुन्या में पैदा हूआ है यिह बात सुन कर वुह

इत्ने में दीवान राजा का पुतली से कहने लगा किस लिये तू अप्ने राजा का बयान नहीं कर्ती ग़ुस्सः छोड़ दे अब बात कर क्यूं वुह भेद छिपा रखा है तब पुतली बोली कि साके बंध राजा बड़ा बली था और नगर अंबावती में राज कर्ता था बड़ा उस का दब्दबः था देवताओं का पूज्नेवाला और तमाम दुन्या का दान देनेवाला आगे मैं उस की कथा कहती हूं राजा कान धर्के सुनो॥

शामस्वयंबर उस नगरी का राजा था ज़ात का ब्राह्मण पर बड़ा राजा हूआ तब गंधर्बसैन उस का नाम हर तरफ़ बड्ने लगा और उस के घर में चार बरन की रानियां थीं ब्राह्मणी क्षत्रनी बैसनी सूद्रनी उन में जो ब्राह्मणी थी बहुत अच्छी सूरत और नाज़ुक थी उस के एक बेटा हूआ सो बड़ा पंडित हूआ ब्रह्मनीत उस का नाम रखा॥

हे राजा वैसा कोई दुन्या में पंडित न था जित्ने इल्म थे सब उस ने पढ़े थे यहां तक कि मौत का भी अहूवाल कह देता और क्षत्रनी से तीन बेटे हूए उन्हों ने क्षत्रियों का धर्म इख़्तियार किया एक का नाम संख दूस्रे का नाम बिक्रम तीस्रे का नाम भरत एक से एक बली सब जग में उन का नाम मश्हूर था और उन्हें कल्प बृक्ष दुन्या के लोग

कोस पर आबि ह़यात का चश्मः पर तुम कम बख़्त हो तुम ने नहीं पह़चाना अप्ने दिल में क्या समझे हो॥

तुम जैसे इस दुन्या में कड़ोड़हा पड़े हैं तुम ने इत्ने ही में मग़रूर होकर अप्ने तईं भुला दिया और यिह जिस का सिंहासन है उस राजा के यहां तुम जैसा एक एक अद्ना नौकर था॥

यिह सुन कर राजा को ग़ुस्सः आया और कह़ने लगा इस सिंहासन को अभी मैं तोड़ डाल्ता हूं इत्ने में बररुच पुरोहित राजा का बोला राजा यिह इन्साफ़ से दूर है पुत्ली की बात कान से सुन लो और जो कुछ कर्ना हो फिर कर लीजो राजा ने कहा तू इस का अह़्वाल कह तब पुत्ली बोली॥

मैं क्या माजरा कहूं इत्ना ही सुन तुम जल कर ख़ाक हो गये और जब तमाम ह़क़ीक़त उस राजा की सुनोगे तो और शर्मिन्दः होगे अप्ने दिनों को रोओगे लोगों के आगे भी ह़ल्के होगे इस कह़वाने से नकह़वाना भला है हम तो उसी रोज़ मर चुकी थीं और सिंहासन फट चुका था जिस रोज़ से कि हम राजा बिक्रमाजीत से बिछड़ी थीं अब हमें क्या डर है॥

पुत्लियां जान्दार क्यूं कर हूइयां तैश खाकर ग़ज़ब में आकर पांव उधर से खैंच लिया और पुत्लियों से कहने लगा ॥

क्या देखा और क्यूं हंसियां मुझ से बयान करो क्या मैं बली या राजा का बेटा या सख़ी नहीं या क्षत्रियों में काइर हूं या ना मर्द हूं या बेरह्म हूं या और राजा मेरे हुक्म में नहीं या मैं पंडित नहीं या मेरे यहां पद्मिनी रानी नहीं या मैं राज नीति नहीं जान्ता या मैं किसी की मज्लिस में नीचे होकर बैठा फिर किस बात में ना लाइक़ हूं मेरे दिल में शक पड़ा है सो मुझे बताओ ये बातें राजा की सुन्कर उन्ह में से

पह्ली पुत्ली रत्नमंजरी बोली

राजा दिल लगाकर मेरी बात सुनो और यिह क़िस्सः मैं तुम से बयान कर्ती हूं तुम गुण गाहक और क़द्रदान हो जो तुम ने बातें कहीं सब दुरुस्त हैं सूरज से भी तुम्हारे ग़ज़ब की आग का शुअ़्लः बुलन्द है पर इत्ना दिमाग़ मत करो पुराणी कथा सुनो इस दुन्या का अन्त नहीं ख़ुदा ने इस में क़िस्म क़िस्म और रंग रंग के जवाहिर पैदा किये हैं एक एक क़दम पर दौलत का गंज है और एक एक

राजा ने बैठने की तैयारी की जित्ने राजा उस के राज के थे और पंडित और क़राबती दूर और नज़दीक के उन्हें न्योता भेज कर बुलाया और आप अश्नान कर्के अच्छे कपड़े पहने पंडित बेद पढ़ने लगे और गंधर्ब गीत गाने लगे भाट जस बयान कर्ने लगे और तरह तरह के बाजे बजने लगे हर हर महल में शादियां नाच राग रंग मचे जित्ने लोग आये थे उन सब की ज़ियाफ़त की ब्राह्मणों को बृत्ति गांव भूखों को खाना और रूपए नंगों को कपड़ा और माल अस्बाव रऐयत को बख़्शिश और इन्आम तमाम शह्र में ख़ैर ख़ैरात फ़ौज को ख़िल्अत और इज़ाफ़े हम्निशीनों पर तरह तरह की मिहर्बानियां नवाज़िशें और जित्ने लोग उस सभा में इकठे हूए थे जैजैकार कर्ते थे और ख़ुदा का नाम लेते थे॥

बीच में सिंहासन धरा था राजा ख़ुशी ख़ुशी गणेश को मनाता हूआ सिंहासन के पास जाकर खड़ा हूआ दाहिना पांव बढ़ाकर चाहा कि उस पर रखे बेइख़्तियार पुत्लियां खिल्खिला कर हंसियां और सब ने यिह देखा राजा अप्ने दिल में कटा रूक्कर निहायत शर्मिंदः हो कुछ दह्शत खाई कुछ उसे अचम्भा हूआ कि ये बेजान

लो जहां जहां का जवाहिर जाता रहा है जड़ कर जल्दी तैयार करो॥

यिह कह कर राजा महल में दाख़िल हूए सिंहासन बन्ने लगा पांच महीने में सब तैयार हूआ और पुत्लियां ऐसी बन कर खड़ी हूइयां गोया अभी बोल्नीं हैं और चल्नीं हैं ग़रज़ सिर से पांव तलक ख़ूबियों में भरी हूई आंखें हिरन की सी कमर चीते की सी पांव का यिह अंदाज़ जैसी हंस की चाल जिन्हों ने सूरत उन की देखी अप्नी आंखों की पुत्लियों में जगह दी॥

तब पंडित राजा से सिंहासन की हक़ीक़त कहने लगे राजा सुन मनी जीना इख़्तियार ख़ुदा के है पर इन्सान को चाहिये जीते जी सब ज़िन्दगी का ऐश कर ले यिह राजा सुन कर बहुत ख़ुश हूआ और कहने लगा शायद ये पुत्लियां ख़ुदा ने अप्ने हाथ से बनाइयां हैं या इंद्र के यहां की परियां हैं॥

यिह कह कर पंडितों को हुक्म किया नेक साअ़त अच्छी लग्न बिचारो जो मैं उस साअ़त सिंहासन पर बैठूं सुन्तेही पंडितों ने बिचार किया कार्तिक महीने में एक दिन शुभ लग्न ठहराई सब जोग उस के अच्छे थे कहा कि उस साअ़त तुम बैठो॥

लाख मज़दूर उठाते थे और ज़ोर कर्ते थे ज़रा भी वुह जगह से न हिल्ला था तब उन में से एक पंड़ित ने अर्ज़ी की महाराज यिह सिंहासन देवताओं का या दानाओं का बनाया हूआ है यिह जगह से न हिलेगा और न उठेगा बल लेगा इस को बल दीजिये ॥

तब राजा ने कड़ोड़ भैंसे और बक्रे वोंहीं बल दिये चारों तरफ़ बाजे बज्ने लगे और जैजैकार होने लगे तब बल लेकर हाथ लगाते ही वुह सिंहासन ऊपर को उठ आया झाड़ बुहार कर एक ज़मीनि पाकीज़ः पर रख दिया राजा सिंहासन देख कर बहुत ख़ुश हूआ जब उस की मिट्टी छुड़ाकर गर्द ओ ग़ुबार दूर कर धोया और पोंछा ऐसा चमक्ने लगा कि आंख किसी की उस पर न ठहर्ती थी जिस ने उस जड़ाऊ सिंहासन को देखा उसे ख़ुदा की क़ुद्रत का तमाशा नज़र आया कारीगरों ने ऐसा बनाया था कि किसू ने न देखा न सुना ॥

आठ आठ पुत्लियां चारों तरफ़ बनी हूईं थीं और एक एक फूल कंवल का हर एक के हाथ में था अगर सुर या मुन उसे देखें भैचक हो जावें राजा ने तमाम कारीगरों को बुलाकर फ़र्माया जित्ने रूपए ख़र्च हों ख़ज़ाने से ले

सुन्तेही राजा को ख़ौफ़ आया हकीरों को साथ लेकर घर को फिर आया रात को फ़िक्र के मारे नींद न आई सात पांच कर के जों तों वुह रात गंवाई सुबह होतेही अश्नान कर के दर्बार किया पंडितों को और नुजूमियों को बुलाया और रात का सब अफ़्सानः ज़बान पर लाया ॥

नुजूमियों ने घड़ी साअ़त और वुह दिन बिचार कर के कहा राजा हमारे बिचार में कुछ वहां लक्ष्मी का लक्षण नज़र आता है और पंडितों ने कहा इस मकान में बहुत दौलत है ॥

सुन्तेही राजा ने तमाम उस शहर के बेल्दारों को हुक्म किया कि लाख बेल्दार वहां जाओ और उस मक़ाम की तमाम ज़मीन खोदो वे बमूजिब हुक्म के रवानः हूए बअ़द उन के सब अप्ने मुसाहिबों को भेजा और आप भी सवार होकर वहां आया ॥

बेल्दारों ने जब चारों तरफ़ से खोदा और वहां की मिट्टी दूर की एक पाया नज़र आया तब राजा ने फ़र्माया अब ख़बर्दारी से खोदो टूट न जाय जब खोदते खोदते चारों पाए सिंहासन के नज़र आये राजा ने कहा अब इसे बाहर निकालो ॥

में आता है बक्ता है चौथे ने कहा फिर समझा जायगा अब जाने दो देर होगी॥

आपस में यिह बात कह कर राजा के पास गये पहले मुजरा किया और जहां भेजा था वहां का अहवाल अर्ज़ किया राजा ने सुन कर पूछा हमारे राज में सब लोग ख़ुश रहते हैं और अपने अपने घर में बैठ कर हमारे हक़ में क्या क्या कहते हैं तब उन्हों ने हर एक का अहवाल कहकर वुह क़िस्सः राह का जो सुना था बयान किया और कहा कि अ़जब असर उस मकान का है कि जब वुह उस मकान पर चढ़ता है एक रऊनत उस पर चढ़ जाती है और जब वुह वहां से उतरती है निशः सा उतर जाता है फिर अपनी हालति असली में आता है॥

राजा ने कहा तुम मुझे वहां लेचलो और उसे दिखाओ कि वुह जगह कौन सी है तब राजा ख़ुशी ख़ुशी उठ हर्कारों को लेकर उस मक़ाम पर गया वहां छिपकर चुपके कहीं बैठ रहा इतने में क्या सुन्ता है कि वुह मचान पर पांव रखतेही कहने लगा लोग जल्दी जाएं और राजा भोज को गढ़ से पकड़ लावें मारें उस से जल्दी मेरा राज ले दें इस में जस और धर्म दोनों उन्हें होगा॥

थे उन्होंने कहा तूने ऐसी बात मुंह से निकाली अगर राजा सुने अभी तुझे तोप के मुंह पर रखकर उड़ा दे सुन्तेही वुह गिड़गिड़ाने लगा रहे सहे होश ओ ह़वास और भी जाते रहे जान के डर से घबरा दम उस का होंठों पर आ रहा मिन्नत और ज़ारी से बारे छूट गया॥

राजा के उस फ़िद्वीने वहां से घर की राह ली पर वुह जब उस मचान पर चढ़ता तो ऐसी बकवास किये बिन न उतर्ती एक दिन चार हर्कारे राजा ने एक काम को किसी त़रफ़ भेजे थे वे रात को उधर से फिरे हूए चले आते थे और वुह मचान पर चढ़ा हूआ बक रहा था कि बुलाओ हमारे दीवान और अह्लिकारों को कि इस जगह ख़ासे ख़ासे मह़ल और एक गढ़ बनावें सब सरंजाम लड़ाई का उस में जमूअ़ करें कि मैं राजा भोज से लड़ूं और मारूं जो मेरी सात पुश्त का राज यिह राजा कर्ता है॥

यिह सुन्तेही उन चारों हर्कारों को अचम्भा हूआ और एक एक को उन में से ग़ुस़्स़ः आया एक ने ग़ज़ब से कहा इसे जान से मारो दूसरे ने कहा इसे तंबीह कर्के मुश्कें बांध राजा ही के पास ले चलो वुह इस के ह़क़ में जो चाहे सो करे तीसरे ने कहा इस ने शराब पी है मत्वाला है जो मुंह

ने खीरे बोए थे जब वे उगे बेलें तमाम खेत में फैल गईं और ख़ूब हर्यावल हूआ ज़र्द ज़र्द फूलों ने और ही बहार दी॥

जब वुह खेत फला और तैयारी पर आया तब उस खेत वाले ने रखवाली को एक मकान तज्वीज़ किया देखा दर्मियान उस खेत के एक चौका ज़मीन का ख़ाली रह गया है कि न कुछ जमा है न उपजा है रखवाली कर्ने को गिर्द इस्तादे लगाकर ऊपर एक मचान सा बांधा उस पर चढ़ कर चारों तरफ़ निगाह कर्ते ही कहने लगा कोई है इसी वक़्त भोज को गढ़ से पकड़ लावे और सज़ा को पहुंचावे॥

राजा के नौकरों में से एक ने इस बात को सुन्तेही टांग पकड़ कर उसे नीचे गिरा दिया और मुंह हीं मुंह थपेड़े मार मार सारा मुंह सुजा दिया कान पकड़ कर उठाया और बिठाया ग़ुरूर का निशः जितना उसे चढ़ा था सब उतर गया तौबः धाड़ कर्के पांओं पड़ा और कहने लगा मैं ने क्या ऐसी तक़्सीर की जो मुझ पर यिह मार पीट हूई॥

इधर उधर की राह बाट के लोग जो वहां इकठे हूए

फ़ौवारे छूटते हुए चादरों से पानी बहता हुआ आब जोएं चारों तरफ़ जारी सर्व खड़े हुए और छोटे छोटे दरख़्त लगे हुए रविशें पट्टियां सब दुरुस्त फूल हज़ारों रंग के क्यारियों में फूले हुए हर हर महल में एक एक रानी ऐ़श ओ काम्रानी से राजा का दिल हाथों में लिये रहती थी नाच राग रंग रात दिन होता था और वुह आप यिह सुघड़ था जो बात बात में मोती पिरोता और नौ क़िस्म के साहिबि कमाल जैसे नौ रत्न उस की मज्लिस में हाज़िर रहते थे ॥

राजा इंद्र उस की सभा को देख कर रश्क की आग से जला था और उस का अखाड़ा ह़स्रत के मारे हाथ मला था रंडी मर्द उस की सूरत पर दीवाने थे जिस ने एक बार उसे देखा आप में न रहा जिस ने उस की ख़ूब सूरती का बयान सुना बे चैन हुआ जोबन के मद में सर्शार मोहन का औतार नौ जवान चातुर साहिबि तद्बीर ॥

उस नगरी में वुह राजा यों राज कर्ता था उस की सैर और तमाशे को शहर के किनारे बाग़बानों ने कोसों तक क्यारियां बनाई थीं और हर रंग के पूलों की बहारें दिखाईं थीं और उन के बराबर एक खेत में किसी मुराई

हो रहा मअ़शूक़ बाज़ार में सैर कर्ते हूए आशिक़ पीछे पीछे फिर्ते हूए दिन रात यिह समां वहां रहता था बाग़ बाग़चे सैर ओ तमाशे को बने हूए दरख़्त मेवों से झूमते हूए और फूल क्यारियों में खिले हूए ॥

तालाबों में कंवल फूले हूए बावलियों में पानी झलक्ता हूआ हर एक कूए पर रहट चल्ता हूआ पनघट लगा हूआ और राजा के चौरासी ख़ास महल ऊंचे ऊंचे दर्वाज़े ख़ुश क़ित्अ़ः चार दीवारियां सीधी खिंचीं हूइयां चारों तरफ़ उन के बाहर अन्दर मकान अनूठे अनूठे बने हूए ॥

कोठरियां दालान दर दालान बारहदरियां बालाख़ाने चौमहल्ले पचमहल्ले रंगमहल ऐशमहल अटारियां बंगले तैयार चिल्वनें पर्दे हर हर दर पर लगे हूए फ़र्श चान्दनी सोज़नी क़ालीनों का जाबजा बिछा हूआ मस्नद तक्ये लगे हूए शहनिशीनों में दंगल और कुर्सियां सोने रूपे की जड़ाऊ बिछी हूईं ताक़ों पर शीशे बेद मुश्क गुलाब के चुने हूए सायबान ताश बादले के खिंचे हूए नमगीरे बअ़ज़ी बअ़ज़ी जगह अप्ने अप्ने मौक़अ़ पर खड़े हूए ॥

सहन में क्यारियां बनी हूईं चौपड़ की नहरें पानी से भरी हूईं लहरें लेती हूईं हौज़ बेदमुश्क गुलाब से भरे हूए

जौहरी बाज़ार में जवाहिर से किश्तियां भरी हूईं मोती मूंगा ज़ुमुर्रुद लअ़ल याक़ूत नीलम पुखूराज जौहरी देखूते भाल्ते और ख़रीदारों से बाज़ार का बाज़ार भरा हूआ और उस के बराबर दूकानों में मेवःफ़रोश विलायती अनार सेब बिही नाशूपाती अंगूर से पिटारे पिटारियां भर कर लगाये हूए और ढेर छुहारे पिस्ते बादामों के किये हूए बेंच रहे फूल्वाले फूल गूंध रहे॥

तंबोली बीड़े बांध रहे गंधियों की दूकानें तेल फुलेल अ़त्र अर्गजे की लपटों से महक रहीं और सुपारी वाले दूकानों में पुड़े बुन धनिये सुपारी के बांध कर लगाये हूए डिब्बे मअ़जूनों के आगे धरे सुपारियां कत्तर रहे बिसाती हर रंग की जिन्स दूकानों में चुने हूए मोल गाहकों से कर रहे॥

चौक चौकोर बना हूआ मीना बाज़ार लगा हूआ तीसरे पहर को गुज़री लगी हूई अस्बाब त़रह़ त़रह़ का नया पुराना बेचूने वाले बेच रहे और लेनेवाले मोल ले रहे गर्म बाज़ारी हर एक चीज़ की हो रही कटोरे हर त़रफ़ बाज रहे॥

कहीं नाच कहीं राग कहीं भगत कहीं नक़्ल कहीं क़िस़्स़ः

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है सिंहासन बत्तीसी में से ॥

राजाओं में एक राजा भोज उज्जैन नगरी का राजा था बड़ा बली और बड़ा धनी जस धर्म उस में सब था जित्ने लोग उस के राज में बस्ते थे सब चैन कर्ते थे राजा राज प्रजा सुखी किसी को कोई दुख नहीं दे सक्ता था यिह न्याव उस के था जो बाघ बक्री एक घाट पर पानी पीते थे और सब उस के आस्ने से जीते थे ख़ुदा ने जब से उसे दुन्या के पर्दे पर उतारा सब बेसहारों का किया सहारा और हुस्न उस का देख कर चौधवीं रात के चान्द को चकाचौंध आती थी बड़ा चतुरा सुघड़ गुणी था अच्छी अच्छी जित्नी बातें थीं सब उस में समाई थीं भलाई उस की सब जग में मश्हूर थी और नगरी उस की यिह बस्ती थी जो चप्पा रख्ने को जगह नहीं मिल्ती थी ॥

वुह भरा भरा नगर शादियां घर घर नये नये तौर के अच्छे अच्छे मकान बने हूए चौपड़ का बाज़ार दर्मियान नह्र बहती हुई दुरस्तः दूकानों में एक एक उन में दूकान दार सर्राफ़ बज़्ज़ाज़ सौदागर कारीगर सुनार लुहार सादः कार कसेरा पटुआ किनारी बाफ़ कोफ़्तगर जिलाकार आईनः साज़ अप्ने अप्ने काम में सर गर्म था ॥

CORRECTIONS.

صفحه	سطر	غلط	صحیح
٥	١٠	اگلي	اگلی
١١	١	دِلْجسب	دِلْچسپ
١١	١	کثرت	کثْرت
١٢	٩	نابْدان	تابْدان
١٨	١٣	تب	تب
٣٥	١٢	تِو	تو
٤٨	١٢	هِنْدِي	هِنْدِي
٥١	١	محله	محلّه
١٠٢	١٥	فلزِات	فلزّات
١١٤	٦	اور انْکي	اَور اِنکي
١١٥	١٤	شهِر	شهَر
١٨٠	١١	مردون	مَردون
١٨١	folio	٨١	١٨١
١٨٩	١٤	کريي	کرِيي

ADVERTISEMENT.



In the description of India, which occupies a considerable portion of these Selections, a few names of places have, on the authority of the خلاصة التواريخ been written differently from what they are in the آرایش محفل: and such uncertainty exists with respect to the reading of some names of places and a few other provincial words, which have occurred in the Arabic characters without points only, that they are necessarily retained, as found, void of the orthographical marks to define the exact pronunciation of them. But, the like uncertainty with respect to the orthography of many proper names must continue to exist in all local descriptions of India, till, through the well-directed attention of individuals or care of Government, the correct reading of them is ascertained, and is denoted in characters which, like the Nagari for instance, admit not of ambiguity. The indulgence of the reader is appealed to, to correct and to excuse the following errors or failures in the impression.

सफ़्हः	सत्र	ग़लत	सहीह	सफ़्हः	सत्र	ग़लत	सहीह
४	८	जैसे	जैसे	१२	६	लाइक	लाइक़
८	१६	को	की	२२	५	इस	उस

MUNTAKHABĀT-I-HINDĪ,

MUNTAKHABĀT-I-HINDĪ,

OR

SELECTIONS IN HINDUSTANI,

WITH

VERBAL TRANSLATIONS OR PARTICULAR VOCABULARIES.

AND A

GRAMMATICAL ANALYSIS OF SOME PARTS,

FOR

THE USE OF STUDENTS OF THAT LANGUAGE.

BY JOHN SHAKESPEAR.

THIRD EDITION.

VOL. II.

LONDON:
PRINTED FOR THE AUTHOR,
By J. L. Cox and Sons, 75, Great Queen Street, Lincoln's-Inn-Fields;
And sold by Wm. H. ALLEN and Co., Booksellers to the Hon. East-India Company,
Leadenhall Street.

1838.

مُنْتَخَباتِ هِنْدِي

هِنْدِي زبان كي طالِبون كي فائِدي كي واسْطي

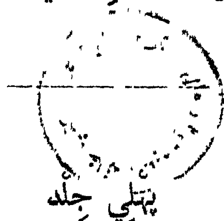
اِنْتِخاب كِيا هُوا

جان شيكسپِير كا

سنه ايك هزار آٹّهه سَي چالِس عِيسوِي مين

مُطابِق سنه باره سَي چهپّن هِجْرِي كي

چَوتّهي دفْعه سرِ نَو سي چهاپا گَيا



پهلي جِلد

LONDON:

PRINTED BY J. L. COX AND SONS, 75, GREAT QUEEN STREET, LINCOLN'S-INN FIELDS.

1840.

نقلیات

---

١ نقل

کِسي کُتّي ني دریا کناری ایک هڈِي پائي اَور مُنہہ مین لي جون پرچھائین اُس کِي پانِي مین دیکھِي سمجھا کِہ دُوسرِي هڈِي هَي ماري لالچ کي مُنہہ پسارا کِہ اُسي بھِي پانِي سی نِکال لي آخِر هڈِي جو مُنہہ مین تھِي کھو دِي

---

٢ نقل

یُون کہتي هَین کِہ شادِي نام ایک بنِیي ني بازارسي گھڑا بھر کڑوا تیل خرِیدا اَور وَهان کھڑا هو پُکارني لگا کِہ جو کوئِي مِحنتي اِسی میرِي دُوکان تک پہنچاوي تو ایک ٹکا اُسي مزدُورِي دُونگا دلوالِي نام ایک نعل‌بند وَهان کھڑا تھا وُہ گھڑا اپني سِر پر اُٹھاکر اُس کِي دُوکان کِي طرف لیچلا اَور چلتي هُوئي یِہہ دِل مین منصُوبہ کرني لگا کِہ اِس ٹکي کِي مُرغِي لُونگا وُہ بیس انڈي دیگي پھِر بائِیس

دِن کي بعْد بِس بچّي نِکلينگي جب وي بڑي هونگي اُن کو بيچکر بکْري خرِيدُونگا اُس کي کچّهي سي گاۓ پهِر اُس سي گهوڑِي گهوڑِي سي اُونٹني پهِر هتهنِي مول لُونگا

جب اِس سوداگرِي سي بهُت دَولت هاتهه آئِي تب چار بياه کرُونگا هر ايک جورُو سي چار چار بيٹي تَوَلُّد هونگي جب وي جَوَان هوکر شهزادون کِي طرح تازِي گهوڑون پر سوار هوکر شِکار کا اِرادہ کرينگي تو مَين اُن کِي جِلَو مين چلُونگا تا کِه اَور لوگ اُن کِي تعْظِيم و تکْرِيم کرين

اِس بيهُودہ خَيَال مين گهڑيکا دهيان جاتا رَها وُہ سِر سي زمين پر گِرکي پهُوٹ گَيا اَور سارا تيل بهه گَيا تب بنِئي ني اُس کي سِر کي بال پکڑکر اَيسا لتياياکه اُسي وُہ مار عُمر بهر نه بهُوليگي

---

۳ نقْل

کِسي مکان کي بِيچ پانچ سات سِپاهِي بَيٹهي آپسمين ڈِينگ مارتي تهي کوئي کهتا تها مَين ني چار گهاؤ کهاۓ اور کوئِي کهتا تها پانچ غرض هر ايک ني اپني اپني لڑني اَور زخم کهاني کا احْوال بَيَان کِيا ايک بُوڑها ٹهٹهول اُن کي پاس

بیٹھا تھا بولا کہ میان جوانی مین ہم بھی سیکڑون لڑائیان لڑي اور ہمنی بھی ہزارون زخم کھائی ایسی کہ کہین بدن پر تل دھرنی کی جگہہ باقی نہین رہی ہماری آگي اب کوئي کیا لڑیگا اور کیا زخم کھائیگا

اتنی بات کی سنتی ہی ان مین سي ایک جوان خفا ہوکر بولا بڑی میان کپڑی تو اتارو دیکھین تم نی کہان کہان گھاؤ کھائی ہین وہ ہنسکي بولا میان گئی وہ زمانہ رہا نہ وی دن رہي نہ وہ جوانی رہي نہ وہ نماری رہي نہ وہ جسم ہی رہا اب کیا دیکھوگي اتنا کہہ چنپت ہوا

---

۴ نقل

ایک عرب بدوی شہر بغداد مین آیا اور گردی نان بائی کی دوکان مین دیکھہ کر مضطرب ہوا بیچارہ صرف بو سي جیتا تھا جب کہ روٹی کا منہہ دیکھا صبر کا گریبان چاک کرکي نان بائی کي پاس گیا اور کہا اي خواجہ میری پیٹ بھر روٹیان کھلانیکا کیا لوگي اس نی اس جوان کو اورون کي مانند خیال کیا کہ کتنا کھائیگا اگر بہت بھوکھا ہو تو دو تین روٹیون سي زیادہ نہ کھا سکیگا بولا اي عرب آدھی دینار دي اور جتنی چاہي کھا

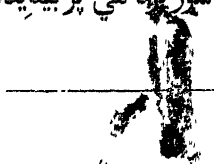
عرب ني آدهي دِينار دِب اَور دجلي كي كِناري بَيٹھا نان بائي روٹيان نِكال نِكال
دينا تہا اَور وُہ پانِي مين بهِگو بهگو كر كهاتا تہا روٹِيان آدهي دِينار كِي قيمت سي
گذر كر چار دانگ تلك پہنچين بَلكه اُسي گذر كر دِينار كِي نوبت آئِي نان
بائِي بي اِختيار هوكر بولا اَي عرب كِتّي كهايگا اُس ني جَوَاب دِيا كِه جب تلك
يِيه پانِي بهيگا مَين كهاتا جاؤنگا

---

٥ نقل

نقل هَي ايك جنگل مين كوئِي لومڑِي كهانِي كِي تلاش مين هر طرف پڑِي پهِرتِي
تهِي كِه نظر اُس كِي ايك مُرغِ خانگِي پر جا پڑِي جو درخت كي نِيچي چرتا
تها گهات كرکِي چاها كِه اُس كو شِكار كري ايك بارگِي ايك نقاري كو كِسي
درخت مين لٹكا هوا ديكها كِه ڈالِيون كي لگني سي سہمناك آواز اُس سي
نِكلتي هَي اُس نقاري كِي بڑي هِي مُہيب آواز سي اُس كو نِيم مُرده سمجهه كر
دِل مين اپني سوچِي كِه گوشت وپوست اِس كا مُوافِق ڈيل اَور آواز كي هوگا
درخت كِي طرف مُتوجِه هوئِي تو مُرغ اِس حادِثي سي واقِف هوكر بهاگا
لومڑِي به هزار تكليف درخت كي اُوپر چڑهكي كوشِش كرتِي رهِي يهان تك

کِہ نعّاري کو پہاڑا تو سِوای خُشْک چمڑی اَور سخت لکّڑِیْ کي کوئِيْ چِیز نہ
پائِي آتشِ پشیمانِي سي جِي اُس کا جلّني لگا اَور آنْسو آنکّہون سي جارِي کرکر
کہنّي لگِي کِہ افّسوس مَین صِرْف اِس دھوکّھي کي سبب بہتري سي اپْنِي باز
رَہِي سچ ہَي کِہ ڈھول ھمیشہ شور کرْنا ہَي پر بیفائِدہ انْدر اُس کي کُچھ نہین



٦ نقْل

یُون سُنا ہَي کِہ لکّہنوِیْ ایک بسْتِي ہَي وَہان کِسي مَعلّم سي ایک لڑْکا پڑّھتا
تہا اَور مِیانْجِي اُس کا افِیمِي جب افِیم اُترجاتِي اُسي نِینّد آتِي اَور اُونگّہني
لگْتا اگر اُس حالت مَین کوئِي اُسي کُچْھ کہْتا یا شاگِرْد کوئِي لفْظ سبق کا
پُوچّھتا تو خفا ھوکر شاگِرّد کو خُوب مارْتا اَور کہّتا کہ اَي بیوُقُوف اَوّل مکْتب
مین ادب سِیکْہا چاھِیۓ کِہ جِس کي باعِث سي بَہُت کام نِکَلْتي ھَین
غرض ھر روز شاگِرْد کو یِہِي تاکید کِیا کرْتا تہا کِہ اگر پہِر کبہِي بغیر پُوچّھي مُجْھ
سي کُچْھ بات کِي یا مُجْھي سوتي سي جگایا تو مارْتي مارْتي مار ڈالُونْگا شاگِرْد
ني تَوبہ کِي کِہ پہِر ھرگِز اَیسا کام نہ کَرُونگا ایک دِن رات کو چِراغ اپْنِي سامھنّي
رَکْھ کر اُسِي شاگِرْد کو پڑّھا رَہا تہا اِتْنِي مین اُسي پِینک جو آئِي تو شعْلہ اُس
کا چِراغ کِي تیم پر جا پڑا اَور پگڑِي جلْني لگِي

گرمي جو اُس کو پہُنچي تو چونک کر شاگرد سي کہني لگا کِہ اَي بد ذات تُو دیکّھتا تہا کِہ پگڑي مېري جلتي تہِي مُجھي کبُون نه جگا دِیا یہہ کہکر اُس کو بہُت سا مارا اُس ني رو روکر کہا کِہ آپ هِي ني مُجھي منع کِیا تہا سوني کي وقت مُجھي مت جگا یو اَور بي پُوچھي بزرگون کِي بات مېن نه بولیو کِہ بي ادبِي هَي اِس واسطي مَېن ني آپ کو نه جگایا آخُوند جِي ني کہا کِہ لا حَول و لا قُوّت مَېن ني اِس بات کو منع نہین کِیا تہا کِہ کِسِي کا نقصان اپني سامہني هو وُہ اُسي خبر نه کري اَور بیٹھا دیکھا کري

---

٧ نقل

کَلیان پُور نام ایک شہر هَي اُس مېن ایک شخص حاکِم تہا نام اُس کا پرمان اِتفاقًا ایک دِن سوار هوکر شِکار کي واسطي کِسُو جنگل مېن گیا جاتي هِي وهان ایک هِرن خُوب صُورت سا نظر آیا جلد گھوڑي سي اُترکر اُس ني اُسي تِیر مارا وُہ اُس کي هاتھ کا تِیر کہاتي هِي تہرتہراکر گرا اُس ني اُس کو اپني کاندھي پر اُٹھایا اَور گھوڑي کِي طرف چلا ونہین ایک بڑا سا خُوک اپني سامہني آتي دیکھا آهُو تو اُس ني ماري حِرص کي کاندھي سي زمِین پر رکھ دِیا اَور تُک ایک سامہني سي اُس کي کتراکر اَور آنکھ اُس کِي بچاکر پیچھي اُس کي لگ لِیا

آخرش قابو پاکي اُسی بهي تیرسي مارا سوار کي جب تیرنگ نو جهنجهلاکر اپني دانتون سي اُس کو بهي مار رکها اَور آپ بهي وهان مر رها غرض پرمان شکاري هرن اَور خوک تینون ایک هي جگه پر مرکر ره گیي

گهڑي دو ایک کي پیچهي اُسي میدان مین اُرتهه لوبهي نام ایک گیدڑ وهان آ پهنچا خوشي بهت سي کي اَور خدا کا شکر بجا لایا اَور کها ایسي غذاي لطیف مجهي کبهي میسر نهین هوئي تهي جیسي آج هوئي اب چند روز اچهي طرح فراغت سي کهاونگا اَور کبابون کي واسطي اچها اچها گوشت سکهاکر رکهونگا خبردو حریص یهه خیال اپني دل مین باندهه کي پهلي کمان کي چلّي کو لگا چبای کمان توچڑهي هوئي تهي جب زه کٹ گیي تب کمان کا گوشه اَیسا زور سی سینی مین اُس لالچي کي لگا که پاني نه مانگا

---

٨ نقل

نقل هي که کسي بڑهیا کي مهستي نامي ایک بیٹي تهي نهایت خوبصورت اَور حسین ٬ قضارا زمانیکي گردش سي بیمار هوئي اَور تپ کي سوزش سي بیتاب ٬ بڑهیا اُس کي گرد پهرتي تهي اَور دعا و نیاز سي کهتي تهي

اَی جانِ مادر میری جان تُجْھہ پر قُرْبان ھُوجِیُو مَین اپْنِي تَن تُجْھہ پر صدْقی کَرُون ھمیشہ صُبْح کي وقْت آہ و نالہ کرْکي کہتِي یا خُدا اِس نَو جَوَان کو بَخْش اَور اِس بُڑْھیا پہوس کِي جان جو اپْنِي زِنْدگِي سي سیر ھَي اُسْکي بدْلي لي غرض شفقتِ مادرِی سي بُڑْھیا شب و روز دُعا و زارِي کرْتِي تہِي

اِتِفاقًا اُسْکي ایک گائي ھارسي آئِي اَور باورْچِي خانی مین جاکر شوربي کِي بُو سي سرکو دیگْچي کي انْدر ڈال جوکُچْھہ تھا کھا گَئِي جب سِر نکالْني لگِي نِکال نہ سکي بیتاب ھُوئِي اَور اُسِي طرح دیگْچہ سِر پر لِئي باورْچِي خانی سي نِکل کراِس کونی سي اُس کوني پہِرتِي تہِي ناگاہ بُڑھیا کِي نظر اُس بہَیانک صُورت پرپڑِي بَہُت ڈرِي اَور سمْجہِي کہ لوگ جو کہتي تہي کِہ فرِشْتہ آکر جان قَبْض کرْتا ھَي سو یہِي ھَي بي شک مُہستِي کِي جان قبْض کرْنیکو آیا ھَي چِلّائِي اَور نالہ و زارِي کرْکي کہنْي لگِي ملکُ اَلْمَوت مَین مُہستِي نہِین ھُون مَین تو ایک محْنتِي بُڑھیا ھُون اگر تُو اُسکِي رُوح قبْض کرْنی آیا ھَي تو مُہستِي گھر کي انْدر ھَي وَھان جا اَور اُسْکِي رُوح قبْض کر اَور مُجْھي چھوڑ

۹ نقل

یون سنا هَي کِه ایک مرد ملتاني بازار سي بکري خریدکی اُس کی رسّي هاتهه مین پکڑي هوئی اپني گهر لِیی آتا تها جب نزدیک گاؤن کي پهنچا کئي ایک رند ایک جگهه کهڑي تهي آپس مین صلاح کِي کِه اِس آدمي سي کِسي چهل بل سي بکري اڑایا چاهِیي سب ني ایک دِل اَور ایک زبان هوکر بندش باندهي اَور تین چار جگهه جُدا جُدا راه مین بیٹهي اُنهه مین سي پهلي ایک ني اُس سي مُلاقات کِي اَور کہا کِه اَي بهائي یِهه نجس کُتّا تو ني کہان پایا اُني جَواب دِیا کِه یِهه کُتّا هَي کِه بکري مَین اِسي بازار سي مول لِیی آتا هون لیکن دِل مین کُچهه شک پڑي منهه پهیر کر بکري کِي طرف دیکها معلوم کیا کِه بکري هَي تب کاندهي پر رکهه لیچلا تهوڑي دور بڑها تها کِه دوسري سي مُلاقات هوئي وه بولا اَي ملتاني اِس کو کاندهي پر رکهه کر لیجاتا هَي اگر یِهه موتي تو کپڑي تیري ناپاک هونگي

ملتاني اپني دِل مین سوچا کِه آگي ایک کُتّا کهہ چکا هَي دوسرا بهي ناپاک کهتا هَي کاندهي سي اُتارکر پهر ڈریا لِیا تهوڑي دور آگي چلا تها کِه ایک بوڑها درخت کي نِیچي سي بول اُٹها کِه اَي مرد تو دِیوانه هَي کِه آنکهون کِي جوت هِي گهٹ گئي هَي کِه کُتّا سا ناپاک جانور هاتهه مین پکڑي لِیی جاتا هَي یِهي

سب باتیں سُنکر تب تو یقین ہُوا کہ شاید کُچھ عقل میں یا بینائی میں خلل ہُوا ہَی کہ کُتّی کو بکرِی جانکر مول لیجاتا ہُون کُچھ اندیشہ نہ کیا بکرِی کِی رسِّی ہاتھ سی چھوڑ دِی اَور آپ کپڑون سمیت ندّی میں جا کُود بڑا نہا دھو گھر کِی راہ پکڑِی اَور بکرِی اُنہہ رِندون نی لیجاکر شَوق سی چٹ کِی

---

۱۰ نقل

نقل ہَی کہ ایک باغبان تہا جو بیوقُوفِی کِی ماری کِسی رِیچھ سی دوستِی کرکی ہمیشہ کیا باغ کیا کھیت میں دونون اِکٹھی رہتی رِیچھ نی بھِی محبّت پاکر اُسّی اُلفت پَیدا کِی تھِی یہان تک کہ جب باغبان سو جاتا سِرہانی بَیٹھ مُنہہ پرسی اُسکی مکّھِیان ہانکا کرتا

ایک دِن باغبان سوتا تہا مکّھِیان بہُت سِی اُسکی مُنہہ پر جمع ہُوئین اَور رِیچھ بدستُور آکر مکّھِی ہانکنی لگا ہر چند مکّھِیون کو اِدھر سی اُڑاتا اُدھر سی جمع ہوتِی تھِین وُہ اِس حال سی کھُنسایا اَور بڑا سا ایک پتّھر اُٹھاکر اِس خَیال سی کہ مکّھِیان دب کر مر جائینگِین باغبان کِی مُنہہ پر دے مارا تو سِر اُس بیچاری کا پِس گیا ۞ یہِین سی دریافت کِیجی جو عقلمندون نی کہا

هَی کِه نادان دوسْت سی دانا دُشْمن بیلا هَی دانا دُشْمن جو جان کی دربَی هو بِہْترهَی اُس دوسْت سي جو نادان هو

---

۱۱ نقْل

دو کایَتْھ عقْل منْد لِکْھي پڑْھي کِسي مکان پر بیٹْھي بحثْتي تھي ایکْ کہْتا تھا کِہ آدْمِي اُتّم برن مین پَیدا هوني سي پَنْڈِت چتُر هوتا هَي اَور دُوسْرا کہْتا تھا کِہ اچّھي سَنْگت سي اُنْکا بحثْنا دیکْھ کِسي مرْدي آدْمِي ني کہا کِہ اِس بحثْني سي تو تُمْہارا قضِیه نه مِٹیگا بِہْتر هَي کِہ اِس مُعاملي مین کِسي کو مُنْصِف مانو یِہہ بات اُن دونون کو پسنْد آئِي اَور سُورْداس جِی کي پاس جاکر هر ایکْ سي اپْنا دعْوا اِظْهار کِیا سُنْتي هِي سُورْداس سي اُنْکي جَوَاب مین یِہہ دوها پڑْھا

سْوَاتْ بُونْد سِیپِی مُکْت کدلِي بھَیو کپُور "
کاري کَي مُکْھ بِش بھَیو سنْگت سوبْھا سُور "

---

١٢ نقل

ایک سپاهی بڑا جواري تها جب جیتتا تب ماري خوشي کي ایسا غافل هو جاتا که کوئي اس کي پهرني کي کپڑي بهي اتار لیتا تو بهي اسی معلوم نه هوتا اسي امید سي دس پانچ شهدي هر وقت اسکي ساتهه لگي رهتي اور جد قابو پاتي تد اسکا مال اڑاتي ایک روز وه کسي غیر محفل مین جوا کهیلني کو گیا اور لگا جیت جیت روپي اپني آگي سي پیچهي کهسکاني اور اسکي ساتهه کي لقندري لگي اڑاني اس مین کسي ني دیکهکر ایک سي کها که دیکهو کسي کي کوڑي کوئي اڑاوي دوسري ني جواب دیا کیا تم ني یهه مثل نهین سني جو تعجب کرتي هو که اندهي پیسي کتا کهائي پاپي کا مال اکارته جائي

---

١٣ نقل

کوئي بنیان بٹوهي بات بهول کي ایک بن مین جا نکلا وسي وهان اور تو کوئي نه نظر آیا پر ایک جوگي دکهائي دیا اس ني اسي ڈنڈوت کرکي پوچها ناتهه جي آتي هو کهان سي اور جاوگي کهان جواب دیا بابا هنگلاج جوالا مکهي هردوار کرچهیتر کرکي تو آتا هون اور کاشي هو گنگا گوداوري کا مبلا

کر سیت بندہ رامیشور کو جاؤنگا بنئی نی کہا مہاراج ایک بات پوچھون جو خفا نہو بولا بابا ایک نہین دو کہا مہاراج ہم گرہستی ہین جو دیس دیس پھرین تو کچھ دوش نہین آپ فقیر ہو بھٹک بھٹک کیون بہرم گنواتی ہو ایک ٹھور بیٹھ کر کس لیی اپنی بھگوان کا دھیان نہیین کرتی کہا بابا تو نی یہہ کہاوت نہین سنی

بہتا پانی نرملا بندھا گندھیلا ہوئی"
سادھو جن رمتا بہلا داگ نہ لاگی کوئی"

---

١٤ نقل

کوئی مردی آدمی کسی طالب العلم کی زبانی ایک عالم کی علم کی تعریف سنکر مشتاق ہو اس کی گھر ملاقات کو گیا وہ اپنی دروازی پر بیٹھا کتاب مطالعہ کرتا تھا یہہ سلام کر اُن کی سونہیین مؤدب بیٹھ بولا حضرت سلامت یہہ کونسی کتاب ہی جواب دیا تو کون ہی جو مجھ سی پوچھتا ہی کہا آپ کا خادم ہون بولا جا تجھی اسکی سمجھنی کی لیاقت نہین اس نی کہا بس معلوم ہوا کہ آپ علم غیب کی کتاب دیکھتی ہین کہ جس سی بی ملاقات آپ نی میری لیاقت دریافت کی اس بات کو سن وہ شرمندہ ہو بولا اخلاق کی کتاب

هَي تب اِس نے هنسکر يهه کها که آپ اِسي سي اَيسي صاحِبِ اخلاق هَين اَور اپني راه لي

---

١٥ نقل

کِسي تاجِر کا لَڑکا بڑا خانه جَنگ هُوا جب وُه خانه جَنگي کرکي پکڑا جائي تب اُسکا باپ رُپَي دیکر چھڑا لائي ايک روز وِسکي باپ سي کِسي اُسکي بهائي نے سَمجهاکر کها کِه جو تُم اِسي طرح بيٹي کِي مامِي بِيي کي نِت ڈانڈ بهروگي تو ايک دِن سب دَولت کهو بهوکهي مروگي اُسني پُوچها مَين کيا کرون جَوَاب دِيا اب خانه جَنگي کرکي قَيد پڑي تو نه چھڑاؤ پهر آپ هِي سِيدها هو جائيگا کها بهت اچّها غرض وُه خانه جَنگي کر قَيد مين پڑا اَور اِس نے نه چھُڑايا پانچ چار برس وَهين رهني دِيا اِسمين کِسي بهلي آدمِي نے آکر اُنسي کها کِه اب تُمهاري بيٹي نے خانه جَنگي سي هاتھ اُٹھايا اَور تَوبه کِي اِنهون نے اِسکِي بات مان اُسي چھُڑا منگايا ايک دِن وُه باتون هِين باتون مين کِسي پر خفا هُوا تب اُسکي باپ نے کها مِيان يِهه وَهِي مثل هَي رَسّي جَلگَيي پر بل نه گيا

---

١٦ نقل

لاڑ کپور نام دو کلاونت اکبر کے یہان بھی اکثر بادشاہ اُن سی جہل کرتی اِس سی وی بھی گستاخ ہو رہی تھی ایک دِن بادشاہ نی اُن میں سی کِسی کو کہا گاؤ وُہ بولا نہِین جہان پناہ بیل پھر حضرت نی فرمایا ابی کُچھہ بول جواب دِیا مول بیس رہی پھر شاہ نی کہا کیا حرام زادہ ہی اُس نی کہا حرام زادہ ہو تو کوڑی نہ لون اِتنی بات کی سُنتی ہی بادشاہ نی خفا ہوکر اُنھین کہا کہ مری مُلک مین رہی تو بیطرح پیش آونگا اور قلعی سی نِکلوا دِیا یی ماری ڈر کی دِن کو تو دو کوسی چو کوسی شہر کی باہر گانو مین نِکل جانی اور رات کو آنی اِسی بہانت نِت شام کو آتی اور دو گھڑی کی تڑکی چلی جاتی اِتفاقاً ایک روز یی اِدھر سی جاتی تھی اور اُدھر سی شِکار کھیل بادشاہ گھوڑی پر سوار چلی آتی تھی یہہ دُور سی دیکھتی ہی ایک اُونچی بڑ کی درخت پر جا چڑھی اور اُنھون نی بھی گھوڑا مار اُسی پیڑ کی نیچی لا کھڑا کیا اور اِنھین پہچان کر کہا کیون بی مین نی جو تُمسی کہا تھا کہ میری مُلک مین نرہنا جواب دِیا بلیا لیون ہم سب مُلکن مین پھر آئی جہان دیکھیو تہان آپ ہی کو مُلک دیکھیو یا تین ہار مان اب آسمان کی راہ لیی ہی اِس لطیفی سی خُوش ہو بادشاہ نی اُنکی تقصیر معاف کی اور نوکری بحال

---

۱۷ نقل

ایک دِن اَکبر بادشاہ نے بِیربل سے کوئی بات کہکے اُسکا جَواب پُوچھا بِیربل نے وُہ جَواب دِیا کِہ جو بادشاہ کے دِل میں ٹھہرا تھا سُنکر شاہ نے کہا کِہ یِہی بات میری بِہی جِیمیں آئی ہَے بِیربل بولا کِہ پِیر مُرشِد یِہہ وَہی بات ہَے جو سَو سِیانے ایک مت شاہ نے کہا کِہ یِہہ مثل بِہی تو مشہُور ہَے جو سِر سِر عقل گُر گُر بِدیا پِھر بِیربل نے عرض کِی کِہ جہان پناہ مِزاج میں آوے تو اِس بات کو آزما لِیجے فرمایا بہُت اچّھا اِتنی بات کے سُنتے ہِی بِیربل نے شہر میں سے سَو عقلمند بُلا بھیجے اَور دو پہر رات کے وقت بادشاہ کے حُضور اُنہیں ایک خالی حَوض بتاکر کہا حُضور کا حُکم ہَے کِہ اِسی وقت ہر ایک آدمی ایک ایک گھڑا دُودہ کا بھرکر اِس حَوض میں لا ڈالے

حُکمِ بادشاہی کو سُنتے ہِی ہر ایک نے اپنے جِی میں یِہہ بات سمجھکے کِہ جہان نِناوے گھڑے دُودہ کے ہونگے تہان میرا ایک گھڑا پانی کا کیا معلُوم ہوگا پانی ہِی لا ڈالا بِیربل نے شاہ کو دِکھایا شاہ نے اُن سب سے کہا تُم نے کیا سمجھکے میرے حُکم کو ٹہالا سچ کہو نہیں تو بیطرح پیش آؤنگا وِن میں سے ہر کِسی نے ہاتھ باندہ باندہ کر کہا کِہ جہان پناہ خَواہ مارِیے خَواہ چھوڑِیے غُلام کے جِی میں یِہہ بات آئی کِہ جہان نِناوے گھڑے دُودہ کے ہونگے وَہان ایک گھڑا پانی کا

کیا مَعلُوم هوگا یِہہ بات سب کِي زبانِي سُنکر بادشاہ ني بِیربل سي کہا جو کانون سُنتي تھي سو آنکھون دیکھا کِہ سَو سِیاني ایک مت

---

١٨ نقل

کِسِي مکان پر کوئِي مُلّا بیٹھا لَڑکي پڑھاتا تھا کِہ ایک لَڑکي کي باپ ني آکر اُسي اُلہنا دِیا مِیان صاحِب میري بیٹي کو آپ ني کُچھ نہ تربِیَت کِیا دیکھو ابتک چھوکرون کي ساتھ وُہ کھیلتا پھرتا هي اَور میرا کہا نہِین مانتا اِتنِي بات کي سُنتي هِي مِیان جِي خفا هوکر بولا کِہ هان صاحِب نیکِي برباد گُنہہ لازِم مَین ني ایک برس مِحنت مشقت کر لِکھا پڑھا گدھي سي آدمِي بنایا اَور تُم ني یِہہ بات کہِي اب مُجھي تُم سي کُچھ لیني پاني کِي اُمید باقِي نرہِي یِہہ بات [illegible] لَڑکي کا باپ تو مِیان جِي کو بہت سي [illegible] چلا گیا پر ایک دھوبِي اَور دھوبِن بڑي دَولتمند جِنہون ني مِیان جِي کِي زبانِي یِہہ بات رَستي مین کھڑي هوکي سُني تھِي کِہ مَین ني تُمہاري لَڑکي کو برس دِن مین لِکھا پڑھا گدھي سي آدمِي کِیا وي دونون جورو خصم آ مَوجُود هُوئي اَور هاتھ جوڑکر بولي کِہ مِیان جِي صاحِب جِتني رُپي چاهِئي لِیجِئي اَور میري بھي گدھي کو آدمِي بنا دِیجِئي

مُلّانی اُن دونوں کِي بات سُنْکي دِل میں بِچارا کِه بیي هِمبي کی اَنْدهي مت کي هِمنی گانٹھہ کي پُوری میرِي قِسْمت سي آن مِلي هَیں اِن سي رُپَی کمُون نہیں لیتا یِہہ سمجْہہ اِن نی اُن سی کہا کِہ هزار رُپَی دو اَور گَدْهی کو بانْدہ جاو ایک برس کی بعْد آکر لی جائِیو اِس بات کي سُنْتي هِي وي جهت نوڑا دي گَدْها بانْدہ گئی اَور ایک برس بعْد پهِر آن مَوْجُود هُوي اُن کو دیکْهتي هِي مِیانْجِي نی کہا کِہ دو دِن پہْلي آتي تو اُسي پاتي اب تو وُہ جاکي جَونْپُور کا قاضِي هُوا اُنْهوں نِي پُوچْها کِہ اب هم اُسي کیُونْکر پاوین مِیانْجِي نِي کہا کِہ تُم اُس کي بانْدهني کِي رَسِّي اَور دانہ کهانِي کا نَنْدولا لیجاکي سونہیں کهڑي هو دِکْهلاو جب وُہ پہچانْکي تُمْهین پاس بُلاوي تب تُم نِرالي لیجاکي سب احْوال کہیو اپْنا احْوال سُنْکر وُہ تُمْهین بہُتیرا ڈراویگا پر تُم نہ ڈرِیو اَور کہیو کِہ جو تُم همارِي بات نہ مانو تو چلْکر مِیانْجِي سي پُوچْهہ لو

غرض وي دونوں جَونْپُور گئي اَور اُسِي طرح کرْني لگي تب قاضِي نِي اِن دونوں کو پاس بُلاکر پُوچْها کِہ تُم یِہہ کیا کرْتِي هو بولي نِرالي چلو تو اِس کا احوال کہین قاضِي اُنْهین نِرالي لیگیا پهِر اِنْهوں نِي سب احْوال کہہ سُنایا قاضِي نِي دَرْیافْت کِیا کِہ کِسِی شخْص نِي اِنْهین بہْکایا هَي اِس سي اِن کِي بات بِن قَبُول کِئي کِسِي طرح میرا پِیچْها نہ چهوڑینْگي یُوں سمَجْهہ قاضِي نِي کہا جو تُم نِي کہا سو سب سچ پر اب تُم هم سي کیا چاهْتِي هو یِي بولِي هم بي اَولاد هَیں همارِي مال اموال کي

وارث ہوکی مرنی سی مِٹّی دیجو یہی ہم چاہتی ہَمن آخر ہاری شَرَم کی قاضی
سی اُن کی بات قبُول کی اِس لِئی کِہ کوئی اَور نہ سُنی

---

۱۹ نقل

اکبر بادشاہ کی رُوبرُو ایک روز مِیان تان سین نی سُورداس کا یِہہ بِسن پد گایا

جسودا بار بار یِہہ بہاکھی "
هَي کوؤ برج مین ہِتو ہمارَو "
چلت گُپالِہہ راکھی "

شاه نی اِس کی مَعنی پُوچھی مِیان نی کہا جسودا گھڑی گھڑی یِہہ کہی هَی هَی کوئی برج مین دوست ہمارا جو چلتی ہُوئی گوپال کو رَکھی. مِیان تو گائی سَمجھائی چلی گئی اِس مین آئی بِیربل حضرت نی اُن سی بہی اُس کا ارتھ پُوچھا بِیربل بولی پِیر و مُرشد بار کہتی هَین دروازی کو سو جسودا دروازه دروازه یِہہ کہتی هَی کِہ هَي کوئی برج مین دوست ہمارا جو گوپال کو نجانی دی اِتنی مین راجا توڑل مل آئی حضرت نی اُن سی بہی مَعنی پُوچھی کہا حضرت

سلامت جسودا کرشن کي ما بار کهتي هين پاني کو اور دروازي کو سو پاني کا
دروازه هواگهات اس سي معني يي هوئي که جسودا گهات گهات يهه کهتي هي
که هي کوئي برج مين دوست همارا جوگوپال کوچلني سي بازرکهي اس درميان
آئي ملا فيضي بادشاه ني أن سي بهي وس کي معني پوچهي جواب ديا جهان
پناه سلامت بار بمعني آب اور در يهان آب سي مراد هي آنسو اور در سي
مراد هي آنکه اس سي معني يي نکلي که جسودا روکر يهه کهتي هي که هي کوئي
برج مين دوست همارا جو گوپال کو مجاني دي

اس عرصي مين آئي نواب خانخانان شاه ني أن سي بهي أس کي معني
پوچهي تب نواب ني عرض کي که قبلهٔ عالم اس بسن پد کي معني کسي اور
ني بهي کهي هين اس بات کي سنتي هي جس جس ني جو جو معني کهي
تهي حضرت ني کهه سنائي تب نواب ني کها جهان پناه يهه تو اس بسن پد کي
معني نهين پرهان هر ايک ني اپني دل کا خيال بيان کيا شاه ني فرمايا سو
کيا بولا وه بچارا کلاونت جيسي ايک نوم توم لفظ کو گهڙي گهڙي کهتا هي وس کي
دل مين يهي خيال بندها که جسودا بهي گهڙي گهڙي کهتي هي اوربيربل ذات
کا باهمن در در کا پهرني والا اس کي بهي دل مين يهي خيال بندها که جسودا
در در کهتي هي اور توڙل مل متصدي اس کي خيال ني يهي بندش باندهي

کِہ جسودا گھاٹ گھاٹ کہْتِي ھَي اَور فَیضِي شاعِر اُسي سِواي روني کی اَور مَضْمُون نہ سُوجْھا اِسّي اُس کي خَیال مین آیا کِہ جسودا رو رو کہْتِي ھَي یِہہ بات سُن کر شاہ ني فَرمایا کِہ بھلا اب تُم کہو اُسْکي کیا مَعْني ھَین عرْض کِي کِہ جہان پناہ بار کہْتي ھَین بال کو سو جسودا کا بال بال یِہہ کہْتا ھَي کِہ ھَي کوئِي برج مین دوسْت ھمارا جو گوپال کا چَلْنا مَوْقُوف کري مَعْني کي سُنْتي ہِي شاد ني خُوش ھو سب کِی داد دِي اَور وُسْعتِ زبانِ برج کِي بِہایَت تَعرِیف کِي

---

۳۰ نقْل

دیباپُور شہْر مین ایک پارس ناتْھ دھوبِي تھا قصاکار اُس کي گَدْھي کِي پِیٹْھہ پر یُونْہِین ایک زَخْم سا نَمُود ھُوا کَوّون نے چونْچین اَیسِي مارِین کِہ گَدْھا بِہت مَجْرُوح ہو گَیا یہان تک کِہ کھانا پِینا چھُٹ گَیا اَور نِہایَت دُبْلا ھو گَیا دھوبِي ني دیکْھا کِہ دو تِین روز جو اَور اِس کِي پِیٹھ کھُلِي رَہْتِي ھَي تو کَوّي اِسي مار ڈالینگي دھوبِن سي کہا کوئِي کَپْڑا ھو تو دي اِس کي گھاٗو کو چھِپاٗون وُہ بولِي کِہ شیر کا چھالا مُدّت سي ھماري گھر مین یُونْہِین پڑا ھَي کہو تو نِکال دُون اُسي اُس کِي کمر پر ڈال دو دھوبِي ني خُوش ھوکر گَدْھي کِي پِیٹْھ پر گھاٗو کِي

حِفاظت کي لِئي باندّه دِیا ونْہِمن اُس کِي شَکْل شیر کِي سِي دِکْھائِي دینی لگِي تب وُہ گَدْھا گھر سي نِکَل کر کھیتون مین چر چُگ کر کھانی لگا

لوگون نی جب اُس کِي شیر کِي سِي صُورت دیکْھي جانا کِہ یِہہ شیر ہَي گھر چھوڑ چھوڑ بھاگْني لگي گَدْھی نی جو کِسانون کي کھیتون کو رَکّھوالون سي سُونا پایا تو چَنْد روز خُوب سا کھاکر موٹا تازہ ہُوا اِتِّفاقاً ایک روز کِسِي کھیت مین ایک ہِرَن چرْتا تھا اُس نی جانا کِہ یِہہ شیر ہَي وُہ بھاگْنی لگا گَدْھي نی اُسّي کہا تُو ڈر مت مَین شیر نہِین ہُون اِرادہ میرا یِہہ ہَي کِہ تُجْھ سي دوسْتي کَرُون ہِرَن نی بِھي دَرْیافْت کِیا کِہ واقِعي یِہہ شیر نہِین گَدْھا ہَي خَیر دونون مین دوسْتِي ہُوئِي ایک ہِي جگہہ شب وروز رَہْني لگي فراغت سي بي روک ٹوک لوگونکي کھیتیان کھایا کرین کھُلي بَنْدون جہان چاہین سَیر کِیا کرین

قضاکار ایک دِن کہِین چرْتي چرْتي وي دونون اَیسي کھیت مین جا نِکْلي کِہ وُہ نِہایَت تر و تازہ اَور سبْز ہو رَہا تھا اَور ایک کِسان بِھي اُس کِي رکّھوالِي کي واسْطي وَہان بَیٹْھا تھا اُس نی اُس گَدْھي کو شیر کِي شباہت مین دیکْھا تو اُس نی جانا کِہ یِہہ باگْھ ہَي اُس کي ڈر سي کھیت کي پَیغار مین جا چھِپا یي دونون خاطِر جمْع سي اُس کھیت مین چرْني لگي یکایک گَدْھا وَہان خُوش ہوکر رینکْني لگا ہِرَن نی یِہہ مَکْرُوہ آواز اُس کِي سُنْکر اپْنا چرْنا چھوڑْکي اُدْھر

کان رکھا گدھي ني پوچھا يار تو کس واسطي چرنا چھوڑکر جبکا کھڑا رہا اُس نی جواب دِيا کِہ تم ميري احوال کو کيا پوچھتي هو اپني کام مين لگي رهو گدھي ني اپني سِرکي قسم دِي کِہ بھائي سچ کہو مجھہ سي کون سِي حرکت بيجا هوئي کِہ وہ تمھاري پريشاني کا موجِب هوئي

هِرن بولا اَي يار تيرِي خوش اِلحاني ني ميري دِل کو مرندا کر ڈالا ايک عِشق کِي سِي حالت ميري آنکھون کي آگي پھِر گئي کيا هي تو اُس وقت خوش اِلحاني سي گايا کِہ تِير عِشق کا ميري جگر مين ترازو هو گيا

گدھا بولا کِہ بھائي مجھي ابتک معلوم نہ تھا کِہ تمھين بھِي عِلمِ موسِقي سي کمال بہرہ هَي نہين تو مَين تمھين اکثر سنايا کرتا خير جو هوا سو هوا آيندہ اَيسا نہ هوگا مَين تمھين هر وقت سنايا کرونگا سنتي هو يار مَين دنيا مين بہت پھِرا هون پر اپني اُس عِلم کا گاهک کِسي کو مين ني نپايا جو اُس کو اپنا هنر دِکھاؤن پھِر هِرن قسم ديکر پوچھني لگا کِہ سچ بتا تيرا اُستاد کون هَي گدھي ني کہا کِہ مَين اَوايِل مين اکثر ايک ندي کي کناري جايا کرتا تھا وهان بہت سي مينڈک راگ کي چرچي مين رها کرتي تھي مَين ني يِہہ سوز بڑِي محنت سي سِيکھا هَي يِہہ بات سنکر وہ بہت هنسا اَور کہا کيون نہ هو جب تم اَيسي بزرگون کِي خِدمت مين رهي تب اَيسي صاحِب کمال هوئي اِن شاء اَللّٰہُ تعاليٰ يہان سي گھر پہنچکر

خاطِر جمْع سي مَين سُنُونگا گَدْهي ني کها بهائِي جو تُم مُتَوَجِّه هوکر گهر مين سُنوگي تو مَين دِل کهول کر گا وُنگا اَور اچّهي اچّهي دهُرپد مُنا وُنگا بِالْفِعْل اگر کهو تو آسْتي آسْتي تُمْهاري سامْهني کُچْه گاؤن

هِرَن ني جَوَاب دِيا کِه اَي يار اگر تُو اِس وقْت گاويگا تو اپْنِي پرْدہ دري آپ هِي کريگا وُه بولا گانيوالي کو تو جان کنْدنِي هَي اَور سُنّي والي کو راحت تُو سُنيگا مَين گا وُنگا اِس مين کيا بُرائِي هَي هِرَن ني پهِر صرِيحًا کها کِه اِس وقْت بولْنا تيري حق مين خُوب نهين اُسي کُچْه عقْل تو نه تهِي کِه اِشاره کِنايه سَمْجْهي بلْکِه وُه گَدْها اپْنِي حِماقت سي يِه سَمْجْها کِه اگر مَين نه بولُون تو يِه جانيگا کِه جهُوٹها هَي اپْنِي مُنْه کو کهول کر بڑي زور شور سي رينْکْني لگا هِرَن اُس کِي مُصاحبت سي مُتنفِّر هوکر بهاگا کِسان جو چُپْکا خنْدق مين چهِپا هُوا تها اُس کِي آواز سُنْکر نِهايَت خُوش هُوا اَور جانا کِه يِه گَدْها هَي ايک لٹْه ليکر دَوڑا اَور پهِرا پهِرا کر پانْچ چار هاتْه اَيسي ماري کِه اُس کا سِر پهٹ گيا اَور کهوپڑِي چُور هو گئِي

٢١ نقل

نقل هَي كِه كِسي كِسان كا ايك پهوڑ پهلا باغ تها (نست) گلستان جَواني كي گُلذار سا "گل و سبزه سيراب اَور ذهڈها" گوشه چمن مين ايك جهاڑ گلاب كا تها نِهالِ كامرانِي سي تازه ' اَور درخت شادماني سى هر ايك شاخ اُسكي زيادد ' هر صُبح پهُول كهِلتي اَور باغبان اُنهين ديكهه كر خُوش هونا ايك روز پهولون كا تماشا ديكهني كو نِكلا تها ايك بُلبُل كو ديكها كِه مُنهه كو گُل كي صفحي پر ركهكي چهچهي مار رَهِي تهِي اَور اُسكي رَنگين پتيون كو اپني تمز چونچ سي توڑتي تهي باغبان گُل كي پريشانِي ديكهه بيصبر هُوا اَور بُلبُل سي رَنجيده هوكر فريب كا جال راه مين بچهايا اَور حِيلي كي داني ڈال كر اُسي پكڑ پنجري مين بند كِيا اُس بيدِل بُلبُل ني طُوطي كي مانند زبان كهولي اَور كها اَي عزيز مُجهه آزرده خاطِر كو كيون قيد كِيا تُو ني جو ميري خُوش آوازِي تُجهي اِس بات پر لائِي تو ميرا آشيانه تيري هِي باغ مين هَي اگر كوئِي اَور بات تيرِي خاطِر مين آئي هو اُسي مُجهي اِطّلاع كر تو صبر كر چُپ رَهُونگي

كِسان ني كها نهين جانتِي هَي كِه تُوني ميرا كيا احوال كِيا اَور گُلون پر جو وَسيله ميري زِندگي كا هَي كيا خرابي لائِي اَور مُجهي بسبب اُسكي كَيسا آزرده كِيا بُلبُل بولي اِس بات سي در گُذر اَور سوچ تو سهِي كِه مَين اِتني قُصُور سي جو ايك

گل کو پریشان کیا پنجری مین بند هوئی اَور تو جو دِل کو رنجیده کرتا هَی
تیرِي حالت کیا هوگي اِس بات ني اُسکي دِل مین اثر کیا بُلبُل کو آزاد کر دِیا
بُلبُل اُسکا شُکر ادا کرکي بولِي جب تو ني مُجھ سي نیکِي کِي تو البتّه مَین بھِي
اِسکي بدلي بھلائِي کرون معلُوم کر جِس درخت کي نِیچي تُو کھڑا هَي یہان
ایک آفتابه اشرفِیون سي بھرا هُوا گڑا هَي نِکال کي اپني کام مین لا کِسان ني
جب وُه جگھه کھودِي اَور بُلبُل کِي بات سچ هُوئِي کہا اَي بُلبُل عجب هَي
کِه آفتابه زمِین کي نِیچي تُجھي نظر آیا اَور دام خاک کي اُوپر تُو ني نه دیکھا
بُلبُل ني جَوَاب دِیا تُو نہِین جانتا هَي جب قضا پہُنچي نه دِیدهٔ دانِش مین
روشنِي رَهي نه تدبِیر عقل کِي کُچھ فایِده کري

---

۲۲ نقل

کِسي شهر مین ایک بڑھئِي اَور سُنار سي اَیسِي دوستِي تھِي کِه جو کوئِي اُنھِین
دیکھتا تھا سو یہِي کہتا تھا کِه یِي عاشِق و معشُوق هَین اگر یِهه نہِین هَین تو
ماجائِي بھائِي هَین اِتفاقًا وِي دونون سفر کو گَئي کِسي شهر مین جاکر مُفلِس
هُوئِي اَور آپس مین کہني لگي کِه اِس شهر مین فلانِي جگھه بُتخانه هَي کِه اُس

مین کَئي بُت سونی کي هَین یہان سي برہمنون کی صُورت بن کر چلِیي اَور عِبادت مین مَشغول هُوجِیي کِسِی وقت فُرصت پاکر دو چار بُت چُرائِیي اَور مري سب اُن کو بیچ کر گُذران کِیجِیي

یِہہ بات ٹھہراکر وي دونون اُس بُتخاني مین گَیي اَور عِبادت کرني لگي وَہان کي برہمنون ني جو اِن کِي عِبادت دیکھِي تو سب شرمندہ هُوئي اَور هر روز ایک دو برہمن اُس بُتخاني سي جاني اَور پھِر نہ آتي اگر کوئِی پُوچھتا کِہ تُم ني کیون اُس بُتخاني کو چھوڑا تو وي یِہي کہتي کِہ کَئي دِن سي دو برہمن اَیسي دھرم مُورت صاحِب لاج پُوجا کرني والي آئي هَین کِہ ایک دم بھگوان کي دھیان سي سِر نہین اُٹھاتي اَور کِسِي سي آنکھ نہین مِلاتي اِس واسطي هم چلي آئي هَین کیُون کِہ اُن کي برابر هم سیوا اَور تپشیا نہین کرسکتي

جب اُن دونون کي سِوا اُس بُتخاني مین اَور کوئي نہ رَہا تب اُنہون ني شب کو فُرصت پاکر کَئي بُت سوني کي چُراکر اپني گھر کا رستا پکڑا اَور وي نزدیک شہر کي پہنچ کر کِسِي درخت کي نِیچي اُن بُتون کو گاڑ کر اپني اپني گھر گَیي بعد آدھِي رات کي سُنار اکیلا جاکر اُن بُتون کو وَہان سي اُکھاڑ کر اپني گھر لي آیا اَور صُبح کو جاکر اُس نجّارسي کہني لگا کِہ اَي بڑھَئِي بي اِیمان جھُوٹھي دغا باز چوٹّي میرِي آشنائِي کا پاس نہ کِیا اَور اَیسي قدِیم دوستِي مین خلل ڈالا کِہ

اُن بُتون کو تُو چُرا لایا اِس بی اِیمانِي سي کَي برس جِيْيگا اَور کَي دِن گُذران کریگا کیا خُوب اب زمانِي مین دوسْتِي کا بِهي اِعْتِبار نه رَها

وہ اُس کِي بانین سُن کر دِل مین حَیران هُوا که یِه کیا بکْتا هَي آخِر لاچار هوکر کهْني لگا که اَي زرگر جو کِیا سو کِیا اَور جو هُوا سو هُوا جانِي دي مَین جانْتا هُون خُدا کي واسْطي مُجْه پر مت تُہمَت بانْدہ از بس که وہ عَقْلمَنْد تها اُس سي لَڑنا اَور قضِیَه کرْنا مُناسِب نه جانا چُپکا هو رَها بعد کَي دِن کي ایک پُتْلا چوبِي اُس بڑهَي ني اُسِي سُنار کي صُورت بنایا وَیسي هِي کپڑي اُسي پہنائي اَور دو بچّي خِرس کي کہِین سي لایا اَور اُس پُتلي کِي آستِین اَور دامن مین کُچْه کُچْه اُن بچّون کي کهانی کِي چِیزین رکْه دِین جب اُن کو بهُوکه لگتِي تو اُس بُت کي پاس جانِي اَور جو اُس کِي آستِین سي یا دامن سي پاتی سو کهاتِي اَور اپْنِي جِي مین جانْتِي کِه همارا باپ یا مان جو کُچْه کِه هَي سو یِهِي هَي اَور یہان تک اُس پُتلي سي آشْنائِي رکھتِي تهي کِه هر روز اُلْفت سي اُس کي دامن پر آکر بیٹهتِي تهي

جب خِرس کي بچّون کو اُس صُورت سي مِہر و مُحبّت هُوئِي تب بڑهَي ني سُنار کِي اَور اُس کِي عَورتون کِي ضِیافت کِي بلْکِه همْسائِي کِي عَورتون کو بِهي بُلایا چُنانْچه سُنار کِي جورُو اپْني دو لَڑکون کو ساتْه لیکر اُس کي گهر گَیِي نجّار

اپنی گھات میں لگ رہا تھا بعد دو گھڑی کی اُس سنار اَور سنارنی کو غافل پاکر اُن دونوں لڑکوں کو چھپا رکھا اَور اُن خرس کی بچّوں کو چھوڑ کر غُل مچانی لگا کِہ ہَی ہی یہی لڑکی سنار کی خرس کی بچّی کیوں کر ہو گئی یِہہ بات سُنتی ہی وُہ سُنار باہر سی بی اختیار روتا ہُوا آیا اَور اُس کی کمر پکڑ کر کہنی لگا ابی جھُوٹھ کیوں بکتا ہَی کہیں آدمی بھی جانور ہُوئی ہَیں

آخر یِہہ قضیَہ قاضی کی رُوبرُو گیا اَور قاضی نی پُوچھا کِہ اَی بڑھئی آدمی کی لڑکی خرس کی بچّی کیوں کر ہُوئی تب اُس نی کہا کِہ پیر و مُرشد وو دونوں میری سامھنی آپس میں کھیلتی تھی اَور کُشتی لڑتی تھی زمین پر گِرتی ہی خرس کی بچّی ہو گئی قاضی نی کہا کِہ یِہہ بات مَیں کِس طرح سی سچ جانُوں تب نجّار کہنی لگا کِہ خُداوَند مَیں نی کتاب میں لِکھا دیکھا ہَی کِہ کِسی وقت میں ایک گُروہ اِنسان کا خُدا کی غضب سی حَیوان ہو گیا تھا لیکن عقل اُس گُروہ کی جوں کی توں رہی تھی اَور اُلفت و محبّت بھی وَیسی ہی لازم یِہہ ہَی کِہ اِس وقت دربارِ عامّ میں اُن بچّوں کو سب اَہالی مَوالی کی سامھنی منگواکر اُنکی رُوبرُو کیجیئی اگر وی اُس کی لڑکی ہونگی تو اُس سی اُلفت کرینگی اَور نہیں تو جو جی چاھیگا سو مُجھی کیجییگا

یِہہ بات اُنکی قاضی نی پسند کی اَور اُن بچّوں کو منگواکر اُس زرگر کی آگی

چھڑوا دیا وی اُس صُورت کي سبب سي آشنا ہو رہي تھي با وُجود اُس بھیڑ کي بي اِختیار دَوڑ کر اُس سي جا لِپٹي اَور اُسکي پاؤں پر مُنھہ ملني لگي اَور اُسکي بغلوں مین سِر ڈالني تب قاضِي ني کہا کِه اَي سُنار دغا بازیي دونون تیري لَڑکي ہَین مُجھي یقِین ہُوا بس اب اِدھر آ اَور اِن دونون کو اُٹھاکر اپني گھر لیجا ناحق کیُون شرارت کرتا ہَي اَور اِس غریب نجّار سي لَڑتا ہَي تب تو وُہ زرگر اُس نجّار کي پاؤں پر گِر پڑا اَور مِنّت کرني لگا کِه اَي یار اگر یہہ حِکمت تُو ني اپنا حِصّه لیني کي واسطي کِي ہَي تو اپنا حِصّه لي اَور میري لَڑکي مُجھي دي اُس ني کہا کِه اَي سُنار تُو ني بڑا گُناہ کِیا ہَي اَور امانت مین خِیانت کِي ہَي اگر اب جھُوٹھ بولنا چھوڑ دي اَور دغا بازِي کِي تَوبه کري تو شایَد پھِر تیري بیٹي اپني اصلِي صُورت پر آوین غرض اُس زرگر ني اُسکا حِصّه دِیا اَور اپني بیٹي اُس سي لِیي

---

۲۳ نقل

کِسي شہر مین ایک سُنار نِہایَت مالدار تھا اَور ایک سِپاہِي اُس سي به دِل دوستِي رکھتا تھا اُس کِي آشنائي کو سچ جانتا تھا اِتِّفاقًا اُس سِپاہِي ني ایک

تهیلی اشرفیون سی بهری هوئی کهین سی پائی اور نهایت خوشی حاصل کی اور اُس کو کهول کر گنا تو اڑهائی سو اشرفی تهی وه سپاهی تهیلی لیئی هوئی خوشی خوشی سنار کی پاس گیا اور کهنی لگا میری بخت اچهی تهی جو بی رنج و محنت اس قدر زر راه سی مین نی پایا حاصل کلام وه تهیلی اُس سنار کو سونپی اور یه بات کهی که بهائی یه میری امانت اپنی پاس رهنی دی جب چاهونگا لی لونگا

بعد کئی دن کی اُس تهیلی کو سپاهی نی سنار سی طلب کیا تب وه کهنی لگا ای سپاهی تو نی اسی واسطی مجه سی آشنائی کی تهی که تهمت لگاوی اور مجهی چور بناوی بهلا تهیلی تو نی مجهی کب دی تهی تو جهوٹه کهتا هی کیا خوب اب تو یهان سی جا اور کسی بڑی مال دار پر تهمت لگا جس کی سبب سی کچه مزه اٹهاویگا اور مجه غریب کی ستانی سی کیا پاویگا مین نی تجهی اپنا دوست جانتا تها اور یه کب معلوم تها که تو دشمن هوگا اب جهوٹه سچ لگاکر مجه سی مال لیا چاهتا هی مثل مشهور هی الٹی چور کتوالی ڈانڈی جهوٹهی کی آگی سچا رو مری

آخرکار اُس سپاهی نی به لاچاری قاضی کی پاس جاکر فریاد کی اور یه حقیقت مو بمو اُس سی کهی جب قاضی نی اُس سی پوچها که اِس بات کا کوئی گواه

هَي اُس ني کہا حضرت سلامت ساکْھِي کوئِي نہِین قاضِي نے عقْل سی مَعْلُوم کِیا کِہ یِہہ قَوم سُناروں کِي دغا باز هوتِي هَي کُچْھ تَعَجُّب نہِین اِس سُنار ني خوَاه نَخوَاه دغا بازِي کِي هوگِي اِس اِحْتِمال پر قاضِي ني سُنار کو اَور اُس کِي سُنارِنِي کو بُلْوا بھیجا اَور هرچنْد دم و دِلاسا دیکر پُوچْھا پر اُنْھون ني سِوَا اِنْکار کي هرگِز اِقْرار نه کِیا تب قاضِي ني کہا مَین خُوب جانْتا هُون مُقرّر تُو ني اُس کِي تھَیلِي اُڑائِي هَي جب تک اُس کِي تھَیلِي نه دیگا تب تک تُجْھ کو نه چھوڑُونْگا

یِہہ کہْکر قاضِي گھر مین گیا اَور دو شَخْصون کو ایک صَنْدُوق مین بنْد کِیا اَور اُس صَنْدُوق کو کوٹھْرِي مین دھر دِیا پھر باهر نِکْلکر سُنار سي کہا اگر اُس کا زر دینا نه قَبُول کریگا تو مَین فَجْر کو تُجْھي مرْوا ڈالُونْگا

یِہہ کہْکر اُن دونون کو اُس کوٹھْرِي مین قَید کِیا اَور فرمایا کِہ صُبْح کو بعْد نماز کي تُمْھین قتْل کرُونْگا یِہہ کہْکر قاضِي جِي انْدر گئِي اَور وي دونون اُسِي جگْہہ قَید رَهي جب آدْھِي رات گذْرِي تب اُسْکِي جورُو ني کہا اگر تُو ني اُسْکِي تھَیلِي لِي هَي تو مُجْھي بتا دي کہان رکْھِي هَي اَور نہِین تو اُس تھَیلِي کي ساتھ همارِي بھِي جان جاویگِي یِہہ قاضِي بي تھَیلِي لِیي هم کو هرگِز جِیتا نه چھوڑیگا تب اُس سُنار ني کہا کِہ فلانِي جگْہہ جہان میرِي چارپائِي بِچْھِي هَي وُہِین وُہ تھَیلِي بھِي گڑِي

هَي یِہہ بات اُن دونون شخصون نےِ اپنی کانون سی سُنی اِتنی مین صُبح هُوئي جب قاضِي نےِ اُن چارون کو کچهرِي مین بُلوايا اَور اُن دونون شخصون سي پُوچها کِه سچ کهو رات کو اُن دونون نے آپس مین کیا باتین کِي تهِین تب قسم کي رُو سي اُنهون نے جو سُنا تها سو کهہ دِیا قاضِي نےِ اُس جگهہ سي وُه تهیلِي اپنی لوگون کي هاتهہ منگواکر سِپاهي کي حَوَالي کِي اَور سُنار کو سُولِي دِي

---

۲۴ نقل

نقل هَي کِه فارس کي بادشاه کي یهان ایک بیٹا پَیدا هُوا اُسکي شاني پر هتهیلِي کي برابر ایک سِیاه داغ تها بادشاه اُسي دیکهکر حَیران هُوا اَور داناؤن سي اُسکي خاصِیَت پُوچهي سبهون نے جَوَاب دِیا کِه حکیمون نے یِهہ مُقرر کِیا هَي کِه جِسکي اِسطرح کا داغ هو بادشاه هوتا هَي پر اُسکو بڑي بڑي خطري پیش آتي هَین بادشاه اِس بات سي کُچهہ خُوش هُوا اَور کُچهہ مغمُوم پر همیشه اُسکي حِفاظت کرتا هَي

جب وُه چَودہ برس کا هُوا شاهزادي کي محل کي نزدِیک ایک پاجِي اَور بد خو موچِي رَهتا تها بادشاهزاده همیشه اُسکي گهر مین آتا جاتا اَور کهیلا کرتا

یہان تلک کہ اُسی بڑی اُلفت ہو گئی وزیر نی کہا جہان پناہ لڑکون کو کمینون کی صُحبت مین رکہنا خراب کرنا ہی تہوڑی سی عرصی مین اُنکی خو بو لڑکون مین اثر کرتی ہی کہ آدمی کو جیسی صُحبت پڑتی ہی ویسا ہی اُسکا مزاج ہو جاتا ہی چاہیی کہ شاہزادہ موچی کی صُحبت سی پرہیز کری بادشاہ نی فرمایا کہ وہ بچہ نادان ہی اور موچی سی اُسی اُلفت ہو گئی ہی اگر اُسکی صُحبت سی باز رکہون آزردہ ہوگا اور مبادا اِس غم سی بیمار ہو جاوی کِتنی روز صبر کیا چاہیی جب بڑا ہوگا نصیحت کرکی اُسکو موچی کی صُحبت سی باز رکہینگی وزیر چُپ ہو رہا

بادشاہ نی کفش دوز کو بُلواکر نوازشین کین اور فرمایا کہ تُو میرا ہمسایہ ہی اور میری اِس جگر گوشی نی تُجہ سی اُلفت پیدا کی ہی چاہیی کہ اِسکی احوال سی بخوبی خبر دار رہی ایسا نہو کہ اِسی کوئی بُرا کام ظاہر ہو اُسنی عرض کی میرا کیا حوصلہ کہ لایق اِس خدمت کی ہون پر جو جہان پناہ توجہ فرمانی ہین اُمید ہی کہ آپ کی توجہ سی جو اکسیر کی تاثیر رکہتی ہی جہان تلک ہو سکیگا اچہی خدمت بجا لاونگا غرض موچی نی اُسکی حفاظت وخدمت مین بہت سی کوشش کی شاہزادی کو اُسی اور اُلفت ہوئی اِتفاقاً بادشاہ سفر کو گیا اور شہزادی کو اُسکی اِعتماد پر چہوڑا کسی جشن مین بادشاہ

زادي کو قیمتي جواهر پہناکر باغ کي سَیر کو لیگئي اُس بد ذات موچي ني دیکھا کہ ایک تاجِ مُرصّع اُسکي سِر پر هَي اَور خِلعتِ پُر تکلّف جواهِر نگار گلي مین خباثتِ جبلّي اُس بد ذات کي حرکت مین آئي اَور دِل مین سوچا کہ یِہہ تاج و خِلعت اَور دُر و جواهِر هزار سوداگر کي پُونجي هو سکتي هَي اب تو بادشاہ سفر کو گیا هَي صلاح یِہہ هَي کہ اِس لڑکي کو اُٹھا کِسي دُور دراز شہر مین لیجاکر زیور اِسکا بڑي مول کو بیچُون اَور پُونجي اپني کرُون آخِر اُس کم بخت کمیني ني اِس راز کو اپني کِسي مُعتمد غُلام سي کہا اَور کُچھ نشا بي هوشي کا بادشاہ زادي کو اَور اُسکي غُلامون خِدمتگارون کو جو حاضِر تھي اِس طرح کا پِلایا کہ سب بي هوش هو گئي تب شاهزادي کو ایک بڑي سي صندُوق کي اندر لِٹاکر ایک جلد رَو سانڈنِي کي پیٹھ پر باندہ دیا آپ اَور کئي غُلام تیزرفتار گھوڑون پر سَوار هُوئي اَور دو کوتل گھوڑي ساتھ لي لِیئي اَور راہ کي کھاني پِینِي کا سرانجام لیکر باغ سي نِکلي دِن اَور رات چلتي تھي آخِر تھوڑي دِنون مین اُس بادشاہ کي ممالِکِ محرُوسہ سي نِکَل اَور مُلک مین پہُنچي

یہان بادشاہ زادي کي غُلام اَور خِدمتگار دو پہر دِن تلک بي هوش پڑي تھي اَور کِسي کو اُن کي حال پر اِطّلاع نہ تھي آخِر باغبان ني سونا اُن کا حدّ سي زِیادہ دیکھ کر خبر لِي اَور احوال سي اُن کي واقِف هو رَوغنِ بادام پُراني سِرکي

مین مِلاکر ہر ایک کِي ناک مین ڈالا اُسکي سُنگھاتي ہِي ہوش مین آئي جو شاہ زادي اَور موچِي کا نِشان نپایا مِلکۂ آفاق سي جاکر عرض کِي وہ سَوار ہو باغ مین آئِي اَور حُکم کِیا کِہ لوگ اُن کا پِیچھا کرین اَور کوشِش بجا لاوین مُوافِق حُکم کي لوگون نِي بہُتیرِي جُستجُو کِي پر کہِین نِشان نہ پایا اَور مِلکہ دِن راتہ آنما کي درد سي روتِي اَور زمِین پر سِر پٹکتِي تہِي یہان تلک کِہ اُسِي غم مین روتي روتي جان سي گُذر گئِي

جب یِہہ خبر بادشاہ کو پہُنچِي شہر مین اپنِي آیا اَور ماتم دارِي کرکي اُسنے صبر اِختِیار کِیا اَور دِل مین اپنِي کہا جو کوئِي عقلمند دَولت خواہون کِي بات نہ سُنیگا یہِي اُسي در پیش ہوگا

نمک حرام بي وُقُوف کم بخت موچِي نِي شاہزادي کو شام کي مُلک مین لیجاکر قیمتِي جَواہِر چھِین لِئي اَور اُس کو ایک مُسافِر سَوداگر کي ہاتھ بیچ ڈالا سَوداگر نِي غُلام کو مول لیکر دس برس تک ترُبیت کِي جب اُسنِي اچھي آداب سِیکھي تب بطَور تُحفِي کي فارس کي بادشاہ پاس کِہ شُہرہ اُسکي بخشِش کا سُنا تہا لایا شاہزادہ جو چھُٹ پنِي مین جُدا ہُوا تہا بادشاہ نِي اُس کو نہ پہچانا بہُت سي رُوپیي دیکر اُسي مول لِیا اَور خاصّ غُلامون کي زُمرِي مین داخِل کِیا جو آثار دَولتمندِي کي اُس کي چہرِي اَور پیشانِي سي ظاہِر تھي بادشاہ

اُسکي تربيت مين کوشش کرني لگا تهوڙي سي عرصي مين معتمد هوا اور حضوري خدمت مين اُسني سرفرازي پائي اِس مين ايک جوهري سي جو هميشه خزاني مين رهتا تها اور جواهر خاني کا مقيم تها دوستي هوئي اُس بد گهر جوهري ني اُس غلام کو کِه جِسني کمينون کي ساتهه پرورش پائي تهي فريب ديا اور کها کِه سوتي وقت بادشاه کي هاتهه سي انگوتهي نِکال کر مجهي لا دي تو ايک نيک ساعت تيري اُنگلي مين پهناؤن ليکن اِس شرط سي کِه تو مجهي وزير اپنا کري اُس انگشتري مين ايک نقش هَي جو کوئي اُسکو اچهي ساعت مين پهني بادشاد هووي

غلام ني فريب کهاکر رات کي وقت جب بادشاه سو گيا هاتهه اُس کي انگوتهي کي طرف بڑهايا اور آهسته آهسته اُنگلي سي نِکالتا تها کِه يکبارگي بادشاه چونک پڑا اور غلام سي کها اَي ببوقوف يهه کيا کام هَي جو تو کرتا هَي غرض غصّي هوکر اُسکي قتل کا حکم کِيا اُسکي بدن پر سي کپڑي اُتارتي هي بادشاد کي نظر اُس داغ سياه پر پڑي بيهوش هو گيا اور جلاد ني اُسکي قتل کرني مين توقف کِيا جب بادشاه هوش مين آيا لڑکي کو چهاتي سي لگايا اور کها اَي نورِ چشم مين ني وزير کي بات نه سني اور تجهي کميني موچي کي صحبت مين رکها اِس لئي آفتون مين پڑا اور ايسي غم و الم مين رها لڑکي ني بهت سي معذرت کي

اَور کہا جَوهَرِي کِي دوستِي کي سبب مُجَهه سي اَيسا بُرا کام هُوا هَي بادشاہ ني جَوهَرِي کو سزا دِي اَور اپني فرزندِ عزيز کو نصيحت کِي کِه پهر کمينون کِي صُحبت کي گِرد نه پهِرنا اَور هميشه عالِي مِنش داناؤن کي ساتهه گُذران کرنا ۞

اِس قِصّي کا فايده يِهه هَي کِه کم ذاتون کِي صُحبت آزاد کو غُلام اَور غُلام کو خراب کرتِي هَي

---

۲۵ نقل

کوئِي کايَتهه هميشه اپني بيٹي کو سمجهانا اَور يِهه کہتا کِه بابا جان دُنيا بُرِي جگهه هَي کر تو ڈر نکر تو بهِي ڈر اُسکا بيٹا سُنکر يِهه جَواب ديتا لالا جِي بُرِي بُري کي واسطي هَي کر توڈر نکر تو نه ڈر غرض جب نه تب اُن دونون مين يِهِي گُفتگو هوتِي ايک روز اُسني اپنا وُه گهوڑا سَوارِي کو منگوايا کِه جِس پر کبهِي سَوار نَهُوا تها اَور کهِلا پِلاکي خُوب تيّار کيا تها گهوڑي کي آتي هِي باپ ني بيٹي سي کہا بابا جان اِس پر تُم سَوار هو هم ديکهين بيٹي ني بهِي يِهِي کہا نِدان بَہُت سِی کہا سُنِي کي بعد اُسکا باپ هِي سَوار هُوا اَور بيٹا پِيچهي پِيچهي ديکهتا چلا

اِس مين کَئِي ايک شخصون ني ديکهه کر کہا ديکهو يِهه کيا کم بخت هَي کِه قبر

مین پانو لٹکا چکا اور تو بہي اسکي ہوس نہین گئي جوان بیٹا پیچہي جوتي چٹکاتا آتا ہي اور آپ گہوڑي پر چڑہا جاتا ہي یہہ سن وہ اتر پڑا اور بیٹي کو چڑہا آپ پیچہي پیچہي دیکہتا چلا بہر کئي آدمي دیکہکي بولي کہ دیکہو یہہ کیا نا لائق و نا خلف ہي جو آپ سوار ہو باپ کو جلو مین دوڑاتا ہي یہہ سن آگي بڑہ وي دونون چڑہ لیئي تب کوئي بول اٹہا کہ بي کیا مسخري ہین جو ایک گہوڑي پر دو لد لیئي ہین یون سن وي دونون اتر پڑي اور سائیس ني گہوڑا ڈریا لیا بي پیچہي پیچہي دیکہتي جلي تب انہین دیکہ ایک ني ایک سي کہا کہ بہائي دیکہو حرام کا مال مفت جاتا ہي اور کسي کي کام نہین آتا

اس بات کي سنتي ہي کایتہہ ني بیٹي سي کہا کیون بابا جان دنیا کي زبان سي بچني کي کوئي اور تدبیر ہو تو کرو مجہسي تو اب کچہہ نہین بن آتي لا جواب ہو بیٹا بولا لالا جي تم سچ فرماتي تہي دنیا بري جگہہ ہي کر تو ڈر نہ کر تو بہي ڈر اس کا کچہہ علاج نہین

---

۲٦ نقل

دو زمیندار اپنی گانو سی کہین کو چلی جاتی تھی راہ مین ایک پچاس ساتھ بیگھی اچھی زمین کا قطعہ دیکھہ کر اُن مین سی ایک نی کہا کہ بھائی یہہ جگہہ اگر ھماری تمہاری ھاتھہ لگی تو کیا کرو بولا مین تو اپنی حصی کی زمین مین پھلواری لگاؤن کہو تم اپنی جگہہ مین کیا کروگی کہا مین اپنی گائین بھینسین چراؤنگا اس نی کہا بھلا مانو یا برا مین تو اپنی باغیچی کی پاس نہ چرانی دونگا وہ بولا تمہارا کچھہ اجارہ نہین ھی مین اپنی زمین مین جو چاھونگا سو کرونگا غرض اسی طرح ھدا تدی کرکی لگی ھاتھا پائی کرنی اس مین کئی ایک راہ گیر جو ان کو جھگڑتی دیکھہ جمع ھوگئی تھی اُنھون نی بیچ بچاؤ کرکی ان سی پوچھا کہ تم کیون آپس مین لڑتی ھو اسکا سبب کہو اُنھون نی سب ماجرا کہہ سنایا سنتی ھی اُن مین سی ایک شخص بولا کہ بھائی تمہاری وھی مثل ھی کہ سوت نہ کپاس کولی سی لٹھا لٹھی

گفتگو DIALOGUE.

*Address at meeting.**

سلامٌ علَیکُم	Peace or safety on you !
سلام	Peace or safety !
بَندگِي عرْض کرْتا هُون	My service to you, Sir !

In reply.

و علَیکُمُ آلسّلام	And on you (be) peace or safety !
صاحِب سلامت	Sir, safety or welfare (to you) !
میرِي بهِي بنْدگِي پهُنْچِي	My service also to you !
حضْرت سلامت بنْدگِي	Sir, welfare (and my) service to you !

At parting.

خُدا حافِظ	God (be your) protector ! Farewell ! Adieu !
سلامٌ علَیکُم	Peace or safety on you !

* The following salutations and addresses are in the dialect of the Muhammadan natives of India, and are generally such as equals use to each other; but, in addressing a superior, the inferior commonly puts his hand to his head and bows without speaking, and the superior bows without speaking in return.

In inquiring after health.

تُمھارِي كيا حالت هَي	(To an inferior). How are you?
اب آپ كا مِزاج كَيسا هَي	(To an equal). How do you do, Sir?
اب مِزاجِ شرِيف كَيسا هَي مِزاجِ شرِيف	(More respectfully) How do you do, Sir?
اب مِزاجِ مُبارك كَيسا هَي	(To a superior). How do you do, Sir?
آپ كا مِزاجِ شرِيف كَيسا هَي	(To a superior). How do you do, Sir?
آپ كا مِزاجِ مُبارك كَيسا هَی	(To a superior). How do you do, Sir?
حُضُور كا مِزاجِ مُبارك كَيسا هَي	(To one much superior). How do you do, Sir?

In reply.

دُعا كرتا هُون	I make prayer for you.
اَلحمدُ لله	Praise to God!
فضلِ اِلهي سي بَہُت اچّھا هَي	By the divine favour (my health) is very good.

ميرا مُجرا پہُنچي	My respects (to you).
تُمھارا كيا مقصد هَي	What is your desire? or, what do you want?
آپ كا كيا مقصد هَي	What is your wish, Sir?

تُمّہارا نام کیا ھي	What is your name?
اِسْمِ شرِیف آپ کا	What (is) your name, Sir?
آپ کیا کہا چاھْتي ھَىن	What do you wish to say, Sir?
تُم کہان سي آئي ھو	Where do you come from?
تُمْہارا وطن کہان ھَي	What country are you from?
تُم کہان رھْتي ھو	Where do you live?
تُم کیا کہّتي ھو	What do you say?
سلِیس ھِنْدُوسْتانِي بولو	Speak easy Hindūstānī.
اِسْکو پِہر کہو	Say it again.
اِسْکو مِہّرْبانِي کرْکي پِہر بَیَان کِیجِئِی اِسْکو پِہر اِرْشاد فرمائِیي	Have the goodness, Sir, to repeat it.
آپ بَہُت جلْدِي بولّتي ھو	You speak very quick, Sir.
مَین نہِین سمّجْھتا ھُون	I do not understand.
کہو تو وُہ کیا کہْتا ھَي	Tell (me) what he says.
بھُولِیو مت	Do not forget.
آج کیا خبر ھَي	What news is there to-day?

مَین نی آج کُچْھ خبر نہِین سُنِی	I have not heard any news to-day.
تُم نی آج کُچْھ نَئِی خبر سُنِی هَی	Have you heard any news to-day?
تُم کهان جاتی هو	Where are you going?
مَین گهر کو جاتا هُون	I am going home.
کِتْنا دِن چڑْها هَی کِتْنا دِن آیا هَی	(Asked before noon). What o'clock is it?
اب کِتْنا دِن هَی کِتْنا دِن باقی هَی کِتْنا دِن رها هَی	(Asked after noon). What o'clock is it?
دس گهنْتی دس گهڑِی	Ten o'clock.
ساڑْهی دس گهڑِی ساڑْهی دس گهنْتی	Half past ten o'clock.
اِگاره کا عمل هَی	Near eleven.
سَوَا گیاره کا عمل هَی	A quarter past eleven.
باره گهڑِی کا عمل هَی	Between eleven and twelve.

گفتگو درمیان آقا اور نوکر و غیرہ کي — DIALOGUE BETWEEN A GENTLEMAN AND HIS SERVANTS, &c.

صاحب فجر هوئي هي بهت دير سي سورج نکلا هي — *Bearer.* Sir! it is very late, the sun has been long up.

تم ني مجهي سويري کيون نه جگايا — *Gent.* Why did not you wake me earlier?

مين آج بهت سويا اور سويري ميري آنکهه نکهلي — *Bear.* I slept so soundly to-day, that I have but just opened my eyes.

تمهاري هميشه يهي خو هي که سويري نهين اٹهتي هو — *Gent.* This is always the way with you not to get up early.

جاکي جلدي ميري کپڑي لاو — Go, bring me my clothes immediately.

آپ کون سي کرتي آج پهنينگي — *Bear.* What coat, Sir, will you put on to-day?

ميري نيلي کرتي لاو اور کمري انگرکها اور ازار لاو — *Gent.* Bring me my blue coat, and waistcoat and pantaloons.

ميري جراب کهان هين — Where are my stockings?

ميري جوتي لاو — Bring my slippers.

حجام آيا هي — Is the barber come?

نهين صاحب — *Bear.* No, Sir.

اب دير هُوئي مَين نائي كِي راه نہين ديكھ سكتا هُون سو تُم ميري اُسترّي اَور صابُون اور گرم پانِي لائو مَين اپني هاتھ سي اپنا خطّ بناؤنگا	*Gent.* It is late; I cannot wait for him; bring my razors, therefore, soap and warm water: I must shave myself.
چموٹي لائو	Bring the strap.
هاتھ دهوني كا باسن لائو (يا چِلمچِي لائو يا سِلفچي لائو)	Bring the wash-hand bason.
صابُون لائو	Bring the soap.
آفتابي كو اِتنا اُونچا نه اُٹھائو اور پانِي كو تهوڑا تهوڑا ميري هاتھ پر ڈالو	Do not hold the goglet so high, and pour the water out gently on my hands.
رُومال مُجھكو دو (يا دست مال مُجھكو دو)	Give me a towel.
يِہہ مَيلا هَي اَور اُجلا لائو	This is soiled, bring a clean one.
بارلو صاحِب ني اپنا نوكر بهيجا هَي اَور آپ كو سلام كها هَي اَور آپ كو حاضِري كي واسطي بُلايا هَي	*Bear.* Mr. Barlow has sent his servant with his compliments to invite you to breakfast.
اُس سي پُوچھو كِه تُمهاري صاحِب كِس وقت حاضِري كهاتي هَين	*Gent.* Ask him at what hour his master breakfasts.

آٹھہ گھنٹي کي وقت	*Bear.* At eight o'clock.
اُن صاحِب کي خِدمتگار سي کہو کِہ مبرا سلام اپني آقا سي کہي اَور مَين جلد حاضِري کہاني کي واسطي آونگا	*Gent.* Tell that gentleman's servant to give my compliments to his master, and say that I will come presently to breakfast.
سائيس گھوڑي کو ٹہلانا هَي اَور عرض کرتا هَي کِه اگر اِجازت هوئي تو گھوڑيکو اِسطبل مين لي جائي کيونکِه دھوپ بہت تيز هوئي هَي	*Bear.* The groom is leading your horse about, and begs to know if he shall take him to the stable, as the sun begins to grow hot.
هان اُسکو کہو کِه گھوڑيکو تھان پر ليجائي مگر آج مہرا تمهارِي سستِي سي ميرِي صُبح کِي سوارِي موقوف هوئي	*Gent.* Yes, tell him to take the horse to the stall; for, through your negligence, bearer, I have lost my ride this morning.
مِسواک اَور منجن ميری واسطي لاو	Bring me the tooth-powder and tooth-brush.
مِسواک ٹوٹ گيي هَي صاحِب	*Bear.* The brush is broken, Sir.
کيونکر ٹوٹ گيي هَي کل جب مَين ني ناچ کي گھر کي جاني کي واسطي پوشاک پہني تھي اَور مِسواک کِي تھي تب تو مِسواک ثبوت تھي	*Gent.* How is it broken? it was entire when I dressed for the ball yesterday evening.

مَیں ني آج صُبح کو اُسي ٹُوٹا هُوا پایا	*Bear.* I found it broken this morning.
مَیں ني آج صُبح کو دیکھا کِه مِسواک ٹُوٹي هُوئي تهي	(Or) I saw this morning that the tooth-brush was broken.
هان شاید کِه تُم ني اُسکو گچ پر گِرا دِیا هَي اَور اِس باعِث سي ٹُوٹ گَیي هَي	*Gent.* Yes, I dare say you let it fall on the plaster (chunam) floor, and it snapped.
میري کُنجي لیکر اُس صَندُوق مین سي نَیي مِسواک لاؤ	Take my keys and bring me a new one from that box.
یِهه آپ کي کَنگھي هَي	*Bear.* Here is your comb, Sir.
سِر کي بالون کي واسطي برش لاؤ	*Gent.* Give me the hair-brush.
میري واسطي ایک اُجلا کُرتا لاؤ	Bring me a clean shirt.
یِهه کُرتا پهٹا هُوا هَي اُسي دَرزي کو دو کِه پَیوَند کري	This is torn; give it to the tailor to mend.
اِس پائجامي کي گهُنڈي ٹُوٹي هَي	These pantaloons want a button.
میري واسطي ایک اَور اِزار لاؤ	Give me another pair of pantaloons.
میري بدّهي کهان هَي	Where are my braces?
میرا جڑاؤ تکمه لاؤ	Give me my brooch.

دهوبي سي كهو كِه اگر ميري كپڑون كو اچّهي طرح سي نه دهوَيگا تو مَين اَور دهوبي مُقرر كرُونگا	Tell the washerman, that if he does not wash my clothes better, I shall employ another man.
يِهه آپكا گُلُوبند هَي	*Bear.* Here is your cravat, Sir.
مَين اپنا مُنهه نهين ديكهه سكتا آيني كو سيدها كركي تهانبهو	*Gent.* Hold the glass straight; I cannot see my face in it.
آج آپ اپنا جُوتا پهنينگي يا موزي	*Bear.* Will you have your boots or shoes to-day, Sir?
البتّه آج مَين جُوتا پهنُونگا	*Gent.* My shoes, certainly.
آپ كي واسطي پالكي تيّار كرني كا حُكم كرُون	*Bear.* Shall I order the *pālkī* for you, Sir?
هان اَور كهارون كو كهو كِه خُوب طرح سي پالكي كو جهاڑين	*Gent.* Yes, and tell the bearers to clean it well out.
آپكي توپي يهان هَي	*Bear.* Here is your hat, Sir.
اُس كو اچّهي طرح سي صاف كرو	*Gent.* Brush it better.
برش كهان هَي	Where is the brush?
صاحِب مَين اُسكو كهين ركهه كر بهُول گيا هُون	*Bear.* I have mislaid it somewhere, Sir.

ميري گهڙي کهان هَي	*Gent.* Where is my watch?
اُه اب مُجھي ياد آيا آپکي گهڙي تِکيي کي تلي هَي	*Bear.* Oh, I had forgotten it, Sir; it is under your pillow.
ميري دستاني لأو	*Gent.* Bring my gloves.
کَون سي دستاني آپکو چاهِيي هَين چمڙي کي يا سُوتي	*Bear.* Which will you have, Sir, the leathern or cotton ones?
سُوتي دستاني لأو	*Gent.* Give me the cotton ones.
ميري خِدمتگار اَور حُقّه بردار کو کهو کِه بارلو صاحِب کي يَهان جاتا هُون وي بهِي وَهان حاضِر هون	Tell my *khidmatgār* and *ḥuḳḳa-bardār* that I am going to Mr. Barlow's, and they must be there.
کهارو پالکي يهان سِيڑهيون کي پاس لأو	*Bear.* Ho, bearers! bring the *pālkī* to the steps of the door.
پالکي کو جهکأو تاکِه مَين اُس مين سوَار هون	*Gent.* Lower the *pālkī* so that I may get into it.
بارلو صاحِب کي گهر کي طرف چلو	Go to Mr. Barlow's.
پالکي کو اِتنا جهول مت دو (يا پالکي کو اِتنا مت هِلأو)	Do not shake the palankeen so much.
بارلو صاحِب کا گهر تُم پچهاڑي چهوڑ آئي هو	You have passed Mr. Barlow's house.

نہین صاحب اُنکا گہر تہوڑي دُور اگاڑي بڑھکي هَي	*Bearers.* No, Sir, it is a little further on.
خَير شايَد مَين ني غلطي کِي هَي	*Gent.* Well, perhaps I am wrong.
يِہہ بارلو صاحِب کا گہر هَي	*Bear.* This is Mr. Barlow's house.
نہين يِہہ اَور صاحِب کا گہر هَي	*Gent.* No, this is another gentleman's.
تُم کو هميشه اَيسا دهوکها هوتا هَي	You are always making such mistakes.
تُم اُس سُفَيد کوٹهي کِي طرف پهِرو کِه جِسکي آگي دو کهنبي هَين	Return back to that white house with the two pillars in front.
درٔبان درٔوازه کهولو	*Bear.* Ho, porter! open the door.
خبر کرو کِه ايک اجنبي صاحِب آئي هَين	*Porter.* Give intelligence that a strange gentleman is come.
پالکي اُتارو	*Gent.* Set down the palankeen.
پالکي کو چهاؤن مين ليجاکر رکهو تاکِه ٹهنڈي هوئي	Put the palankeen in the shade, that it may be cool.
چهاتا لگاؤ	Hold the umbrella between me and the sun.
کِس کمري مين بارلو صاحِب حاضِري کهاتي هَين	In which room does Mr. Barlow breakfast?

دالان مین یا کہ کھانا کھانے کے کمرے مین	In the hall or in the dining room?
خدمتگار ایک چا کی پیالی میری واسطی لاؤ	Khidmatgār, bring me a cup of tea.
صاحب چا اور قہوہ دونو تیار ہین جو کچھ اُن دونون مین سی پسند ہو سو مین آپکی واسطی لاؤن	*Khidmatgār*. There is both tea and coffee, Sir; whatever you please, I will bring you.
اچھا پہلی میری واسطی ایک پیالی قہوہ کی لاؤ	*Gent.* Well, bring me a cup of coffee first.
مصری لاؤ	Bring the sugar-candy.
انڈی لاؤ	Bring the eggs.
انڈی ابہی جوش نہین دیی گیی ہین مگر جلدی تیار ہونگی	*Khidmatgār*. They are not yet boiled, Sir; but they will be ready immediately.
ایک چا کی پیالی لاؤ	*Gent.* Bring me a cup of tea.
آپکو گاڑھی چا پسند آتی ہی	*Khidmatgār*. Do you like it strong, Sir?
ہان مجھی گاڑھی چا پسند آتی ہی	*Gent.* Yes, I like it strong.
آپکو توست چاہیی ہی	*Khidmatgār*. Do you like toast, Sir?

یہ چا بہت گاڑھي هَي اِسمين تہوڑا اَور گرم پاني ڈالو	*Gent.* This tea is too strong; make it weaker.
شکر اَور دودھ لاؤ	Bring the sugar and milk.
نمک اَور کالي مِرچ لاؤ	Bring me the pepper and salt.
ميري رِکابي بارلو صاحِب کي پاس ليجاؤ اَور تہوڑي مچھلي اَور خُشکہ لاؤ	Take my plate to Mr. Barlow for some fish and rice.
کِس قِسم کِي مچھلي آپ چاهتي هَين بِھکتھي يا تپسي	*Khidmatgār.* Which fish do you prefer, Sir, biktī or mango fish?
تهوڑي سي تپسي مچھلي ميري واسطي لاؤ	*Gent.* Bring me some mango fish.
گائي کا گوشت لاؤ	Bring me beef.
بهيڑ کا گوشت ميري واسطي لاؤ	Bring me mutton.
هِرن کا گوشت لاؤ	Give me venison.
تهوڑا سا پُلاؤ لاؤ	Bring some *pulā'o.*
سُوأر کا گوشت بچھڑي کا گوشت مُرغ جنگلي مُرغ خرگوش تيتر اَور مُرغابي ميري واسطي لاؤ	Get me pork, veal, fowl, wild fowl, hare, partridge, and waterfowl.

شراب اَور پانِي لاُو	Bring wine and water.
لال مِرْچ لاُو	Bring the capsicums (or chillis, or cayenne pepper).
روٹِي مکّھن لاُو	Hand me the bread and butter.
ايک اَور صاف رِکابی اَور چھُرِي کانْٹا لاُو	Bring me a clean plate and a knife and fork.
ايک چمْچه لاُو	Bring a spoon.
کيا کَون سِي مِرْچ هَي کالِي مِرْچ هَي يا لال مِرْچ	Is this black pepper or cayenne?
صاحِب يِهه لال مِرْچ هَي	*Khidm.* This is cayenne, Sir.
ايک چا پِينيکا چمْچه لاُو	*Gent.* Give me a tea-spoon.
مُولِيان مُجْهي دو	Hand me the radishes.
کُچْهه مِيوه مُجْهي دو	Give me some fruit.
تهوڑا سا خاگِينه آپ کهاُيِيگا	*Khidm.* Will you take some omelet, Sir?
نِهِيں حُقّه بَرْدار کو کهو کِه حُقّه لاوي	*Gent.* No. Tell the *ḥuḳḳa-bardār* to bring the *ḥuḳḳa.*
گتّا دباُو	Press the pipe into the *ḥuḳḳa.*
گُلاب کِي شِيشِي مُجْهي دو	Give me the rose-water bottle.
مُنْهه نال بهُت مَيلِي هَي	The mouth-piece is very dirty.

اخبار کا کاغذ لاؤ — Give me the newspaper.

قلمدان اور کاغذ لاؤ مین ایک خط لکھا چاهتا هون — Bring the pen-case and paper; I wish to write a letter.

قلم تراش لاؤ — Bring the penknife.

یهه چتهي سٹن صاحب کي یهان بهیجو — Send this note to Mr. Seton's.

خدمتگار تم سرکار سي جاکر کهو کہ وہ بارہ گهنتي کي وقت میري پاس آوي — Khidmatgār, go to the Sarkār and tell him I wish to see him about twelve o'clock.

وہ آپ کی گهر جائي — *Khidm.* Shall he go to the house, Sir?

هان تم نیچي ٹههرو جبتک کہ مین اپني گهر کو چلون — *Gent.* Yes. Wait below till I am going home.

پالکي دروازي کي پاس لاؤ — Bring the palankeen close to the door.

اف کیا گرم هي مین ني تم سي کها تها کہ اسکو چهاؤن مین لیجاکر رکهو — How hot it is! I told you to put it in the shade.

صاحب مین ني چهاؤن مین رکها تها مگر جب سورج بهت چڑها تب دهوپ اسپر گیي هي — *Bear.* I did, Sir, but the sun has risen higher and shone upon it.

تب چاهِئي تها كِه تُم وهان سي پالْكِي كو
سرْكاتي اَور چهاؤن مين رکّهتي اب یِه
مانند تنُور کِي گرم هَي

Gent. You should have shifted it then to a shady place; it is like an oven.

مَين يهان حاضِر هُون آپکا کيا حُکْم هَي

Khidm. I am here, Sir, what are your orders?

خانْسامان کو کهو کِه تِفِن کي وقْت پانْچ
چار صاحِبون کي واسْطي سامان تيّار کرو

Gent. Tell the Khānsāmān to provide every thing for tiffen; I expect four or five friends.

آج آپ گهر مين کهانا کهائيگا

Khānsāmān. Do you dine at home, Sir, to-day?

هان ميري ساتْه پانْچ چهه صاحِب اَور
بِيبِيان کهاني کو کهائنگي سو تُم اُنکي
مُناسِب کو تيّار کرو

Gent. Yes. I have five or six ladies and gentlemen; prepare every thing suitable.

آپ کهان جايا چاهْتي هَين

Bear. Where do you wish to go, Sir?

مُجهي گهر لي چلو پالْکِي کِي کِهڑکِيان بنْد
کرو سُورج کِي طرف چهاتا لگاؤ

Gent. Take me home. Pull the shutters of the palankeen a little closer. Hold the umbrella so as to keep the sun off.

سرْکار آيا وي سب چِيزِين تُمْني مول لِي
هَين کِه جِنْکي واسْطي کل تُمْکو مَين ني
حُکْم کِيا تها

Sarkār, have you procured those things I ordered yesterday?

هان صاحب مین ني اُن سب چیزون کو چُکا کر آپکي پسند پر موقوف رکها هي	*Sarkār.* Yes, Sir, but I have not concluded for their purchase till I have your approbation.
تم ني ایک اچهي گهوڑيکي میری واسطي تلاش کي هي	*Gent.* Have you looked out for a good horse for me?
ایک گهوڑا بازار میں مین ني دیکها هي که آپکي لایق هي	*Sarkār.* There is one, Sir, in the bāzār which I think would suit you.
وه کس ولایت کا گهوڑا هي تازي یا فارسي یا انگریزي	*Gent.* What sort of horse is it, Arabian, Persian, or English?
صاحب وه عربي گهوڑا هي پانچ برس کي عمر هي اور رنگ سرخا هي	*Sarkār.* It is an Arab, Sir, about five years old, of a grey colour.
سواي اُسکي بهي تمني کوئي اور گهوڑا دیکها هي که قابل مول لیني کي هوئي	*Gent.* Did you see any other likely to answer my purpose?
سواي اُسکي وهان مُشکي اور سمند اور کُمیت گهوڑي تهي مگر سواي اُس تازي سرخي کي اور کوئي میري نگاه مین نه ٹهہرا	*Sarkār.* There were some black, chestnut, and bay horses; but none besides the grey Arab appeared to me suitable.

مُجھي چاهِيي کِه زِين لگام اَور کوڑا مول لُون	*Gent.* I shall require a saddle, bridle, and whip.
مگر اُس عربي گھوڑي کِي کيا قِيمت تھِي	But, what was the price of the Arab?
جب مَين ني گھوڑيکي مالِک سي پُوچھا تو اُنْني باره سَو رُوپِيي اُسکا مول کِيا تھا مگر جب آپکو مول لينا منظُور هوئي تو هزار رُوپِيي يا کُچھ کم و زِياد اُسکي قِيمت ٹھہريگي	*Sarkār.* The owner asked 1200 rupees for him; but, if you wish to purchase, I expect he may be bought for 1000 rupees or so.
يِه بہُت بڑي قِيمت هَي اِتْني مول کا گھوڑا چاهِيي کِه نِهايَت خُوب هو	*Gent.* This is a large sum; he ought to be a fine animal for such a price.
جب آپ اُسْکو ديکھين تو اُسْکي گِراني کو بھُول جائين	*Sarkār.* When you see him, Sir, you will no longer think him dear.
ميري گاڑِي کي پہيون کِي مرمّت کِي هَي	*Gent.* Have the wheels of my gig been repaired?
هان صاحِب گاڑِي مرمّت هوکر کل رات کو آئي هَي	*Sarkār.* Yes, Sir, the gig is mended, and was brought home last night.
آيا اُنّي نَيَا شِيشه گاڑِي کِي فانُوس مين جڑا هَي	*Gent.* Has a new glass been put in the lamp of the gig?

نہین صاحب اُسکي پاس کوئي اِس مِقدار کا شِیشه نه تہا کِه جو فانُوس مین ٹہیک آوي مگر اُنّي کہا هَي کِه آج کہین اَور سي تلاش کرکي اُس کي مُوافِق شِیشه بہم پہنچاوُنگا و اِلّا نه مخصُوص اُسکي واسطي ایک شِیشه تراشُونگا

Sarkār. No, Sir, the man had no glass that would fit it; he expects, however, to be able to find one somewhere else to-day; if not, he will get one ground expressly.

آیا مِعمار نئي اِسطبل کي تیّارِي کرتي هَین

Gent. Do the builders get on with the new stables?

قرِیب هَي کِه تِین چار روز کي عرصي مین اِسطبل کي تعمِیر کو تمام کرین اور اُنکو جو دیر هُوئِي هَي سو پُولِي اَور بانس نمِلني کي سبب سي هُوئِي هَي

Sarkār. I expect, Sir, they will be completed in three or four days. Some delay occurred in procuring bamboos and rushes for thatching.

تُم ذرا وَهان جا دیکہنا کِه کٹہري کو بہت نِیچا نه جڑین اَور گہوڑون کي باندہني کي واسطي لوهي کي حلقون کو ٹہِکاني سي مُستحکِم کرین

Gent. See that they do not put the trough too low; and, let iron rings be fixed properly to tie the horses to.

هان صاحِب حلقون کو جڑا هَي

Sarkār. They are fixed, Sir.

اَور هوشیارِي سي ديکّهنا کِه تخْتي کِي دِیواروں کو مضْبُوط بناوین

Gent. Take care that the partitions of the stalls be firmly made.

سائِیس کہْتا هَي کِه اگر آپ زمِین مین تخْته بَنْدِي کرین تو نِہایَت باعِث گهوڑون کي سُم کِي خُشْکِي کا هوگا

Sarkār. The groom says that if you have the floor laid with planks, it will be too dry for the horses' hoofs.

شایَد کِه مُمْکِن هو مگر یِہه هر جگهه یہان دسْتُور هَي کِه گهوڑيکي تهان کو تخْته بنْدِي کرْتي هَین اَور میري ذِهْن مین اِسْکا کُچْهه نُقْصان نہِین آتا هَي

Gent. Possibly it may be so; but, I see that such is the common practice here, and I do not think any serious evil is to be apprehended from it.

بَہُت خُوب صاحِب جِس طرح سي آپ فرْماتي هَین اِسِي طرح سي مَین اُسي بنْواُونگا

Sarkār. Very well, Sir, it shall be done as you order it

آیا باغْبان ني اُس نَئي چمن کو دُرُسْت کِیا هَي جس طرح سي کِه مَین ني اُسي بتْلایا تها

Gent. Has the gardener laid out that new piece of ground as I directed?

باغبان اُس چمن کِي تیّارِي کررَها هَي اَور
وہ مُجھ سي کہتا تها کِہ اُس کا کھودنا
بہت مُشکل هَي بسبب اِسکي کِہ پُراني
درختون کِي جڑین اُس مین بہت هَین

Sarkār. He is now engaged upon it; he says that the ground is difficult to be dug up, from the number of old tree roots which intersect it.

تُم اُس سي کہو کِہ پائِین باغ مین مٹر اَور
گاجر اَور شلغم اور کرم کلّا اَور پھول کوبِي
اَور پالک اَور آلو اَور مولیان اَور سِواي
اِسکي جو کُچھ کِہ باورچیخاني کي واسطي
در کار هو بووي

Gent. Tell him to plant the farther garden with peas, beans, carrots, turnips, cabbage, cauliflowers, spinage, potatos, radishes, and whatever else is necessary for the kitchen.

اَور اُس زمِین مین کِہ جو کوٹھي کي نزدِیک
هَي آپکو کیا بونا منظور هَي

Sarkār. And what will you have, Sir, in the part nearest the house?

مُجھ کو وهان منظور هَي کِہ پھلواري لگا وین
اَور باغبان کوکہوکِہ اُس کي واسطي بہت
اچّھي اچّھي پھول جمع کرکي وهان
لگاوي خُصُوص کِہ گُلاب کي پھول

Gent. I intend making a flower garden of it; and, tell the gardener to collect and plant the most beautiful flowers there, especially roses.

آیا نبي بِیج باورچیخاني کي کھیتون کي واسطي مول لون اب ایک نیا جہاز ولایت سي آیا اور اُس پرسي نبي بِیج تمکو ملینگي	*Sarkār.* Shall I procure some fresh seeds for the kitchen garden? there is a ship lately arrived from Europe, from which fresh seeds might be obtained.
تم جانتي هو که کِسني اُس جهاز کا مال خرِیدا هَي	*Gent.* Do you know who has purchased the investments of that ship?
هان صاحب سناتن سین ني که جو چینی بازارمین رهتا هَي اُنّي بهت سا اسباب خرِیدا هَي	*Sarkār.* Yes, Sir, Sanātan Sen, who lives in the China bāzār, has made the principal purchase.
اچّها تم اُسکي پاس جاؤ اور اُس سي بِیج مول لو مگر خبردار که وُه تمکو پُراني بِیج که کَیی برس سي اُسکي دُوکان مین هَین نه دي	*Gent.* Very well, go to him; but take care that he does not give you some old seed that has been lying on his hands.
مُجهه کو اِس کا کُچهه خطره نہین اگر وُه بنگالي هَي تو مَین بهي بنگالي هُون	*Sarkār.* There is no danger of that; I am a Bengaly too.

اَور جب تُم اُن کي پاس جاؤگي تو اُن سي درْيافْت کرْنا کِه آيا اُن کي پاس کُچْھ تازه پنِير بهِي هَي اَور دو چکِتّيان پنِير کِي کِه جو اُنْکِي نظر مين بِهْتر هون ميري واسْطي لأو	*Gent.* Inquire of him, when you go, whether he has got any fresh cheeses; and bring a couple of such as he can recommend.
اگر آپ کِي پرْوانگِي هوئي تو اب مَين جاؤن	*Sarkār.* If you please, Sir, I will depart.
اچّها سائِيس کو يهان بهيجو	*Gent.* Well, send the groom here.
تُرْکِي گهوڑا سَوارِي کي قابِل هَي	Is the *Turkī* horse fit to ride yet?
نهِين صاحِب ابْهِي وُه گهوڑا اچّها نهِين هُوا	*Groom.* No, Sir, he is not quite recovered yet.
وُه گهوڑا کِه جو مَين نِي آخِر مول لِيا هَي ميرِي پسنْد نهِين آتا هَي کيُونْکِه وُه هر چِيز سي بهڑکْتا هي اَور ناخُن ليتا هَي	*Gent.* I do not like the horse I bought last; he is shy at every thing, and stumbles.
مگر وُه گهوڑا ناکنْد هَي شايَد سَوارِي کرْني سي دُرُسْت هوئي	*Groom.* He is young and perhaps will improve by riding.

اگر کوئي اُسکا خرِيدار پَيدا هو تو مَين اُسي جُدا کرونگا	*Gent.* If any purchaser should offer, I will part with him.
کل آپ کِس گهوڑي پر سَوَار هوجِيئگا	*Groom.* What horse, Sir, will you ride to-morrow ?
کل مَين مُشکِي گهوڑي پر سَوار هُونگا اَور نَئِي زِين و لگام سي اُسي تيّار کرنا	*Gent.* I will ride the dark brown horse to-morrow; and let the new saddle and bridle be put on him.
عربي نُقرَئِي گهوڑي کو کُچهه مصالح دِيا چاهِئي	*Groom.* The white Arab horse wants physick.
شايَد کِه تُم اُسکو هر روز نهين پهيرتي هو	*Gent.* Perhaps you do not exercise him daily.
آج جِس ٹانگهن پر آپ سَوار هُوئي تهي سو لنگڑا آتا هَي	*Groom.* The pony you rode to-day appears lame.
مَين ني آج اُسکو بهُت دَوڑايا هَي سو اگر وُه دو تِين روز تهان پر بندها رَهيگا تو خُود بخُود اچّها هو جائيگا	*Gent.* I rode him very hard: let him rest a few days, and he will recover.
چابُک سَوَار کو بُلاؤ	Call the horse jockey.
سمند گهوڑي کو تُم ني سَوَارِي پر لگايا هَي اَور اب اُسکي بهڑک بهِي مِٹي هَي يا نهين	Have you trained well the bay horse, and broken him off his shyness ?

اب وہ کم بھڑکتا ہے مگر سواري پر ابھی
نہیں لگا ہے

Jockey. He is now much less shy, but not yet quite fit for riding.

سرخي مجنس گھوڑي کو بھي کبھي کبھي
پھیرا کرو وہ بہت منھہ زور ہے اور
لنبیان کرتا ہے

Gent. Ride the cream-coloured *mujannas* also now and then; he is headstrong and apt to plunge.

وہ بڑا جاندار اور چالاک گھوڑا ہے اگر اکثر
پھیرا جائیگا تو جلد ہموار ہو جائیگا

Jockey. It is a high-spirited active horse, and should be ridden oftener; he would then be more tractable.

مین اس جنگل کي گھوڑي کو کہ ایک
مہیني کي مدت ہوئي کہ تم نے میري
واسطي مول لیا تھا بیچا چاہتا ہون اب
اسکي قیمت کیا ملیگي

Gent. I wish to sell the *janglī* horse which you bought for me a month ago: how much can be got for him?

ان دنون بسبب افراط کي گھوڑي بہت
سستي ہین اور گھوڑون کي خریداري کا
بازار نہایت سرد ہے اس سبب سي
مین یہہ خیال کرتا ہون کہ زیادہ نوي
روپیون سي اس کي قیمت نہ اٹھیگي

Jockey. Horses have been so abundant lately that they are very cheap, and the market is dull; for this reason I do not think he will fetch more than ninety rupees.

مجھ کو اسکا بیچنا منظور هي اگرچه یہه نہایت کم هي اس قیمت سي که مین ني اس کو خریدا هي مگر تم سي جس قدر که هو سکي اسکي قیمت بڑھانا	*Gent.* I will sell him, though this is much less than I gave for him; you will, therefore, dispose of him for the highest price you can get.
کچھ نبي سوداگر عربي اور ترکي گھوڑي لیکر اس شہر مین آئي هین اور انکي درمیان مین ایک کمیت عربي گھوڑا نہایت خوش ترکیب اور چالاک هي	*Jockey.* Some merchants have just arrived with Arabic and Turkish horses; there is amongst them a bay Arab peculiarly handsome and active.
میري اسطبل مین سواري کي واسطي بہت گھوڑي هین اب مجھ کو اور گھوڑي مول لیني کي خواهش نہین	*Gent.* I have already too many horses in the stable for my riding; I do not wish to buy more at present.
ڈوربي کو یہان بھیجو	Send the dog-keeper here.
شکاري کتون کو کل فلاني جگہہ صبح کي وقت لیجاکر حاضر رهنا مین شکار کي واسطي وهان آونگا	Take out the hounds to such a place to-morrow morning, and be ready; as I shall go hunt there.
آپ کس چیز کا شکار کرینگي سوأر کا یا هرن کا	*Dog-keeper.* What will you hunt, Sir, the boar or the deer?

مُجھ کو اِن دونون کا شِکار منظُور نہین هَي بلکِه میرا اِرادہ گیدڑ کي شِکار کا هَي	*Gent.* I do not like either, but I intend to hunt the jackal.
تازِي کُتون سي شِکار کھیلیُگا	*Dog-keeper.* Will you hunt with the greyhounds, Sir?
گیدڑ کي شِکار کي واسطي تازِي کُتّي بہُت مُناسِب هَین سو تُم کل تازِي کُتّون کو وَهان حاضِر کرنا	*Gent.* Greyhounds will be properest for the hunting of the jackal; let them, therefore, be taken to-morrow.
مُنشِي صاحِب مَین تُمہاري دیکھني سي بہُت مسرُور هُوا اِتنِي مُدّت تُم یہان کیُون نه آئي تهي	*Gent.* Mr. *Munshī*, I am very glad to see you: why have you been absent so long?
مَین بہُت بِیمار تها اَور طبِیب مُجھ کو باهر چلني سي منع کِیا تها	*Munshī.* I have been very ill; and the Doctor forbade my going out.
تُمہین کیا بیمارِي هُوئي تهِي	*Gent.* What has been your disorder?
مُجھي بہُت تپ تهِي اَور حکِیم ني کہا کِه بسبب غلبهٔ صفرا کي تهِي	*Munshī.* I had much fever: and the Doctor said it was occasioned by bile.
تُمہاري واسطي کیا دَوَا طبِیب ني لِکهِي تهِي	*Gent.* What medicine did the Doctor prescribe for you?
طبِیب ني میري واسطي ایک نُسخه مُسہِل کا لِکھا تها اَور دَوَاي مُقَيِّء کا اِستعمال حُکم کیا تها	*Munshī.* The Doctor prescribed me a purgative, and ordered the use of an emetick.

آج ميري سِر مين كُچھ درْد معلُوم هوتا هَي اَور اِس سبب سي ميرا دِل پڑھني كي طرف مُتوجِه نهين سو آپ تشرِيف ليجائيي اَور كل ميري درْس كي واسْطي آئييگا	*Gent.* I feel a pain in the head to-day so that I cannot read: be so good, therefore, as to go now and come again to-morrow for study.
حكِيم كو ميري واسْطي بُلاؤ ميري طبِيعت بيمار هَي	*Gent.* Go for the Doctor; I am unwell.
آج آپ كا مِزاج كَيسا هَي اب مُجھي اپْني نبْض دِكھائيي زبان دِكھائيي	*Doctor.* How do you do, Sir? allow me to feel your pulse. Shew me your tongue.
ميري تمام اَعضا مين درْد هَي اَور جي متْلاتا هَي	*Gent.* I have a pain in all my limbs, and sickness at stomach.
مَين آپ كي واسْطي ايك نُسْخه لِكھتا هُون يقِين هَي كِه نِهايَت مُفِيد هوگا اَور اِس سي آپ كا مِزاج كل نِهايَت اِصْلاح پر آويگا	*Doctor.* I will write you a prescription, which, I doubt not, will be of use; and you will be better to-morrow.
بهُت خُوب خُدا حافظ	*Gent.* Very well. Farewell.
مُنْشِي صاحِب ميري واسْطي كُلِّيات سَودا كي لائي هو	*Munshī*, have you procured me a copy of Saudā's works?

هان صاحب سو یہ حاضر هي اَور خوبئ قسمت ايسا خوب نسخہ سري هاتهہ لگا	*Munshī.* Yes, Sir, here it is; and, I have been very fortunate to get so neat a copy.
مَين خيال کرتا هُون کِہ ميري واسطي مُحال هَي کِہ مَين زبانِ هِندي اَور عربي اَور فارسي کو سِيکهُون بِدُون اِس بات کي کِہ اَوّل اِصطِلاحات صَرف نَحو کي سيکهُون	*Gent.* I perceive that it will be impossible for me to make any considerable progress in the Hindī, Arabic, and Persian languages, without first learning the grammatical terms used in them.
دُرُست هَي کِہ هر زبان کي صَرف نَحو کي اِصطِلاحات کي جاننے سي اُس زبان کا سِيکهنا نِهايَت آسان هوتا هَي کيُونکِہ جُملونکا رَبط اَور عامِلونکا سمجهنا بِدُونِ عِلمِ اِصطِلاحات صَرف نَحو کي مُحال هَي	*Munshī.* It is very true that a knowledge of the grammatical terms greatly facilitates the acquisition of a language; as the construction of sentences and the government of words cannot be understood without it.
اَور اِصطِلاحات صَرف نَحو کي کِہ جو فارسي اَور هِندي مين اِستعمال کِي جاتي هَين اُن کا مادّہ زبانِ عربي سي هَي	*Gent.* The terms used in Persian and Hindūstānī are borrowed from the Arabic.

دُرُسْت صاحِب کِه اُن زبانون کِي صَرْف
نَحْو مُوافِق عربِي کي هَي اَور اِسِي طرح
سي هماري عُلُوم کا ماخذ بهِي زبانِ
عربِي هَي

Munshī. True, Sir, the grammar of those languages, as well as our other sciences, are derived from the Arabic.

عرب کِس عِلْم کِي طرف زِيادهٔ مُتَوَجِّه هُوئي
هَين

Gent. To which of the sciences have the Arabs particularly directed their attention?

هرْچنْد کِه اهْلِ عرب ني هر عِلْم مين کمال
تحْقِيق اَور سعي کِي هَي مگر اِس وِلايَت
مين صَرْف نَحْو اَور منْطِق اَور معانِي کا
زِيادهٔ چرْچا هَي

Munshī. The Arabs have assiduously investigated and cultivated all the sciences; but, in this country we pay most attention to their grammar, logick, and rhetorick.

تُمهارِي صَرْف نَحْو کِي کِس طرح تَقْسِيم اَور
تَفْصِيل هَي

Gent. Into how many parts do you commonly divide grammar?

فقط دو قِسْمين مشْهُور هَين ايک صَرْف
هَي کِه جِس مين اَفْعال اَور تَبْدِيلِ
اَوْضاعِ اَفْعال سي بَحْث کَرْتي هَين دُوسْرِي
نَحْو کِه جِس مين اِعْراب اَور عَوامِل و
غَيره سي گُفْتگُو کَرْتي هَين

Munshī. Two only are customary; one is *ṣarf,* in which verbs and their conjugation are treated of; and, the other is *naḥo,* in which the vowels, the governing words and the like are discussed.

اَشْعارکي واسْطي بهِي تُمْهاري يہان قانُون هين	*Gent.* You have likewise rules for poetry, I suppose?
هماري يہان عِلْمِ عَرُوض هَي کِه جو شامِل هَي نظْم اَور تقْطِيع پر اَور وُه عَرُوض هماري اشْعارکا مبْنىٰ هَي	*Munshī.* We have the science of prosody, which includes the construction and division of verses; and upon that our poetry is founded.
هماري زبان مين کِلمي کِي آٹهْ قِسْمين هَين تُمْهارِي کِلمي کِي تقْسِيم کِسْطرح پر هَي	*Gent.* We reckon eight parts of speech in our language: into how many do you divide words?
هماري يہان کِلمي کِي تِين قِسْمين هَين يَعْنِي اِسْم اَور فِعْل اَور حَرْف	*Munshī.* Into three; namely, noun, verb, and particle.
اِس تُمْهارِي تقْسِيم سي مَعْلُوم هوتا هَي کِه جو کُچْهه کِه ما سِواي اِسْم اَور فِعْل کي هَي حرْف مين داخِل هَي	*Gent.* From this I perceive that all besides the noun and verb is included in the particle.
مگر لَفْظِ اِسْم مين اِسْم اَور ضمِير اَور اِسْمِ فاعِل اَور اِسْمِ مفْعُول اَور صِفتِ موصُوف بهِي داخِل هَين	*Munshī.* But, under the word noun are classed the noun, pronoun, present and past participles, and adjective.

اِس جِہت سي تُمہارِي زبان کا قانُون آسان پایا جاتا هَي

Gent. This must simplify your grammar very much.

یِہہ تقسِیم نِہایَت آسان هَي مگر اِصطِلاحات مَخصُوص کِي گَئِي هَين اَور حُدُود سي

Munshī. This classification is very simple; but, the terms are limited by other definitions.

یِہہ بات میري خَیال سي اُتر گَئِي تھِي کِہ مَین نے اِس نَوع سي کہا مگر اب مُجھي یاد آیا هَي کِہ ایک دِن جو مَین تُمسي پڑھتا تھا تو تُم نے ایک جُملي کِي حقِیقت اَلفاظ بَیَان کِي تھِي اَور اِصطِلاحات کِہ جو اُسکي بَیَان مین تُمنے اِستِعمال کِي تھِین اُنسي کمال مُجھ کو تَحَیُّر هُوا

Gent. I was not aware of this circumstance, when I spoke; but I now remember that one day reading with you, I was astonished at the number of terms you employed to analyse the sentence we were engaged upon.

اَور اَوَّل وي اِصطِلاحات مُشکِل نظر آتِي هَين مگر جب چند روز اُنکا اِستِعمال کِیجِیي تو نِہایَت آسان هو جاینگِي

Munshī. Those terms appear complicated at first sight; but, the difficulty will quickly vanish if you persevere for a few days.

مَین جلدِي اُنکي سِیکھني کا قصد کرُونگا اَور اِن شا الله تعالیٰ جلد اُن سب کو یاد کرُونگا

Gent. I will begin immediately to study them; and, hope to master them shortly.

اگر تُم حقِيقتِ اَلفاظ سي مُطّلِع هوگي کِه وُه فقط صَرف و نَحو سي حاصِل هوتي هَي تو تُمہارِي اِستعداد جلد کامِل هوگي

Munshī. If you obtain an acquaintance with the peculiar form of words, which is to be gained from grammar only, your progress will then soon be complete.

دُرُست هَي کيُونکِه هم اُن اَلفاظ کا اِستِعمال صحِيح نہِين کر سکتي هَين اَور نه وَجه اُنکي اِستِعمال کِي جانتي هَين بِدُونِ صَرف نَحو کی

Gent. True; for we can neither apply them properly, nor do we know the reason of their application, without grammar.

اب دُرُست فرماتي هَين اَور تَعَجُّب هَي کِه اَور صاحِبانِ انگرِيز بہِي اِسي طرح سي نہِين خَيال کرتي هَين

Munshī. Sir, your remark is just; and I am surprised that other English gentlemen do not think the same way.

اِس لَفظ کو اِصطِلاحاتِ صَرف مين کيا کہتي هَين

Gent. In the terms of grammar what do you call this word?

يِهہ فاعِل فِعل کا هَي

Munshī. This is the nominative or agent to the verb.

اَور يِهہ کِه ما بعد هَي فِعل هَي

Gent. This which follows is the verb?

نہِين صاحِب يِهہ مصدر هَي هم فقط فِعل اُسکو کہتي هَين کِه جِسمين زمانه بُوجها جاوي

Munshī. No, Sir, that is the infinitive: we call those words only, in which time is understood, verbs.

هماري اِصطلاح مبن مَصدر بهي فِعل مين داخِل هَي	*Gent.* Under the word verb, we include the infinitive.
يهہ لَفظ مَفعُول هَي	*Munshī.* This word is the object or acted upon.
اَور لَفظِ مَفعُول مبن سب طرح كي مَفعُول داخِل هَبن مگر شايَد كِه تُم اُنكو بَقيدِ خاص مُختص كرتي هو	*Gent.* The word *maf'ūl* comprises all the oblique cases; but, you can more particularly define them, I suppose.
دُرُست هَي اَور آپكو اُنكي كَيفِيَّت سي اِطّلاع كرُونگا جهان كهين كِه وي عِبارت مين واقِع هونگي	*Munshī.* Certainly: I shall point them out as they occur.
يهہ كيا فِعل هَي	*Gent.* What is this verb?
يهہ فِعل ماضِي اَور لازِمِي هَي مگر وُه فِعل كِه جو دُوسري جُملي مين هَي مُتعدّي هَي اَور صِيغۂ حال هَي	*Munshī.* It is the past tense and an intransitive verb; but, the verb in the next sentence is transitive and in the present tense.
اَور تُمهاري صَرف مبن ايک اَور ما سِواي اِسكي بهي فِعل هَي اَور اُسكو تُم كيا كهتي هو	*Gent.* You have another kind of verb; what do you call it?

وہ فِعلِ مجہول ہَي اَور اُسکي تَعریف یوں کرتي ہَین کہ وہ ایک فِعل ہَي کِہ جِسکا فاعِل مَعلوم نہِین

Munshī. That is the *fi*l-i-majhūl* (passive verb), which means the verb whose agent is not declared.

اَور یِہہ کیا ہَي

Gent. What is this?

یِہہ اِسمِ فاعِل ہَي اَور یِہہ لَفظ کِہ جِسپر فِعل واقِع ہُوا ہَي اُسي مَفعُول کہتي ہَین

Munshī. This is the active participle: and, the word which is the object of the verb is called the passive participle.

یِہہ کیا صِیغہ ہَي

Gent. What tense is this verb?

یِہہ صِیغۂ مُستقبِل

Munshī. This is the future.

تُمہاري یہان تَذکِیر اَور تأنِیث اِسم کي واسطي کَون سِي اِصطِلاح ہَي

Gent. What terms do you make use of for the gender of nouns?

ہر لَفظ یا مُذکّر ہَي یا مُونّث بِأَصلِہِ یا بسبب اِستِعمال کي جو لَفظ کہ نر کي واسطي ہَي وہ لَفظ مُذکّر ہَي اَورجو کِہ مادہ کي واسطي ہَي اُسکو مونّث کہتي ہَین اَور لَفظ کِہ مُذکّر اَور مُونّث بِأَصلِہِ ہَي اُسکو مُذکّر اَور مُونّث قِیاسِي کہتي ہَین اَور جو اَلفاظ کِہ تفرقہ کِیي جاتي ہَین بہ سبب اِستِعمال کي اُنکو مُذکّر اَورمُونّث سماعِي کہتي ہَین

Munshī. Words are either masculine or feminine, from their nature or by usage: those which are applied to males are masculine, and those which are applied to females we call feminine: those which are masculine or feminine by nature we call analogous, while those that are so distinguished by usage are called prescriptive or arbitrary.

يِہہ كيا هَي	*Gent.*	What is this?
يِہہ حَرْفِ عَطْف هَي اَور لَفْظ كِه ما بعْد واقِع هَي وُہ صِله هَي مَوْصُول كا	*Munshī.*	This is a conjunction: and the word which follows is the relative agreeing with the antecedent.
يِہہ ضمِير جمْع هَي يا مُفْرد	*Gent.*	Is this pronoun singular or plural?
يِہہ مُفْرد هَي يِہہ حَرْفِ نِدا هَي	*Munshī.*	It is singular. This is the sign of the vocative.
اِس جُمْلي كو كيا كہْتي هَين	*Gent.*	What is this sentence termed?
يِہہ جُمْله اِسْتِفْهامِيَہ هَي	*Munshī.*	This is an interrogative sentence.
مُنْشِي صاحِب آج اِسْقدْر پڑْهْنا بس هَي اَور باقِي كل پڑْهُونگا	*Gent.*	Well, *Munshī*, this is enough for the present; the rest I will read to-morrow.

یِہہ اِنْتِخاب کِیا گَیا هَي کِتابِ آرایِشِ مَحْفِل مین سی کِہ جو اَکْثرِیَہ مُشْتمِل هَي مَضْمُونِ خُلاصۃُ اَلْہِنْد پر

یِي چنْد سطْرین مَمْلکتِ هِنْدُوسْتان کِي تَعْرِیف مین

جب سي یِہہ مَرْکزِ خاکِي حَیوَانات کِي آرامْگاہ هُوا سَیکْڑون هزارون لاکْہون شہْر قصْبي بسي اَور بَسْتي جاتي هَین کوئِي ادْنی کوئِي اَعلی لیکِن هِنْدُوسْتان کِي سرزمِین کا عالم سب سي نِرالا هَي کوئِي وِلایَت اِسْکِي وُسْعت کو نہِین پہنْچتِي اَور کِسِي مَمْلکت کِي آبادِي اِس کو نہِین لگْتِي یہان کِي هر ایک بسْتي مین گہْماگہم جا بجا ایک نَئِي طرح کا عالم هر شہْر و قصْبي مین سُتھرِي پاکِیزہ پُخْته مُتعدِّد سرائِین مُسافِر کي واسْطي هر مَوسِم کي اوڑْهني بِچْهَونِي اَور اقْسام کِي غِذائِین اکْثر بَسْتِیون مین مسْجِدین خانْقاهین مدْرسي باغات غرِیبون بیکسون مُسافِرون کي لِئي مُتعدِّد مکانات قلْعي بڑي بڑي مضْبُوط وُسْعت مین اَیسي کِہ سَیکْڑون گاؤن اُن مین بسین اَور رفْعت مین اِس قدْر کِہ بادل اُنکي نِیچي برْسین ندِّي نالي تالاب کُوئِي لطِیف و پاکِیزہ هزارْها پانِي اُن مین مِیٹْها ٹهنْڈا سُتهْرا بهرا هُوا بڑي بڑي درْیاؤن مین کِشْتِیان نِواڑي

بجری و غیره بي شمار" شاه راه کي ندي نالون پر بیشتر مقامون مین پل بندهي هوئي تیار" اکثر رستون مین کوسون تلک سایه دار درختون کي دُرسته§ قطار" ایک ایک کوس کي مسافت پر ایک مینار نمودار" هر ایک چوکي پر همه چیز مهیا" سودي والون کي دکانین جابجا" مسافر خوش و خرم کهاتي پیتي اُٹهتي بیٹهتي دن بهر چلي جاتي هین" اَور شام کو منزل پر بهي سب طرح کا آرام پاتي هین" (بیت) جهان دیکهي خیر هي خیر هي" سفر یهه نهین باغ کي سیر هي" سواي اس کي راه مین اگر سونا اُچهالتي چلي جائین کهین خطره نهین اَور جنگل مین رات کو جهان چاهین سو رهین کچهه پروا نهین چنانچه همیشه سوداگر بنجاري مال متاع غله دور دور سي بهر لاتي هین اَور منزل مقصود پر سلامت جون کا تون پهنچ جاتي هین مشرق کي طرف اِس مملکت کي بنگالا هي اَور جنوب کي سمت دکهن مغرب کي جانب ٹهٹهه وهان سي شور دریا نزدیک هي اَور شمال کي طرف ایک بڑا پهاڑ هي که اُسکي انتها کو کوئي نهین پهنچا هر چند اِس سرزمین مین الماس یاقوت سونې روپي تانبي لوهي سرب و غیره کي کهانین موجود هین اَور انکا حاصل بهي بهت سا هي لیکن بیشتر آمدني یهان بدولت غلي کي هي اَور وه انواع و

§ *du-rasta* for دورسته *do-rasta*, Two roads or rows, on both sides of the way.

اقسام کا هوتا هَي اُنکا تفصیل وار لِکهنا دِقت سي خالِي نہین پر یہان کا اکثر اناج با مزه و خُوش ذایِقه هوتا هَي خصوصاً سُکهداس کي چانوَل نِہایَت لطیف لذِیذ خُوشبو هوتي هَین پادشاه وزِیر امِیر بلکِه ساري دَولتمند جِنکو خُدا ني ذایِقه دِیا هَي هر روز پکواتي هَین اَور چاه کر کهاتي هَین سچ تو یِہه هَي کِه اگر بي بِہشت مین هوتي تو حضرت آدم علَیهِ السّلام گیہون کا دهیان نکرتي توڑنا کهانا تو معلُوم غرض غلّي کي بہتایَت زِراعت کي کثرت پر موقُوف هَي اَور اُسکا مدار بارِش پر هر چند بعضي بعضي مقامون مین کهیتیان جهِیل تالاب اَور کُوئِي کي پانِي سي بهِي هوتِین هَین خُصُوصاً پهاڑ کي ترائِي مین کِه وَهان ندِي نالي بیشتر بہتي هَین قطعي وَهان کي زمین کي بسا اوقات نمناک رَهتي هَین وُه چندان مینهه کي مُحتاج نہین پر وُه کِتنِي اَور کیا بِساط رکهتِي هَي کِه غلّه اُسکا وفا کري اَور ایک خلق خُدا کا پیت بهري الغرض اکثر زمِینین یہان کي جو قابِل جوتني بوني کي هَین اُنکي زِراعت موقُوف بارِش پر هَي سینچنا وَهان مُتعذِر اَور لا حاصِل کیُونکِه وي اِس قدر هَین کِه شُمار بهِي اُنکا دُشوار هَي پهِر کِسانون کا کیا مقدُور جو اُنکي عشرِ عشیر کو بهِي پانِي دي سکین سیراب کرنا تو در کِنار یِہه قادِرِ لا یزال ني ابر هِي کو قُدرت بخشِي هَي کِه ایک پل مین جل تهل بهر دیتا هَي حاصِل یِہه هَي کِه غلّي کي فراوانِي اَور اناج کي

اَرْزانِي کا سبب مُسَبِّبُ اَلْاَسْباب نِي بارانِ رَحْمت هِي کو بنایا هَي سِینْچي سِچائي سي یِہہ بات کہان اَور بعْضِي سیر حاصِل کہ وُہ سال مین دو بار مَزْرُوع هوتِي هَي بَلْکِہ تِین بار سُبْحان الله کیا صانِع هَي کِہ هَیُولا تو عناصِر کا ایک کِیا پِهر ایک کِي ایک کو ضِدّ بنایا اَور تاثِیراتِ مُخْتلِفه اُن سي ظاهِر کِین بلْکِہ هر هر واحِد کو بِهِي خَوَاصّ و اَوْصاف ایک سي ندِیِي چُنانْچِه کِسِي مُلْک کِي هَوَا کُچْهه هَي اَور کِسِي شہْر کِي کُچْهه علیٰ هذا اَلْقِیاس پانِي مین بِهي کَیفِیَّت اَیسِي هِي کُچْهه دیکْهِي جاتِي هَي هر چنْد کِہ جِنْس مین اِتّحاد رکّهتا هو اب گنْگا جمُنا مین کِس قدْر قُرْبت هَي ساتْهہ اِسْکي پانِي کِي تاثِیر بلْکِہ رنْگت بِهِي جُدِي هَي پِهر جِن دریاون مین کِہ کالِي کوسون کا تفاوُت هَي اُنْکِي پانِي کِي خاصِیَت کا فرْق لِکّهنا زِیادہ هَي اَور کُوئِي تو ساتْهہ اِس بات کِي کہِین کهارِي کہِین مِیٹْهِي هوتِي هَین یہان تو رات دِن کا تفاوُت هَي لِکّهنا اُسْکا محْض لغو زمِین کِي بِهِي ماهِیَت اَیسِي هِي کُچْهه هَي کِسِي جاگہہ تو ایک سال مین دو دو تِین تِین مرْتبي اناج پَیدا هوتا هَي کہِین ایک مرْتبي کِسِي مقام مین مُطْلق نہِین گو کِہ مینْہہ سب جگہہ مُساوِي برْسِي سِواي اِسْکِي کہِین کا چاوْل خُوب هوتا هَي کِسِي جگہہ کا گیہُون کِسِي طرف کا چنا معهذا کمْتِي زِیادْتِي بِهِي هر اناج کِي جابجا دیکّهنِي مین آتِي هَي وَجْہ اِسْکِي کما حَقّهٗ هم

پر نہین کھلي مگر آگ کي خاصیت و کیفیت مین فرق معلوم نہین هوتا شاید اسکا سبب یہہ هو کہ وہ بدون لکڑي کوئلي و غیرہ کي علیحدہ موجود نہین هوتي یا کچھہ اور هو کہ اسي هم نہین جانتي العلم عند الله

چند سطرین موسم بہار و برسات کي تعریف مین

اگرچہ فصل ربیع مین بهي اس ملک کي بیچ پهول پهل بہتایت سی انواع و اقسام کي پهولتي پهلتي هین آم موراتي هین بلکہ گلاب بهي باغون کي بیچ بیشتر اسي فصل مین پهولتا هي اور جنگلون مین تیسو سرسون اس کثرت سي کہ نگاہ کام نہین کرتي اور آنکھ نہین تهہرتي رنگت اسکي عاشقون کي چهري کي زردي زیادہ چمکاتي هي اور هوا آتش عشق کو دونا بهڑکاتي هي (ابیات) جنکو وصل گلرخان هي انکو بهاتي هي بہار" هم سي مہجورون کو لیکن کب خوش آتي هي بہار" دید گل کیا کیجیي بڑهتي هي دوني بیکلي" خار هجران اور بهي دل مین چبهاتي هي بہار" في الحقیقت رات دن اسکا خالي کیفیت سي نہین کیونکہ دهوپ بي حدت اور چاندني بي کدورت ان دنون رهتي هي اور باو بهي عطریت و اعتدال کي ساتهہ بہتي هي چنانچہ اسکي

جہوکي کي لپٹ دماغون کو مہکاتي هَي اَور رُطوبت اجسام کي تازگي بڑهاتي هَي مِرزايانِ هِند اِس مَوسِم کو فصلِ بہار يا مَوسِمِ بہار کہتي هَين پر اکثر خاص و عام گُلابي جاڑا اِبتدا اِس رُت کي مِين کي سنکرات هَي يعني آفتاب کا آنا بُرجِ حُوت مين اَور اِنتہا ميکہ کا آخر يعني بُرجِ حمل کا تِيسوان درجه اَور پنچمِين بسنت جو هولِي کي پہلي هوتي هَي وُه ايک تہوار هَي کِه جہان مين رائِج هو گيا و اِلّا هولِي مُوافِق اِس حِساب کي اِس رُت سي مُقدّم هَي کيونکِه دهُلينڈِي چَيت کي پہلي کو هوتي هَي ليکن نَو روز کِه وُه عِبارتِ تحوِيلِ آفتاب در بُرجِ حمل هَي هولِي کي آگي پِيچهي هوتا هَي پر تهوڑي دِنون کي فرق سي اَور بعد سالہاي سال کي اِتّفاق اَيسا هوتا هَي کِه هولِي اَور نَوروز ايک دِن جمع هو جاتي هَين ليکن اِس مُلک مين برسات کا موسِم نِہايَت لُطف دِکهاتا هَي آسمان پر رنگ برنگ کي گهٹا " چارون طرف خُوش آيَند هَوا " زمِين يک لخت سبزه زار " هر ايک پہاڑ مِثلِ گُلزار اَور گُلزار سراپا بہار " پهُول طرح بطرح کي چمنون مين کهِلي هُوئي " درخت هري هري کُنجان آپس مين مِلي هُوئي " نہرون کي لبريزِي کا طَور هِي جُدا " سبزي کي نَو خيزِي کا عالم هِين علَيحِده " هر ايک ندِي نالا دريائو چڑها هُوا " ڈبرا ڈهرا تالاب پانِي سي بهرا هُوا " سبزي کي لہک بير بہُٹي کي دَهک بِجلِي

کِي چمک بادل کِي کڑک ایک عالم دِکھاتي هَي نگلون کِي ڈار مینہہ کِي پھُہار مورون کِي چِنگھار پپیہون کِي پُکار دِلونکو لُبھاتي هَي تھم جا بجا گڑي هُوئي جھُولي پڑي هُوئي هنڈولي کھڑي هُوئي اُن مین رنگ برنگ کِي پوشاکین پہني هُوئي سَیکڑون پَري پَیکرین جھُولتیان هَین کوئي پینگ چڑھا رَهي هَي کوئِي هنڈولا گا رَهي هَي کوئِي پاؤن جوڑ کر کِسیکي سانتھ جھُولتي هَي کوئِي کِسِي کا دِل لیکر بھُولتي هَي (اَبیات) هر ایک کام مین اپني مشغُول هَي " ادا اُسکِي جو هَي سو مَقبُول هَي " چڑھي هَي سَبھون کو جَواني کِي مَي " جِسي دیکھِي مست هَي مست هَي " عجب طرح کِي رُت هَي برسات کِي " کِه شکل اَور بدلي هَي دِن رات کِي " گھٹا کِي یِہہ کثرت هَي شام و سحر " بس اب ایک صُورت هَي شام و سحر " هر ایک طرف هَي بادلون کا هُجُوم " یِہہ کُچھہ مینہہ کِي هَي زماني مین دھُوم " همیشه بندھا مینہہ کا تار هَي " برستا پڑا مُوسلا دھار هَي " عیَان هَي هر ایک چشمه با آب و تاب " پر یک هَي نِہان چشمۂ آفتاب " زماني مین دَورِ مَي ناب هَي " بسا هر طرف عالمِ آب هَي " نه دِن کِي خبر هَي نه اب رات کِي " اگر کُچھہ خبر هَي تو برسات کِي " شُرُوع اِس رُت کِي سنکرات کرک کِي یعنِي آنا سُورج کا سرطان مین اَور تمامِي اُسکِي سِنگھہ کا آخر مُراد اِسي تیسوان

درجه اسد کا هَي پس اِس حِساب سي ساوَن بهادون هِين اِس رُت مينْ داخِل هَين اَور اساڑه کُوآر خارِج ليکِن خاص و عام مينْ چارون هَين مُوافق اِسْکي پہلا اساڑه هي اِس مين اَکْثر ابْرِ غُبار آلُود بلْکِه گاهي آنْدهِي کي ساتهه آتا هي اَور مينْهه زور شور سي برس کر کهُل جاتا هي دُوسْرا ساوَن اُس مين بيشْتر سُهاوِني سُهاوِني گهٹائين ٹهنْڈِي ٹهنْڈِي هوَائين بارِش بهِي اکْثر مِيانه و مُعْتدِل ليکِن کَئِي کَئِي دِن ابْر گهِرا رَهْتا هَي اَور آفْتاب چهِپا رَهْتا هَي تِيسْرا بهادون بِجْلِي اُس مين اکْثر کڑکْتِي چمکْتي هَي اَور مينْهه دڑيڑي سي برسْتا هَي پر بيشْتر جلْد کهُل جاتا هَي اَور اُسْکي آخِر مين يُون بهِي هوتا هَي کِه ايک طرف مينْهه ايک طرف دهُوپ بلْکِه مُبالغه يهان تلک کرْتي هَين کِه بهادون کا مينْهه اچنْبهي کا هَي کِه بَيل کا ايک سِينْگ گِيلا اَور ايک سُوکهي کا سُوکْها رَها بنابر اِسي کي اساڑه کي دَونْگْڑي ساوَن کِي جهڑِيان بهادون کي دڑيڑي مشْهُور هَين چوتْها کُوآر پر وُه جاڑي کا دوار هَي مينْهه اِس مين بهِي برسْتي هَين بلْکِه کَبْهِي کَئِي دِن کِي جهڑِيان لگ جاتِين هَين ليکِن کوئِي خاص طَور اُسْکِي بارِش کا نه تها اِس واسْطي لِکْهني مين نه آيا

چند سطرین میوون کي وصف مین

میوي بهي رنگ برنگ کي اِس سرزمین کي بیچ اپني اپني رُت مین هوتي هَین هر ایک گِرد و نواح مین جهان تهان تربوز خربوزي سي فالیزین معمور" اَور سیب انار شفتالو انجیر انگور و غیره کا باغون مین نهایت وفور" لیکن نه ولایت کي سي حق تو یون هَي که اِن مین اُن مین فقط نام کي شراکت هَي اَور ذات صفات مین اُس سِري کا تفاوت پر هِند کي بعضي خاص میوي کو که وهان کي میوون پر ترجیح دیتي هَین وه آم هَي لیکن سچ تو یهه هَي که کهاني پیني کي چیزون مین عادت اَور رغبت کو دخل بهت سا هَي یهہن کي باشندي بعضي تو ایک میوي کو چاه کر کهاتي هَین اَور کتني اُس کي بو سي بهاگ جاتي هَین چُنانچه کٹهل کي باس سي راقم هین بیزار هَي حال آنکه ایک عالم اُسکا خریدار هَي قصه مختصر یهان کا خاص میوه ایک انناس هَي جسکا وه رو شناس هوا اَور جسکي ٹک منهہ لگا پهر نه چهٹا باس اُسکي دماغ کا آرام" شیره اُسکا شیرهٔ جان کا قِوام" حلاوت اُسکي ناشپاتي کو پهیکا کري" رنگ پر اُسکي بهي پٹک پڑي" اَور شریفه سب سي شریف تر هَي وضیع و شریف اُسکو چاه کر منگواتي هَین" بلکه اکثر صاحب ذایقه سراه کر کهاتي هَین" کٹهل بڑهل بهي اپني اپني مزي مین بي بدل هَین لیکن

اُسکي ایک هِي کوُئي سي جِي بِهر جاتا هَي " اَور یِهه اکثر کهاني مین آتا هَي " اَور کیلا تو سب میوون پر بهارِي هَي اُسي اکیلي هِی کهایا چاهِبي کیُونکِه حلوۂ بي دُود هَي خُصُوصًا امرِت بان کِه عطرِیَت مُلایمت حلاوت تِینون اُس مین بَخُوبي مَوجُود هَین اگرچِه چنپا کیلا بِهي نِهایت لطِیف لذِیذ خُوبصُورت خُوش ذایِقه هَي پر وَیسا کهان اب اَور قِسمون کا بیان لا حاصِل هَي هر چند کِه بعضا اَور بهِي ایک طَور کا مزا رکهتا هَي اَور هِند کي سب مُلکون مین هوتا هَي لیکِن بنگالي برابر کهِین نهِین چُنانچِه وُہ دونون قِسم خاص اِسي مُلک مین هَین کَولا سنگترا بهِي عجِیب تر میوہ هَي رنگت مین تو گُل سا " اَور رس اُسکا مُل سا " باغ کي بهار دُوني کر دِکهائي اَور گهر کو باغ بنائي مزي مین بي بدل صفرائي مِزاج کي لِئي امرِت پهل هرچند زِیادَتي اُسکي دانت کهتّي کرتي هَي پر زبان چتکاري هِي بهرتي هَي محمّد شاہ فِردَوس آرام گاہ ني نام قِسم ثانِي کا رنگترا رکها هَي اِس لِئي کِه اِسم با مُسمّي هو اَور یِهه خاص شاهجهان آباد مین نِهایَت پاکیزہ خُوش ذایِقه رسِیلا بڑا هوتا هَي اَور لکهنو و غیرہ مین بهِي بهلا چنگا پر قِسم اَوّل اِن مُلکون مین بهُت بڑا نِپت رسِیلا بَکثرت دیکهني مین آیا هَي مزي مین بهِي اِتنا کِه برَغبت کهائیي لیکِن سلهت اَور بٹوُل کا کَولا هر طرح سي اَوّلا هَي اُسکي هوتي کوُئي اِنهین

دستورِ میں بھی نلی بلکہ اِندراین کا پھل جانی کیونکہ بیدانہ انگور بھی اُسکی آگی نہیں پیلتا اَور کِسی بشر کا جی اُس پر نہیں چلتا جہان تلک مُبالغہ اُسکی حلاوت و عطریت پر کیجیی بجا ھی بلکہ قسم کھانی بھی اِس پر رَوا ھی اور جنگل بھی یہانکی ثمر بخش ھین بیشتر گھساری لکڑھاری وَہان سی بعضی بعضی پھل توڑلاتی ھین اور عوام آلنّاس اُن کو مول لیکر کھاتی ھین خصوصًا جھڑبیری کا بیر کِہ سیکڑون لڑکیان لڑکی توکری پر ٹوٹ پڑتی ھین بلکہ بعضی بعضی رنڈیان بھی چاہ کر کھاتین ھین لیکن مزا اُسکا فِی آلحقیقت مُسافرون سی پوچھیی کِہ ھر ھر قدم پر جھاڑ اُن کا دامن پکڑتی ھین اَور کانٹی ببر بیر پاؤن پڑتی ھین غرض کھلائی بِن نہین چھوڑتی قِصّہ کوتاہ نچوڑ ہِند کی میوون کا آم پر ھی فِی آلواقع عجب پھل ھی کچّا تو مادہ کھاوی اَور پکّا نر رنگت میں کبھو پیلا کبھی ھرا مزی میں کِسی وقت کھٹّا کِسی وقت مِیٹھا مِیٹھی کِی مِٹھاس سبب ثمرقند کو حلاوت بخشی اَور کھٹ مِٹھی کِی چاشنِی انارِ رُمّانِی کی دانت کھٹّی کری درخت اُسکا باغ کِی آرائِش اَور مَور کِی بو باس دِماغ کِی آسایِش سایہ اُسکا مُسافِرون کِی آرام گاہ ھر ایک تھکا ماندا دھوپ کا جلا اُسیکا ھوا خواہ (ابیات) کیون نہ درختون میں وہ ھو سربلند " اُسکا ھی پھل شاہ وگدا کِی پسند " ہِند کی سب میوون کا

سرداره هي " رونقِ هر كُوچه و بازار هي " جو صِفهاني اُسي ايك بار كهائي "
ميوي صِفاهان كي سبهي بهول جائي " اُسكي مِتهائي كا كرون كيا بيان "
هيگا هر ايك كي وه زبان پر عيان " چوسي تو لب كهل نه سكين بار
بار " كاتي اگر بند چهري كي هو دهار " اور مِتهائي جو كبهو ايك ذري "
كهائي ايك بار تو بهرجائي جي " آم مين هي يك حلاوتِ عجب " رهتي
هي اُسكي تو هميشه طلب " پيت بهري جي نه پر اُس سي بهري " آدمي
پهر كهائي نه تو كيا كري " هوتا هي شيرين تو بهت پال كا " ليك هي
تپكيگا بهي طُرفه مزا " ميوون مين هي فوقيت اُسكي تئين " باغ مين پهر
كيون نهو بالا نِشين " بس كِه سراپا هي بهرا اُس مين رس " كيون نه هر ايك
ميوي سي هووي سرس " شوخ يِهه سيندوريي كا رنگ هي " سيبِ ثمرقند بهي
يهان دنگ هي " هيگا فواكِه مين وه هر دِل عزيز " سيب غُلام اُسكا بهي هي
كنيز " بعد اِسكي نيشكر مِتهاس اُسكي خُدا داد هي " اور وهي سارِي مِتهائيون
كي بنياد " اودة لكهنو و غيره كي گنوار زميندار اوكه كهتي هين اور دِلّي كي
قُرب جوار كي اِيكه اقسام اُس كي بهت هين اور هر قِسم كا ايك نام عليحده
ليكن صاحبانِ اُردو كي زبان پر سواي گنّي كتاري پونڈي كي اور قسمون كا نام
جاري نهين پهلا تو اِسمِ جِنس سا هي كِه هر قِسم كو كهه سكيي پر دوسرا تيسرا

خاصّ خاص قِسم کا ناؤن هَي چُنانچِہ کتارا کرارا پتّلا هوتا هَي لَنبائِي مين تو پَونڈي سي کُچّهه برابر سرابر لیکِن بہُت سخت اَور کم رس کهانڈ مِصرِي وغَیرہ اُسي سي بنتي هَي پَونڈا بهِي دو طرح کا هوتا هَي يعني سِياہ و سُفَيد اگرچِہ سِياہ کو اکثر گنّون پر بعضي وَصفون مين سرسائِي هَي پر اُسکي مِٹھائِي قدري تلخِي لِئي هوتي هَي اَور بعضي کِي شورِيَت کي ساتّهہ با وُجُود اِسکي حلاوَت سي خالِي نہين هر چند سختِي اُسکِي دندان و زبان کو اذِيّت ديتي هَي بهر صُورت سُفَيد سب طرح سي بِہتر هَي پور پور مين اُسکِي مزا گنڈیرِي اُسکِي خُوش ذايِقہ اَور گانٹّھہ هر يک اُسکِي رس کِي گانٹّھہ ساتھہ اِسکي نرم اَيسي کِہ پوپلا بي اذِيّت کهائي بلکِہ دُودہ کا بچّا بهِي بَآساني چُوسي رس اُسکا شِيرۂ جان کو بڑهاوي مِٹھاس اُسکِي کام و دَهن کو حلاوَت بخشي (اَبيات) کيُون نہو مبوون مين بُلَند اُسکِي شان" کهيت اُسي کا هَي مِٹھائِي کِي کهان" ساتھہ طراوَت کي هَي اُس کِي مِٹھاس" کهائي جو پِياسا تو بُجهي اُس کِي پِياس" فصل مين گنّي کِي سفر جو کري" پيت وُہ رستي هِي مين رس سي بهري" جِتني مُسافِر هون وُہ چهکٹ جائين کُل" باندہ دي وُہ پل مين مِٹھائِي کي پُل" حلاوَتِ مضمُون سي سِياهِي ني خاصِيت شہد کِي پکڑِي قلم کِي زبان بند هو گئِي راقِم لِکهني سي باز رَها وِالّا کِتاب کو شکرِستان بنا ديتا هر چند ساگ پات اِس

سرزمین مین بھانت بھانت کي هوتي هَین کِتني بوئي سي اَور کِتني بغبر بوئي اصل یون هَي پتا جب تلک درخت مین لگا رَهي ڈهنڈها رَهي مگر پان طرفه برگ هَي کِه ٹوٹ کر زِیاده تازگي پکڑي بلکِه جون جون پرانا هوتا جاوي طراوت اَور پَیدا کري هر ایک امیر فقیر کِي طبع کا مالوف هَي اَور مدارات شاه و گدا کِي بیشتر اِسي پر موقوف خواه اُس کو سوني روپي کِي تهالِي مین اُسکي آگي رکهین خواه سِفالِي مین (مصرعه) برگِ سبز است تحفهٔ درویش " سر سبز هر ایک برگ پر کیون نهو کِه لاله رخون کي مکهڑي کِي بهار دوني کر دیتا هَي اگر اُس کا لاکها هونٹ پر نهو تو رَنڈي کا بناؤ پهیکا هَي هر چند کِه نمکین هو مِسِي کِي دهڑي بغیر اُسکي رونق نه پکڑي اگرچه وُه کیسِي هِي رنگین هو اقسام اُس کِي اکثر هَین پر دِلّي آگري مین کپوري اَور پیڑي کِي بهت بکري هَي کیونکِه اُن مین لطافت اَور نزاکت بیشتر هَي خصوصًا پیڑي مین تو ایسِي کِه احیانًا جو هاتهه سي چهٹ پڑي تو ٹکڑي هو جاوي اَوده لکهنو سي لیکر بنگالي تلک بنگلي اَور دساوَري کِي پر حق تو یون هَي کِه مگهي نِهایت نفیس و لطیف و خوش بو هوتا هَي اگر ایک گِلوري کوئي اُسکي کهائي تو سارا گهر خوش بو سي بهر جائي هر چند کِه پان کا لازِم کتهه چونا سپیارِي هَي پر رنگ ڈهنگ مین اُسي کا نام زبان پر جارِي هَي (ابیات) ساتهیون بن گو نهین

کرتا وہ کام " لیتا ہے ہر ایک پر اسکا ہی نام " دم میں وہ تبدیل کرے
ذایقہ " تلخی و نبزی میں ہے اسکی مزہ " آٹھ پہر پانی میں رہتا ہے
تر " اسکی حرارت نہیں گھٹتی ہے پر " نت ہی اسی کھائیے بعد از
طعام " ہاضمہ کا ہے وہ معین لاکلام " کیوں نہو ہر ایک کو اسکی طلب " ہے
وہی آرایش بزم طرب " اس لیئے ہے شمع رخوں کی پسند " حسن کا شعلہ
وہ کرے ہے بلند " جو کوئی خوبان میں اسی منہہ لگائے " اسکی وہ مکھڑی
کو بھبھوکا بنائے " کیوں نہ سنگاروں میں ہو اسکا وقار " گلبدنوں کی ہے وہ
منہہ کا سنگار " گورا ہو یا سانولا جو اسکو کھائے " غنچۂ لالہ وہ دہن کو
بنائے " بھاؤ میں کم ہے پہ بہت دے ہے سود " خوبی لب کی ہے اسی
سے نمود " کھائیں نہ کیونکر اسے انسان کل " لب کو بنا دیوے ہے وہ برگ
گل " اس لیئے معشوقوں کی ہے منہہ چڑھا " رنگ سے دے عاشقوں
کو خوں بہا " کیا کہوں اس برگ کی میں ڈھنگ کو " کرتا ہے خونیں
لب گلرنگ کو " زیادہ نہ لکھ وصفوں کا اسکی بیان " ہو نہ کہیں لال
قلم کی زبان "

بیي چند سطرین پھولون کِي تعرِیف مین

پھول بِھي یہان ساري دیکھني اَور سونگھني کي اپني اپني بہار مین بیشمار
هوتي هَین رنگ ڈھنگ مین بِھي کُچھ اِیران توران و غیرہ کي پھولون سي کم
نہین چُنانچہ عبّاسِي کِئِي رنگ کِي بہت ڈھڈِھي اَور گُل مِہندِي بھانت
بھانت کِي نِپٹ جُھجُھي گُلاب و یاسمِن و سوسن کا وُفور " نرگِس و نسرِین
و نسترن سي چمن کي چمن معمور " زنبق و بنفشه جِدھر تِدھر" صدبرگ
و تاجِ خروس چپّي چپّي پر" چمن کي چمن رَیحان و اَرغوان کي " تختي
کي تختي لاله و نافرمان کي " رعنا و زیبا جہان تہان داؤدِي و صدبرگ کِي
هزارون کیارِیان. اور وي پھول جو خُصُوصِیَت اِس سر زمِین سي رکھتي هَین
هزارون هِین هَین اگر اُن سب کي فقط نام لِکھون تو یِہہ فصل برابر گُلِستان کي
هو جائي اُور تھوڑِي سي فائِدي کي لِئِي کلام مین طُول بہت سا لازِم آئي
لیکِن مشہور و معروف خلق مین بیشتر اِتني هَین سیوتِي سُکھدرسن سُورج
مُکھِي چنپا چنبیلي چاندنِي جاهِي جُوهِي جعفرِي موگرا موتِیا مدن بان
مَولسرِي کرنا کپُور بیل کنول کیوڑا کیتکِي گُڑھل هارسنگار نِواڑِي بیلا کٹّھ بیلا
رتن منجرِي رائي بیل رتن مالا دُپہرِیا (ابیات) هَي اِس مملکت کِي عجب
گُل زمِین " کہِین پھول یہانکي سي هوتي نہِین " دِل بستہ دیکھ اُنکو هو باغ

باغ " جو سُونگھي تو ہیر جائي بو سي دِماغ " گُندھي بِن گُندھي گر وُہ
محفِل مین آئین " تو مجلِس کا عالم چمن کا بنائین " جو پہنین اُنہین
حُسن اُنکا پھلي " کِہ عاشِق کا دِل اُن پہ دُونا چلي " جو لِکّھني کي قابِل هو
مُو کا قلم " نزاکت هو کُچھ سبوتِ کِي رقم " سُفیدہ سحر کا جو حل هوکي
آئي " صباحت ذرا اُسکي تب لِکّھي جائي " کرُون وَصف کیا موگریکا بیان "
کِہ ایک ایک کلِي اُسکي هَي عطر دان " مُعطّر هي شِدّت سي بیلي کِي
باس " پہ آتي نہین حَیف عاشِق کو راس " جو سوتي مین آجائي اُسکي
لپٹ " پھڑک جائي دِل نِیند جاوي اُچٹ " هَي کرنِي کِي اِس مرتبہ
مست بو " جو سُونگھي اُسي ٹُک سِیَہ مست هو " مدن بان کِي اِدہ کھِلي
هر کلِي " بڑھاتِي هَي عُشّاق کِي بیکلِي " خُوشایَند هي نکہتِ رائي بیل " رَهي
بَزم مین اُسکي نِت ریل پیل " چنبیلِي کِي بو هي نزاکت بھرِي " سُہکتي
هُوئي سُونگھي اُسکو پرِي " یہہ هَین خُوش نُما جاهِي جُوهي کي پھُول " کِہ
دیکھہ اُن کو بس سُرت جاتِي هَي بھُول " صفائي کا عالم کہوُن اُن کِي کیا " کِہ
پائي نظر یہان پھسل هِي پڑا " بہُت موتیا کِي پیارِي هَي بو " هر ایک گُل
سي اُسکي نیارِي هَي بو " انوٹھي نہو کیُونکِہ اُسکي کلِي " نشائیت اُسکي
هَي بو مین بھرِي " نِواڑِي کِي از بسکِہ مِیٹھي هَي بو " دِلون کِي وُہ مقبُول

کیُونْکر نہو" جُدا سب سي دوپہْرِیا کا هَي رُوپ" کہان اُسْکي رَنْگت کو لگْتي هَي دھُوپ" گُلون سي نِرالا هَي گُل چانْدْنِي" چمن کا اُجالا هَي گُل چانْدْنِي" یِہہ چنْپا کي پہُولون مین هَیگي مہک" لپٹ اُنْکي جاتِي هَي گرْدُون تلک" مَین رَنْگت مین تَشْبِیه دُون اُس سی کیا" کِه بِن باس جَوهر هَي پُکْھراج کا" هر ایک گُل کا هَي رنْگ و عالم جُدا" نِہین لُطْف سي کوئِي خالِي ذرّا" جِسي دیکْھِیي هر طرح خُوب هَي" طبِیعت کا هر ایک کِي مَرْغُوب هَي" یِہہ گو هر طرف سسْتي بِکْتي پِھرین" په خُوبان جہان دیکْھین سِر پر دھرین" هُوئِي سسْتي یُون تا کِه پہْني منْگا" زنِ بینَوا و زنِ بادْشاه" جو عالم دِکْھاتِي هَین دمْڑِي کي پھُول" وُه هرگِز نہو موتِیون سي حُصُول" پہنْني کا اُنْکي نہو کیُونْکِه جاؤ" کِه هوتا هَي یہان کَوڑِیون مین بناؤ" کِسي خُوب کِي دِل مین کھُبْتي نه آن" نه هوتِي جہان مین اگر پھُول پان" اَلْقِصّه کوئِي پھُول چمنِ دَهْر مین رنْگ و بو سي خالِي نِہین (مِصْرعه) هر گُلي را رنْگ و بُوئِي دِیگر اسْت" لیکِن موتِیا چنْبیلِي بعْضي بعْضي وصْفون مین سب سي زِیاده هَین تیل عطْر اُنْہین کا نِکلْتا هَي اَور هر ایک صاحِب طبْع اُسْکو چاه کر ملْتا هَي خُصُوصًا وي عَورتین کِه جِنْکي مِزاج مین سُتھْرائِي سُگھْڑائِي ببشْتر هَي وُه همیشه بدن کو لگائي اَور بالون کو اُس مین بسائي هِي رکْھتي هَین تا چاهْني

والي کِي خواهش زِيادہ بڑھی اَور چاہ کِي آنکھہ اکثر پڑی (بیت) اگر تمل اَور عطر هوتي نه يہان " تو رَونق پکڑتا نه حُسنِ بُتان " بڑھائي اِنہون ني هِين يِہہ اُنکی قدر " عجب چیز هَینگي عرض تیل و عطر " اَور کبتکي کیوڑی کِی بو باس صُورت شکل کِسی پھول سي نہین مِلتي اِنکا عالم هِین جُدا هَي اگر هزار پھُول خُوش بو دهري هون اَور کیوڑي کا ایک پھُول بھِي آئي تو اُنکي مہک اُسکي لپٹ مین چھِپ جائي گُلاب و بید مُشک اُسکي عرق سي خِجالت کھینچي عطر کو اُسکي کوئِي عطر لگ نسکي (بیت) جو ایک پھُول هو کیوڑی کا دهرا " تو روشن نِکیجي کہین لخلخا "

چند سطرین اسپ کِي تعرِیف مین

گھوڑي بھِي بعضِي بعضِي اِس مملکت کِي زمینون مین نِپٹ اُسلُوب دار اَور چالاک رَهوار پَیدا هوتي هَین خُصُوصًا جنگل کا گھوڑا نِہایَت اصِیل شایَستہ جانباز هوتا هَي اَور دکھن کي بھِي بعضي مقامون کا علي هذا القِیاس خُصُوصًا گھوڑي نِپٹ چالاک هوتِي هَي پر وِلایَت کي گھوڑي کِي قُوت و چالاکِي سي لگّا هِي نہین کھاتِي کیونکہ جب بھاؤ مارا گیا اَور اُسکا لشکر تباہ هُوا تب ایک

سردار بهل گهوڑيا بچکر بهاگ نکلا جونہين ايک دُرّاني ني اُسي ديکها وونہين
پيچهي لگا غرض جب يہہ اُسکي قريب پہنچتا مرهتا سرپٹ پهينک جاتا
دو تين کوس پر دم ليتا بعد ايک گهڑي کي جو مڑکر ديکهتا تو ووهي مُغل
گهوڑا ماري کهڑکهڑ کرتا چلا آتا هَي تب پهر وه گهوڑي کو بدستور بهگا جاتا
آخر تيس يا چاليس کوس چلکر گهوڑي تهک کر کهڑي هو رهي اَور دُرّاني آن
پہنچا مرهتا ناچار منہہ ديکهني لگا کيونکه نه گهوڑي مين سکت نه اُس مين
طاقت ندان دُرّاني ني ايک نيزه مارا اَور يہہ اُسکي ضرب کهاتي هي گهوڑي سي
جُدا هوکر گر پڑا سانس اُلٹي ليني لگا تب مُغل اُسکي هتهيار همياني اشرفيون
کي تُوڑي زين کي کاٹهي معه ساز ليکر اپني لشکر کو روانه هُوا اَور گهوڑي کو
ناکاره سمجهکر وهين چهوڑا بعضي اِس واردات کو پٹيل مہاجي سيندهيا سي
منسُوب کرتي هَين اَور بعضي کِسي اَور سردار سي والله اعلم بالصّواب

تعريفِ فيل

ليکن يہان کي چوپاون مين هاتهي عجيب خِلقت هَي صُورت سيرت مين
سب سي جُدا قدّ و قامت مين نہايت اُونچا جسامت مين کوه پيکر اَور

قوّت مین اکثر حیوانون سي بالاتر رنگت مین بیشتر سیاه خال خال بھورا بھي دیکھني مین آیا ھي سواي اسکي بڑا چھوٹا بھي لیکن چھوٹي کو کمینڈھیا اور بڑي کو کنجل کہتي ھین ناک کي جاگھہ اس کي ایک لنبي سونڈ اژدھي کي مانند جس چیز کو چاھي اس سي اٹھا لي اور کان ایسي چوڑي کہ چھاج کي برابر جب انھین جھڑجھڑائي ایک فراتا باو کا آئي دو دانت اسکي طول مین ایک گز سي کچھہ کم و زیادہ غار دھن سي لگي ھوئي ایک بھسونڈي کي ادھر اور ایک ادھر سفید اسقدر کہ شمع کافوري کو بي نور کر دین اور سخت اس مرتبہ کہ پہاڑ کو چکناچور کر دین طرفہ یہہ ھي کہ تمام اعضا اس کي موافق ڈیل کي ھین لیکن آنکھین چھوٹي وجہ اسکي خالق کو بہتر معلوم ھي مخلوق کیا جاني پر اتنا خیال مین آتا ھي کہ صانع ني اس کي آنکھون کو شاید اسواسطي بڑا نکیا کہ خود بین ھو جاتا بلکہ خاکساري کي خصلت عطا کي چنانچہ تھان پر کھڑا اکثر خاک سر مین سونڈ سي ڈالا کرتا ھي پر جسوقت ھتھیائي پر آوي شیر خشمناک کي کیا تاب کہ اس کي منھہ چڑھہ سکي ایک چنگھاڑ مین زھرہ آب ھو جاي حملي کي نوبت بھي نہ پہنچي چنانچہ آزمودہ کار ایک فیل جنگي کو لڑائي کي وقت برابر ھزار سوار جرار کي جانتي ھین واقعي کہ وہ بہادر بھي ایسا ھي ھوتا ھي کہ توپ

بندوق کو پھلجھڑی سی زیادہ نہین سمجھتا (قطعه) چرخي کیا چیز هَي لاوي
وُہ جسي خاطر مین" بان بجلي کي کڑک کا کبھو پہنچي اُس تک" چابي
وُہ توڑکي جون نمشکر اُس کي چھڑ کو" پاؤن کھجلاني لگي سونڈ مین لبکر
پولک" اُٹھا سونڈ اپني کو چنگھاڑ مار" جو حمله کري فوج پر ایکبار"
سواروں کا ستھراؤ هو ایک قم" پیادون کي پھر خاک ٹھہرین قدم" کوئي
آہ پاوي نه جائي گریز" اُکھڑ جائی هر ایک کا پائی گریز" فِي الواقِع فتح
نشان اِسي سي نمودار هَي اور وهي دل کا سِنگار سوارون کي بری کي اُسي سي
زینت" لشکر مین اُسیکي یمن قدم سي برکت" سوار اُسکا سب سي بلند
و بالا" قیمت مین بھي وُہ اکثر گھوڑون سي اعلیٰ" کیونکه گھوڑا پچاس روپي
کا بھي نوکر لي سکي" پر یہہ طالع مند هي کي دروازي پر بندھي" سوارون
کي ٹکڑي ایک رِساله دار کي ساتھ بھي نِکلتي هَي" پر اِسکي قور بادشاه
وزیر هي کي پیچھي چلتي هَي گھوڑا کیسا هي چالاک هو چالیس پینتالیس
کوس سي آگي نه چل سکي اور یہہ اسي پچاسي کوس جائي اور نه تھکي
اِس ڈیل پر سُبک رَو ایسا که سوار کي پیٹ کا پاني نه هِلي اور آهٹ پاؤن
کي کِسي کو معلوم نهووي رحم دِل اِس مرتبه که چھوٹا لڑکا راه مین جو پڑا
دیکھي تو اُس کو سونڈ سي اُٹھا کر اِس طرح الگ رکھ دي که ایک ذرہ صدمه

نه پہنچي حَيَا دار اِسقدر کِه سِواي اپني جِنس کِي مادہ کي کِسي مادِين پر رغبت نہين کرتا معہذا آدمي کي رُو برُو اُسي بهِي نہين لگتا اَور اُس کا بچه بهِي بيشتر جنگل مين پَيدا هوتا هَي احيانًا اگر هتهنِي گابهِن آئي اَور بستِي مين جني تو حاکِم کو نا مُبارک هَي اَور عُمرِ طبِيعِي اُسکِي مانند اِنسانکِي ايک سَو بِيس برس جَوَانِي ساٹھ برس کي بعد اَور مستِي هُشيارِي کي ساتھ کيُونکِه اُسِي عالم مين ايک کا ايک سامهنا کرتا هَي اَور ايک دُوسري سي کِس کِس گهات سي لڑتا هَي کبهُو تو يہه اُسکو دُور تلک ريل لي جاتا هَي کبهِي وُہ اُسکو اُسيطرح پيل لاتا هَي غرض سُونڈون کي پيچ اَور مستکون کي رگڑي اَور دانتون کي صدمي اُنہين کا جِگر هَي کِه آپس مين اُٹهاتي هَين اَور تاب لاتي هَين گويَا پهاڑ سي پهاڑ ٹکراتا هَي اَور ديو سي ديو جُٹ رَها هَي بشر کِي کيا طاقت کِه اُسوقت اُنکي پاس آ سکي اِلاّ بهالي بردار اَور بوڑي بردار بهالي لِئي اَور چرخِيان داغي لگي هِي جاتي هَين اَور مهاوَت اُن سي بهِي زِيادہ کام کرتي هَين اگر ايک مارا گيَا تو دوسرا ونہين اُس پر قائِم هُوا آفرِين هَي اُن کِي پهُرتي اَور جانبازِي کو کِه ايک ديو کي تئِين اِس حالت مين آنکُس اَور آسن کي زور سي زير کرتي هَين (ابيات) يہه حق ني آدمِي کو زور بخشا " هُوا تابِع هر ايک حَيوان اُسکا " کوئي عُهدہ برا اُس سي هُوا هَي " مِبان

یہہ کلسرا ایک بد بلا ہَي " القصہ راقم ني اِسي سرزمین سي جو ہاتھي کو نسبت دِي سو بنابر کثرت کي ہَي کیونکہ یہان بہتایت کي ساتھ ہوتا ہَي اَور ترجیح بھِي اُسکي بعضي اَوصاف و قیمت مین مطلق اسپ پر منظور نہین بلکہ خاص اِس مملکت کي گھوڑون پر ہَي اِس لِئي کہ ہاتھي اگر کَیسا ہِي خوبصورت پایِل نِجھول چالاک ہو پانچ چھہ ہزار رُپي سي زِیادہ نہین آتا اَور گھوڑا عربي عِراقي وِلایتي پچیس پچیس ہزار رُپي بلکہ زِیادہ کو بکتا ہَي

گَینڈي کِي صِفت

گَینڈا بھِي ایک جانوَر بڑا قوِي ہَیکل عجیب خِلقت ہَي پاون اَور پچھلا دھڑ اُسکا ہاتھي کا سا گردن اُسکي لنبي گتھي ہُوئي شیر کِي سِي اَور آنکھین کان مُنہہ بَیل کِي مانند سُبحان اللّٰہ صانِع کِي کیا صنعت ہَي کہ ایک حَیوان کي جِسم مین اجزا تین حَیوان کي اعضا کِي صُورت ہَین اَور بدن اُسکا لوھي سي سخت تر کہ تیر گولِي بلکہ کوئي ہتھیار اُس پر کارگر نہین ہوتا اَور اُسکي ماتھي کا کھاگ یہہ سخت و قوِي کہ سنگ اُسکي آگي حُکم پاپڑ کا رکھتا ہَي اَور فولاد خُشک پتّي کا پھر حَیوان کا جِسم تو کیا چیز ہَي عجب کیا ہَي

اگر ہاتھی کی بدن میں وہ غار ڈالی اور شیر کو مار ڈالی غرض یہہ حیوان کیا نر کیا مادہ ساری حیوانوں پر غالب ہی اِسکی جنگل میں شیر ہاتھی ارنا کوئی نہیں آتا رہنی کا تو کیا ذکر ہی (بیت) جہان وہ ہو ہاتھی کا کب ہو گذار" کری شیر سایی سی اُسکی فرار " غضب سی اگر ماری وہ اپنا کھاگ " جو ہوں کوہ کی پاؤں تو جائی بھاگ " پیدایش بہی اُسکی جنگل ہی مین ہوتی ہی

ارنی بھینسی کی اوصاف میں

ارنا بھینسا بہی بڑا زور آور آہنی پیکر ہوتا ہی سینگ اُسکی ایک گز سی کچھہ بڑی نپٹ نکیلی اور رنگ ایسا سیاہ چکنا گویا تیل ڈھلتا ہی دلیر اسقدر کہ شیر سی نہیں ڈرتا ہاتھی سی بہی خطرہ نہیں کرتا اگر دو ارنوں میں ایک شیر آ جاتا ہی تو اُسکو گیند بنا ڈالتی ہین ایک سینگوں پر اُٹھا دوسری کی طرف پھینک دیتا ہی دوسرا اُسی طرح اُسکی طرف اُچھال دیتا ہی غرض جب تلک اُسکا دم نہیں نکلتا دم نہیں لینی دیتی کبھو کبھو شہروں میں بہی ایسی لڑائی بادشاہ وزیر کی حضور ہوتی ہی اور دیکھنی

والون کي تعجب سي هوش کهوني هَي سِواي اِسکي يِهه حَيوان صورت ديو سيرت آپس مين بهي اَيسي لَڑتي هين کِه بدن سينگون سي چهن جاتي هين اَور ساري اعضا غِربال بن جاتي هين اَيسي اَيسي اوجهڑين باهم چلتيان هين کِه ديکهني والون کِي ماري هَيبت کي جانسن نِکلتيان هين اَور بعضا اَيسا جيوَٹ هوتا هَي کِه اکيلا هاتهي پر دَوڑ پڑتا هَي چُنانچه نَوّاب آصف الدّوله مرحوم جاڑي کي مَوسِم مين ايک دِن بکهري کِي جهيل کي جنگل مين شِکار کهيلتي تهي کِه کَيي اَرني نِکل آئي بندُوقين اُن پر چلني لگين کِه ايک اُن مين سي جهنجهلاکر نَوّاب حسن رِضا خانِ مرحوم کِي هتهني کِي طرف دَوڑا اَور پِچهلي دهڑ کو اُسکي سِينگون پر اُٹها کر اَيسا ريلا کِه گِر پڑي سنبهل نسکي غرض نَوّابِ مرحوم کِي تو خَير گُذري پر هتهني زخمي هُوئي اَور ارنا گولِيون سي نِدان مارا گَيا اَور شهري بهينسا تو فقط لکڑهاري بنجاري هِي کي کام کا هَي کِه وي لکڑيان يا گونين اُس پر لادين اَور همراه اپني لِيي پهرين مگر اُسکي ماده کا دُوده بهت مِيٹها گاڑها سُفَيد چکنا هوتا هَي اگر تازه دوها هُوا لاغر پِيي تو فربه هوئي اَور ضعيف توانا اِسي سبب اکثر پهلوانِ زور آور مداومت اُسکي کرتي هين اَور هر روز بعد ورزش کي پِيتي هين ليکن ارني کا دُوده شهري بهينس سي مُفيد تر هَي رنگ اُسکا خال خال بهورا بهي هوتا هَي ليکن اکثر

بِساد هِي دیکّھنِي مین آيا هَي (قِطْعه) هُوا هَي جِسم يُون اُسْکا سِيَه فام " کِه شِبر اُسْکا هَي مِثْلِ آبِ حَيْوان " نہ پِیوی کِسْطرح هر ایکْ اِسْکو" بڑْهاتا هَي سدا وُہ شِیرهٔ جان "

- - - - - - -

گُجراتِي بَیل گاڑِي و غَیره کي بَیَان مین

اَور اِس سرْزمِین کي بَیلون مین گُجراتِي بَیل سب طرح سي اچّها هَي هر چنْد کِه ناگَورا بهِي اَور بَیلون سي بمرْتبه بِهْتر هَي لیکِن اُسْکو نهِين لگْتا صُورت شکْل اُس کِي نِهایَت خُوب ڈِیل ڈَول نِپٹ خُوش اُسْلُوب قدْ و قامت مین بهِي بُلنْد بادْشاه وزِیر و فقِیر هر کِسِي کِي پسنْد قدم اَیسا چلي کِه رَهْوار تُرْکِي نه پهنْچ سکي دَوڑي اِتْنا کِه چالاکْ تازِي پِیچْهي رَه جاَئي يُونْ سُنا هَي کِه سابِق بعْضي اشْرار عَیّار احْمد آباد گُجرات مین وَهان کي بَیلون کو گاڑِيون مین جوتْ سوَار هو رهْزنِي کو جنْگل مین آتي تهي اَور مال متاع مُسافِرون سَوداگرون کا لُوٹ لیجاتي تهي هرچنْد سوَار گهوڑي اُن کي پِیچْهي ڈالْتي لیکِن اُن کِي گرْد بهِي نپاتي اَور یِه بهِي مشْهُور هَي کِه گاڑِي خاص اِخْتراع اهْلِ هِنْد کا هَي بیٹّهني والي اُس کي گرْمِي سرْدِي آنْدهِي مینْه مین نِهایَت آرام سي رَهْتي

هَین رُوپي کِي سِنْگوٹیان اَور ساُونْگیون مین ٹالیان جهانْجهه جُوٗن مین زنْگ لگُوا بنْدهْوا رکْهوا سَوَار هوکر بڑي تهسّي سي میلي تهیلي مین پهِرٹیان هَین یا باغون کِي سَبرین کرْتیان هَین واقِعی اُنْکی آمد سي تماشاِیون کي هوش و حَواس جاتي هَین گویَا جهن جهن کرْتي هُوئي پریون کي تخْت چلي آتي هَین (بَیت) جهان هوتا هَي یُون اُنْکا گُذارا" کِسي رَهْتِي هَي وَهان تابِ نظارا" کهان هوتا هَي حاصِل لُطْفِ دِیدار" هر ایک بن جائي هَي بس نقْشِ دِیْوار" جو اِس مین اُٹّهه گیا پرْده هَوا سي" جهمَکْڑا ایک نظر آیا ادا سي" جو وُه بجْلي کي بهِي یُون سامْني آئي" تڑپْهه کر اُسْکي آگي لوٹ هِي جائي" اَور صاحِبِ عِصْمت بیبیون کِي رتْهون پر گهٹاٹوپ پڑي هُوئي چانْدْنیان کسِین هُوئِین کیا دخْل کِه ایک مُو برابر اُن مین رخْنه یا سُوراخ هوْوي چُنانْچه نوّاب خانْدوران و مُظفّر خانِ مرْحُوم کي نامُوس کِي رتْهون پر بیشتر موتِي مَیلي چانْدْنیان هوتین تهِین علیٰ هذا اَلْقِیاس مِیانون پر بهِي با وُجُود اِسْکي کِه ایک بهائِي مِیر بخْشي تها اَور دُوسْرا هفْت هزارِي فِي اَلْوَاقِع تقاضا غیرت کا یِہِي هَي کیُونْکِه جِس کا مِیانه رتْهه ایک جهمکْڑي کي ساتْهه نِکْلي مُقرّر تماشاِیون بازارِیون کي جِي مین آوي کِه اِس مین کوئي چمک چانْدْني رشْک پرِي جلْوَه گر هوگي پس زنانِي سَوَارِي کِي رتْهه یا مِیانِي کا پُر تکلُّف هونا

بعضي بعضي ثقه اميرون كي نزديك بهي سخت معيوب هَي اصل يهه هَي كه سَواري اُسكي في الحقيقت اچهي هَي طَور طرز اپني اپني پسند پر موقوف هَي پر هچكولي بهت بري اَور سِواي اِس كي بهي بهت سكهه پاتي هَين فراغت سي چار آدمي گپ شپ كرتي هوئي بيٹهي چلي جاتي هَين اَور سفر مين كَيفيّت حضر كي اٹهاتي هَين ليكن اُس كي پهي دو هوتي هَين چهتري دار هو يا منڈي اگر ڈهانچا اُس كا كچهه جيٹاپي كي ساتهه هلكا هو تو منجهولي كهلائيگي اَور بهت چهوٹا اَور سبك هوگا تو كَيني اُس كي بَيل بهي حد چهوٹي هوتي هَين اُنهين گَيني كهتي هَين قسم مين اُنكي عليحده هَي اَور چار پهيون كي رتهه وُه اِس سي كهين بهتر هَي به نسبت اُسكي اُونچي نيچي سي كم گرتي هَي هچكولا بهي اُس مين تهوڑا لگتا هَي امير اُمرا كي سَواري كي قابل هوتي هَي في الواقع بعضي تو اَيسي هي خوش ڈَول سُبك نقّاشي دار هوتي هَي كه ديكهني والي نقش ديوار بن جاتي هَين اَور ساز بهي اُس پر باناتي سادي يا كارچوبي و غيره نيپٹ صفائي اَور چمك كي ساتهه اگر سورج اُسوقت زمين پر هووي تو اپني رتهه سي اُتر اُس مين آ بيٹهي اَور راجه اِندر بهي ديكهي تو اپني تخت پر پهر پاؤن نركهي پر ساتهه اِن خوبيون كي بهي اُمرا اُس مين براي تفنّنِ طبع كبهو كبهو سَوار هوتي هَين اَور بعضي بڑي آدمي ميرزا مَنِش هرچند

كِہ چڑھتي کم هَين ليکِن هر مَوسِم کا ساز اُنکي سَوارِي کِي رتھ پر هوتا هَي
چُنانچہ گرميون مين خس کا اَور برسات مين موم جاميکا جاڑون مين باناتِ
پر اکثر اُس مين مهاجن صرّاف جَوهرِي مُتصدّي سَوار هوتي هَين يا عَورات
هِندُو مُسلمان کِي اَور بعضِي اَوباش بيگمين يا بانکي کسبيان اپني رتھون پر
نِهايَت جهمجهماتي ساز سجوا بَيلون کي گلون مين گھنگھرو سينگون پر سوني کِي
سنگوٹيان هرچند کِہ اَور سَوارِيان بھِي صاحِب سلِيقہ لوگون نِي اَور کارِيگرون
نِي بنوائِين اَور بنائِين چُنانچہ مُلُوک و سلاطِين کي واسطي تخت و نالکِي
امِيرون کي لِئي جھالر دار پالکِي اَور شہزادِيون وزِير زادِيون و امِير زادِيون کي
واسطي مهاڈول چَونڈول سُکھپال مِيانِي اَور غرِيبون کِي عَورتون کي لِئي ڈولِي تا
کوئِي نجِيب زادِي اشراف زادِي پِيادہ پا نہ نِکلي اَور اُس کي قدّ و قامت
کو کوئِي نا محرم نہ ديکھي

گھڑيال وغَيرہ کي ذِکر مين

اَور يهانکي هُنرمندون کارِيگرون کا ايک مُخترع گھڑِيال هَي کِہ اُسي سي دِن
رات کِي گھڑِيان ساعتين دريافت هوتِي هَين شکل اُسکِي گول گُندَہ دل انگل

بهر سي کُچّھ زِيادہ خواہ چھوٹا خواہ بڑا ليکن اژدهات کا بنتا هَي اَور طريقه گهڑِي ساعت کي جاننِي کا يُون هَي کِه کِسِي مکان مين اُس کو لٹکاکر ايک طاسِ پُر آب مين اَيسِي تانبي کِي کٹورِي کِه بُلندِي و پهنائِي اُسکِي بارد اُنگل کِي هو اَور ايک سُوراخ اُسکِي پيندي مين اِتنا جِس مين پانچ اُنگل کِي سلائِي ايک ماشي سونِي يا رُوپي کِي آوي جاوي ڈال ديتي هَين پانِي اُس مين آهسته آهسته آني لگتا هَي آخِر ايک گهڑِي کي عرصي مين وہ بهرکر ڈوب جاتِي هَي تب اُس پر مُوگرِي ايک بار مارتي هَين وونهين آواز ايک، ٹهناک سي نِکلتِي هَي اَور دُور تلک جاتِي هَي سُنني والي معلُوم کرتي هَين کِه ايک گهڑِي گُذرِي غرض رات دِن کي چار چار حِصّي کِيي هَين اَور هر ايک پأو کا نام پهر رکها هَي ليکِن گهٹنا بڑهنا اِس کا رات دِن کِي کمِي زِيادتِي پر هَي اَور وہ نو گهڑِي سي زِيادہ اَور چهه گهڑِي سي کم نهين هوتا خُلاصه يِهه هَي کِه جب ايک گهڑِي تمام هوتِي هَي تب اُسي ايک بار بجاتي هَين اَور دُوسرِي کي بعد دو بار يهان تک کِه پهر پُورا هو بعد اِس کي از سرِ نَو مُوافِق پهر کِي گهڑِيون کي مُتّصِل بجاتي هَين اَور دو پهر کي وقت دُونا اُسي شام و صُبح کو چَوگُنا اَور اُسِيکا نأون گجر هَي سِواي اِسکي شِيشهٔ ساعت بهِي اُسِي کام کا هَي ليکِن جِس جلسني مين وہ هو وهِين کي لوگ اُسکي سبب گهڑِي ساعت کي احوال سي

واقف ہوئی ہیں صورت اُس کی یہہ ہے کِہ ایک شیشی مین ریت بھرکر اُس کا مُنہہ دوسری کی مُنہہ سی مِلاکر خُوب مضبُوط باندھتی ہین لیکن ریت دُوسری شیشی مین آنی لگتی ہی جب کِہ تمام آ چُکتی ہی معلُوم ہوتا ہی کِہ ایک گھڑی گُذری غرض اِسی طور سی دِن رات کی گھڑی ساعت کو معلُوم کرتی ہین راقم نی اِن صنعتون کو کُچھ فخریّہ سمجھکر نہین لِکھا فقط خُلاصۃ ألتّوَاریخ کی مُصنِّف کی تبیعت کی ہی کیونکہ اِن اُمورمین مصنُوعات اہلِ فرنگ کی اَیسی ایسی اپنی دیکھنی مین آئی ہین کِہ ہِند کی اگلی پچھلی کارِیگرون نی کبھو خواب مین بھی نہ دیکھی ہونگی بنانا تو درکِنار ہان تعصّب کی بات نِرالی ہی پر خُدا حق والی ہی

یہہ چند سطرین عِلمِ اہلِ ہِند کی بَیَان مین •

عِلم بھی ہِندُوون کی یہان اِتنی ہین کِہ اُن کا بَیَان وار لِکھنا نِپٹ کٹھن ہی کِہ اُس دریاؤ کا اَور چھور کِسی پیراک نی نہین پایا اَور اُس کا کِنارا کِسی بہتی ڈُوبتی کی ہاتھ نہین آیا اُسی مین سی ایک بید ہی کِہ ساری گُنونکی بھید اُسی سی کھُلتی ہین اَور دھرم دیَا کی رستی وُنہین سی مِلتی ہین ہر

بِدْیا کِي وُهِي بُنْیاد هَي اَور تبیشِیون کِي نگرِي اُسِي سی آباد " کهْتي هَین کِه اِس جهان مین پہْلي جِدْهر تِدْهر پانِي هِین مَوجُود تها سِواي اُسْکي سر مخْلُوق مَعْدُوم و مفْقُود مگر بِشن اکیْلي بڑ کي ایکْ پتّي پر اُسْکي سطْح کي اُوپر انْگُوٹهي برابر قدّ سي سوتا تها کِہ خالِقِ مُطْلق ني اُسْکي ناف مین ایکْ کَنْوَل کا پهُول پَیدا کِیا اَور اُسْکي اندر برْمهْا چار سِر اَور چار هاتْه سمیت آدْمِي کِي شکْل خلْق هُوا وُهِي اِس فِرْقي کي نزْدِیکْ واسطه پَیدایش کا ٹهہْرا اَور بیدِ آسْمانِي الْهامِ رَبّانِي سي اُسِي کِي زبانِي سُنا گیا چُنانْچه اب تلکْ کِه هزارون برس گُذْري هَین ساري چهوٹي بڑِي هِنْدُو اُسِیکي حُکْمون کو مانْتي هَین بلْکِه اپْني دهرْم کِي بُنْیاد اُسِي کو جانْتي هَین پهِر برْمهْا کي پوتي مَنُو ني اُپ نِشَد کو ترْتِیب دِیا ایکْ انْگ اُسِي بید کا هَي اَور اُس مین بیَان وَحْدانِیتِ کِرْدگار کا اَور طرِیقه معْرِفتِ پرْوَرْدِگار کا تفْصِیل وار لِکْها هَي بعْد اِسْکی اُسْکي بیٹون پوتون ني کہت شاسْتر یعْني چهه کِتابین اُسِي بید سي اخْذ کرْکي بنائین اَور اُنْکي بِیچ ماهِیَت و شِناخْت مین معْبُودِ مُطْلق کِي بہُت سِي دلِیلین ثابِت کِین لیکن یِهه عِلْمِ الہِي و طبِیعِي و رِیاضِي و منْطِق و مُناظرِي پر مَوْقُوف هَي اَور یي چهون آپس مین بعْضي مُقدّمات کي بِیچ مُوافِق هَین اَور بعْضون مین مُخْتلِف سِواي اِسْکي اکْثر مُباحثي مُناقشي کي رَوِیّي کِه هر ایکْ دانا و

فہہم نی بقدر اپنی دانائی وطبع کی رسائی کی پیدا کئی ہین اُنہین کتابون
کی سبر کی نتیجی ہین ۞ پہلا نیاي شاستر مصنف اُس کا گوتم نیایک
حاصل اُس کی مضمون کا یہہ ہي کہ کارج کارن کرتا یعنی فعل و سبب و
فاعل بغیر کوئی چیز موجود نہین ہوتی اِس لیی فاعل حقیقی بی جہت
کوئی فعل نہین کرتا لیکن مختار ہي بندی کی کیا طاقت کہ اُس مین دم مار
سکی یا اول و اوسط و آخر مین دخل کری جیسی کمہار مٹی کی وسیلی سی
ہانڈی موافق اپنی مرضی کی بناتا ہي اور جس کام مین چاہتا ہي برتتا
ہي اُن دونون کی مجال نہین کہ کہین ایسی بنا ویسی نہ بنا یا یون نکرو ون
کر اِسی طرح مخلوق اپنی خلقت مین خالق کی ارادی کی آگی بی مقدور
ہي اور مجبور ۞ دوسرا ویشیشک شاستر بنانی والا اُسکا سوامی کناد اُس سی
یہہ ظاہر ہوتا ہي کہ مدارِ کار وقت پر ہي جو کام غیر وقت کیا جائیگا سوای
حسرت کچھ ہاتھ نہ آئیگا چنانچہ اگر کسان بی موسم کچھ بوویگا اپنی بیج
بہی کھوویگا گو مینہہ برسی یا سینچی پر کھیتی مین ایک دانہ نہ اُگیگا اور
اُسکو سوای ثمرِ یاس کی کچھ پہل نہ ملیگا پس جو کچھ ہي سو زمانا اُسی
کی پرستش کیا چاہیی بدون اُسکی تاثیر فعل کی محال ہي اور معدوم کا
موجود ہونا اِشکال ۞ تیسرا سانکھ شاستر جمع کرنی والا اُسکا سوامی کپل اُسکا

ماہرِ حق و باطِل کو جُدا کر سکتا ہَے کہتے ہَیں کِہ جو شَے کِہ چھیڑنی چھونی دیکھنی میں آوے وُہ ان آتما ہَے اَور فانی اَور جو اَیسی نہو وُہ آتما ہَے اَور باقی غرض جِسم کو فنا ہَے اَور رُوح کو بقا پس آدمی کو چاہئیے یہاں تک سعی کرے کِہ ان آتما سے آتما کو جب چاہے جُدا کر دے اَور پرم آتما یعنی بسیطِ محض سے مِلے ٭ چوتھا پاتنجل جامِع اُسکا سوامی اننت حبسِ دم کا طریقہ اُنہیں سے نِکلا ہَے اُس کے مشّاق کا آئینۂ باطِن اَیسا جِلا پاتا ہَے کِہ ہرایک کے دِل کا بھید اُس پر کھُل جاتا ہَے حال میں اگلا پچھلا احوال جِسکا چاہے کہہ دے اَور اُس میں مُو برابر فرق نہ پڑے جِسمِ ظاہِر بھی اُسکا اِتنا سُبک ہو جاتا ہَے کِہ جِس وقت اِرادہ کرے باؤ میں اُڑے اَور پانی پر پھرے ٭ پانچواں ویدانت شاستر مُولّف اُسکا بیاس دیو عالِم اُسکا صاحِبِ تَوحید ہوتا ہَے وَحدت اُسکی آنکھوں میں اَیسی سماتی ہَے کِہ دُوئی نظروں سے گِر جاتی ہَے کثرت کو وَہمی سمجھتا ہَے اَور وَحدت کو یقینی عقیدہ اُسکا یہہ ہَے کِہ ہر چند کائِنات اِسی سے ہَے پر جو کُچھ ہَے سو وُہی ہَے غرض جو مِٹی کو کُوزے سے اَور لہر کو پانی سے چمک کو سُورج سے نِسبت ہَے وُہی مَوجُودات کو اُسکی ذات سے ٭ چھٹا مِیمانسا شاستر ترتیب دینے والا اُسکا سوامی جَیمِن جاننا اُسکا سب شاستروں پر مُقدّم کیُونکِہ صاحِبِ تعلّق کا عمل اِسی پر ہَے

کہتي ہَين جو کُچھ ہَي سو عمل ہِي ہَي سِواي اُسکي ہيچ جب تلک کھيت والا نه جوتي بوئيگا کھيت سي کيا خاک ليويگا جسنےي جو بويا وہِي اُٹھايا حاصِل يِہہ ہَي کِه مُفلِسي دَولت نيکي بدِي بِہِشت و دوزخ نتيجه عمل کا ہَي اَور سِواي اِن چھہ کي ۞ دھرم شاستر برمّھا ہِي کي فرزندون ني بيد سي نکالا ہَي کام کاج کسب چلن کِه برھمن چھتري بَيس سُودر کِي گُذران کي ہَين اُسکِي وہِي بُنياد ہَي اَور چار آسرم يعنِي چار طرِيقي برمّھ چرج گرھست بان پرست سنياس و غيره رِياضتين عِبادتين خَير خَيرات دان پُن برت جِس وضع سي کِه چاہِيئي اَور ہر ايک گُناه کا کفاره لغزِشون کا چاره انواع واقسام کي جھگڑي قضيي کا فَيصله عدالت کا رَويه اُسِي سي ماخُوذ ہَي اِس عِلم کو فارسِي عرِبي زبان مين فِقه کہتي ہَين ۞ بياکرن ايک عِلم ہَي کِه سنسکرت کِي زبان کي مُفرد مُرکّب کلِمون کِي بناؤن کا جاننا اَور ايک حال سي اُنکو بحالِ دِيگر گرداننا پوتھِيون کِي عِبارت کا ٹھِيک پڑھنا اِسِي پر موقُوف ہَي جب تلک اِس عِلم مين مہارت پَيدا نکريگا اُنکِي عِبارت دُرُست نه پڑھ سکيگا جا بجا ٹھوکرين کھائيگا آخِر گِريگا اگر کوئي چاهي کِه بِدُون نحو صرف کِي مشق کي عربي عِبارت صحِيح پڑھ سکي يا اُس زبان کِي کتابون کي مطلب جون کي تون کہہ سکي کيا مجال وَيسِي ہِي بِدُون اِسکِي مشّاقي کي سنسکرت کِي کتابون

بر روائي امرِ محال کہتي هين شبش ناگ کہ حاملِ زمين اُنکي عندِيي مين هَي اُسني اُسکي شرح کي هَي سِواي اِسکي اَور بهي کِتني داناؤن ني اِس فن مين قاعدي قانون اَيسي اَيسي بنائي کہ مبتديون پر مُشکل مُشکل مسلي آسان هو گئي ۞ هژدہ پُران يعني عِلمِ تَوارِيخ جو کوئي نُفُوسِ قُدسِيہ کا حال اَور عالمِ ملکوت کا احوال خِلقت کي پَيدا هوني کي تفصِيل و حقِيقت قِيامتِ صُغرا و کُبرا کي کَيفِيّت راجاؤن کي افساني تپسِيون کي قِصّي دريافت کِيا چاهي وہ اُسکو پڑهي ۞ کرم بِپاک کيا نادر کِتاب هَي ماهِر اُسکا کوڑهي کلنکي گُونگي بهري اندهي کاني لُولي لنگڑي لُنجي کو سِواي اُنکي جو آزاري کہ همیشہ تپ مين جلتا هي اَور جِسکا سدا پيت چلتا هَي جب چاهي بتا دي کہ فلاني عمل کا يِہہ نتيجہ هي کہ تُو ني اگلي جنم مين کِيا تها اَور اُس سي چهُٹکارا اِس دان پُن سي يا اِس برت رِياضت سي پاويگا اگر اُس شخص ني اُسکي کهني پر عمل کِيا خُدا کي فضل سي تُرت چنگا هُوا ۞ لِيلاوتي ايک کِتاب عِلمِ حِساب مين هي اُسکي مهارت سي مُشکل مُشکل مسلي حِساب کي اَور دُشوار دُشوار عُقدي دقيقي هندسي کي حل کر سکتا هَي ۞ بَيدکُ بِديا عِلمِ طِبّ هَي مَشّاق اُسکا اِنسان کي بدن کي ماهِيت سر سي پانو تلک جِس طرح سي کہ چاهِيي جانتا هَي اَور اعضا کي جوڑ توڑ ربط وضع هَيئَت

نبْض کِی کیفِیّت مِزاج کِي حقِیقت بخُوبِی پہچانْتا هَي بلْکِه تشْخِیص هر ایک
بِماري کِي اَور تدْبِیر هر ایک آزارِي کِي اُس سي هو سکْتِي هَي اکْثر اَوقات
بگْڑِي هُوئِي مرض کِي دَوَا اُسِي سي بن پڑْتِي هَي بانِی اُس عِلْم کا اگرْچه بیاس
دیو هَي لیکن اَور بهِي داناؤن ني اُس فن مین نُسْخي معْقُول معْقُول تصْنِیف
کِیي هَین اَور جا بجا رَوَاج دِیئِي هَین ٭ جوتِک بِدْیا عِلْمِ نُجُوم هَي خوَانْدہ
اُسْکا سِتارون کِي در آمد بر آمد کا وقْت هر ایک بُرْج مین بتا سکْتا هَي اَور
اِنْسان کي طالِعون کِي سعادت نُحُوست بلْکِه رفْعِ نُحُوست کِي تدْبِیرین چانْد
گہن سُورج گہن کِي ساعتین اَور تاثِیرین جتا سکْتا هَي اهْلِ عجم و عرب اِس
عِلْم کو اَنْبِیاءِ کِرام سي نِسْبت دیتي هَین لاکِن هِنْدُو اِس کي ظُهُور کا سبب
آفْتاب کو جانْتي هَین اَور ایک آد اُن مین سي بید کو بهِي اِس کا مأْخذ
کہْتا هَي ٭ سامُدْرِک بِدْیا خوَانْدہ اُس کا آدْمِي کي هاتْه کِي لکِیرون اَور
ماتْهي کِي چِینون کي مُلاحظي سي چال ڈهال کي طرِیقي سيْ اَور بعْضي
اعْضا کي خال و خط سي بُرا بهلا احْوالِ آیَنْدہ بتا دیتا هَي ٭ شکُن بِدْیا دانندہ
اُس کا اِنْسان حَیْوان جرنْدي پرنْدي کِي آواز سي شگُن لیکر حقِیقت حال
سي اَور اُنْکي مآل سي اِطّلاع بخشْتا هَي اَور یہان کي لوگون مین وي شگُنِیی
مشْہُور هَین ٭ سُربِدْیا جانْني والي اُسْکي داهِني بائِین نتهْني کِي سانْس سي کِه

هر روز ایک وقتِ مُعَین پر آتِي جاتِي هَي سائِل کو نیکِي بدِي سي خبردار کرتِي هَین ۞ آگم بِدیا اُسکِي پڑھنِي والِي کو طرح بطرح کِي پڑھنتین یادِ سِحر و جادُو کِي چلن مین اُستاد جِس باو بتاس کو اِرادہ کرِي ایک آن مین بندھوائِي عالمِ جِنات اُسکِي سامھنی سِر جھکائِي کتھِن کتھِن بیمارِیون کِي دَوا کرِي بڑِي بڑِي آزارِیون کو چنگا کرِي دَولت و منفعت جِتنِي چاھِي پَیدا کر لِي ٹوٹا گھاٹا کبھو ندِي دوستون کو اپنِي نِہال کرِي اَور دُشمنون کو پائِمال ۞ گاڑرُو بِدیا اُسکا عالِم سانپ بچھو و غیرہ کِي منترون کا حاکِم ھوتا هَي اُنکِي کاٹِي کِي چڑھِي ھُوئِي لہر چاھِي تو اُتار لِي اَور اُترِي کو چڑھاوِي سِوای اِسکِي منتر کِي زور سي جِسکو اُن مین سي چاھِي حاضِر کرِي بلکِہ حسب نسب بھِي هر ایک سانپ کا کہہ سُناوِي ۞ دھنُک بِدیا آگاہ اُسکا کرتب تِیر اندازِي کا جَیسا چاھِیي جانتا هَي اَور کامِل اُس فن کا قُوَّتِ طبِیعت سي وقت پر ایک تِیر سي کِتنِي هِین تِیر نِکالکر دُشمن کِي سِینِي کو چھانتا هَي ۞ رتن پرچھا اِس هُنر کا جاننِي والا لعل موتِي هِیرا پنّا پرکھہ لیتا هَي بلکِہ هر ایک جواھِر کا عَیب هُنر بتا دیتا هَي کوئِي سنگریزہ نہین کِہ اُس کِي خاصِیَت و پَیدائِش کا حال اُس پر ظاهِر نہین اَور کوئِي نگینہ نہین کِہ اُسکِي ماهِیَت سي وُہ ماهِر نہین ۞ باستُک بِدیا یعنِي مِعمارِي اُسکِي مشّاقِي سي قِسم قِسم کِي عِمارتین

طرح طرح کي پھلواریان حَوض نہرین باٗیِن شایِسته بنا سکتا هَي اَور هر ایک مکانِ خاص کي خَواص مُفصّل بتا سکتا هَي ۞ رسایَن بِدیا یِہہ عِلم اگر سِیکھي تو سونا رُوپا تانبا پاره و غَیره بَخُوبِي مار لیوي بلکه راکھ سي رُوپا سونا بناکر دِکھا دیوي اِسي صنعت کو مُہوسي کِیمِیا گرِي کہتي هَین ۞ اِندرجال ایک عِلم هَي عالِم اِسکا انواع و اقسام کي طِلسم بناتا هَي اَور عملِ تسخیر کي باعِث سي ایک عالم کي دِلون کو لُبھاتا هَي جب چاهي جان کو اپني تن سي نِکالي اَور دُوسري کي بدن مین ڈالي سِواي اِسکي اَیسي اَیسي اچرج اچنبھي دِکھائي کِه سارِي خِلقت بھَیچک ره جائي ۞ گاندھرب بِدیا یعني عِلمِ مُوسِیقي اُسکي عالِم پر چھ راگ تیس راگنی کي ماهیت تین گرام کي حقیقت سات سُر کي نِسبت کھُل جاتِي هَي " تُک دھُرپد گیت سنگیت کي رِیت اُسي سي بن آتي هَي " جِس راگ کو چاهي نِجھ تِجھ سي گائي " اَور جِس ساز پر اِراده کري بَخُوبِي بجائي " ناچنا تو اَیسي گُني کي آگي بات هَي " کیُونکِه لَي تال کي مپت کھپت اُسیکي هاتھ هَي ۞ نٹ بِدیا اُسکي دریافت کا فایده بازِیگرِي چالاک دستي بتّي بازِي وغیره هَي اِس فن کي مشّاق اَیسي اَیسي کرتب کسب دِکھاتي هَین خُصُوصًا رنڈیان اُنکي بلائي بي درمان جوَان کو بُوڑھا کرین اَور بُوڑھي کو جوَان بانس پرگود مین لڑکا لیئي چڑھ جائین رسّي پر

دَوڑتي چلي آئين هونٹهون کي سهاري سي موتي پروئين بڑي بڑي نٹکهٹون کي گيان ايک آن مين کهوئين غرض اُنکي چالکيان بي باکيان دهيان مين نهين آتين پهر زبان کيونکر کهي اَور قلم کس طرح لکهي بعضي تو اُن مين نٹنيان کهلاتي هين اُور بعضي بهان متيان ٭ رسک بدّيا ايک علم هَي اُسکي جانني سي قسم قسم کي مردون کي احوال اَور طرح بطرح کي رنڈيون کي اطوار دريافت هو جاتي هين اَور اُن کي عشق و محبت کي رَويّي طريقي بخوبي سمجهه مين آتي هين ٭ گج شاستر ماهر اُسکا هاتهي کي نيکي بدي عمر بلکه هر ايک اُسکا عيب وهنر بخوبي پهچانتا هَي سواي اِس کي هر ايک بيماري کي علاج کا سليقه اَور اُسکي تندرستي کي حفظ کا طريقه جس طرح سي که چاهيي جانتا هَي ٭ سالوتر بدّيا اُسکي دانست کا نتيجه يهه هَي که گهوڑي کي عيب هنر رنگ ڈهنگ و غيره بي تامل پهچان لي بلکه جو عيب بچهيرا آينده نکاليگا اُس کو في الحال بتلا دي اَور اُسکي هر ايک بيماري کي دوا موافق قاعدي کي کري اغلب هَي که اِس بات مين نچوکي

چند سطرین سیرت مین هندوستان کي فقیرون کي اور بیان مین اُن کي گروهون کي

پہلي گروہ سناسیون کي طریقه اُنکا خواهشِ نفساني و لذتِ جسماني کا چھوڑنا اور ریاضتِ شاقه مین تکلیفِ ما لا یُطاق سي مُنهه نموڑنا بدن کو یہان تلک مِٹّي لگائي رکھتي هبن که تہین جم جاتین هبن اور بالون کو اسقدر اُلجھائي رکھتي هین که لٹین بنده جاتبن هبن دِن رات دهیانِ معبود سي لگائي اور اُس کي بندگي مین سِر جھکائي رهتي هبن نه کِسي سي علاقه نه کِسي چیز کي تمنّا سِر سي پاؤن تلک ننگي بھبھوت سراسر ملي ننگ و ناموس کو تجي راهِ مولا مین کیا کیا صُعوبتین سهتي هبن اگرچه ظاهِر اُنکا خراب حال هي لیکن باطِن داتا کي فیض سي مالامال هرچند اُنهون ني بِناي جِسماني برباد کي پر عِمارتِ رُوحاني آباد کي ایک فِرقه اُن مین سي چُپ سادهي اپني نفس سي مُباحثي مُناظري کر رها هي کِسي ني اپني تن بدن سي دست بردار هو آسمان کي طرف هاتھ بُلند کر دامن مطلوب کا پکڑا هي کوئي درخت مین اُلٹا لٹک کر نفسِ امّاره کو تپشا کي آگ مین جلاتا هي بعضا اپني عِبادت کي مقام مبن صُبح و شام رام سي لَو لگائي کھڑا هي کوئي اِس جهان کي دِید چھوڑ سُورج سي ٹکٹکي باندہ اُس عالم کو دِیدهٔ دِل سي دیکھ رها هي غرض یہي لوگ

اَوقات اپنِي جب تپ هِي مين گُذارتي هَين اَور هر آن مين اپني نفس کو مارتي هَين اِنکي عِبادتون کي چلن کٹھن هَين دُوسري کِي کيا طاقت کِه اُنکو ادا کرسکي بلکِه اُن پر دهيان بهي دهر سکي مثلِ مشهور هَي جا کا کام تا هِي کو چهاجي اگر اِس گُروه کِي هر ايک قَوم کا نائون اَور راه و رسم کا بَيان عِبادتون کا تمام عُنوان لِکهني مين آتا تو قِصه بهت بَڑه جاتا ۞ دُوسرِي جوگِيون کِي يي بهي اپني خُدا کِي ياد دِن رات کِيا کرتي هَين اَور حبسِ دم کِي کثرت سي سَيکڑون برس جِيا کرتي هَين با وُجُودِ بارِ رِياست اِنکا جامهٔ خاکي اَيسا هلکا هَي کِه هَوا مين اُڑتي هَين اَور پانِي پر پهِرتي هَين عمل کی زور سي جب چاهين اپني رُوح کو نِکالين اَور دُوسري کي جِسم مين ڈالين جِسکي شکل چاهين بن جائين غَيب کِي خبرين کهه سنائين راکهه سي تانبي کو سونا کر دين جادُو کي زور سي ايک عالم کو موه لين بِيرون سي اِن کو صُحبت بَيتالون پر اِنکِي حُکُومت مرتي هُوئي آزارِي بات مين چنگي کرين پرائی من کِي تُرت بُوجه لين بي پرواِئي نا آشنائِي اِنکي رِيت سچ هَي کِه جوگي کِس کي مِيت هرچند کِه منتر جنتر مُهوِسي کِيميا گري مين سنّاسِيون کو بهي سکت هَي پر جوگِيون کِي اِن کامون مين شُهرت بهت هَي ۞ تِيسرِي بَيراگِيون کِي سچ مُچ يِهه تو بَيراگ مين بهري اَور جوگ مين کهري هَين اوقات اِنکِي بڑي مزي سي کٹتي هي دِن رات

اپني اپني طور کي تپشا مين لگي رهتي هين اور رام کي نيهه مين پگي خلقت
سي وارسته خالق کي آگي دست بسته هر ايک اپني اپني مرشدون کي راه پر
چلتا هي اسکي پگ ڈنڈي سي باهر نهين نکلتا اکثر اهل مذاق اُن مين
استتين اپني خدا کي وحدت و معرفت مين بنا بنا صبح و شام گاتي هين اور
رنگ برنگ کي ساز بجاتي هين اُن کي عقيدي مين خاص عبادت معبود کي
اور راه کشود کي يهي هي کتني حالت وجد مين آکر بي ساخته ناچني لگتي
هين بلکه چرخ مارتي پهرتي هين اُنکي نزديک خلاصه عبادت کا اور طريقه
هدايت کا يهي هي يهان تک که اس کيفيت مين جس ني ايک قدم بهي
دهرا اپني اعتقاد مين ايک درجه منزل مقصود کا طي کيا بعضي اُسکا نام
زبان هين سي ٹيرتي هين اور اُسکي ياد کي سمرنين پهيرتي هين کتني مراقبه
کيي خاص خاص صورتونکا دهيان باندهي بيٹهي هين بهتيري بيدانت شاستر
کي مطالعي مين لگي هين که واحد مطلق کي وحدت کي اسرار و معرفت کي
آثار دريافت کرکي اپني خانهٔ دل کو پر نور کرين اور اُسکي تاريکيان دور
کرين ان مين بهي بهت سي فرقي هين هر ايک اپني اپني پيشوا کي نام
سي پکارا جاتا هي ✿ چونهي نانک پنتهيون کي اداسي بهي يي هي کهلاتي
هين سرگروه انکا بابا نانک يي بهي اپني پيشوائون کي ارشاد کي موجب خدا

کِي حمد و ثنا مین رهتي هَین پر اِنکي عِبادت کا خلاصہ یِہہ هَي کِہ مرشِدون کي بنائي هُوئي دوهري چهند کبِت گا گا کر سُنني والون کو محظوظ کرین اَور کِسي چیز پر دهیان نہ دهرین ❁ پانچوین جتِیون سیوڑون کي بِي بهي کڑي کڑي رِیاضتین بڑي بڑي محنتین کرتي هَین چالیس دِن برتي رهتي هَین بهوکه پیاس کي دُکه مُدتون سہتي هَین اپني جِسم کو بخوبي نہین پالتي کهاني پِیني کا نام بهي اکثر زبان سي نہین نِکالتي برسات بهر چلتي پهِرتي نہین بلکِہ پاءُون بهي نہین پسارتي کِہ مبادا کِسي کیڑي مکوڑي کو صدمہ پہنچي اُنکي بڑي تپشا جانداروں کي رکهیا هَي اِسي واسطي آگ نہین جلاتي کهانا نہین پکاتي عِمارت کا بنانا چِراغ کا جلانا کُوون کا کهدانا بلکِہ اُن سي پاني بهي نِکالنا بُرا جانتي هَین کِہ شایَد کِسي جانور کي اذِیّت کا سبب هو علاوَہ اِنکي ترکارِیان سبز میوي مُطلق نہین کهاتي کیُونکِہ اُنکي نزدیک اَیسي چیزین جانداروں کِي مانند هوتي هَین اگر بہُت بهوکهي پیاسي هوتي هَین تو مُوافِق حاجت کي اپني مُرِیدون کي گهرون سي مانگ تانگ کر کها پِي لیتي هَین اَور کپڑا لتا بهي ضرورِي هِي اپني پاس رکهتي هَین خالِق حقیقي کي قایِل نہین کیُونکِہ اُنکي مُرشِدون کا فرمُودہ یِہہ هَي کِہ جَیسي گهاس آپ سي آپ اُگتي هَي اَور بوني والا اُسکا کوئي نہین وَیسي هِي اِنسان و حَیوانات وغیرہ کي پَیدایِش بهي بلکِہ

قدیم سي یونہین چلي آئي هَي اَور عذابِ آخرت کو بہي نہین مانتي کہتي هَین کِه اِنسان کا جِسم مجموعه چار عُنصُر کا هَي جب وُه پاش پاش هُوا هر عُنصُر اپني اصل سي مِل جائیگا پہر عذاب کِس پر اَور کِسکي واسطي چُنانچه اِسي باعِث آگ پانِي مُردون کو دینا جِس طرح کِه سب هِندُوون کي مذهب مین رَوَا هَي اُنکي نـزدیک بیجا کہتي هَین اگر بُجہي چراغ مین تیل ڈالا کیا فایده لُطف یِہه هَي کِه مُنہه سِر کي بالون کو قینچي یا اُستُره غَیر کي هاتہه سي لگوانا بِدعت جانتي هَین اَور اپني هاتہه سي اُکہاڑنا عِبادت خاصّ رِیاضت اُنکي دنتون نکرنا مُنہه نه دهونا نا پاک رَهنا نه نہانا اگر گُوه مُوت سي هاتہه بہر جائي نه دهوین ناپاک نجانین اِسي لِیي تمام هُنُود کِه صانِعِ مُطلق کو برحقّ اَور ثَوَاب عذاب عاقِبت کا ببشکّ جانتي هَین اِس فِرقي سي بیزار هَین اَور اِن سي هم صُحبت هونا بلکِه بولنا بہي رَوَا نہین رکّہتي اَور یُون کہتي هَین اگر ایک طرف سي مست هاتہي مرکّہنا زنجیر تُڑائي هُوئي آتا هو اَور ایک طرف سي سیوڑا هاتہي کي طرف جائي اَور اُسکي طرف مُنہه بہي نکیجیي ✡ برهَمن بہي مذهبِ قدیم کو جو بید کي مُوَافِق شُرُوعِ آفرِینِش سي رائج هُوا هَي مُسَلّم جانتي هَین اَور اُس طرِیق کو کِه کِسي فِرقي ني آپہي آپ هِدایَت کي لِیي اِختِراع کیا هَي نہین مانتي سِواي اِسکي کِسي مُخالِف مشرب

کو اپني مذهب مين نهين لاتي هرچند وه منت کري اور جو کوئي انکي طريق سي برگشته هوکر دوسرا مذهب اختيار کري پهر اگر انکي دين کا طالب هو اسکو بهي اپني دهرم مين نهين ملاتي اگرچه بهتيري سماجت کري اور اس مذهب مين چار آسرم يعني چار آئين هين ٭ پهلا برمهه چرج وه عبارت اس سي هي که بياه نکري اور علم ظاهري باطني کي تحصيل و تکميل مين لگي ٭ دوسرا گرهست يعني شادي کرکي خانداري کي کامون مين مشغول هووي ٭ تيسرا بان پرست اور وه يهه هي که جب ادهيڑ هو اور بيٹا صاحب اولاد تب گهربار چهوڑ کر جورو سميت جنگل مين جاوي تپشا مين دهيان لگاوي اور پهلون کي سواي کچهه نکهاوي ٭ چوتها سنياس يعني سب علاقون سي بالکل هاتهه اٹها کر سخت سخت رياضتين مشکل مشکل عبادتين بجا لاوي ٭ اور چار برن يعني چار فرقي هين ٭ پهلا برهمن کا آئين اس کا بيد خواني اور علوم حقيقي مين اوقات بسر لیجاني ٭ دوسرا چهتري کا کام اس کا حکومت عدالت سپه گري ٭ تيسرا بيس کا چلن اسکا سوداگري سود بٹه لينا دينا سواي انکي اور بهي کسب کرتب کرني ٭ چوتها سودر کا اس کا شيوه سيوا کرني ان تينون فرقون کي ٭ القصه هندوستاني کيا هندو کيا مسلمان اکثر خوش پوشاک خوش خوراک هنس مکهه نيک سيرت ملن سار وفادار چلن کي اچهي آشنائي کي پکي

بات کي سچّي خلِيق شفِيق رحْم دِل قابِل قائِم مِزاج صاحِب اِنْصاف سير چشْم آشْنا دُرُسْت عالِي هِمّت صاحِب دِيانت هوتي هَين چُنانْچه مهاجن اَيسي امِين اگر کوئِي شخْص هزارون رُپَي اپْني مخْفِي کِسي صرّاف کي پاس بطرِيق امانت بِدُونِ شهادت رکْهوائِي پهر جِسوقْت مانْگي وُه بي عُذْر بِلا تَوَقُّف اُسي وقْت حَوَالي کري اَور جو کوئِي خوفِ راه کي سبب يا کِسي اَور باعِث اِس قرار پر اپْني رُپَي اُس کو سونْپي کِه مَين فلاني شهْر مين لُونْگا يا ميري عِيَال وهان هَين اُن کو پهُنْچين تب بهِي وُه ايک قلِيل نفْعي پر اُن کو ليکر ايک کاغذ کي ٹُکْري پر هِنْدِي خطّ سي بِدُونِ لِفافه و مُهْر اپْني اُس گُماشْتي کي نام پر جِس کِي دُوکان اُس مُلْک مين هَي کُچْه لِکْه ديتا هَي جب وُه شخْص اُس پاس پهُنْچتا هَي وُه خُوش مُعامله مُوَافِق اُس کي لِکْهي کي بِلا حُجّت رُپَي اُس کي هاتْه ديتا هَي تا وُه جاني کِه راسْت بازون کي لين دين کا چلن کِسقدر راسْتِي دُرُسْتي کي ساتْه هَي اِسِيطرح کي نَوِشْتي کو درسِني هُنْڈِي کهتي هَين اَور اُسکي نفْعي کو هُنْڈاوَن اَور اگر وُه شخْص کِسي کي نام پر بهِجْوائِي تو اُس پُرزي کو معه اُسکي خطّ وُه صرّاف اپْني گُماشْتي کي پاس پهُنْچوا ديتا هَي اَور اُسْکِي رسِيد اُسکو منْگوا ديتا هَي هرچنْد راه کِتْنِي هِي دُور هو اِس طرح کي نَوِشْتي کو فقط هُنْڈِي کهْتي هَين عجِيب تر اِس سي يِه هَي اگر

درسنی ہنڈی والا سوای مکانِ معہود کسی اور شہر مین اُس کاغذ کی ٹکری
کو کسی صراف کی ہانتہ بہنچی تو وونہین لی لیوی اور رُپی اُسکی حوالی کر دی
اِس سی بہی ایک اچنبہی کی بات ہی اگر کوئی سوداگر راہ کی ڈر سی
اپنا مال متاع مہاجنون کی حوالی کری تو یی نیک طینت اپنی اُجرت لیکر
اِس کو جہان مالک کہی حفظ و امان سی بجنس پہنچوا دیوین اور نقصان
اپنی ذمی لیوین اِسی معاملی کا ناؤن بیمان ہی (بیت) جتنی ہین باشندۂ
ہندوستان " قابل و دانا و رسا رتبہ دان " جو کہین منہہ سی وہ برغبت
کرین " داد و ستد مین نہ تفاوت کرین " حلم و حیا شرم و وفا اُن مین
ہی " لطف و کرم جود و عطا اُن مین ہی " عالمِ اُلفت مین یہہ ہی اُنکا
چال " جان تلک دیتی ہین کیا چیز مال " بس یہی رکھتی ہین صفاتِ
بشر " ایک مین موجود ہین جگ کی ہنر "

چند سطرین سپاہ کی کیفیت مین

اور سپاہ اِس دیار کی بیشتر وفادار جان نثار نمک حلال خاوند کی کام پر
جان سی درگذری رفاقت نچہوڑی مر مٹی پیٹہ ندی بیشتر یہان کی منچلون

جانبازونکا قاعدہ یہہ ہَي جب تِیر گولِي و غَیرہ سي نَوبت گُذر جاتِي ہَي اَور مُنْہ بھِیڑ کِي ساعت آتِي ہَي تب گھوڑي چھوڑ دیتي ہَین اَور تلْوارین سُونْت کر اُتاري ہو جاتي ہَین اِس واسْطي کِہ اگر طرفَین سي ایک دُوسْري پر غالِب آئي تو اُس وقْت اَیسا نہو کِہ کُچْھ اَور مت پھِر جائي اور یہہ جِي مین سمائي کِہ سَوَار تو ہِین ہَین آؤ اب گھوڑون کو بھگائِیي اَور جانین سلامت لیجائِیي کیُونْکِہ جان عجب چِیز ہَي اَور نِہایَت عزِیز مثلِ مشْہُور ہَي جِي سرِیکْھا پاھُنا مِلي نہ دُوجِي بار اِس سي پہْلي ہِي پائي گُریز کو کاٹ ڈالِیي تا کھیت ہاتْھ سي نہ چھُٹي گو سِر کٹي تو کٹي (ابْیات) بہادُر جو نامِي ہَین وقْتِ سِتیز " بدن مین نہین رکّھتي پائي گُریز " قدم اُنْکي ہرْگِز نہ پِیچْھي پڑین " بہم کٹ مرین آخِر اَیسي لڑین " پڑي اُن مین چل کب وُہ یہہ ہَین اچل " نہ ہرْگِز تلین گو زمِین جائي تل " اَور بعْضي زمِینْدار بھِي یہان کي جو کِسِي سبب حاکِم سي پھِر جاتي ہَین تو لڑائِي کي وقْت کِتْني بھائِي بنْد اپْني مُعْتمد عَورات پر تعَیُّن کرْتي ہَین جِس وقْت اُنْہون نِي دیکْھا کِہ حاکِم غالِب آیا اَور اِنْہون نِي زِنْدگانِي سي ہاتْھ اُٹْھایا اُس وقْت وي ماري غَیرت کي سنگْدِلِي اِخْتیار کرْکي یک لخْت عَورتون کو قتْل کر ڈالْتي ہَین پھِر آپ بھِي ماري جاتي ہَین اِسي فِعْل کا نام جَوہر ہَي پر یہہ

حرکت کُچھ زمینداروں مِیں سي خُصُوصیت نہین رکھتي بلکِہ بعضي نُجبا غَیرت مند بھي جِس وقت دیکھتي ھَین کِہ آبرُو مین بٹّا لگتا ھَي تو بادشاھوں سي بِگڑ بیٹھتي ھَین جان سي گُذر جاتي ھَین پر آن بان سي ھاتھ نہین اُٹھاتي چُنانچہ راقِم ني اپني والِدِ مرحُوم سي یہہ نقل سُني ھَي کِہ مُحمّد شاہ فِردَوس آرام گاہ کي عہد مین پیش از نادِرشاھي ھماري دِلّي مُشفِقوں مین حسن ذکي خان نام ایک سَیّد بھرایچ کي رھني والي نوّاب عُمدۃُ آلمُلک امِیر خان بہادُر مرحُوم کي رفیق تھي نہایَت بامُرُوّت صاحِب ھِمّت آشنا پرست درماھہ اُنکا تین سَو رُپَي تھا لیکِن بِیس دِن سي زِیادہ وفا نکرتا اِس واسطي کِہ اُنکي گھر مین بیشتر دوستوں کا مجمع رھتا تھا جِسني جو چِیز چاھِي وونہِین مَوجُود ھُوئي غرض مِیرِ مَوصُوف کي یہان ھر مہینی دس دِن عُسرت رھتي تھِي اَور بِیس دِن فراغت اپني ذات کا خرچ یہہ تھا کِہ کھانا تو دو چار آشناؤں کي ساتھ پہنني کا ایک جوڑا سواري کا ایک گھوڑا لیکِن حدّ چالاک بیش قِیمت زِین لگام بھِي نہایَت پُر تکلّف سُنہري ھتھیار مُلازِم دو خِدمتگار دو چیلي ایک نفر اَور کارباري اُنہین مین سي ایک چیلا چُنانچہ اُسکو همیشہ یہِي تقیّد تھا کِہ گھوڑي کي آگي گھاس اَور چولھي مین دھُوني همیشہ رَھي تا کوئي نجاني کِہ حسن ذکي کي یہان فاقہ ھَي اَلقِصہ

شاہجہان آباد مین ایک دِن کِسِي پٹھان کي ہاتھ سي ایک گھسیارا نا دانِستہ مارا گیا اُسني جو مفر کہین نپایا اُس بزرگ کِي خِدمت مین آیا اَور یون اِظہار کیا کِہ جِس بستِي کي تُم سَیِّد ہو مَین وہِین کا پٹھان ہُون میری ہاتھ سي بي قصد ایک خُون ہو گیا ہَي تمہارِي اُمید پر آیا ہُون اگر مُجھي چھپاؤ اَور میرِي جان بچاؤ تو عَینِ جوَان مردِي و مردانگِي ہَي اُس جوَان مرد نِي بي تأَمُّل کہا کِہ بِسمِ اللّٰہ بَیٹھ تیرا گھر ہَي کُچھ اندیشہ نکر یِہہ خبر سُنتي ہِي جِتني آشنا کِہ پاسِ آشنائِي اَور نشۂ مردُمِي رکھتي تھي آکر اُنکي شرِیک ہُوئِي غرض سَو سي کُچھ زِیادہ بھلي آدمِي مرني پر مُستعِد ہو بَیٹھي کوتوال کا ہِواؤ نہ پڑ سکا کِہ اُدھر کا اِرادہ کري کیونکِہ سرگذارونکا سامنا اُس سي ہووي جو پہلي اپنِي جان سي درگُذري آخِر یِہہ ماجرا حُضورِ اعلیٰ مین بِن و عن عرض ہُوا ونہین عُمدۃُ المُلک کو فرما بھیجا کِہ حسن ذکِي خان تُمہارا رفِیق ہَي اُسي سمجھاؤ کِہ اُس خُونِي سي دست بردار ہو اَور بِلا مُہلت بندگانِ حُضُور کي سپرد کري تا وُہ اپنِي کِئي کِي سزا پاوي اَور اَیسِي جُرأت کوئِي اَور پھِر نکر بیٹھي نوّابِ مرحُوم نِي حُکمِ حُضُور کي مُوافِق عمل کِیا پر اُس عزِیز نِي نمانا بلکِہ روزگار سي دست بردار ہُوا تب نوّاب نِي بادشاہ سي عرض کر بھیجا کِہ مِیر ذکِي نِي اپنِي جان اَور روزگار سي ہاتھ اُٹھایا ہرچند

کِه اُسکي نافرماني خانه زاد کو بهي حدّ ناگوار هَي ليکن اِس کا تدارُک هو نهين سکتا ناچار هَي آگي جو حُضُور کي مرضي ليکن گُستاخي مُعاف هَي جس خُون کي اِنتقام کي باعِث هزار خُون هونوين اُسکا مُعاف هِي کرنا بِهتر هَي کِه شرِّ قليل خيرِ کثير کي لِئي جايِز هَي آخِر حُضُورِ اعلٰي سي خُون مُعاف هُوا پر اُس مرد ني نوّابِ مرحُوم کا پهِر روزگار کيا اَور مِيان عاقِل کنبل پوشون کي سرداري کي وساطت سي نوّاب صمصامُ الدّوله خان دَوران بهادر کي سرکار مين نوکر هُوا پهِر اُنهين کي ساتهه نادِر شاه کي لڑائي مين کام آيا پر لاش اُس جوانمرد کي عاقِل بيگ کي لاش سي بيس قدم آگي تهِي (بيت)

جو اُسني کيا تها وُه مردون کا کام " رهيگا قِيامت تلک اُس کا نام " نِباهي سُخن جان جوکهون اُٹهائي " رهي بات باقِي جو سِر جائي جائي " نه اب وي سِپاهي نه وي قدردان " رهِي کهني سُنني کو ايک داستان "

عورتون کي اوصاف مين

عورات اِس مُلک کي يعني بعضي هِندنِيان جِنکو اپني خاوندون سي ايسي تعشّق کي حالت هَي کِه سوزِ فِراق کي جلن سهه هِي نهين سکتين اَور اُن

سي جُدا ايک دم رہ ہِي نہِين سکتِين وي بعد اُنکي مرني کي لِباس دُلهنون کا پہن بناؤ سِنگار کر بن ٹهن اَرگجا سونڈها لگا اُس کِی لاش کي ساتهہ اگر موجُود هو نہِين تو اُس کا کپڑا هاتهہ مين لي آگ مين جل جاتِي هَين اَور اپني سوني سي بدن کو راکهہ بناتِي هَين تا دُنيا مين نام اُن کا روشن رَهي اَور عُقبيٰ مين بہُت سا سُکهہ مِلي (رُباعِي) نِسبت نه ستِي سي دو پتنگي کِتيُن " اُس مين اَور اِس مين هَي علاقه بهِي کهِين " وُہ آگ مين جل مرتِي هَي مُردي کي لِئي " يِہ گِرد بُجهِي شمع کي پهِرتا بهِي نہِين " اَور بعضِيان اُن مين گو نہِين جلتِين پر وفا و حَيَا کي باعِث اچها پہننا اچها کهانا سِواي اِس کي جو زيب و زِينت کِي چيزين هَين بعد اپني خصم کي ترک کرتِي هَين رات دِن تپشا مين کاٹتِي هَين اَور دُکهہ بهرتِي هَين اگرچِہ نو جَوانين کيُون نهون بلکِہ ايک رات کِي بياهِي بهِي اِسي طرِيق پر چلتِي هَي اَور تمام عُمر آگ بغير جلتِي هَي غرض دُوسرا گهر کرنا اُن کي مذهب مين عاقِبت کا گهر کهونا اَور دُنيا مين ساري کُتُم کا ناؤن ڈبونا هَي اگرچِہ مُسلمانون کي دِين مين اِس کا کُچهہ گُناہ نہِين ليکِن اکثر يہان کي باشندون کي خاندان مين بهِي يِہي رسم جارِي هَي خُصُوصًا قصبات مين تو يہان تلک هَي اگر فقط منگنِي هُوئِي هو اَور اُس کا منگيتر مر جائي تو اُس کو رنڈساله پہناکر سُسرال مين بهيج

دیتي هَین یا مَیکي هِي مین رکھتي هَین حاصِل یِہہ هَی کِہ وُہ اپنی زِندگانی عِبادت و قُرآن خوانی مین بطَورِ بیواؤن کي بسرکرتی هَی جب تلک جیتي هَي دُکھڑا بھرتي هَي هرچند کِہ اُس کا ولي عالِم فاضِل کُون نہو پر اِس بات مین جاهِل بن جاتا هَي اَور شرع کي طرِیقي سي هاتھ اُٹھاتا هَی (بیت) ستِي هوني مین بس ایک نام هَیگا " ولي بِن آگ جلنا کام هَگا " وُہ چھُٹ جاتي هَي دُکھ ایک آن بھرکر " یِہہ اپنی زِندگی کاٹتي هَي مر مر " وُہ مر مِٹتي هَي یارو ایکباري " اِسي رهتي هَي دایِم دم شُماری " کہان آنا فنا تن جلانا " کہان دِن رات رہ رہ من جلانا " غرض عَورت وُهي هَي خُوبصُورت " جو پہني هَي سدا ملبُوسِ عِصمت " هَي عِصمت نیکبختي کِي نِشاني " نہو تو خاک هَي پہر زِندگانی "

بیَان کَیفیت بِلادِ هِند کا

القِصہ اِس مملُکت کِي تعرِیف اَور یہان کي رهني والون کِي توصِیف جہان تک کیجِیي بجا هَي کیُونکِہ هر ایک چھوٹا بڑا آیا گیا دانا بِینا اِس سرزمِین کو سراهتا هَي بلکِہ اپنی بُود و باش بِهي یہین چاهتا هَي چُنانچِہ اکثر بِلاد کي

باشندي آنکر بسي اَور اَپني وطنون کو بهُول گئي فقير سي امير هُوئي اَور مُحتاج سي غنِي (بيت) لوگون سي معمُور هَي سارا جهان " لبک عجب مُلک هَي هِندُوستان " آيا سحر کو جو يهان ايک فقير " شام سي پهلي اُسي ديکها امير " هو گيا ايک آن مين پياده سوار " آيا تها نا کام هُوا کام گار " فِي اَلوَاقِع اَورنگ زيب کي وقت تلک بِلا شُبهه يِهي صُورت تهي اَور آبادِي کِي نهايَت پرفرّخ سِير کي عهد سي سلطنت مين بِگاڑ پڑا اَور مُحمّد شاه بسبب عَيّاشِي کي سنبهال نسکا هرچند کِه اُس کي وقت تلک بهِي اُتهتي پينٹه کا سا عالم رَها پر احمد شاه کي عصر مين تو نِپٹرا هِي هو گيا کِتني امير نِقه خانه نِشين هُوئي اَور بعضي نجيبِ غَيرت مند ماري اِفلاس کي دروازي بند کرکي مر گئي اکثر تِتر بِتر تِبين تيره هوکر جهان تهان جا بسي خُوشا حال صُوبهٔ بنگ کي باشندون کا کِه صاحِبانِ عالِيشان کِي يهان رِياست هُوئي اِسي سبب سي آج تلک يِه کونا آباد هَي و اِلّا هر طرف داد و بيداد هَي الغرض تمام هِندُوستان صُوبهٔ بنگ و دکهن و قندهار سميت بِيس صُوبي ايک سَو نَوّي سرکار چار هزار دو محالّ کو شامِل هَي اَور آمدني اُسکِي آٹه ارب آٹه کڑوڑ آٹه لاکه اسِّي هزار پانسَو ترِاسِي دام هَي

یِہہ هَي تَرْجُمه گیارهَوِین فَصل دُوسَرِي کِتاب وِکراف وِکْفیلْڈ کي قِصّي کا *

جب کِہ مَین ني اِس طرح نصِیحت کِي اَور لوگ رُخْصت هُوئی تب بنْدِي خاني کي داروغه ني آن کي عرْض کِي کِہ غُلام اپْني عُهْدي کي اِنْعام میں مَجْبُور هَي کیُونْکِه مُجْهْکو اِسْطرح حُکْم هُوا هَي کِہ آپ کي بیٹي کو ایک تارِیک کوٹھْرِي میں قَید کرُون مگر مُجْهْسي یِہہ خِدْمت الْبتّه هو سکیگي کِہ هر روز صُبْح کي وقْت آپْکي بیٹي کو آپْکِي مُلاقات کي واسْطي آني دُون غرض بنْدِي خاني کي چَوکیدارکِي اِس تقْرِیر سي مَین نِهایَت مَمْنُون هُوا اَور بمُقْتَضاي لا چارِي اپْني بیٹي کو گلي لگاکر رُخْصت کِیا اَور اُسْکي کان میں سمْجْهایا کِہ صبْر سي ساري مُشْکِلین حل هوتي هَین

بعْد اِسْکي مَین اپْني بِچْهَوني پر جا لیٹا اَور میرا چهوٹا بیٹا میرِي پٹّي کي پاس بَیٹْه کر سبق پڑْهْني لگا کِہ اِتْني میں مِیان جِنْکِنْسن ني آنْکي مُجْهي خبر

* A free translation of the eleventh chapter of the second book of Goldsmith's Vicar of Wakefield (or the thirtieth chapter of the whole work): and, it will serve as a specimen of the manner in which English may be conveyed into so different a dialect as the Hindūstānī. The translation was made by Mīr Hasan Alī, whose residence in England had given him an opportunity of acquiring a considerable acquaintance with the language of the original.

دي کِه مَین ني تُمّهارِي بيٹي کِي خبر کِه جو کهوئِي گئِي تهِي سُنِي هَي کِه لوگون ني اُنْکو ايک مرْدِ آدْمِي کي ساتْه ديکْها هَي کِه راه مين وي کُچْه ناشْتا کر رَهي تهي اَور اُنْکا اِس شهْر کي آني کا اِرادہ هَي ابْهِي هم اِس گُفْتگُو مين تهي کِه اِتْني مين خُوشِي خُوشِي سي وَهان کي چَوکيدار ني آنْکي مُجْهسي کها کِه تُمّهارِي بيٹِي جو کهوئِي گئِي تهِي سو پهِر مِلِي هَي اِتْني مين مِيان مُوسلِي ني دَوڑْکر خبر دِي کِه صوفِي خانم شَيخ برْچِل کي ساتْه نِيچي کي دالان مين آئِي هَي اَور آپْکي مُلاقات کو آتِي هَي

اِس عرْصي مين ديکْهتا کيا هُون کِه ميرِي جان صوفِي خانم ماري خُوشِي کي دِيْوانِي دَوڑْکر ميري گلي آن لگِي اَور اُسْکي مان بهِي بي اِخْتِيار خُوشِي سي آنْسو ڈَبڈَبا لائِي تب وُہ نازْنين پُکارِي کِه باوا جان اِس جَوانِ بهادُر کي سبب سي ميرِي نجات هُوئِي اَور اِسْکي شُجاعت ني ميرِي عِصْمت اَور جان بچائِي اَور شَيخ برْچِل کو ديکْها تو وُہ بهِي نِهايَت خُوشْحال نظر آئي بسبب اِسْکي کِه اُسّي اَيسِي نازْنين کِي خِدْمت هو سکِي

تب مَين ني اُنْکو ديکْهکر کها کِه شَيخ برْچِل تُم اب همْکو يهان اِس خرابِي سي ديکْهتي هو اَور اب همارِي اِس حالت مين اَور اُسْوقت مين کِه تُم هماري گهر مين آتي تهي بڑا فرْق هَي اَور بعْد مُدّت کي همْکو اپْني غلطِي معْلُوم هُوئِي

اَور ہماري نَسِن کو جو شکّ تمہارِي طرف سي تہا وُہ بِالکُل اُٹہہ گیا اَور ہم ني جو تمہارِي قدْردانِي نکِي اُسي ہم بہُت پشیمان ہَین اَور جو گُستاخِي کِہ تمہارِي خِدمت مین مُجہسي ہُوئِي ماري خِجالت کي میرِي چار آنکہین تمسي نہین ہو سکتِین مگر اب یِہہ اُمید ہَي کِہ تُم مُجہکو مُعاف کروگي کیونکہ مَین ني دہوکہا کہایا بہ سبب اُس نا لائِق کي کِہ جِتني دوستِي کي بردي مین مُجہکو غارت کر دِیا

تب شیخ برجِیل بولي کِہ تُمني میرِي کُچّہ تقصِیر نہین کِي سو مَین تُمکو کیا مُعاف کرُون اَور مَین تم سي کبہی ناخُوش نہ تہا اَور وُہ جو قبل ازین آپ سي اَور مُجہہ سي گُفتگو ہُوئِي تہِي میرا مقصُود اُسي فقط مُغالطي کا اِظہار تہا مگر چُونکِہ آپ نے قبُول نفرمایا تو مَین اُسي لاچار ہو رہا اَور سِواي افسوس کي مُجہکو کُچّہ چارہ باقِي نہ رہا

تب مَین ني جَواب دِیا کِہ جو کُچّہ آپ ني فرمایا تہا سو بجا تہا کیونکر کِہ اب مُجہي اُسکا تجربہ حاصِل ہُوا ہَي مگر صوفِي جان اُس کا احوال تو کہو کِہ کیونکر تُم پر یِہہ حادِثہ واقِع ہُوا اَور وُہ کَون اَیسا قصّاک تہا کِہ تُمکو لي بہاگا

تب وُہ بولِي کِہ باوا جان جب مَین امّا جان کي ساتہہ راہ مین چلي جاتِي

تهي كه اِتني مين ايك شخص ني آنكي مجهكو پكڑكر گاڑي مين ڈال دِيا اَور آپ بهي اُس مين سوار هو ليا اَور گاڑي بان سي كها كه جلد يهان سي گاڑي دَوڑا اگرچه مَين ني رستي مين لوگون كو ديكهكر فرياد كِي كه مجهكو بچاؤ مگر ميري فرياد كچهه مفيد نهوئي اَور اُس قصّاك ني بهي مجهكو دِلاسا دينا شروع كِيا اَور ڈرايا كه اگر تو غل مچاويگي تو تجهكو سزا دونگا (يهه سنكر مَين چپكي هو رهي) مگر مَين ني بهي گاڑي كي پردون مين چهيد كِيا اَور (اُسكي راه سي عالمِ اِنتشار مين رستي كِي سير كرتي هُوئي چلي جاتي تهي كه اِتني مين) كيا ديكهتي هُون كه شيخ برچل جلدي جلدي قدم اُٹهائي هُوئي لٹّهه كاندهي پر دهري هُوئي كِه جِس رفتار پر اكثر هم ٹهٹهي مارا كرتي تهي چلي آتي هين (اِن كي ديكهني سي ميري جان مين جان آگئي) اَور جب يي گاڑي كي نزديك پهنچي تب مَين اِنكا نام ليكر پكاري اَور اِنكي حِمايت درخواست كِي اِنهون ني جب ميرا غل سُنا تو گاڑي بان سي پكاركر كها كه گاڑي كهڑي كر مگر اُسني كچهه خيال نكيا اَور بلكِه جلدي هانكنا شروع كِيا تب مَين اپني جي مين مايوس هُوئي كه اب شيخ برچل مجهه تك نه پهنچينگي كه اِتني مين كيا ديكهتي هُون كه شيخ جي دَوڑي آتي هين اَور پاس پهنچتي هِي گاڑي بان كو اَيسا ايك لٹّهه مارا كِه زمين پر فرش هو گيا جب گاڑي وان گِر پڑا تب گهوڑي

بِهِي خُود بَخُود كهڑي هوگَئي اَور اُس قصّاك ني نِكل كر تلْوار كهينْچِي اَور شَيخ جِي سي كهني لگا كِه يهان سي جاتا رَه مگر شَيخ جِي ني ايك اَيسا لٹّهه مارا كِه اُسكِي تلْوار دو ٹُكڑي هوگئِي تب تو وُه بهگوڑا بهاگا اَور شَيخ جِي ني ايك گولِي كي ٹپي تك اُسكا پِيچها كِيا مگروُه اِنكي هاتهه سي بچ نِكلا اِس عرصي مين مَين بِهِي گاڑِي سي كُود پڑِي تا كِه اپْني حِمايَتي كِي كُچهه مدد كرُون اِتْني مين يي بهِي ميري پاس جلْد پهِري اَور گاڑِي وان جب هوش مين آيا تو اُتّي وَهان سي بهاگْني كا قصْد كِيا مگر شَيخ جِي ني اُسّي كها كِه تيرا بچاؤ اِسِي مين هَي كِه گاڑِي كو شهْر كِي طرف پهير لي چل گاڑِي بان ني بهِي سوچا كِه سِوائي اِسْكي مُجهي بهِي كوئِي اَور چاره نِهين هَي سو گاڑِي كو شهْر كِي طرف هانْك لي چلا اَور رسْتي مين گاڑِي هانْكتا جاتا تها اَور كراهْتا جاتا تها اِس سي معْلُوم هوتا هَي كِه اُسْكي بدن مين بڑِي چوٹ آئِي تهِي اَور مَين ني ديكْها كِه آخِر اَلاَمْر شَيخ برْجِل كو بهِي اُس پر رحْم آيا كِه جب هم سرائي مين پهنْچي اَور كُچهه ناشْتي كي واسْطي اُتري تو اُنهون ني ميري عرْض سُنكر اُس گاڑِيبان كو وَهان چهوڑا اَور دُوسرا گاڑِيوان وَهان سي پَيدا كركي اِدْهر روَانه هُوئي

جب مَين ني اُسْكي زبانِي يِهه ماجرا سُنا تو مَين ني بي اِخْتِيار هوكر اُسي گلي لگا لِيا اَور شَيخ صاحِب كا نِهايَت ممْنُون هُوا اَور اُنْسي كها كِه اگرچِه اِس قَيد

خاني مين ميرا كُچھ دسْت رس نہين چلْتا مگر دِل سي مُجْھكو خُوشِي حاصِل هُوئي هَي شَيخ صاحِب آپْني ميرِي بيٹِي كِي جان اَور عِزّت بچائِي هَي اَور* اگر اب يِہہ تُمْهاري لائِق هَي تو تُم اِسْكو قبُول كرو اَور اگر تُمْكو گوَارہ هو كِه مُجْھ سي تباہ حال كي گھر مين شادِي كرو تو يِہہ تُمْهارِي هَي اَور اب اِس ميرِي بيٹِي سي اِقْرار شادِي كا لِيجئي جَيسا كِه آپ پہلْي اِسْكا دِل لي چُكي هَين مگر ايك حرْف يِہہ هَي كِه آپ اپْني جِي مين يِہہ نه سمْجھِيگا كِه مَين ني آپْكو كُچھ نہين دِيا هَي اگرْچِه اِس نازْنِين كا حُسْن و جمال مشْهُور هَي مگر سِوائي اُسْكي اِسْكا هُنر اَور كمال آپ كي واسْطي بڑِي دَولت هَي

تب شَيخ برْچِل بولي كِه آپ كو ميرِي ناداري كا احْوال خُوب معْلُوم هَي كِه مُجْھ مين اِسْقدْر مقْدُور نہين هَي كِه اِس نازْنِين كِي خِدْمت جِسْطرح سي كِه چاهِيي هَي مُجْھ سي هو سكي

مَين ني جَواب دِيا كِه اگر تُمْهارا فقْر اَور اِحْتِياج اِس امْر سي مانِع هَي، تو خَبر

---

* چُونْكِه شَيخ برْچِل مُدّت سي اِس لڑْكِي پر عاشِق تهي اِس سبب سي لڑْكِي كي باپ ني شَيخ صاحِب كِي مُحبّت اَور خِدْمت گُذارِي ديكْھكر چاها اَور راضِي هُوا كِه شَيخ جِي اِس لڑْكِي سي شادِي كرين

مقام مصر کا هی مگر میری نزدیک اِس لڑکي کی خاوند هوني کی قابل سِوائی تمهاري دُوسرا شخص نہین هي اَور اگر میری پاس لاکہون کِي دَولت هُوئي کہ اِس کي دَهیز مین دُون اَور لاکہون آدمِي هووین کہ اِس کي بیاہ کي واسطي تجوِیز کرُون تو اُن سبہون مین سي سِوائي تُمهاری اَور کِسِي شخص کو نہ اِختیار کرونگا

جب شیخ برچل نی میرِي زبانِی یِہہ سب سُنا تو چُپکي هو رَهي اَور کُچہہ جَوَاب ندِیا اَور اُس خاموشِي سي معلُوم هُوا کہ شاید اُنکو تمہِید بیاہ پسند نہ آئي سو اُنہون نی اِس بات کو ٹالکر مجھسي کہا کہ اگر آپکو منظور هو تو کہانا نان بائِي کي یہان سي آپکي ناشتي کي واسطي منگواؤُن مین نی اِس بات کو قبُول کِیا تب اُنہون نی حُکم کِیا کہ جو کُچہہ اچہا کہانا شِیرمال اَور کباب کي قِسم سي تیار هوئي لاوین اَور اُس کي ساتہہ دو چار چو پہلین چوکہي شراب کِي حاضِر کرین اَور مُسکُراکر کہني لگي کہ اب هم بہِي اپنِي گانٹہہ کھولینگي اَور دِل چلاکر اِس بندیخانِي مین جشن کرینگي اَور اگرچہ بندیخانِي مین اِس طرح کا اِتفاق هُوا هي مگر اِتنِي جشن کِی کبہِی خواهِش نتہِي جیسِي کہ اب مُجہہ کو هوس هُوئِي هَي اِتنِي مین خِدمت گار دُوکان سي پہرا اَور اسباب کہانِي کا چُنني لگا اَور بندیخانِي کا چَوکِي دار کہ جو اب نِہایت مُتوجہ اَور سر

گرم خدمت کا تھا اُسنی بھي همارے واسطے ایک سبز عاریت لا حاضر کي
جب خدمتگار شراب اَور ظروف کھاني کي میز پر چُن چُکا تب دو معقول
مُشقابین مطعومات نفیس سي بھري هوئین لا حاضر کین
مگر میري بیٹي کو اپني بھائي کي حادثي کي کُچھ خبر نتھي اَور هم سب کو
بھي منظور نه هوا که اُس حادثي کا اُسي ذکر کرین تا که شاید اُسکا دل اِس
خوشي مین بُجھ نجائي لیکن مُجھکو اَیسي بیچیني تھي که اپني خوشوقتي
ظاهر کرنا ایک امر لغو تھا آخر کو مُجھ سي نرها گیا که هم سب مِلکي کھائین
پیئین اَور خوشیان کرین اَور وه بیچاره قید مین گرفتار رهي لاچار مَین ني اُسکا
ذکر چھیڑا اَور تمام قصه بیان کیا اَور درخواست کي که کیا خوب هو که اگر
اُسکو بھي اجازت هوئي که وه بھي آنکي همارے ساتھ شریک هو جب که
میري مهمانون کو اِس احوال کي غم سي تخفیف هوئي تب مَین ني مِبان
جنکنسن کي بھي درخواست کي که کیا خوب هو که وه بھي آنکي اِس دعوت
مین شریک هوئین (جب میري عرض قبول هوئي) اَور میري بیٹي کي آمدني
سي ببڑیون کي جھنکار اُس کي بھن کي کان پڑي جلدي بیقرار هو اُٹھ کر دوڑي
اَور اُس اثنا مین شیخ برچل مُجھ سي پوچھني لگي که کیا تمھاري بیٹي کا
نام جارج هَي تب مَین ني کھا که هان صاحب تب شیخ برچل یه سُنکر

چپ ہو رہی جب میرا بیٹا اُس جگہہ میں کہ ہم بیٹھنی تھی داخل ہوا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ شیخ برچل کی دیکھنی سی حیران ہی تب میں نی پکارکر کہا کہ بیٹا اگرچہ ہماری بری نصیبوں نی ہمکو نہایت زبردست کیا ہی لیکن خدا نی ہماری واسطی آخر اِن مصیبتوں سی نجات بدی ہی دیکھہ کہ تیری بہن کو خدا نی ہمسی پھر لا ملایا اور اِس جوان نی اِس کو بچایا ہی اور اِنکی وسیلی سی ہماری بیٹی ہمکو پھر ملی ہی سو تو بڑھکر اُنکی ہاتھہ چوم کیونکہ اِنکا ہم پر بڑا حق ہی

با وجود اِسکی کہ میری بیٹی نی یہہ سب سنا مگر حیرانی سی مؤدب شیخ برچل کی سامنی دور کھڑا تھا تب اُسکی بہن بولی کہ بھیا جان تم میری بچانی والی سی کیوں نہیں جاکی مصافحہ کرتی ہو بہادر ہمیشہ بہادروں سی محبت کرتی ہیں

با وجود اِس سب گفت و شنود کی میرا بیٹا حیران سکتی کی عالم میں شیخ برچل کو دیکھتا تھا کہ اِتنی میں ہماری مہمان نی دریافت کیا کہ اُنکا بھید کھل گیا اور بڑی ایک جلال اور غرور سی کہ کبھی ہم نی اُس شخص میں یہہ شان نہ دیکھی تھی میری بیٹی کو کہا کہ پاس آوی (ہر چند کہ کسی بڑی فلسفی نی یوں کہا ہی کہ بی گناہ کی گرفتاری ایک بلا میں باعث تعجب

اَور توَجُّہِ خاطرِ خاصّ و عامّ کا ہوتي هَي مگر ميري نزديک عجيب تر يہہ هَي کِہ کوئي اچّہا شخص آنکي اُس کو اُس بلا مين سي نجات دي) غرض کِہ شَيخ صاحِب ني ميري بيٹي کِي طرف بِنگاہِ تُند سي ديکہہ کر کہا کِہ اَي بي وُقُوف يہہ تيري دُوسري بيوُقُوفِي هَي اَبہي کُچہہ اَور نکہني پائي تہي کِہ اِتني مين بنديخاني کي چَوکي دار ني آنکي شَيخ صاحِب سي عرض کِي کِہ کوئي امير زادہ باہر کہڑا هَي کِہ اَبہي اَپني جِلَوداروں سميت اِس گانو مين داخِل هُوا هَي اَور اب آپ کِي مُلاقات کي واسطي يہان آيا هَي اَور آپ کِي خِدمت مين بندگِي عرض کرکي کہتا هَي کِہ اگر آپ کو فُرصت هو تو وُہ آپ کِي مُلاقات کا مُشتاق هَي يِہہ سُنکي شَيخ برجِل ني کہا کِہ اچّہا اُنکو کہو کِہ توقُّف کرين جب تک کِہ مُجہہ کو اُنکي مُلاقات کي واسطي فُرصت هو بعد اِسکي ميري بيٹي کِي طرف مُتوَجِّہ هوکر کہني لگي کِہ کيُون اب تُم ني پہر وُهِي کام کِيا کِہ جِسکي سبب سي مَين تُم سي پہلي ناخوش هُوا تہا اَور اب اِسکي تُم کو از راہِ عدالت سزا مِلا چاهتي هَي شايَد کِہ تُمني يِہہ خَيال کِيا هَي کِہ جب تُمني اَپني جان کو ناچِيز جانا تو تُمہاري واسطي دُرُست هَي کِہ دُوسري کِي جان مارو مگر تُم اَبہي يِہہ نہين سمجہي هو کِہ کيا فرق هَي اُس خانہ جنگ مين کِہ جو اَپني جان کِي بي قدري سي جان بازي کرنا هَي اَور کِسي اَور

خُونِي مين کہ جو چوري جيسي دُوسْرے کِي جان مارْتا هَي اَور کيا جُوارِي دغا باز نہين کِه جو ٹِيمکْرِيوں کو پَيسوں کِی جگْہہ داؤں مين لگاتا هَي

تب مَين بول اُٹْها کِه شَيخ صاحِب يِهہ رحْم کا مقام هَي کيونْکِه جو کُچّھ کِه اُنّي کِيا هَي اپْنِي دُکْهيارِي مان کِي تابِعْدارِي سي کِيا هَي کِه جِس غرِيب اُجْڑي هُوئِي نے غُصّي کِي حالت مين بي تاب هوکر اپْنِي بيٹي کو لِکْها تها کِه جاکر اپْنِي بہن کا اُس شخْص سي کِه جِسْني اُسْکا نامُوس کهويا هَي بدْلا لي اَور ديکْهہ لِيجِئي کِه يِهہ خطّ مَوجُود هَي کِه جِس سي تُمْکو بِاَلْکُلّ احْوال معْلُوم هوگا

تب اُنْهون نے خطّ جلْدِي سي پڑْهکر کہا اگرْچه يِهہ عُذْر بجا نہين مگر باعِث اِسْکِي تقْصِير کِي تخْفِيف کا هَي اَور يِهہ ميري واسْطي ايک سبب هَي کِه اب مَين اِس کِي تقْصِير کو مُعاف کرون اَور بعْد اِسْکِي مِهربانِي سي ميرے بيٹي کا اُنْهون نے هاتْهہ پکڑ لِيا اَور کہا اگرْچه تُم مُجْهہ کو يہان ديکْهنے سي بہُت حَيران هُوئِي مگر مَين اکْثر اِسّي اِدْنا مُقدّمون کِي واسْطي قَيدِيون کِي مُلاقات کو گيا هُون اَور اب يہان آيا هُون تاکِه اِس مرْدِ بُزُرْگ کِي حقّ مين اِنْصاف ديکْهُون مَين تيري باپ کِي خُوبِيان اُس بهيس مين ديکْهتا تها کِه کيا کيا ميرِي خاطِرين اپْنِي غرِيبانِي گهر مين اُنْهون نے کِي هَين اَور کِس کِس طرح ميرِي خُوشامد اَور

پیش آمد کرتی تھي اور انکي خوبیون سي مین ایسا محظوظ ہوا ہون کہ کسي
مجلس بادشاہي مین بھي مین ني یہہ لذت کبھي نپائي تھي واہ واہ کیا بي
ساختگیان آپس مین کرتی تھي جبکہ آگ تاپني کو باہم ہوکر ہم سب بیٹھتي
تھي میري بھتیجي کو دریافت ہوا کہ میرا یہان آني کا قصد تھا اِس لیي وہ
یہان آیا ہَي اور یہہ بہت بي جا ہي کہ تمکو یا اُسکو بدون مقابلي کي تقصیر
وار ٹھہرائیي اور اِسکا کچھہ مضایقہ نہین کہ ہر درد کي ایک علاج بھي ہي اور
مین بدون خود ستائي کي یہہ کہہ سکتا ہون کہ آج تک کسي ني میرا نام
نہین سنا ہَي کہ ٹانہل خان ني کبھي بي اِنصافي کي ہو
سُبحانَ اَللّه اب ہمني اُنکو پایا ہَي آگي ہم کیا دھوکھي مین تھي کہ اِنکو ہم
سب غریب مودھو سمجھتي تھي با وجود اِسکي کہ یہہ خانِ مشہور اور معروف
ہَین اور اُنکي خوبیان اور نیک ذاتي اور نام تمام جہان پر روشن ہَي اور
تمام وَزیر اور بادشاہ اُنکي بات سنتي ہَین اور سب لوگ اُنکي بات کي قایل
ہَین اور یہہ وہ شخص ہَي جو اپني مُلک کي بہچھ کرتا ہَي اور اپني بادشاہ کو
دِل سي چاہتا ہَي میري جورو ني جو اب اُنکا نام سنا تو اُسکي کان کھڑي
ہوئي اور اُسکو اپني قدیم گستاخیان یاد آئین اور ماري ڈر کي اُسکا رنگ زرد
ہوگیا اور میري بیٹي صوفي جان کہ جتني شیخ برچل کو اپنا عاشق سمجھا تھا

جب اُن نے سُنا کہ یہ خانِ بُزُرگ ہَین تو اپنے جِی مین یِہہ سوچے کِہ اِس شخص مین اَور مُجھہ مین بَہت بڑا فَرق ہَی یِہہ اَمِیر ہَی اَور مَین فقِیر شایَد یِہہ مُجھہ سی مَیل نکری یِہہ سوچکر آنکھون مین آنسو بھر لائے

اَور میری جورُو غرِیبی سی پُکار اُٹھی کِہ خان صاحِب مُجھی یِہہ ڈر ہَی کِہ آپ میری تقصِیر نہ مُعاف کرینگی پِچھلی دفعہ کِہ آپ ہماری گھر مین آئے تھی اَور ہمکو اپنی مُلاقات سی سرفراز کیا تھا اَور اُسوقت جو مُجھہ سی گُستاخِیان ہُوئِین اَور مَین نی آپ پر رمزِین چھانٹِین تھِین شایَد کِہ اب اُن تقصِیرون کو نہ بخشینگی

تب خان صاحِب نی مُسکُراکر جَواب دِیا کِہ اَی بِیبِی صاحِب یِہہ کَون سِی بات ہَی اگر تُمنی رمزِین چھانٹِین تھِین تو مَین نی بِھی تُمکو اُنکا جَواب دِیا تھا اَور اُسوقت جو وَہان تھی اُن سی پُوچھو کِہ میری جَواب بِھی اَیسی لطِیف تھی جَیسی کِہ تُمھاری کِنائے سَچ یِہہ ہَی کِہ اِسوقت مَین کِسِی سی خفا نہِین ہُون مگر اُس ملعُون سی کِہ جو اِس نازِنِین کو لی بھاگا تھا مُجھی اُسوقت اِتنِی فُرصت نہوئی کِہ اُسکی صُورت کو مَین خَیال کرتا تا کِہ اُسکی نقشی کا بَیان اخبار کی کاغذ مین چھپواتا کِہ اِس باعِث سی اُسی کوئی نکوئی پکڑ لاتا صوفِی خان اگر تُم اُسکو دیکھو تو پِھر پہچان سکتی ہو

خان صاحب مین کچھہ نہین کہہ سکتي هون مگر کیا خوب اب مجھکو یاد آیا
هي کہ اسکي بھون پر ایک نشان تھا اِس عرصي مین میان جنکنس بول
اُٹھي کہ بیگم صاحب بي ادبي معاف هو تو میرا سوال یہہ هي کہ آیا اُس
شخص کي سر کي بال سرخ رنگ تھي تب صوفي خانم ني جواب دیا کہ هان
سرخ تھي تب بعد اسکي میان جنکنس ٹانہل خان کي طرف مخاطب هوکر
کہني لگي کہ آپني اُسکي ٹنگریون کي طرف بھي لحاظ کیا تھا کہ وي بہت
لنبي تھین تب خان صاحب ني جواب دیا کہ مین اُنکي لنبان کا تو کچھہ ذکر
نہین کر سکتا هون مگر اُنکي چالاکي مجھہ پر ثابت هوئي هي کیونکہ وہ مجھہ
سي بھاگ نکلا هرچند کہ میري ذهن مین یہہ هي کہ ایسي بہت کم لوگ
هوئینگي کہ مجھہ کو دوڑني مین مات کر سکین تب میان جنکنس بولي کہ
مین اُس شخص کو جانتا هون سچ هي کہ اُسکي برابر کوئي اور دوڑني والا نہین
هي اُسني نوکاسل کي پنویر کو مات کیا هي اور اُسکا نام ٹمٹي بکستر هي مین
اُسکو خوب جانتا هون اور اُسکي رهني کا ٹھکانا بھي مجھي معلوم هي اگر آپ
حکم کرین کہ بندیخانی کا داروغہ میري ساتھہ دو آدمي کر دي تو ابھي ایک
دو گھڑي کي عرصي مین اُسکو لا حاضر کرتا هون خان صاحب ني یہہ سنکر
داروغہ کي بلاني کا حکم کیا جب داروغہ آیا تب خان صاحب ني پوچھا کہ

تُم مُجھہ کو جانتي ہو تب اُنني عرض کي کِہ ہان خُداوند کَون اَیسا شخص ہَي کِہ اُس پر ثانہل خان کِي خُوبیان نہ معلُوم ہوئینگي اَور جو شخص کِہ ایک مرتبہ آپ کو جانتا ہَي تو وُہ ہمیشہ چاہتا ہَي کِہ آپ کو جاني بہُت اچّھا میري غرض یِہہ ہَي کِہ مَین اِس شخص کو ایک کام پر بھیجتا ہُون سو تُم اپني دو نَوکر اِنکي ساتھہ کرو اَور تُم جانتي ہو کِہ مَین عدالت کا مُتعلِق ہُون سو تُم خاطِر جمع رکھو کِہ تُم پر کُچّھہ بات نہ آئیگي آپ کا حُکم بس ہَي نَوکر حاضِر ہَین جہان چاہِیي اُنکو وَہان بھیج دِیجِیي

اَلقِصّہ مِیان جِنکِنسن بندیخاني کي دو پیادون کو ساتھہ لیکر تِمثِي بکستر کِي تلاش کو چلي اِتني مین میرا چھوٹا بیٹا بِل آیا اَور ثانہل خان کو قدِیم آشنا شَیخ برچِل سمجھہ کر اُنکي کاندھي پر جا چڑھا تا کِہ اُنھون کي گلي لگائي اِتني مین اُسکي مان ني اُسکو دپٹا اَور مارني کو اُٹھي مگر وُہ خلِیق اِس کا مانِع ہُوا اَور لڑکي کو کاندھي پر سي نہ اُتارا اَور لڑکي سي کہا کِہ کیُون جِي ابتلک تُم اپني پُراني دوست برچِل کو نہِین بھُولي ہو مِیان دِک بھِي میري بڑي سِپاہِي تُم بھِي یہان مَوجُود ہو دیکھو کِہ مَین تُمکو نہِین بھُولا ہُون یِہہ کہکر اُنہِي دونون لڑکون کو حلوا سوہن دِیا وي بیچاري کِہ صُبح سي کُچّھہ کھاني کو نہ مُیسّر ہُوا تھا کمال رغبت سي کھاني لگي

اب هم سب کهاني پر که جو قريب ٹهنڈا هوگيا تها جا بيٹهي ميري بانه *
مين اب تک نهايت درد تها ثانهل خان ني چونکه کتب طب کا اکثر مطالعه
کيا تها اور اس سبب سي فن طبابت مين معقول مهارت بهم پهنچائي تهي
جلد ايک ليپ کا نسخه ميري واسطي لکهکر عطار کي يهان که جو قريب اس
کوچي کي تها بهيجا جلد دوا تيار کرکر لائي اور اسکي استعمال سي معا مجهکو
آرام حاصل هوا اب يهان بنديخاني کا داروغه خود هماري خدمت کي واسطي
حاضر تها اور هماري مهمان کي خدمت کو باعث اپني افتخار کا سمجهتا تها
هنوز هم ني کهاني سي فراغت نه پائي تهي که ثانهل خان کي بهتيجي ني اپني
حاضرباشي کا پيغام بهيجا تا که اپني چچا کي پاس آکر اپني راست بازي ظاهر
کري اور اپني بي گناهي ثابت کري اسکي درخواست سي خانصاحب ني
اپني حضور مين اسکي آني کي اجازت دي

---

* جب وکراف وکفيلڈ کي گهر مين آگ لگي تهي اس حادثي مين انکي
بانه مين چوٹ آئي تهي که جسکا احوال قصهٔ سابق مين مذکور هي اور
ابتک اسي ضرب کا درد باقي هي

था उस की जड़ पर दौना रख सरोवर में मुंह हाथ धोने गया उस बृक्ष की जड़ से एक काला नाग निकल उस दौने में मुंह डाल चला गया और वुह दौना तमाम ज़हर से भर गया कि इस में यिह भी हाथ मुंह धोकर आया पर उसे यिह अह्वाल मअ़लूम न था और भूख भी निहायत लगी थी आतेही खीर खाई और वोहीं उसे बिष चढ़ा॥

फिर इन्ने उस ब्राह्मण से जाकर कहा कि तैं ने मेरे तईं बिष दिया और मैं अब इस से मरूंगा इत्ना कह घूमकर गिरा और मर गया फिर उस ब्राह्मण ने इसे मूआ देख अप्नी स्वकीया स्त्री को घर से निकाल दिया और कहा ब्रह्म हत्यारी तू यहां से जा॥

इत्नी बात सुना बैताल बोला कि हे राजा इन में से ब्रह्म हत्या का पाप किसे हूआ राजा ने कहा सांप के मुंह में तो बिष होता है इस से उसे पाप नहीं और ब्राह्मण ने भूखा जान्कें भिक्षा दी थी उसे भी पाप नहीं और उस ब्राह्मणी ने स्वामी की आज्ञा से भीख दी थी उसे भी पाप नहीं और उस ने भी अन्जाने खीर खाई तिस से उसे भी पाप नहीं॥



ग़रज़ जब कुछ बस न चल सका तो आख़िर लाचार हो अफ़सोस कर्ता हूआ घर को आया और वहां उसे फिर दुबारा भी ढूंढा और न पाया जब उस बिन घर सूना नज़र आया तब निहायत बेचैनी और बेकली से बेइख़्तियार हो हाय प्राण प्यारी हाय प्राण प्यारी करके पुकार्ने लगा फिर उसके वियोग से अति व्याकुल हो ग्रहस्ती* छोड़ बैराग ले लंगोटी बांध भभूत मल माला पहन नगर तज तीर्थ यात्रा को निक्ला नगर नगर गांव गांव तीर्थ कर्ता हूआ एक नगर में दो पहर के समैं जा पहुंचा जब भूख से निपट लाचार हूआ तो ढाक के पत्तों का दौना बना हाथ में ले एक ब्राह्मण के घर जा उस से कहा कि मुझे भोजन भिक्षा दो॥

ग़रज़ जब प्रीति के बस आद्मी होता है तब उसे धर्म ज़ात और खाने पीने का कुछ बिचार नहीं रहता और निरादर हो जहां पाता है तहां खाता है॥

जब उस ब्राह्मण से इन्ने भीख मांगी तब उस ने इस से दौना ले घर में जा खीर से भर ला दिया यिह उस दौने को लिये तालाब कनारे आया वहां एक बड़ का दरख़्त

* Housekeeping, the life of a householder.

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है बैताल पचीसी में से ॥

बैताल बोला हे राजा बीर बिक्रमाजीत चूड़ापुर नाम एक नगर है वहां का चूड़ामण नाम राजा था जिस के गुरु का नाम देवस्वामी और उस के बेटे का नाम हरिस्वामी वुह कामदेव के समान सुन्दर और शास्त्र में बृहस्पति की बराबर और धन उस के कुवेर का सा वुह एक ब्राह्मण की बेटी कि नाम उस का लावन्यवती था ब्याह लाया उन दोनों में बहुत सी प्रीति हूई ॥

ग़रज़ एक दिन गर्मी के मौसिम में रात के वक़्त चौबारे की छत पर दोनों ग़ाफ़िल पड़े सोते थे इत्तिफ़ाक़न् स्त्री के मुंह पर से ओढ़नी सरक गई और गंधर्ब विमान पर बैठा हवा में उड़ा हूआ कहीं जाता था अचानक उस की नज़र इस पर पड़ी कि वुह विमान को नीचे लाया और उस सोती को विमान पर रखकर ले उड़ा कित्नी देर के पीछे ब्राह्मण भी सोते से उठा तो देखता क्या है कि स्त्री नहीं तब घब्राया और वहां से उतर्कर तमाम घर को ढूंढा जब इसे वहां भी न मिली तो सारी नगरी की गली गली कूचः कूचः ढूंढ़ता फिरा लेकिन कहीं उसे न पाया फिर अप्ने जी में कहने लगा कौन उसे ले गया और कहां गई ॥

हूं मेरे बल का दूसरा नहीं और सुंदरताई मेरी आप के आगे है तीसरे ने कहा मैं ऐसा शास्त्र समझता हूं कि मेरे समान दूसरा नहीं और ख़ूबसूरती मेरी तुम्हारे रूबरू है चौथे ने कहा मैं शास्त्र बिद्या में एक ही हूं दूसरा मुझ सा नहीं शब्द बेधी तीर मारता हूं और मेरा हुस्न जग में रोशन है आप भी देखते ही हैं ॥

यिह चारों की बात सुन राजा अपने जी में चिन्ता करने लगा कि चारों गुण में बराबर हैं किसे कन्या दूं यिह सोच कर उस ने बेटी के पास जा चारों का गुण बयान किया और कहा मैं तुझे किसे दूं यिह सुन्के वुह लाज की मारी नीची गर्दन कर चुप हो रही और कुछ जवाब न दिया ॥

इतनी बात कह बैताल बोला हे राजा बिक्रम यिह स्त्री किस के जोग है राजा ने कहा जो कपड़ा बनाकर बेचता है सो ज़ात का शूद्र है और जो भाषा जान्ता है वुह ज़ात का बैस है जो शास्त्र पढ़ा है सो ब्राह्मण है और शब्द बेधी उस का सजाती* है यिह स्त्री उस के लाइक़ है ॥

* Sanskrit सजाति or सजातीय, of the same tribe, race, or cast.

गई कि राजा चंपकेश्वर के घर में ऐसी कन्या पैदा हूई है कि जिस के रूप को देख्ते ही सुर नर मुन मोहित हो रहते हैं फिर मुल्क मुल्क के राजाओं ने अप्नी अप्नी मूरतें लिख्वा लिख्वा ब्राह्मणों के हाथ राजा चंपकेश्वर के यहां भेजियां राजा ने ले अप्नी बेटी को सब राजाओं की तस्वीरें दिखाईं पर उस के मन में कोई न समाई तब तो राजा ने कहा तू स्वयम्बर कर वुह बात भी उन्ने न मानी और अप्ने बाप से कहा रूप बल ज्ञान जिस में ये तीनों गुण होंगे पिता उसे मुझे देना॥

ग़रज़ जब कित्ने एक दिन बीते तो चारों देश से चार बर आये फिर उन से राजा ने कहा अप्ना अप्ना गुण बिद्या मेरे आगे ज़ाहिर कर कहो उन में से एक बोला मुझ में यिह बिद्या है कि एक कपड़ा मैं बनाकर पांच लअ़ल को बेच्ता हूं जब उस का मोल मेरे हाथ आता है तब उस में से एक लअ़ल ब्राह्मण को देता हूं दूस्रा देवता को चढ़ाता हूं तीस्रा अप्ने अंग लगाता हूं चौथा स्त्री के वास्ते रख्ता हूं पांच्वें को बेंच्कर रूपै ले नित भोजन कर्ता हूं यिह बिद्या दूस्रा कोई नहीं जान्ता और मेरा जो रूप है सो ज़ाहिर है॥

दूस्रा बोला मैं जल थल के पशु पंछी की भाषा जान्ता

इत्नी कथा कह बैताल बोला कि हे राजा बीर बिक्रमा जीत इन दोनों में वुह स्त्री किस की हूई राजा ने कहा सुन शास्त्र में इस का प्रमाण लिख्ता है कि नदियों में गंगा उत्तम है और पर्बतों में सुमेरु पर्बत श्रेष्ठ है और बृक्षों में कल्पबृक्ष अंगों में मस्तक उत्तम है इस न्याव से जिस का उत्तम अंग है उसी की स्त्री हूई॥

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है बैताल पचीसी में से॥

फिर बैताल बोला कि हे राजा चंपापुर नाम एक नगर है वहां का राजा चंपकेश्वर और रानी का नाम सुलोचना और बेटी का नाम त्रिभुवन सुन्दरी सो अति सुन्दरी है जिस का मुख चंद्रमा सा बाल घटा से आंखें मृग की सी भवें धनुक सी नाक कीर की सी गला कपोत का सा दान्त अनार के से दाने होंठों की लाली कंदूरी की सी कमर चीते की सी हाथ पांव कोमल कंवल से रंग चंपे का सा ग़रज़ उस के जोबन की जोत दिन ब दिन बढ़ती थी॥

जब वुह बालिग़ः हूई तो राजा रानी अप्ने चित में चिंता कर्ने लगे और देश देश के राजाओं को यिह ख़बर

यिह कह तालाब में नहा देवी के साम्हने आ हाथ जोड़ प्रणाम कर खांडा उठा गले में मारा कि रुंड से मुंड जुदा हो गया और यिह यहां अकेली खड़ी खड़ी उक्ताकर राह देख देख निरास हो ढूंढती हूई देवी के मंदिर में गई वहां जाके देखती क्या है कि दोनों मूए पड़े हैं फिर इन दोनों को मूआ देख उन्ने अप्ने जी में बिचारा लोग तो यिह न जानेंगे कि आप से देवी को ये बल चढ़े हैं सब कहेंगे कि रांड फ़ाजिरः थी बद कारी कर्नें के लिये दोनों को मार आई है इस बद नामी से मनी उचित है॥

यिह सोचकर सरोवर में ग़ोतः मार देवी के संमुख आ सिर निवा दंडवत कर तल्वार उठा चाहे गर्दन में मारे कि देवी ने सिंहासन से उतर उस का हाथ आन्के पकड़ा और कहा पुत्री बर मांग मैं तुझ से प्रसन्न हूई तब उन्ने कहा माता जो तू मुझ से ख़ुश हूई है तो इन दोनों को जी दान दे फिर देवी कहा इन के धड़ों से सिर लगा दे इन्ने मारे ख़ुशी के घब्राहट से सिर बदल्के लगा दिये और देवी ने अमृत ला छिड़क दिया ये दोनों जीकर उठ खड़े हूए और आपस में झगड़ने लगे यिह कहे स्त्री मेरा और वुह कहे स्त्री मेरी॥

तो देबी का मंदिर नज़र आया तो उसे वुह बात याद आई तब उन्ने अप्ने जी में बिचार कर कहा कि मैं बड़ा असत्यबादी अधर्मी हूं कि देबी से भी झूठ बोला॥

इत्नी बात अप्ने मन में कह उस दोस्त से कहा तुम यहां खड़े रहो मैं देबी का दर्शन कर आउं और स्त्री को कहा तू भी यहां ठहर यिह कह मंदिर के पास पहुंच कुंड में स्नान कर देबी के संमुख जा कर जोड़ नमस्कार कर खड़्ग उठा गर्दन पर मारा कि सिर तन से जुदा हो भूईं में गिरा ग़रज़ कित्नी देर पीछे उस के मित्र ने बिचारा कि इसे गये बड़ी देर हूई है अब तक फिरा नहीं चल्कर देखा चाहिये और उस की स्त्री को कहा तू यहां खड़ी रह मैं उसे शिताबी से ढूंढ्के ले आता हूं यिह कहकर देबी के मंदिर में गया देख्ता क्या है कि धड़ से उस का सिर जुदा पड़ा है यिह हालत वहां की देख अप्ने मन में कहने लगा कि संसार बहुत कठिन जागह है कोई यिह न समझेगा कि इन्ने अप्ने हाथ से सीस देबी को चढ़ाया है बल्कि यिह कहेंगे कि इस की नारी जो अति सुंदरी थी उस के लेने के लिये मार्कर यिह मक्र कर्ता है इस से यहां मर्ना उचित है पर संसार में बद नामी लेनी ख़ूब नहीं॥

देख ऐसा मअ़लूम होता है जो उस कन्या से इस की सगाई न होगी तो यिह अप्ना प्राण त्याग करेगा इस से बिह़तर यिह है कि उस लड़की से इस का ब्याह कर दीजिये कि जिस से यिह बचे॥

इत्ना बिचार कर पुत्र के मित्र को साथ ले उस गांव में पहुंच उस लड़की के पिता से जाकर कहा मैं तेरे पास कुछ जाचने आया हूं जो तू देवे तो मैं कहूं उन्ने कहा मेरे पास वुह पदार्थ होगा तो मैं दूंगा तू कह इस त़रह़ से बचन बन्द कर कहा तू अप्नी लड़की मेरे पुत्र को दे यिह सुन्के उन्ने भी उस की बात प्रमाण कर ब्राह्मण को बुल्वा दिन लग्न महूरत ठहराकर कहा तुम लड़के को ले आओ मैं भी अप्नी लड़की के हाथ पीले कर दूंगा॥

यिह सुन वुह वहां से उठ अप्ने घर आ सब सामान शादी का तैयार कर ब्याहने को गया और वहां जा बिबाह कर बेटे बहू को ले फिर अप्ने घर आया और दूल्हा दुल्हन आपस में आनन्द से रहने लगे फिर कित्ने दिनों के बअ़द उस लड़की के पिता के यहां कुछ शुभ कर्म्म था सो वहां से नोता इन को भी आया ये स्त्री पुरुष तैयार हो अप्ने मित्र को साथ ले उस नगर को चले जब नगर के निकट पहुंचे

चंदन अक्षत फूल धूप दीप नैवेद्य देकर पूजा की और इसी तरह से हर रोज़ पूजा कर्ता था ॥

ग़रज़ कित्ने दिनों के पीछे राजा के एक लड़का पैदा हुआ राजा ने बाजे गाजे से कुटुंब समेत जाकर देवी की पूजा की इस अर्से में एक दिन का इत्तिफ़ाक़ है कि किसी नगर से एक धोबी अप्ने दोस्त को साथ लिये इस शह्र की तरफ़ आता था कि देवी का मंदिर उसे नज़र आया उस ने दंडवत कर्ने का इरादः किया इस में एक धोबी की लड़की अति सुंदरी आती साम्हने से इस ने देखी उसे देख मोहित हुआ और देवी के दर्शन को गया दंडवत कर हाथ जोड़ उस ने अप्ने मन में कहा हे देवी जो इस सुंदरी से मेरा बिबाह तेरी कृपा से हो तो मैं अप्ना सिर तुझे चढ़ाउं यिह मन्नत मान दंडवत कर दोस्त को साथ ले अप्ने नगर को गया जब वहां पहुंचा तो उस के बिरह ने यिह सताया कि नीन्द भूख प्यास सब बिसर गई ॥

आठ पहर उसी के ध्यान में रहने लगा यिह बुरी हालत उस के दोस्त ने देख उस के बाप से जा सब ब्यौरे वार कहा उस का पिता भी यिह सुन्कर भैचक हो रहा और अप्ने जी में चिन्ता कर कहने लगा कि इस की दशा

उस ने एक दिन राजा से कहा महाराज एक मंदिर बना उस में देवी को विठा नित पूजा कीजिये कि इस का शास्त्र में बड़ा पुण्य लिखता है तब राजा एक मंदिर बन्वा देवी पधराय शास्त्र की बिधि से पूजा कर्ने लगा और बिन पूजा किये जल भी न पीता था इस तरह से जब कित्नी एक मुद्दत गुज़री तो एक रोज़ दीवान ने कहा महाराज मसल मशहूर है कि निपूते का घर सूना मूरख का हृदय सूना और दरिद्री का सब कुछ सूना है॥

यिह बात सुन राजा देवी के मंदिर में जा हाथ जोड़ स्तुति कर्ने लगा कि हे देवी तुझे ब्रह्मा बिष्णु रुद्र इन्द्र आठ पहर सेवते हैं और तू ने महिषासुर चंडमुंड रक्तबीज ले दैत्यों को मार पृथ्वी का भार उतारा और जहां जहां तेरे भक्त को बिपत पड़ी तहां तहां जा तू सहाय हुई और यही आस तक मैं तेरे द्वारे पर आया हूं अब मेरे भी मन की इच्छा पूरी कर इत्नी स्तुति जब राजा कर चुका तब देवी के मंदिर से आवाज़ आई कि राजा मैं तुझ से ख़ुश हुई बर मांग जो तेरे मन में है राजा बोला हे माता जो तू मुझ से ख़ुश हुई तो मुझ को पुत्र दे देवी ने कहा राजा तेरे पुत्र होगा महा बली और बड़ा प्रतापी तब तो राजा ने

तुम्हारी लड़की को राक्षस ने पर्बत में लेजाके रखा है इस में दूस्रा बोला कि राक्षस को मार के मैं उसे ले आउंगा फिर तीस्रा बोला हमारे रथ पर सवार हो जाओ और उसे ले आओ यिह सुन्तेही वुह झट से उस के रथ पर सवार हो वहां पहुंच उस देव को मार तुरंत उसे ले आया और तीनों आपस में झगड़ने लगे तब उस के बाप ने मन में चिन्ता कर्के कहा कि सबों ने इह्सान किया है किसे दूं किसे नदूं इत्नी कथा कह बैताल बोला हे राजा बिक्रम उन तीनों में से वुह कन्या किस की स्त्री हूई राजा बोला वुह जोरू उस की हूई जो राक्षस को मार कर लाया बैताल ने कहा सब का गुण बराबर है किस तरह से वुह उस की जोरू हूई राजा ने कहा उन दोनों ने इह्सान किया इस से उन को सवाब हूआ और यिह लड़कर उसे मार्के लाया है इस वास्ते वुह इस की जोरू हूई॥

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है बैताल पचीसी में से

फिर बैताल बोला हे राजा धर्मपुर नाम एक नगर है वहां का राजा धर्मशील और उस के मंत्री का नाम अंधक

उस लड़की की मा से कहा था कि तू अप्नी बेटी हमें दे उस ने भी उसे यही जवाब दिया था कि जो सब बिद्या जान्ता होगा उसी को अप्नी लड़की दूंगी उस ब्राह्मण के लड़के ने भी कहा था कि मैं संपूर्ण शास्त्र बिद्या जान्ता हूं और शब्द बेधी तीर मार्ता हूं यिह सुन्के उन्ने भी कहा था कि मैं ने क़बूल किया तुझे ही दूंगी॥

ग़रज़ इसी तरह से तीनों बर आन्के इकठें हूए हरि दास अप्ने मन में चिंता कर्नें लगा कि एक कन्या और तीन बर किसे दूं किसे न दूं इसी फ़िक्र में था कि रात को एक राक्षस आन्के उस कन्या को उठाके बिंध्याचल पर्बत के ऊपर ले गया कहा है कि बहुतायत किसी चीज़ की अच्छी नहीं अति रूपवती सीता थी रावण ने हरी राजा बलि ने अति दान दिया सो दलिद्री हूआ रावण ने अति गर्ब कर्के अप्ने कुल की क्षै की॥

ग़रज़ जब भोर हूई और सब घर के लोगों ने कन्या को न देखा तब अनेक अनेक प्रकार की चिन्ता कर्नें लगे और यिह बात वे तीनों बर भी सुन्के वहां आये उन में एक ज्ञानी था उस से हरिदास ने पूछा हे ज्ञानी तू बता कि वुह कन्या कहां गई उन ने घड़ी एक में बिचार कर्के कहा

महल में गया और यिह अप्ने स्थान पर आन्के बैठा कि इत्ने में एक ब्रह्मनेटा उस के पास आ कहने लगा कि मैं तुझ से कुछ मांग्ने आया हूं यिह सुन्के उन्ने कहा मांग क्या मांग्ता है उन्ने कहा कि अप्नी बेटी मुझ को दे हरिदास बोला कि जिस में सब गुण होंगे उस को दूंगा यिह सुन्के वुह बोला कि मैं सब बिद्या जान्ता हूं फिर उस ने कहा कुछ अप्नी बिद्या मुझे दिखला तो मैं जानूं कि तुझे बिद्या आती है तब उस ब्रह्मनेटे ने कहा मैं ने एक रथ बनाया है उस में यिह सामर्थ है कि जहां जाने का इरादः करो तहां वुह एक क्षिन में ले पहुंचावे तब हरिदास ने कहा उस रथ को फ़ज्र के वक़्त मेरे पास ले आइयो ॥

ग़रज़ वुह भोर को रथ ले हरिदास पास आया फिर ये दोनों रथ पर सवार हो उज्जैन नगरी में आन पहुंचे पर यहां इत्तिफ़ाक़न् उस के आने से पहले किसी और ब्राह्मण के लड़के ने उस के बड़े बेटे से आकर कहा था कि तू अप्नी बहिन मुझे दे और उस ने भी यही कहा था कि जो सब बिद्या जान्ता होगा उस को दूंगा और उस ब्राह्मण के पुत्र ने भी कहा था कि मैं सब ज्ञान बिद्या जान्ता हूं यिह सुन के उस ने कहा था कि तुझे ही देंगे एक और ब्राह्मण के पुत्र ने

के साथ कर दूंगा फिर एक दिन उस राजा ने हरिदास को बुलाकर कहा कि दक्षन दिशा में हरिचंद नाम राजा है उस के पास तुम जाकर मेरी तरफ़ से क्षेम कुशल पूछो और उन की क्षेम कुशल के समाचार ले आओ यिह राजा की आज्ञा पाय बिदा हो उस राजा के पास कित्ने एक दिनों में पहुंचा और उस से अप्ने राजा का सब संदेसा कहा और हमेशः उस राजा के निकट रह्ने लगा ॥

ग़रज़ एक दिन की बात है कि उस राजा ने इस से पूछा ऐ हरिदास अभी कल जुग का आरंभ हूआ कि नहीं तब उन्ने हाथ जोड़ कर कहा महाराज कलिकाल बर्तमान है क्यूं कि संसार में झूठ बढ़ा है और सत घट गया लोग मुंह पर बात मीठी कह्ते हैं और पेट में कपट रख्ते हैं धर्म जाता रहा पाप बढ़ा पृथ्वी फल कम देने लगी राजा डांड लेने लगे ब्राह्मण लालूची हूए स्त्रीयों ने लाज छोड़ दी बेटा बाप की आज्ञा नहीं मान्ता भाई भाई का इअ़तिबार नहीं कर्ता मित्रों से मित्राई जाती रही ख़ाविन्दों से वफ़ा उठ गई सेवकों ने सेवा छोड़ दी और जित्नी नालाइक़ बातें थीं वे सब नज़र आती हैं ॥

जब राजा से यिह सब कह चुका तब राजा उठकर

और आप ने यहां खड़े होकर हमारे लिये दुख पाया पर हमारा मता बन न आया ॥

यिह सुन राजा ने कहा कि महाराज तुम अपने चित में निरास होकर उदास नहो चारों लअ़ल तुम अपने घर ले जाओ मैं तुम्हें देता हूं क्यूं कि जिस में तुम्हारा कुटुम्ब भी प्रसन्न हो और तुम भी हमारा इसी में कल्याण है निदान राजा ने चारों लअ़ल ख़ुश होके ब्राह्मण के हाथ दिये ब्राह्मण लेकर असीस दे अपने धाम को गया ॥

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है बैताल पचीसी में से ॥

बैताल बोला हे राजा उज्जैन नाम एक नगरी है और वहां का राजा महाबल और उस का हरिदास नाम एक दूत था उस दूत की बेटी का नाम महादेवी वुह अति सुंदर थी जब वुह बर जोग हूई तो उस के पिता को चिन्ता हूई कि इस का बर ढूंढ बिबाह कर दिया चाहिये ॥

ग़रज़ एक दिन उस लड़की ने अपने बाप से कहा कि पिता जो सब गुण जान्ता हो मुझे उसे दीजो तब उस ने कहा कि जो सब इ़ल्म से वाक़िफ़ होगा तेरी शादी मैं उस

पड़े तो बेंच बेंच बहुत सा धन ले और जित्ना मांगोगे उत्ना उस से पाओगे और कित्ना बिलाओगे पुरुष हमारा बावला है और सास बुद्धि हीन है इस से ससुर तुम सज्ञानी हो और तुम से मैं कहती हूं वही लअ़ह ले आओ जो मैं ने तुम से कहा है उस से तुम सब कुछ पाओगे॥

यिह सुन्कर ब्राह्मण बोला कि तुम तीनों बौराये हो और मेरी इच्छा सिवाय धर्म के और किसी पर नहीं क्यूं कि धर्म से संसार में आद्मी राज पाता है और धर्म से सब काम सिद्ध होते हैं और धर्म से जग में जस होता है और धर्म कर्नें से देखो कि राजा बलि ने पाताल का राज पाया और धर्म से राजा इंद्र ने स्वर्ग में जा इंद्रासन पाया और धर्म से यिह काया अमर हो जाती है गर्भ बास छुट जाता है उस से तुम मेरा धर्म मत डुलाओ और मैं भी अप्ना सत न छोड़ूंगा इस में जो हो सो हो॥

इसी तरह़ चारों ने चार मत की बातें कहीं एक की एक ने न मानी तब वुह ब्राह्मण फिर कर राजा के निकट आया और आकर सब अह़्वाल सुनाया कहा कि महाराज मैं घर तो गया पर बात कुछ बन न आई अप्नी अप्नी सब कोई कहता है और हम चारों की चार मत हैं

कहा कि पहले अपने घर को आऊं तब तुम से कहूं यिह कह कर ब्राह्मण अपने घर को गया और राजा वहां खड़ा रहा वुह घर में जाकर अपनी स्त्री पुत्र और पुत्र की बहू से कहने लगा कि उन चारों लअ़लों का यिह ब्योरा है उन्ह तीनों में से उस की ब्राह्मणी बोली कि स्वामी तुम वुह लअ़ल जो लक्ष्मी दे है लो और ख़ियाल मन से उठा दो क्यूं कि लक्ष्मी से मिल्ते हैं सहाय और लक्ष्मी से होते हैं सब उपाय धर्म कर्म ज्ञान नेम पुण्य दान यिह सब लक्ष्मी से होता है इस मे तुम और त़रफ़ चित मत डुलाओ जाकर लक्ष्मी ले आओ॥

फिर उस का पुत्र बोला कि लक्ष्मी किस काम की है जो साथ सामान नहो और जो सामान हो तो राजा कहावे और सब कोई सिर निवावे सरन्जाम हो तो दुर्जन डरें और संसार में शोभा पाए जो लक्ष्मी हूई और जग में शोभा नपाई तो उस पुरूष का जन्म लेना निर्फल है तुम वुह लअ़ल लो जो संसार में शोभा दे॥

इत्ने में उस के बेटे की बहू बोली कि तुम वुह लअ़ल लो आभूषण दे कि गहने के पहन्ने से स्त्री अप्सरा मअ़लूम हो जो रांड भी पहने तो अति सुंदरी दिखाई दे और बिपत

तुम मांगोगे इत्नी इस से पाओगे और तीस्रे लअ़लका यिह गुण है कि जित्नी लक्ष्मी जाचोगे उत्नी यिह देगा और चौथे रत्नका यिह प्रभाव है हरिभजन और सत्करम कर्नेकी जित्नी इच्छा रखोगे उत्नी यिह पूरी करेगा॥

इस तरह चारों लअ़लोंके गुण राजा से समझा कर कहे और बिदा किया राजा हाथ जोड़ कर खड़ा हो कहने लगा महाराज मैं आप के गुण की उपमान हीं दे सक्ता पर आप मुझे दास समझ कर कृपा रखिये॥

यिह कह कर राजा वहां से रुख़्सत हुआ और बैतालों को बुला सवार हो अप्ने नगर को आया जब कोस एक नगर रह गया तब बैतालोंको छोड़ आप राजा पांओं पांओं शह्रको चला देखता क्या है कि एक दुर्बल भूखा ब्राह्मण चला आता है जब वुह पास आया यिह उस ने कहा कि मैं भूखा हूं कुछ मुझे भिक्षा दे जो मैं जाकर कुटुम्ब को पालूं॥

सुन्तेही चिंता कर अप्ने मन में कहने लगा इस ब्राह्मण को इस में से एक लअ़ल दूं यिह बिचार कर ब्राह्मण से कहा कि देवता मेरे पास चार रत्न हैं और चारोंके ये गुण हैं जो तू प्रसन्न करे इन में से मैं वुह तुझे दूं तब ब्राह्मण ने

बिक्रम का नाम सुन्तेही शेषनाग मिला और हाथ पकड़ अप्ने मकान में ले गया अच्छी जगह बैठा क्षेम कुशल पूछी राजा ने कहा महाराज के दर्शन से सब आनंद हैं फिर कहा तुम किस कारण यहां आये हो और आते हूए पंथ में तुम ने बहुत कष्ट पाया होगा बिक्रम बोला कि प्राणनाथ मैं ने जो कष्ट पाया सो सब तुम्हारे दर्शन किये से बिसरा। फिर राजा को रहने के लिये एक अच्छा स्थान दिया और बहुत से लोग टहल कर्ने को और उन्ह लोगों से कह दिया कि मेरी सेवा से भी तुम अधिक राजा की सेवा जान्ना इस तरह से पांच सात दिन राजा बिक्रमाजीत वहां रहा॥

बअ़द उस के एक दिन हाथ जोड़ कर कहा कि पृथी नाथ मुझे बिदा कीजिये तो मैं अप्ने नगर में जाउं और वहां बैठ आप का गुण गाउं तब शेष ने हंस कर कहा कि अब राजा तुम्हें घर जाने की इच्छा हूई है भला कुछ प्रसाद हम देते हैं तुम लेते जाओ यिह कह चार लअ़्ल मंग्वा राजा को दिये और उन का गुण कहने लगा एक रत्न का यिह सुभाव है कि जित्ना गहना चाहोगे सो यिह तुम्हें देगा और छिन भर देते बिलंब नकरेगा और दूसे नग का यिह सुभाव है कि हाथी घोड़े पाल्कियां जित्नी

धन्यभाग हैं मेरे कि मैं यहां तक आन पहुंचा हूं और चारों तरफ़ से राम कृष्ण राम कृष्ण की आवाज़ आती थी और राजा के मंदिर से बेद की धुन कान पड़ती थी जब दर्बान राजा के संमुख जा प्रणाम कर हाथ जोड़ खड़ा हूआ राजा ने उस की ओर दृष्ट की ॥

उन्ने कहा महाराज एक मनुष द्वारे पर खड़ा है और कहता है कि मर्त्य लोक से आया हूं द्वारे को हज़ारों दंडवतें कर्ता है बल्कि जिस को देखता है उस को भी आप के दर्शन की अभिलाषा है जिस से निहायत बे चैन है यिह बात सुन्तेही शेषनाग उठ के द्वारे पर आया ॥

राजा ने देखतेही अष्टांग प्रणाम किया और उस ने हंस कर आसीस दी और पूछा कि तुम्हारा नाम क्या है और कौन्सा देश है राजा ने हाथ जोड़ कर कहा कि स्वामी बिक्रम भूपाल मेरा नाम है और मर्त्य लोक का राजा हूं आप के चरन दर्शन की मुझे इच्छा थी सो मेरे मन की इच्छा पूरी हूई आज मुझे कड़ोड़ यज्ञ का फल हूआ और कड़ोड़ों दान किये का पुण्य और धन्यभाग मेरे जो आप के चरण कंवल के दर्शन हूए बल्कि चौंसठ तीर्थ अश्नान का मुझे फल हूआ ॥

रानी उसके यहां है और कभी सोग संताप उसे नहीं ब्यापता आनंद से अचल राज वहांका वुह कर्ता है और जैसा वुह राजा सुखी है संसार में कोई नहीं ॥

यिह सुन कर राजा को उसके मिलने की इच्छा हूई बैतालों को बुलाकर कहा कि मेरे तईं पाताल को लेचलो मैं शेषनाग के दर्शन को जाऊंगा ॥

बैताल उठाकर पाताल को लेगये और शेषनाग का दूर से मंदिर दिखा दिया राजा ने दूर से देख बैतालों को बिदा किया और आप मंदिर को चला जब जाकर उसके पास पहुंचा देखे तो वुह कंचनका मंदिर रत्न जड़े हूये जगमगा रहा है और ऐसी जोत है उसकी कि जिस में रोशनीके सिवा रात दिन कुछ नहीं मअ़लूम होता दर दर पर कंवलके फूलोंकी बंदन्वारें बंधी हूईं हैं और घर घर आनंद हो रहे हैं ॥

राजा कुछ डर्ती डर्ती कुछ ख़ुशी ख़ुशी द्वारे जा खड़ा हूआ और वहांके द्वारपालों से दंडवत कर कहा महाराज को हमारा समाचार पहुंचाओ कहो कि मर्त्य लोक से एक राजा आपके दर्शन को आया है दर्बान राजा को ख़बर देने गया और यिह द्वार पर खड़ा हूआ कहता था

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है सिंहासन बत्तीसी में से

एक दिन राजा बीर बिक्रमाजीत सभा में इंद्र समान बैठा था और गंधर्ब मधुर मधुर सुरों से गा रहे थे पातुर नृत्य कर भाव बता रहीं थीं कहीं भाट खड़े हुए जस बर्णन कर रहे थे किसी तरफ़ ब्राह्मण बेद पाठ कर रहे थे किसी तरफ़ मल्ल आपस में युद्ध कर रहे थे और किसी तरफ़ चीते कुत्ते सियाहगोश हरन मेंढे मीर्शिकार लिये खड़े थे किसी तरफ़ अतर्दान पान्दान वगेरें गुलाबपाशें लिये ख़वास खड़े थे और जित्नी तैयारी राजाओं की चाहिये सब थी॥

सभा में एक से एक पंडित चतुर और बीर बैठा था उन्ह में राजा इंद्र की तरह बैठा था और सब सामान इंद्र के अखाड़े का सा था इस में राजा ने अप्ने चित में बिचार कर पंडितों से कहा कि तुम एक बात मेरी सुनो कि स्वर्ग में राजा इंद्र जो है सो मर्त्य लोक का सब मर्म्म जान्ता है कहो कि पाताल का राजा कौन है और किस जगह वुह रहता है॥

तब उन्ह में से एक पंडित बोला कि महाराज पाताल का राजा शेषनाग है जिस के हज़ार फण हैं और पद्मिनी

ने उस से कहा कि बिद्या तुझे न आई फिर इन ने कहा हां महाराज न आई ॥

इत्ना क़िस्सः कह बैताल बोला कि हे राजा कहो किस कारण उसे बिद्या न आई राजा बोला कि वुह साधक दुचिता हूआ इस लिये न आई और ऐसे कहा है कि एक चित होने से मंत्र सिद्धि होता है और दुचित होने से नहीं होता और ऐसे भी कहा हैं कि ज़ो दान के हीन हैं तिन की कीर्त्ति नहीं होती और जो सत से हीन हैं उन्हें लाज नहीं जो न्याव से हीन हैं तिन्हें लक्ष्मी नहीं मिल्ली और जो ध्यान के हीन हैं उन्हें भगवान नहीं मिल्ला ॥

यिह सुन बैताल ने कहा कि जो साधक मंत्र सिद्ध कर्णे के लिये आग में बैठा वुह किस तरह दुचिता हूआ राजा ने कहा कि मंत्र साध्ने की बिरियां जब वुह अप्ने कुटुम्ब से मिल्ने गया उस समैं जोगी ने क्रोध कर अप्ने मन में कहा कि ऐसे दुदिले साधक को मैं ने बिद्या क्यूं सिखाई इस लिये उसे बिद्या न आई ॥

बना हूआ है सो कीड़ोंकी खान है और सुभाव इसका यिह है कि एक रोज़ इसकी ख़बर न लीजे तो दुर्गंध आती है जो ऐसे शरीर से प्रीति कर्ते हैं सो मूरख हैं और जो इस से हित नहीं कर्ते वे पंडित हैं और इस शरीर का यही धर्म है कि बार बार जन्म लेता है और मिट्ता है ऐसे शरीर का क्या भरोसा कीजे इसे बहुतेरा पवित्र कीजे पर यिह पवित्र नहीं होता जैसे मल का भरा घड़ा उपर के धोने से पाक नहीं होता और कोयले को कोई बहुतेरा धोवे पर वुह धौला नहीं होता और जिस शरीर में मल के सोत सदा बहा करें वुह किस तरह़ से शुद्ध हो॥

इन्ना कह फिर बोला कि किसकी मा किसका बाप किसकी जोरू किसका भाई इस संसारकी यही रीत है कि कित्ने आते हैं और कित्ने जाते हैं जो यज्ञ और होम के कर्णेवाले हैं सो अग्नि को ईश्वर जान्ते हैं और जो कम अक़्ल हैं सो प्रतिमा कर भगवान को मान्ते हैं और जोगी लोग अप्ने घट में ही हरि जान्ते हैं ऐसे गृहस्ती धर्म को मैं न करूंगा बल्कि जोगाभ्यास करूंगा इन्ना कह उस ने घर से बिदा ले जोगी के पास आ अग्नि में बैठ मंत्र साधा पर यक्षनी न आई तब जोगी के पास गया और जोगी

अनेक तरह के भय नज़र आते पर यिह किस से न डरी जब कि वुह मुद्दत हो चुकी तो इस ने जोगी से आकर कहा कि महाराज जित्ने दिन आप ने कहे थे मैं साध आया उस ने कहा कि इत्ने दिन अब आग में बैठ कर साध इस ने कहा महाराज एक बेर अप्ने कुटुम्ब से मिल आउं फिर आके साधूंगा ॥

यिह जोगी से कह बिदा हो अप्ने घर को गया और कुम्बे के लोगों ने इसे जो देखा तो गले लगा लगा रोने लगे और इस के बाप ने कहा हे गुणाकर इत्ने दिनों तू कहां था और किस वास्ते घर को बिसारा हे पुत्र ऐसे कहा है जो पतिब्रता स्त्री को छोड़के जुदा रहता है और जवान नारी को पीठ देता है या जो जिसे चाहता है वुह उसे नहीं चाहता वुह चंडाल के समान होता है और ऐसे कहा है गृहस्ती धर्म बराबर कोई धर्म नहीं और घरवाली की बराबर कोई संसार में सुख देनेवाली नहीं और जो माता पिता की निंदा कर्ते हैं सो अधम नर हैं और उनकी गति मुक्ति कभी नहीं होती ऐसा ब्रह्मा ने कहा है ॥

तब गुणाकर बोला कि यिह शरीर रक्त और मांस का

उस में सब सुख के सामान रख़के इसे यहां से अप्ने साथ ले गई और एक चौकी पर बैठा भांति भांति के बिंजन और पक्वान्न थाल भर भर उस के रूबरू रखे ॥

उस ने मन मान्ता जो भाया सो खाया और इस के बअ़्द पान्दान उस के संमुख रख दिया और केसर चंदन गुलाब में घिस्कर उस के बदन में लगाया फिर अच्छे वस्त्र सुगंधों से बास्कर पहना फूलों की माला गले में डाल वहां से पलंग पर ला बिठाया कि इत्ने में सांझ हूई और यिह भी अप्नी तैयारी कर सेज पर जा बैठी और उस ब्राह्मण ने सारी रैन सुख चैन से काटी ॥

जब भोर हूई वुह यक्षनी अप्ने स्थान पर गई और इस ने जोगी के पास आन्कर कहा कि स्वामी वुह तो चली गई अब मैं क्या करूं जोगी बोला वुह बिद्या के बल से आई थी और जिसे बिद्या आती है उस के पास रहती है इस ने कहा महाराज यिह बिद्या मुझे दो तो मैं साधूं तब जोगी ने एक मंत्र उस को दिया और कहा कि इस मंत्र को चालीस दिन आधी रात के समैं जल में बैठ एक चित होके साध ॥

इसी तरह से यिह साध्ने को जाया कर्ता और अनेक

यिह कहानी इन्तिख़ाब की गई है बैताल पचीसी में से ॥

बैताल बोला हे राजा उज्जैन नगरी का महासैन नाम राजा था और वहां का बासी देवशर्मा ब्राह्मण जिस के बेटे का नाम गुणाकर वुह बड़ा ज्वारी हूआ यहां तलक कि जो कुछ उस ब्राह्मण का धन था सो जूए में हार दिया तब सारे कुम्बे के लोगों ने गुणाकर को घर से निकाल दिया और उस से कुछ बन न आया लाचार होकर वहां से चला तो कित्ने दिनों में एक शहर में आया वहां देखता क्या है कि एक जोगी धूनी लगाये हूए बैठा है उसे दंडवत कर यिह भी वहां बैठ गया ॥

जोगी ने इस से पूछा तू कुछ खायगा इस ने कहा महाराज दोगे तो क्यूं न खाऊंगा जोगी ने एक आद्मी की खोप्री में खाना भर के इसे ला दिया इस ने देख कर कहा इस कपाल का अन्न मैं न खाऊंगा जब इन ने भोजन न किया तब जोगी ने ऐसा मंत्र पढ़ा कि एक यक्षनी हाथ जोड़ आन्के हाज़िर हूई और बोली महाराज जो आज्ञा हो सो करूं जोगी ने कहा इस ब्राह्मण को इच्छा भोजन दे इत्ना सुन्के उस ने एक अच्छा सा मंदिर बना

(the division of time).

win, pron. them.

har ko'ī, every one.

kān, s. m. ear.*

ānkh, s. f. eye.†

---

१८ for *aṭhārah*, Eighteen, or *aṭhārahwīn*, Eighteenth, *naḳl*, Story.

mullā, s. m. school-master, doctor.

ṣāḥib, s. m. master.‡

likhā, v. a. cause or teach to write.

ān, having come.§

---

१९ for *unnīs*, Nineteen, or *unnīswīn*, Nineteenth, *naḳl*, Story.

bisan pad, a song in the name of *Vishṇu*.

jasodā, the foster mother of *Kṛishṇa*.

bār, time, door, water.

bhākhai, (Braj) says.

ko'ū, (Braj) any, some.

hitū, s. m. f. friend.

hamārau, (Braj) our.

chalat, (Braj) going.

gopāl-hi, (to) *Kṛishṇa*.

rākhai, (Braj) will keep

ma'nā, s. m. meaning.

wis, pron. that, him, &c.

ba-ma'nī, with or in the meaning.

naum, s. f. sleep.||

phirne wālā, goer about, wanderer.¶

ronā, to weep, weeping.

bāl, s. m. hair.

* *kānon sunnā*, to hear with (one's own) ears.

† *ānkhon dekhnā*, to see with (one's own) eyes.

‡ *miyāṅ ṣāḥib*, like *miyān jī*, applied as a respectful appellation of a schoolmaster. § See Gram. par. 24.

|| *taum*, the word following has not apparently of itself any meaning: *naum taum* may, perhaps, be jingling words of the like sort and meaning as fiddle faddle in English. ¶ See Gram. par. 46.

mulkan, (in Braj, for *mulkoṅ*) countries.
jahāṅ, adv. where.
dekhyau, (in Braj, for *dekhā*) seen.
tahāṅ, adv. there.
kau, (in Braj) of.
yāteṅ, (Braj) from this.
hār, s. f. loss: *hār mānnā*, to give up in despair.
āsmān, s. m. sky.
la'ī (Braj, for *lī*) taken.
laṭīfa, s. m. pleasantry.
khush, adj. pleased.
taḳṣīr, s. f. fault.
mu'āf, adj. pardoned
naukarī, s. f. service.
ba-ḥāl, in state (as before), reinstated.

---

۱۷ for *satrah*, Seventeen, or *satrahwīṅ*, Seventeenth, *naḳl*, Story.

ṭhahar, v. n. be fixed.
jī-meṅ, in the mind.
pīr, s. m. old man; spiritual guide.
murshid, s. m. director.[k]
sau, n. num. hundred.
siyānā, adj. knowing.
mat, s. f. opinion, mind.†
mash'hūr, adj. well known.
gur, (for *guru*) teacher.
bidyā, s. f. science.‡
'arẓ, s. f. representation.
mizāj, s. m. temperament, humour.
āzmā, v. a. try, prove.
bulā bhej, send for.
pahar, s. m. a watch.

[k] *pīr murshid*, a very respectful form of address, Sire! your Majesty! See Gram. par. 85.

† *sau siyāne ek mat*, a proverb meaning that, a hundred sensible men will be of one opinion.

‡ *sir sir 'aḳl*, a proverb meaning that, each head (has it's own) intellect, or "many men of many minds." *Gur gur bidyā*, each teacher (has a peculiar) science.

١٦ for *solah*, Sixteen, or *solahwīṅ*, Sixteenth, *naḳl*, Story.

kalāwant, s. m. a kind of singer or musician.
yahāṅ, at the abode.
aksar, most; often.
bādshāh, s. m. king.
chuhal, s. f. merriment.
gustākh, adj presumptuous, rude.
gā, v. a. sing.; *gā'o*, sing ye. *gā'o*, s. f. a cow.
jahān, s. m. world.
panāh, s. f. protection.*
bail, s. m. bull, ox.
farmā, v. a. command, say.
abe, interj. you rascal!
mol, s. m. price.
bīs, n. num. twenty.
shāh, s. m. king.
ḥarām-zāda, bastard.
mulk, s. m. country.
be-ṭaraḥ, unmannerly.
pesh ā, behave, treat.
kal'a, s. m. a fort.
nikalwā, v. a. expel.
ḍar, s. m. fear.
do kos-ī, of two *kos*.
chau kos-ī, of four *kos*.
bāhir, adv. out.
gāṅw, s. m. village.
is-ī, this very.
bhānti, s. f. manner.
shām, s. f. evening.
taṛkā, s. m. dawn of day.
chalā jā, go away.
chalā ā, come along.
ūnchā, adj. high, tall.
baṛ, s. m. Bengal fig-tree.
unhoṅ, pron. plur. those; he.†
peṛ, s. f. tree.
pahchān, v. a. recognise.
be, interj. you rascal!
tum-se, with you.
na-rahnā, not to remain.‡
balaiyā lai'ūṅ, may I take (your) evils (on myself).

* *jahān-panāh*, an address to a sovereign, your majesty! See Gram. par. 85.

† Gram. par. 64. ‡ Gram. par. 72.

kaun, pron. who? what?
khādim, s. m. servant.
liyākat, s. f. fitness.
bas, adj. enough.
'ilm-i-ghaib, the science of what is occult.
sharmanda, adj. ashamed.
akhlāk, s. m. manners.
hans, v. n. laugh.
sāhib, s. m. possessor.

---

۱۵ for *pandrah*, Fifteen, or *pandrahwīn*, Fifteenth, *nakl*, Story.

tājir, s. m. merchant.
khāna-jang, breeder of disturbances.
khāna-jang-ī, breeding of disturbances.
bāp, s. m. father.
rupai, s. m. plur. (of *rūpiya*) rupees.
chhurā, v. a. liberate.
wis-kā, pron. of him.
samjhā, v. a admonish.
beta, s. m. son.
māmī pīnā, to shew partiality.
nit, adv. constantly.
dānd, s. m. fine.
bhar, v. a. fill; pay.
daulat, s. f. wealth.
kho, v. a. lose.
bhūkhā, adj. hungry.
kaid, s. m. imprisonment.
sīdhā, adj. straight.
ho jā, v. n. become.
baras, s. m. year.
wah-īn, that very (place).
hāth uthā, desist.
inhon, pron. plur. these.*
mangā, v. a. send or.
hīn, adv. very.
wah-ī, that very.
bal, s. m. coil, twist.

* Respectfully for *is*, this: see Gram. par. 17 and 64.

na, adv. no, not, neither.
girhistī, householder.
des, s m. country.
dosh, s. m. crime.
faḳīr, s m. devotee.
bhaṭak, v. n. wander.
kyaun, adv. why? how?
bharam, s.m. character.
ganwā, v. a. lose, spend
ṭhaur, s. f. place.
liye, taken; on account.
bhagwān, s. m. god.
dhyān, s. m. meditation.
kahāwat, s. f. saying.
bah, v. n. flow.
nir-malā, adj. pure.
bandh, v. n. be bound.
gandhīlā, adj. stinking.
sādhū, adj. good, honest.
jan, s. m. man, person.
ram, v. n. roam, wander.
dāg, (for *dāgh*) s. m. spot.
lāg, v. n. be applied.
ko'e (for *ko'ī*), pron. any.

---

۱۴ for *chaudah*, Fourteen, or *chaudahwīn*, Fourteenth, *naḳl*, Story.

ṭālibu-l-ilm, student.
zabān-ī, s. f. from the tongue, by the mouth.
ʿālim, adj. learned.
ʿilm, s. m. science.
taʿrīf, s. f. praise.
mushtāḳ, adj. desirous.
ghar, s. m. house, home.
darwāza, s. m. door.
kitāb, s. f. book.
muṭālaʿa, s. m. study.
salām, s. m. salutation.
sonhīn, adv. in front.
mu'addab, respectful.
ḥaẓrat, s. f. presence; Sir, highness, majesty.
salāmat, s. f. safety.*
kaun-sā, what-like?

* *Ḥaẓrat salāmat*, a respectful form of address, implying, may you, Sir, be (or remain) in safety.

khel, v. a. play.
rūpiya, s. m. a rupee.
āgā, s. m. front, before.
khiskā, v. a. slip, slide.
luḳandrā, s. m. a rake.
kauṛī, s.f. a small shell used as coin; money.
maṣal, s. f. proverb.
ta'ajjub, s. m. wondering.
andhā, adj. blind.
pīs, v. a. grind.
pāp-ī, adj. sinner.
akārath, adj. useless.

---

۱۳ for *terah*, Thirteen, or *terahwīṅ*, Thirteenth, *naḳl*, Story.

baniyāṅ, s. m. trader.
baṭohī, s. m. traveller.
bāṭ, s. f. road, way.
bhūl, v. n. err, stray.
ban, s. f. forest, wood.
wise, pron. to him.
aur, adj. other, more.
jogī, s. m. a devotee.
dikhā'ī de, v. a. appear.
ḍanḍwat, s. f. obeisance.
nāth, s. m. lord.
bābā, s. m. father, sir.
hinglāj, n prop.*
jwālā-mukhī, a volcano.†
haridwār, n. prop.‡
kuruchhetr, n. prop.§
kāshī, n. prop.||
gangā godāvarī, n. prop.¶
melā, s. m. a fair.
set bandh, n. prop.**
mahārāj, sire, sir.

* A place of pilgrimage, dedicated to *Durgā*, or *Devī*, towards *Ṭhaṭha*.

† A place of pilgrimage.

‡ A place of pilgrimage on the Ganges.

§ Name of a lake, supposed by the Hindūs to be the navel of the earth, and the spot where the first creation took place; also, of the country around, where the *Kaurava* and *Pāṇḍava*, ancient reigning families of Dihlī, fought: hence, it is a great place of pilgrimage.

|| Benares.

¶ Name of a river.

** Name of the place where Rāma is said to have built a bridge, on which was placed an image of Mahādeva, called here *Rāmeshwar*.

marde admī, gentleman.
tumhārā, pron. your.
ḳaẓiya, s. m. quarrel.
miṭ, v. n. be effaced.
mu'āmala, s. m. affair.
munṣif, s. arbitrator.
mān, v. a. respect, mind.
pasand, s. f. approbation.
da'wā. s. m. claim.
iẓhār, s. m. explaining.
dohā, s. m. couplet.
suāt, s. f. arcturus.
būnd, s. f. a drop.
sīpī, s. f. a shell.
mukt, s. m. a pearl.
kadalī, s. f. a plantain.
bhayau, (in Braj) became.
kapūr, s. m. camphor.
kārā, s. m. black snake.
mukh, s. m. mouth.
bish, s. m. poison.
sobhā, s. f. splendour.
sūr, for *sūrdās*.*

۱۲ for *bārah*, Twelve, or *bārahwīṅ*, Twelfth, *naḳl*, Story.

jū'ārī, s. m. gamester.
jīt, v. a. win, conquer.
ghāfil, adj. careless.
paharnā, v. a. to dress; s. m. dressing, dress.
utār, v. a. strip off.
tau, adv. then.
ummed, s. f. hope.
shuhdā, s. m. vagabond, rake.
sāth, s. m. (in) company.
jad, adv. when.
tad, adv. then.
māl. s. m. property.
ghair, adj. strange.
maḥfil, s. f. assembly.
jū'ā, s. m. dice, game.

* The name of a Hindi poet and singer, who was blind; hence, a blind man is called *sūrdās*, or by way of abbreviation *sūr*. The translation of the couplet is, the drop of rain that fell when the moon was in the mansion *swāti* (arcturus) into a shell became a pearl, on the plaintain became camphor, in the black snake's mouth became poison; society is the splendour (or decoration) of the blind.

sirhānā,* s. m. place of the head.
makkhī, s. f. a fly.
hānk, v. a. drive.
jam', s. m. collection.
ba-dastūr, as usual.
har-chand, however much.
idhar, here, this side.
udhar, there, that side.
ḥāl, s. m. state, condition.
khunsā, v. n. be angry.
patthar, s. m. stone.
khayāl, s. m. imagination, idea, fancy, thought.
dab, v. n. be pressed down.
be-chāra, adj. helpless.
pis, v. n. be ground down, be reduced to powder.
yah-īn, adv. this very.
daryāft kar, discover.
'aḳl-mand, adj. wise.
nā-dān, adj. ignorant.
dost, s. m. friend.
dānā, adj. knowing.
dushman, s. m. enemy.
bhalā, adj. good; better.
dar pai, in pursuit.
bihtar, adj. better.

।। for *igārah*, Eleven, or *gyārahwīn*, Eleventh. *naḳl*, Story.

do, n. num. two.
kāyath, (name of a tribe).
likhā paṛhā, learned.
makān, s. m. place.
bahas, v. a. argue.
uttam, adj. best.
baran, s.m. class, tribe.
paidā, adj. created.
panḍit, adj. learned.
chatur, adj. clever.
sangat, s. f. society.

* This word is apparently from the Sanskrit शिरः Head, and स्थान Place; being applied to denote the place where the head rests when the body is reclined; as, the head of a bed, the head of a tomb, &c.; *sirhāne*, therefore, in this story means, at the place where his head rested.

kapṛā. s. m. cloth, dress.

terā, pron. of thee, thy.

nā-pāk, adj. impure.

soch, v a. consider.

āge. adv. before.

chuk, v. n. be finished.

utār, v. a. make alight.

ḍuriyā le, take and lead by a cord (in hand).

būṛhā, adj. old (man).

uṭh, v. n. rise.

bol uṭh, speak out.

dīwāna, adj. mad.

jot, s. f. lustre, light.

ghaṭ, v. n. decrease.

jānwar, s. m. animal.

yaḳīn, s. m. certainty.

shāyad, adv. perhaps.

ʿaḳl, s. f. understanding.

bīnā,-*ī*, s. f. sight.

khalal, s. m. defect.

jān, v. a. know, think.

mol lejā, v. a. buy.

andesha, s. m. thought.

samet, adv. along with.

naddī, s. f. river.

kūd, v. n. leap.

nahā, v. n. bathe.

dho, v. a. wash.

ghar, s. m. house, home.

shauḳ, s. m. avidity.

chaṭ kar, v. a. eat.

۱• for *das*, Ten, or *daswīṅ*, Tenth, *naḳl*, Story.

bāghbān, s. m. gardener.

be-wuḳūf-ī, s. f. stupidity.

rīchh, s. m. bear.

dost-ī, s. f. friendship.

kyā, what? whether, or.

bāgh, s. m. garden.

khet, s. m. field.

donoṅ, n. num. both.

ikaṭṭhe, adj. in one place.

muḥabbat, s. f. friendship, love.

ulfat, s. f. familiarity.

paidā, adj. produced.

yahāṅ tak, to this degree.

chillā, v. n. scream.

malaku-l-maut, angel of death.

miḥnatī, adj. laborious.

rūḥ, s. f soul.

chhoṛ, v. a. let go, leave.

---

९ for *nau*, Nine, or *nauwīṅ*, Ninth, *naḳl*, Story.

mard, s. m. man.

multān-ī, of Multan.

bāzār, s. m. market.

bakrī, s. f. a goat.

kharīd, v. a. purchase.

rassī, s. f. string, cord.

pakaṛ, v. a seize, take.

nazdīk, prepos. near.

gā'oṅ, s. m. village.

ka'ī ek, some few.

rind, s. m. a profligate.

khaṛā, adj. standing.

āpas, pron. themselves.

ṣalāḥ, s. f. counsel.

ādmī, s. m. man.

chhal bal, s. m. artifice.

uṛā, v. a. cause to fly.

sab, adj. all.

zabān, s. f. tongue.

bandish, s. f. contrivance.

bāndh, v. a. bind; contrive.

tīn, n. num. three.

chār, n. num. four.

judā, adj. separate.

rāh, s. f. road, way.

mulāḳāt, s. f. meeting.

bhā'ī, s. m. brother; comrade.

najis, adj. impure, nasty.

kuttā, s. m. dog.

kahāṅ, adv. where?

jawāb, s. m. answer.

mol le, v. a. purchase.

lekin, conj. but, yet.

muṅh, s. m. face, mouth.

pher, v. a. turn, revert.

ma'lūm, adj. known.

le-chal, v. a. take along.

thoṛā, adj. little.

dūr, s. f. distance.

baṛh, v. n. advance.

dūsrā, adj. second.

le-jā, v. a. take away.

mūt, v. n. make water.

bīmār, adj. sick.
tap, s. f. fever.
sozish, s. f. burning.
be-tāb, adj. powerless.
gird, s. m. round; around.
phir, v. n turn, go about.
du'ā, s. f. prayer.
niyāz, s. f. supplication.
jān, s. f. m. life, soul
mādar, s. f. mother.
ḳurbān, s. m. sacrifice.
ta'īn, postpos. to, &c. (governing dat. or acc. case).
ṣadḳa, s m. sacrifice.
ṣubḥ, s. f. morning.
āh, s. f. sigh; alas!
nāla, s. m. lamentation.
yā, interj. O.
nau, adj. new, fresh.
jawān, adj. young.
ba<u>*kh*</u>*sh*, v. a. give, forgive.
phūs, s. m. old dry grass or straw.
zindagī, s. f. life, living.
ser, adj. satiated.
badlā, s. m. exchange.*
shafaḳat, s. f. compassion.
mādarī, adj. maternal
shab, s. f. night.
zārī, s. f. lamentation.
gā'e, s. f. cow.
hār, s. m. flock, pasturage.
bāwarchī, s. m. cook.
<u>*kh*</u>*āna*, s. m. house, room.
shorbā, s. m. broth.
bū or *bo*, s. f. smell, odour.
sir, s. m. head.
degcha, s. m. pot, small cauldron.
ḍāl, v. a. cast, throw.
jo kuchh, whatever.
nikāl, v. a. cause to issue, take out,
sak, v. n be able.
konā, s. m. corner.
nāgāh, adv. suddenly.
bhayānak, adj. frightful.
ḍar, v. n. fear.
log, s. m. people.
firishta, s. m. angel.
ḳabẓ kar, v. a. seize.
so, pron. that; then, so.
shakk, s. m. doubt.

* *Badle lenā*, to take in exchange or instead.

khudā, s. m. God.
shukr, s. m. thanks.
ba-jā, in place.
lā, v. n. bring.
ghizā, s. f. food.
latīf, adj. fine, delicious.
muyassar, adj. attainable.
jaisā, adj. such as, as.
āj, adv. to-day.
ab, adv. now.
chand, adj. how many? some.
achchhā, adj. good.
tarah, s. f. manner.
farāghat, s. f. leisure, ease.
kabāb, s. m. a roast.
sukhā, v. a. dry.
khair. adj. good; well.
harīs, adj. covetous, greedy.
khayāl, s. m. fancy, idea.
bāndh, v. a bind.
pahle, at first, sooner.
kamān, s. f. a bow.
chillā, s. m. bowstring.
chabā, v. a. gnaw.
charh, v. n. ascend; be strung (a bow, &c.).
zih, s. f. bowstring.
kat, v. n. be cut.
tab, adv. then.
gosha, s. m. corner; horn (of a bow).
zor, s. m. force, violence.
sīna, s. m. breast, bosom.
lālchī, adj. covetous.
pānī, s. m. water.
māng, v. a. ask for.*

Λ for *āth*, Eight, or *āthwīṅ*, Eighth, *nakl*, Story.

burhiyā, s. f. old woman.
nāme, adv. by name.
betī, s. f. daughter.
nihāyat, adv. extremely.
khūb-sūrat, handsome.
hasīn, adj. beautiful.
kazā-rā, adv. by chance.
zamāna, s. m. fortune.
gardish, s. f. revolution.

* *Pānī na māngnā*, to be killed at once, with a single blow.

V for *sāt*, Seven, or *sātwīṅ*, Seventh, *naḳl*, Story.

nām, s. m. name.
shahr, s. m. city.
shakhs, s. m. person.
ḥākim, s. m. governour.
ittifāḳan, adv. by chance.
sawār, adj. riding.
shikār, s. m. hunting.
wāsṭe, for the sake.
kuchh, pron. some, any.
hiran, s. m. a deer.
khūb, adj. good.
ṣūrat, s. f. form, figure.
sā, adj. like.
jald, adj. quick, quickly.
ghoṛā, s. m. horse.
utar, v. n. alight.
tīr, s. m. arrow.
mār, v. a. strike, kill.
hāth, s. m. hand.
khā, v. a. eat; suffer.
thartharā, v. n. tremble.
gir, v. n. fall.
kāndhā, s. m. shoulder.
uṭhā, v. a. raise, take up.
chal, v. n. move, go.
wohīṅ, adv. (at) that very (time or place).
khūk, s. m. hog.
āhū, s. m. the deer.
māre, stricken; by reason.
ḥirṣ, s. f. covetousness.
zamīn, s. f. ground.
ṭuk, adj. a little.
sāmhnā, s. f. front.
katrā, v. n. slink away.
bachā, v. a. save, avoid.
pīchhe, in the rear.
le, v. a. take.
ākhirash, adv. at last.
ḳābū, s. m. opportunity.
bhī, conj. also, even.
sū'ar, s. m. the hog.
jhunjhlā, v. n. rage.
dānt, s. m. tooth.
mar, v. n. die.
shikār-ī, s. m. hunter.
tīnoṅ, n. numb. the three.
jagah, s. f. place.
ghaṛī, s. f. a twenty-four minutes.
do ek, about two.*
maidān, s. m. a plain.
gīdaṛ, s. m. jackal.
khushī, joy, pleasure.

* G. par. 40.

rakh, v. a. place, keep.
us-ī, that very.
paṛhā, v. a. cause to read.
itnā, adj. this-much.
pīnak, s. f. drowsiness from opium.
shamla, s. m. the worked end of a turband.
ṭem, s. f. flame of a lamp or candle.
pagṛī, s. f. turband.
garmī, s. f. heat.
jo, who, which; when.
pahunch, v. n. arrive.
chaunk, v. n. start up.
bad-ẕāt, adj. villain.
kyūṅ, adv. why? how?
de, v. a. give; let.
bahut sā,* adj. very much.
ro, v. n. weep
āp, pron. self; you Sir.†
*man**, s. m. prohibition.
sonā, v. n. to sleep, sleeping.
waḳt, s. m. time; (at) time.
mat, adv. not, do not.
be, prepos. without.
buzurg, adj. great; elder.
bāt, s. f. affair, matter.
bol, v. n. speak
be-adab-ī, s. f. presumptuousness.
wāsṭe, (by) cause, (by) reason.
ākhūnd, s. m. preceptor.
jī, Sir, master.
lā, adv. not, (is) not.
ḥaul, s. power.
wa, conj. and.
ḳūwat, s. f. strength.‡
nuḳṣān, s. m. detriment.
khabar, s. f. information.
baiṭh, v. n. sit.

* G. par. 15. † G. par. 64.

‡ The whole expression intended is *lā ḥaula wa lā ḳūwata illā billāhi*, there is no power or strength but in God, implying, that there is no striving against fate.

६ for *chha*, Six, or *chhaṭhī*, Sixth, *naḳl*, Story

yūṅ, adv. thus.
sun, v. a. hear.
lakhnautī, n. prop.
bastī, s. f. village.
wahāṅ, adv. there.
mu'allim, s. m. teacher.
laṛkā, s. m. boy.
paṛh, v. a. read.
miyān-jī, s. m. schoolmaster.
afīm-ī, opium-eater.
jab, adv. when.
afīm, s. f. opium.
utar, v. n. descend.
nīnd, s. f. sleep.
ā, v. n. come.
ūngh, v. n. doze.
agar, conj. if.
ḥālat, s. f. state.
yā, conj. or.
shāgird, s. m. scholar.
lafẓ, s. m. word.
sabaḳ, s. m. lesson.
pūchh, v. a. ask.
to, conj. then, indeed.
khafā, adj. angry.
khūb, adj. good; well.
mār, v. a. beat, strike.
be-wuḳūf, adj. foolish.
auwal, adj. first.
maktab, s. m. school.
adab, s. m. good manners.
sīkh. v. a. learn.
chāh, v. a. desire.
bā'is, s. m. cause, reason.
bahut, adj. much, many.
kām, s. m. affair, act.
gharaẓ, adv. in short.
har, adj. every.
roz, s. m. day.
yah-ī, this very.
tākīd, s. f. injunction.
phir, adv. again, then.
kabhī, adv. ever.
baghair, adv. without.
bāt, s. f. word, speech.
mujhe, pron. me, to me.
sotā s. m. sleeping
jagā, v. a. waken.
mār-ḍāl, v. a. kill.
tauba, s. f. penitence.
hargiz, adv. ever.
aisā, adj. this-like, such.
din, s. m. day.
rāt, s. f. night.
chirāgh, s. m. lamp.
sāmhne, s. m. (in) front.

apnā, pron. of self, own.
soch, v. a. think.
gosht, s. m. flesh.
post, s. m. skin.
muwāfiḳ, adj. conformable (to).
ḍīl, s. m. body, bulk.
mutawajjih, adj. turning towards, attentive.
ḥādiṡa, s. m. incident.
wāḳif, adj. acquainted.
bhāg, v. n. flee.
hazār, n. num. thousand.
taklīf, s f. trouble.
ūpar, adv. above, upon.
chaṛh, v. n. ascend.
koshish, s. f. endeavour.
rah, v. n. remain.
yahāṅ, adv. here.
tak, adv. to, up to, till.
phāṛ, v. a. tear.
siwā, prepos. besides.
khushk, adj. dry.
chamṛā, s. m. leather.
sakht, adj. hard.
lakṛī, s. f. wood.
chīz, s. f. thing.
pā, v. a. get, find.
ātash, s. f. fire.
pashemānī, s. f. repentance, regret.
jī, s. m. life, soul.
jal, v. n. burn.
lag, v. n. be applied.
āṅsū, s. m. tear.
āṅkh, s. f. eye.
jārī, adj. flowing.
kah, v. a. say.
afsos, s. m. sorrow; alas!
sirf, adv. merely.
dhokhā, s. m. deception.
sabab, s. m. cause, reason.
bihtarī, s. f. welfare.
bāz, adv. back.
sach, adj. true; truth.
ḍhol, s. m. drum (large).
hamesha, adv. always.
shor, s. m. noise.
par, adv. but; on, at.
be-fā'ida, adj. profitless.
andar, indec. within.
kuchh, pron. any (thing).
nahīṅ, adv. not, (is) not.

agreeing with *arab* understood: *jā'ūngā*, v. n. fut. indef. tense first pers. sing. (root *jā*) governed by *main*, and forming with the foregoing pres. part. a compound to denote the continuance(80) of the action intended by the first verb.

ठ for *pānch*, Five, or *pānchwīn*, Fifth, *nakl*, Story.

jangal, s. m. forest.
lomṛī, s. f. a fox.
khānā, s. m. eating, food.
talāsh, s. f. search.
har, adj. every.
ṭaraf, s. f. side (on).
paṛ, v. n. fall, lie.
phir, v. n. wander.
nazar, s. f. sight, view.
murgh, s. m. a fowl.
khāngī, adj. domestick.
jā, v. n. go.
darakht, s m. a tree.
nīche, adv. beneath.
char, v. n. graze, eat.
ghāt, s. f. ambuscade.
kar, v. a. do, make.
chāh, v. a. desire.
shikār, s. m. chase, prey.
ek bārgī, all at once.
nakkāra, s. m. kettle-drum.
laṭak, v. n. hang.
ho, v. n. be, become.
dekh, v. a. see, look.
ḍālī, s. f. a branch.
lag, v. n. come in contact. s. m. coming in contact.
sahm-nāk, adj. frightful
āwāz, s. f. sound, voice.
nikal, v. n. issue.
baṛā, adj. great.
hī, adv. very, exactly.
muhīb, adj. tremendous.
nīm, adj. half.
murda, adj. dead.
samajh, v. a. understand.
dil, s. m. heart, mind.

(80) G. par. 30, division 10.

(compound as before explained) sing. nom. case governing the verb: *be*, prepos.[70]: *ikhtiyār*, s. m. sing. forming with the prepos. *be* the compound adj. *be-ikhtiyār*,[71]: *ho-kar*, v. n. past conjunctive part. formed by affixing *kar* to the root *ho*[72]: *bolā*, v. n. past indef. tense sing. third pers. mas. (root *bol*) governed by *nān-bā'ī*: *ai ʿarab*, interj governing the voc. case,[73] with the s. m. sing. governed by it: *kittī*, adj. sing. fem. nom. case acted upon by the following verb[74], and agreeing with *roṭī* understood: *khā'egā*, v. a. fut. indef. tense second pers. sing. mas. (root *khā*[75]) referring to *ʿarab* understood: *us ne*, pron. third pers. sing. (from *wuh*) being inflected before *ne* which is an expletive or affix to the noun denoting the agent before a transitive verb in a past tense[76]: *jawāb*, s. m. sing. nom. case, governing the verb: *diyā*, v. a. past indef. tense or past part. sing. mas. (root *de*[77]) governed by *jawāb*: *ki*, conj.: *jab*, adv. of time: *talak*, adv. (used as a postpos. to the preceding adv.): *yih*, pron. demonstrative proximate nom. case sing. agreeing with *pānī*, s. m. sing. nom. case governing the verb: *bahegā*, v. n. fut. indef. tense third pers. sing. mas. (root *bah*[78]) governed by *pānī*: *maiṅ*, pron. first pers. sing. nom. case governing the verb: *khātā*, v. a. pres. part. sing. mas. (root *khā*[79])

(70) G. par. 36. (71) G. par. 49. (72) G. par. 24.
(73) G par. 8. (74) G. par. 57. (75) G. par. 27.
(76) G. note to par. 25, and par. 71. (77) G. par. 22, and 25.
(78) G. par. 27. (79) G. par. 23.

followed by *kar* a usual affix to this participle: *khātā*, v. a. pres part sing. mas. (root *khā*) agreeing with *arab* understood: *thā*, v. subst. or auxiliary past tense third pers. sing. governed by *wuh* and forming with the preceding pres. part. the compound pres. past, or imperfect, tense[58]. *Roṭiyāṅ*, s. f. plur. (from *roṭī*) nom. case to the verb following: *ādhī dīnār*, adj. f. and the s. f. with which it agrees, sing. gen. case: *kī*, postpos. fem. governing the gen. case and agreeing with the subsequent noun[59]: *ḳīmat se*, s. f.[60] sing. abl. case, with *se*, postpos. governing that case: *guzar kar*, v. n. past conjunctive part. formed by affixing *kar* to the root[61]: *chār*, n. of number: *dāng*, s. f. sing. following a numeral[62], and governed by the subsequent adv. as by a postpos.: *talak*, adv.[63]: *pahunchīṅ*, v. n. past. indef. tense plur. fem. (root *pahunch*[64]) governed by *roṭiyāṅ*: *balki*, conj.[65]: *us-se*, pron. third pers. or remote demonstrative sing. abl. case (from *wuh*[66]) with *se*, postpos. governing that case: *guzar kar*, v. n. past conjunctive part. (as before): *dīnār*, s. m. or f.[67] sing. gen. case: *kī*, postpos. f. governing the gen. case and agreeing with the following noun: *naubat*, s. f[68] sing. nom. case governing the verb: *ā'ī*, v. n. past tense indef. sing. fem. (root *ā*[69]) governed by *naubat*. *Nān-bā'ī*, s. m.

(58) G. par. 26. (59) G. par. 7. (60) G. par. 3.
(61) G. par. 24. (62) G. par. 61. (63) G. par. 37.
(64) G. par. 22, and 25. (65) G. par. 38. (66) G. Chap. IV.
(67) G. par. 3. (68) G. par. 3. (69) G. par. 22, and 25.

ke, postpos. which governs the gen. case, and which is mas. inflected to agree with the following noun: *kināre*, s. m. sing. inflected (from *kinārā*) as governed by a postpos. understood[47] · *baiṭhā*, v. n. past tense indef. sing. mas. (root *baiṭh*[48]) governed by *ʿarab* understood: *nān-bā'ī*, s. m. (compound, as before explained) sing. mas. nom. case governing the verb: *roṭiyāṅ*, s. f. plur. nom. case (from *roṭī*[49]) acted upon by the following verb: *nikāl nikāl*, v. a. past conjunctive part. (being the same in form as the root[50], which is transitive or causal, derived from the intras. or neuter *nikal*[51]) repeated to denote the repetition or continuation of the action[52]: *detā*, v. a. pres. part. sing. mas. (root *de*) agreeing with *nān-bā'ī*: *thā*, v. subst. or auxiliary past tense sing. mas. governed by *nān-bā'ī* and forming with the preceding pres. part. the present past, or imperfect tense[53]: *aur*, conj.: *wuh*, pron. third pers. or remote demonstrative sing. nom. case, referring to *ʿarab* and governing the following verb: *pānī meṅ*, s. m.[54] sing. abl. case, with *meṅ*, postpos. governing it: *bhigo bhigo kar*, v. a. past conjunctive part. (being the same in form as the root[55], which is the transitive or causal derived from the intransitive *bhīg*[56]) repeated to denote the repetition or continuation[57] of the action, and

(47) G. par. 57. (48) G. par. 25. (49) G. par. 5.

(50) G. par. 24. (51) G. par. 29. (52) G. par. 84.

(53) G. par. 26. (54) G. par. 3. (55) G. par. 24.

(56) G. par. 29. (57) G. par. 84.

another numeral without the intervention of a conj.: *roṭiyoṅ se*, s. f. plur. abl. case (of *roṭī*) with *se*, postpos. governing the abl. case: *ziyāda*, s. m. sing. nom. case acted upon by the verb following: *na*, adv. of negation[39]: *khā*, v. a. the root used in compos. with *sakegā*, v. n. fut. indef. tense third pers. sing. mas. (root *sak*) forming with *khā* preceding, a compound verb[40], and governed by *ʿarab* understood: *bolā*, v. n. past tense indef. third pers. sing. mas. (root *bol*) governed by *nān bā'ī* understood: *ai ʿarab*, an interjection or vocative sign[41] prefixed to a s. m. in the voc. case: *ādhī*, adj sing. fem. agreeing with *dīnār*, s. f. sing. nom. case, acted upon by the verb: *de*, v. a. imper. second pers. sing. being the same in form as the root[42]: *aur*, conj.: *jitnī*, adj. (derived from the pron. *jo* or *jaun*[43]) fem. sing. agreeing with *roṭī* understood: *chāhe*, v. a. fut. indef. or aorist (root *chāh*) second pers. sing.: *khā*, v. a. imper. second pers. sing. being the same in form as the root[44].

ʿArab-ne, s. m. sing. with *ne* the expletive or affix to the name of an agent before a transitive verb in a past tense[45]: *ādhī*, adj. sing. fem. agreeing with *dīnār*, s. f. sing. nom. case governing the verb: *dī*, v. a. past part. or past tense indef. sing. fem. (root *de*[46]) governed by *dīnār*: *aur*, conj.: *dajle ke*, s. m. sing. gen. case (from *dajla*) with

(39) G. par. 77. (40) G. par. 30, divis. 3. (41) G. par. 39, and 8.
(42) G. par. 20, and 27. (43) G. par. 51. (44) G. par. 20, and 27.
(45) G. note to par. 25, and par. 71. (46) G. par. 22, and 25.

with the expletive or affix *ne*[25]: *us*, pron. demonstrative remote, agreeing with the following noun: *jawān ko*, adj. used substantively, dat. or accus. case sing. with *ko*, postpos. governing it[26]: *auroṅ ke*, adj. used pronominally, plur. (from *aur*[27]) gen. case with *ke* postpos. governing the gen. case and being mas. inflected to agree with *mānand*, s. m. sing. used as an indeclinable word[28] or as governed by a postpos. understood: *khayāl*, s. m. sing. nom. case: *kiyā*, v. a. past tense indef. sing. mas. (root *kar*[29]) forming with the preceding noun a compound verb[30]: *ki*, conj.[31]: *kitnā*, adj. interrog. (derived from the pron. *kaun*[32]) sing. mas. nom. case, acted upon by the verb: *khā'egā*, v. a fut. indef. tense sing. third pers. mas. (root *khā*[33]) governed by *ʿarab* understood: *agar*, conj.[34]: *bahut*, adj. used adverbially[35]: *bhūkhā*, adj. sing. mas. (seemingly derived from *bhūkh* y affixing *ā*[36]) nom. case agreeing with *ʿarab* understood: *ho*, v. n. fut. indef. or aorist tense third pers. sing. (being a contraction of *ho'e* or *howe* from the root *ho*[37]) governed by *arab* understood: *to*, conj. answering to *agar* in the preceding member of the sentence[38]: *do*, noun of number: *tīn*, noun of number, idiomatically following

(25) G. note to par. 25, and par. 71. (26) G. par. 7.
(27) G. par. 6. (28) G. par. 36. (29) G. par. 22, and 25.
(30) G. par 30. (31) G. par. 38, and 78. (32) G. par. 51.
(33) G. par. 27. (34) G. par. 38. (35) G. par. 14.
(36) G. par. 49. (37) G. par. 27. (38) G. par. 38, and 80.

chāk, s. m. sing. nom. case forming with the subjoined *karke* the compound nominal verb[15] (root *chāk-kar*) past conjunctive part. agreeing with *arab* understood: *nān-bā'ī ke*, s. m. (compound of *nān* and *bā'ī*, before explained) sing. gen. case with the governing postpos. *ke* which is mas. inflected before *pās*, an indeclinable word[16]: *gayā*, v. n. past tense indef. sing. third pers. mas. (root *jā*)[17] governed by *arab* understood: *aur*, conj.: *kahā*, v. a. past tense indef. sing. third pers. mas. (root *kah*) governed by *arab* understood: *ai*, interj. governing the voc. case[18]. *khwāja*, s. m sing. voc. case: *mere*, pron. first pers. sing. gen. case mas. inflected to agree with *khilāne* following: *peṭ*, s m. sing.: *bhar*, adj. and forming with *peṭ* a noun of measure; the following noun being idiomatically constructed without a postposition[19], or in the nom. case: *roṭiyāṅ*, s. f. plur. (from *roṭī*) nom. case acted upon by the following verb[20]: *khilāne kā*, v. a. infin. or noun of action[21] (the root *khilā* being the causal form from *khā*[22]) mas. gen. case, with *kā* postpos. governing the gen. case: *kyā*, pron. interrog.[23] used absolutely, nom. case acted upon by the verb: *loge*, v. a. fut. indef. second pers. plur. mas. (root *le*) being a contraction of *le'oge*[24]: *us-ne*, pron. third pers. inflected from *wuh*

(15) G. par. 30. (16) G. par. 36. (17) G. par. 25.
(18) G. par. 8. (19) G. par. 56. (20) G. par. 57.
(21) G. par. 21. (22) G. par. 29. (23) G. Chap. IV.
(24) G. par. 27.

Persian word *nān*, bread, and *bā'ī* a corruption of the Arabic *bā'i'*, seller) sing. gen. case: *kī*, postpos. fem. governing the gen. case preceding, and agreeing with the noun following[3]: *dūkān men*, s. f sing. abl. case with its governing postposition: *dekh-kar*, v. a. past conjunctive part. formed by affixing *kar*[4] to the root *dekh*: *muẓṭarib*, an Arabic part. used as an adj.. *hū'ā*, v. n. past. tense indef. sing. mas. (root *ho*)[5] governed by *ʿarab*: *be-chāra*, adj. (formed by prefixing *be* a prepos. to the substantive *chāra*[6]) agreeing with *ʿarab* understood: *ṣirf*, adv.[7]: *bo se*, s. f. sing. abl. case, with the governing postpos. *se*: *jītā*, v. n. pres. part. sing. mas. (root *jī*)[8] agreeing with *ʿarab* understood: *thā*, v. substantive or auxiliary past tense sing. mas.[9] governed by *ʿarab* understood, and forming with the preceding pres. part. the present past or imperfect tense[10]: *jab*, adv. of time, derived from the pron. *jo* or *jaun*[11]: *ki*, conj.[12]: *roṭī kā*, s. f. sing. gen. case, with the governing postpos. *kā* which is sing. mas. to agree with the following noun[13]: *munh*, s. m. sing. nom. case governing *dekhā*, v. a. past part. sing. mas. (root *dekh*)[14]: *ṣabr kā*, s. f. sing. gen. case with the governing postpos. *kā* which is mas. to agree with the following noun: *girebān*, s. m. sing. nom. case acted upon by the subsequent verb:

(3) G. par. 7.
(4) G. par. 24.
(5) G. par. 25.
(6) G. par. 49.
(7) G. par. 37.
(8) G. par. 23.
(9) G. par. 33, and note.
(10) G. par. 26.
(11) G. par. 51.
(12) G. par. 38.
(13) G. par. 7.
(14) G. par. 22.

himself on the bank of the Tigris (the river that flows by Baghdad): the baker having taken out one after another loaves was giving; and, that (Arab) having moistened moistened (or having continued to moisten) was eating. The loaves, having passed the value of half a dinar, amounted to four *dāng*; having, moreover, exceeded that, the turn of a dinar came (the value of the loaves passed on from half a dinar to four *dāng*, and then to a dinar). The baker having become without choice (not knowing what to do), spoke, O Arab, how much wilt thou eat? He gave answer, that as long as this water shall flow, I shall go (on) eating.

GRAMMATICAL ANALYSIS.

Chauthī, ordinal of number fem. agreeing with *naḳl*, s. f. sing. nom. case. *Ek*, noun of number: *ʿarab*, adj. used as a s. m. sing. nom. case governing the verb: *badawī*, adj. agreeing with *ʿarab*: *shahr-i*, the first of the two nouns in the Persian construction, abl. case, with the sign of (*iẓāfat*) the attribute[1] or of the gen. case: *bag̲h̲-dād*, n. prop. being the latter of two nouns in the Persian construction, abl. case: *meṅ*, postpos. governing the abl. case: *āyā*, v. n. past tense indef. third pers. sing. (root *ā*)[2] governed by *ʿarab*: *aur*, conj.: *girde*, s. m. plur. nom. case, from *girdā*, acted upon by the following participle: *nān-bā'ī*, s. m. (compounded of the

(1) G. par. 9. (2) G. par. 25.

ādhī, half,
dīnār kī, of a dinar,
ķīmat se, from price,
guzar kar, having passed,
chār, four,
dāng (name of a weight),
talak, up to,
pahunchīn, arrived;
balki, but, moreover,
us-se, from that,
guzar kar, having passed,
dīnār kī, of a dinar,
naubat, turn, degree,
ā'ī, came.
nān-bā'ī, the baker,
be-ikhtiyār, without choice,
hokar, having become,
bolā, spoke,
ai ʿarab, O Arab!
kittī, how much?
khā'egā, wilt thou eat.
us-ne, he,
jawāb, answer,
diyā, gave,
ki, that,
jab talak, as long as,
yih pānī, this water,
bahegā, shall flow,
maiṅ, I,
khātā, eating,
jā'ūṅgā, shall go (on).

An Arab of the desert came into the city of Baghdad: and, having seen round loaves in the shop of a baker, became anxious (for them). Helpless he was living merely from the smell (or, the poor wretch was living from the smell only). When that he saw the face of the bread, having rent the collar of patience, he went near the baker, and said; O merchant, what will you take for the giving of me to eat a bellyful (of) loaves? He (the baker) imagined that young man like others, (saying to himself) that, how much will he eat? if he be very hungry, then he will not be able to eat more than two (or) three loaves; he spoke, O Arab, give half a dinar, and eat as much as thou mayest desire. The Arab gave the half dinar, and seated

dekhā, seen, he saw,
ṣabr kā, of patience,
girebān, the collar,
chāk karke, having rent.
nān bā'ī ke, of baker,
pās, to the side, near,
gayā, he went,
aur kahā, and said :
ai khwāja, O merchant,
mere, of me, my, mine,
peṭ bhar, belly-full,
roṭiyāṅ, loaves,
khilāne kā, of giving to eat,
kyā, what?
loge, will you take.
us ne, he,
us jawān ko, that young man,
auroṅ ke, of others,
mānand, the like,
khayāl kiyā, imagined,

ki, (saying) that,
kitnā, how much?
khā'egā, will he eat,
agar, if,
bahut, much, very,
bhūkhā, hungry,
ho, he should be,
to, then,
do tīn, two (or) three,
roṭiyoṅ se, from loaves,
ziyāda, increase, more,
na khā, not eat,
sakega, he will be able;
bolā, he spoke,
ai ʿarab, O Arab,
ādhī, half,
dīnār, a dinar,
de, give,
aur, and,
jitnī, as much as,
chāhe, thou mayest wish,
khā, eat.

ʿarab-ne, the Arab,
ādhī, half,
dīnār, a dinar,
dī, gave,
aur, and,
dajle ke, of the Tigris,
kināre, on the shore,
baiṭhā, sat :
nān-bā'ī, the baker,
roṭiyāṅ, loaves,
nikāl, having taken out,
nikāl, having taken out,
detā thā, was giving ;
aur wuh, and that (Arab),
pānī meṅ, in the water,
bhigo bhigo kar, having moistened, moistened,
khātā thā, was eating.
roṭiyāṅ, the loaves,

with *taiyārī*, s. f. (derived from *taiyār* by subjoining ī) sing. nom. case governing the verb: *rahī*, v. n. past tense indef. sing. fem. governed by *taiyārī*: *na*, adv. of negation: *wuh*, pron. as before, agreeing with *jism*, s. m. sing. nom. case governing the verb: *hī*, adv.: *rahā*, v. n past tense indef. sing. mas. governed by *jism*: *ab*, adv.: *kyā*, pron. interrogative nom. or accus. case acted upon by the verb: *dekhoge*, v. a. fut. indef. tense second pers. plur. mas.: *itnā*, adj. (derived from the pron. *yih*[49]) nom. case mas. used absolutely and acted upon by the verb: *kah*, v. a. root used as the past conjunctive part.[50]: *champat hū'ā*, v. n. (compound from *champat* and the root *ho*[51]) past tense indef.[52] sing. mas. governed by *būṛhā* understood.

---

۴ for *chār*, Four, or *chauthī*, Fourth, *naḳl*, Story.

ek, one, a, an,	*aur*, and,	*be-chāra*, helpless,
ʻarab, Arab, Arabian,	*girde*, round loaves,	*ṣirf*, purely, merely,
badawī, of the desert,	*nān-bā'ī kī*, of baker,	*bo se*, from the smell,
shahr-i, the city of,	*dūkān meṅ*, in shop,	*jītā thā*, he was living.
baghdād, Baghdad,	*dekh-kar*, having seen,	*jab ki* when that,
meṅ, in into,	*muẓṭarib*, anxious,	*roṭī kā*, of the bread,
āyā, came:	*hū'ā*, he became,	*muṅh*, the face.

(49) G. par. 51. (50) G. par. 24. (51) G. par. 30.
(52) G. par. 25.

pron. second pers. plur. (from *tū* or *taiṅ*) : *ne*, expletive or affix to the noun denoting the agent before a transitive verb in the past tense[44]: *kahāṅ*, adv. of place derived from the pron. *kaun*[45]: *ghā'o*, s. m. plur. nom. case governing the verb: *khā'e*, v. a. past part. plur. mas. (root *khā*) agreeing with *ghā'o*: *haiṅ*, verb substantive or auxiliary verb pres. tense third pers. plur. forming with the preceding part. the past definite, or past present, tense. *Wuh*, pron. third pers. sing. nom. case referring to *būṛhā* and governing the verb: *haṅske*, v. n. past conjunctive part.[46] formed by affixing *ke* to the root *haṅs*: *bolā*, v. n. past indef. tense (root *bol*) governed by *wuh*: *miyāṅ*, s. m. sing. voc. case: *gabrū*, s. m. sing. voc. case: *na*, adv. of negation[47]: *wuh*, pron. demonstrative remote nom. case sing.: *zamāna*, s. m. sing. nom. case governing the verb: *rahā*, v. n. past tense indef. third pers. sing. (root *rah*) governed by *zamāna*: *na*, adv. of negation: *we*, pron. demonstrative remote nom. case plur. (from *wuh*) agreeing with the noun following: *din*, s. m. plur. nom. case governing the verb: *rahe*, v. n. past tense indef. plur. mas. governed by *din*: *na*, adv. of negation: *wuh*, pron. as before, agreeing with *jawānī*, s. f. (derived from the adj. *jawān* by subjoining *ī*[48]) sing. nom. case governing the verb: *rahī*, v. n. past tense indef. sing. fem. governed by *jawānī*: *na*, adv. of negation: *wuh*, pron. as before, agreeing

(44) G. note to par. 25, and par. 71. (45) G. par. 51.
(46) G. par. 24. (47) G. par 77. (48) G. par. 45.

pron. interrog. nom. case: *zakhm*, s. m. nom. case sing. or plur. acted upon by the verb: *khā'egā*, v. a. fut. indef. tense, third pers. sing. (root *khā*) governed by *ko'ī*, understood.

Itnī, adj. fem. sing. derived from *yih*[38] and agreeing with the following noun: *bāt*, s. f. sing. gen. case: *ke*, postpos. mas. governing the noun in the gen. case preceding, and agreeing with the part. used as a mas. noun, next following: *sunte*, v. a. part. pres. mas. used as a noun governed by a postpos. understood[39]: *hī*, adv.: *un* pron. third pers. plur. abl. case (from *wuh*): *meṅ*, postpos. governing the abl. case: *se*, postpos. governing the abl. case (two postpositions occurring together[40]): *ek*, noun of number: *jawān*, adj. used substantively mas. sing. nom. case governing the verb: *khafā*, adj. sing. mas. nom. case agreeing with *jawān*: *hokar*, v. n. past conjunctive part. formed by affixing *kar* to the root *ho*: *bolā*, v. n. past indef. tense third pers. sing. mas. governed by *jawān*: *baṛe*, adj. plur. mas. voc. case agreeing with *miyāṅ*, s. m. voc. case plur. (being the same in form as the nom. and used in the plur. by way of respect, though addressed to one person[41]): *kapṛe*, s. m. nom. case plur. (of *kapṛā*) acted upon by the verb: *to*, adv.: *utāro*, v. a. imperative[42] second pers. plur. (root *utār* which is the transitive or casual from *utar*[43]): *dekheṅ*, v. a. imperative first pers. plur. (root *dekh*): *tum*,

(38) G. par. 51. (39) G. par. 73. (40) G. par. 7.
(41) G. par. 64. (42) G. par. 27. (43) G. par. 29.

hazāroṅ, s. m. plur. taking, as a noun of number, the affix *oṅ* to denote plurality though accompanied by another noun in the nom. case[27]: *zakhm*, s. m. plur. nom. case governing the verb: *khā'e*, v. a. past tense indef. plur. mas. governed by *zakhm: aise*, adv. or adj. plur. mas. agreeing with *zakhm* and derived from the pron. *yih*[28]*: ki*, conj.: *kahīṅ*, adv. of place derived from the pron. *kaun*[29]*: badan-par*, s. m. sing. abl. case with the postpos. *par* by which it is governed[30]: *til* s. m. sing. nom. case acted upon by the following verb[31], or compounded with it*: dharne*, v. a. infinitive, gerund or noun of action[32], sing. mas. gen. case: *kī*, postpos. fem. governing the preceding noun and agreeing with the noun next following: *jagah*, s. f. sing. nom. case governing the verb: *bāḳī*, adj. sing. agreeing with *jagah: nahīṅ*, adv. of negation[33]: *rahī*, v. n. past tense indef sing. fem. (root *rah*) governed by *jagah: hamāre*, pron. first pers. plur. gen. case mas. (sing. nom. *maiṅ*) agreeing with *āge*, s. m. sing. (inflected from *āgā*) governed by a postpos. understood[34] or used as an indeclinable word[35]: *ab*, adv.: *ko'ī*, pron. indef. nom. case governing the verb; *kyā*, pron. interrogative[36] nom. case: *laṛegā*, v. n. fut. indef. tense third pers. sing. mas. (root *laṛ*)[37] governed by *ko'ī: aur*, conj.: *kyā*,

(27) G. par. 11. (28) G. par. 51. (29) G. par. 51.
(30) G. par. 7. (31) G. par. 57. (32) G. par. 21.
(33) G. par. 77. (34) G. par. 57. (35) G. par. 36.
(36) G. Chap. IV. (37) G. par. 27.

postpos. mas. governing *un* and agreeing with[19] *pās*, an indeclinable word[20] constructed as a s. m. sing. governed by a postpos. understood: *baiṭhā*, v. n. (root *baiṭh*) past part. sing. mas. agreeing with *būṛhā*: *thā*, v. substantive or auxiliary verb past tense sing. third pers. mas. governed by *būrhā* and forming with the preceding past part. the past past, or pluperfect, tense[21]: *bolā*, v. n. past. tense indef. third pers. sing. mas. (root *bol*) governed by *būṛhā* understood: *ki*, conj.: *miyāṅ*, s. m. plur. voc. case: *jawānī*, s. f. (being the abstract noun derived from *jawān* by subjoining *ī*[22]) sing. abl. case: *meṅ*, postpos. governing the abl. case[23]: *ham*, pron. first pers. plur. (nom. sing. *maiṅ* for which the plur. is used) governing the verb: *bhī*, conj.: *saikṛoṅ*, s. m. plur. (of *saikṛā*) taking, as an aggregate or collective number, the termination *oṅ* to denote plurality though constructed with a noun in the nom. case[24]: *laṛā'iyaṅ*, s. f. nom. case plur. of *laṛā'ī*: *laṛe*, v. n. past tense indef. third pers. plur governed by *ham* (*laṛnā*, being, like *bolnā* and *lānā*, considered a neuter verb, and therefore not admitting *ne* to the nom. case before it[25]): *aur*, conj.: *ham-ne*, pron. first pers. nom. case plur. of *maīṅ* (the plur. being used for the sing. as is frequently the case with regard to all the pers. pronouns) and followed by *ne* the expletive or affix to a nom. case before a transitive verb in a past tense[26]: *bhī*, conj.:

(19) G. par. 7. (20) G. par. 36. (21) G. par. 25.
(22) G. par. 45. (23) G. par. 7. (24) G. par. 11.
(25) G. par. 71. (26) G. note to par. 25, and par. 71.

mas. governed by *ghā'o*[10]: *aur*, conj.: *ko'ī*, pron. indef. nom. case governing the verb: *kahtā thā*, v. a. pres. past, or imperfect tense[11], third pers. sing. mas. as before: *pānch*, noun of numb.: *ghoṛa*, s. m. sing. used absolutely or adverbially: *har*, adj. agreeing with *ek*, noun of number: *ne*, expletive or affix[12], as before: *apne*, pron. common or reflective gen. case mas. agreeing with *laṛne* and repeated to denote individuality[13]: *laṛne*, v. n. infin. (root *laṛ*) used as a noun of action,[14] mas. sing. gen. case: *aur*, conj.: *zakhm*, s. m. nom. case sing. or plur. acted upon by the following verb or compounded with it[15]: *khāne*, v. a. infin. (root *khā*) used as a noun of action[16], mas. sing. gen. case: *kā*, postpos. mas. governing the preceding two nouns, which are coupled by the conjunction, and agreeing with the following noun: *aḥwāl*, s. m. (Arabic plur. of *ḥāl* used in Hindustani as a) sing. nom. case governing the verb, as *ne* follows the name of the agent[17]: *bayān*, s. m. nom. case: *kiyā* v. a (root *kar*) past tense indef. forming with the preceding noun the compound nominal verb[18] *bayān kiyā* governed by *aḥwāl*: *ek*, noun of number: *būṛhā*, s. m. or adj. used substantively, nom. case sing. governing the verb: *ṭhaṭhol*, adj. agreeing with *būṛhā*: *un*, pron. gen. case plur. from *wuh*: *ke*,

(10) G. note to par. 25, and par. 71.
(11) G. par. 26.
(12) G. note to par. 25, and par. 71.
(13) G. par. 84.
(14) G. par. 21.
(15) G. par. 30.
(16) G. par. 21.
(17) G. note to par. 25, and par. 71.
(18) G. par. 30.

gen. case: *ke*, postpos. mas. governing the gen. case preceding, and agreeing with the word following: *bīch*, indeclinable word[2], constructed as a s. m. governed by some postpos. understood: *pānch*, noun of numb.: *sāt*, noun of numb.: *sipāhī*, s. m. plur. nom. case, derived from *sipāh* by the addition of the very usual affix *ī*,[3] and governing the verb: *baiṭhe*, v. n. part. past plur. mas. (root *baiṭh*) agreeing with *sipāhī*: *āpas-men*, pron. common or reflective[4] abl. case, *meṅ* being the governing postpos.: *ḍīng-mārte*, v. a part. pres. plur. mas. (from the nominal compound root *ḍīng-mār*[5]) agreeing with *sipāhī*: *the*, subst. verb or auxiliary verb past tense third pers. plur. mas.[6] governed by *sipāhī* and forming with the preceding part. the compound, present past or imperfect, tense[7]: *ko'ī*, pron. indef. nom. case governing the verb: *kahtā*, v. a. part. pres. sing. mas. (from the root *kah*): *thā*, subst. verb or auxiliary verb, past tense sing. mas. agreeing with the noun to which the pron. *ko'ī* may refer, and forming with the preceding part. the compound, present past or imperfect, tense: *maiṅ*, pron. first pers. sing. nom. case: *ne*[8], expletive or affix to the nom. case, or name of the agent, before a trans. verb in a past tense: *chār*. noun of number: *ghā'o*, s. m. nom. case plur. or sing. with a numeral[9], and governing the verb: *khā'e*, v. a. past tense indef. third pers. plur.

(2) G. par. 36. (3) G. par. 46. (4) G. Chap. IV.
(5) G. par. 30. (6) G. par. 33. (7) G. par. 26.
(8) G. note to par. 25 and par. 71. (9) G. par. 61.

kyā, what? *dekhoge*, will you see. | *itnā*, this much, *kah*, having said, | *champat hū'ā*, he ran off.

In some place, five (or) seven soldiers were seated, making (their) boasts amongst themselves. Some one was saying, I suffered four wounds; and, some one was saying, five. In short, each one explained the circumstances of his own fighting, and suffering wounds. A jocose old man was seated near them: he spoke (saying) that, Sirs, in youth we also fought hundreds (of) fights; and we, also, suffered thousands (of) wounds, such that any where on the body room to place a seed of sesamum remained not: before us, now, what will any one fight, and what will (he) suffer wounds?

On the very hearing of this much speech, a young man from among them, having become angry, spoke (saying), great Sir, take off then (your) clothes; let us see where you have suffered wounds: he laughing spoke (saying), master young man, neither has that time remained, nor have those days remained, nor has that youth remained, nor has that readiness remained, nor has that very body remained; what will you now see? Having said so much, he ran off.

GRAMMATICAL ANALYSIS.

Tīsrī, ordinal of number fem. agreeing with *naḳl*, s. f. sing. nom. case. *Kisī*, pron. indef. from *ko'ī*[1] agreeing with *makān*, s. m. sing.

(1) G. Chap. IV.

bhī, also, even,
saikṛoṅ, hundreds,
laṛā'iyāṅ, battles,
laṛe, fought;
aur, and,
ham-ne, we,
bhī, also, even,
hazāroṅ, thousands,
zakhm, wounds,
khā'e, suffered,
aise, this-like, such,
ki, that,
kahīṅ, any where,
badan par, on body,
til, seed of sesamum,
dharne kī, of placing,
jagah, place, room,
bāḳī, remaining,
nahīṅ, not,
rahī, remained:
hamāre, of us,
āge, in front, before,
ab, now,
ko'ī, any one, some,
kyā, what?
laṛegā, will fight,
aur, and,
kyā, what?
zakhm, wounds,
khā'egā, will suffer.
itnī, this-much,
bāt ke, of speech,
sunte, (on) hearing,
hī, very, exactly,
un, them,
meṅ se, from among,
ek jawān, a young man,
khafā, angry,
hokar, having become,
bolā, spoke,
baṛe, great,
miyāṅ, master, Sir,
kapṛe, clothes,
to, then, indeed,
utāro, cause to descend, take off;
dekheṅ, let us see,
tum ne, you,
kahāṅ, where?
ghā'o, wounds,
khā'e, suffered,
haiṅ, are, have:
wuh, he, that (person),
haṅske, laughing,
bolā, spoke,
miyāṅ, master, Sir,
gabrū, young man,
na, not, neither,
wuh, that,
zamāna, time,
rahā, remained,
na, not, nor,
we din, those days,
rāhe, remained,
jāwānī, youth,
rahī, remained,
taiyārī, readiness,
jism, body;
ab, now,

being the same in form as the root of the verb[119]: *ŭmr* s. m. sing. governed by a postpos. understood[120] or used adverbially compounded with the following *bhar*, adj. agreeing with *ŭmr*: *na*, adv. of negation[121]: *bhūlegī*, v. n. fut. indef. tense third pers. sing. fem. (root *bhūl*) governed by *mār*.

---

۳ for *tīn*, Three, or *tīsrī*, Third, *naḳl*, Story.

kisī, some, a, any,
makān ke, of place,
bīch, in the midst, in,
pānch, five,
sāt, seven,
sipāhī, soldiers,
baiṭhe, seated,
āpas-meṅ, among themselves,
ḍīng mārte, boasting,
the, were.
ko'ī, some one,
kahtā, saying,
thā, was,
maiṅ ne, I,
chār, four,
ghā'o, wounds,
khā'e, suffered;
aur, and,
ko'ī, some one,
kahtā thā, was saying,
pānch, five.
gharaz, aim; in short,
har ek ne, every one,
apne apne, each his own,
laṛne, fighting,
aur, and,
zakhm, wound,
khāne kā, of suffering,
aḥwāl, circumstances,
bayān, explanation,
kiyā, made.
ek, one,
būṛhā, old man,
ṭhaṭhol, jocose,
un ke, of them,
pās, at the side, near,
baiṭhā, seated,
thā, was:
bolā, he spoke,
ki, that,
miyāṅ, masters,
jawānī meṅ, in youth,
ham, we,

(119) G. par. 20.
(120) G. par. 57.
(121) G. par. 77.

the past conjunctive part.[110] or the root compounded with the following verb:[111] *gayā*, v. n. past indef. tense mas. sing. (from the root *jā*)[112] governed by *wuh: aur*, conj.: *sārā*, adj. mas. nom. sing. agreeing with *tel*, s. m. nom. sing. governing the verb: *bah*, v. n. the past conjunctive part. or the root compounded with the following verb[113]: *gayā*, v. n. past tense indef. third pers. mas. sing. (root *jā*) governed by *tel: tab*, adv.: *baniye*, s. m. sing. inflected from *baniyā* because it is followed by *ne* an expletive or affix to the nominative or name of the agent before a transitive verb in a past tense[114]: *us*, pron. third pers. sing. gen. case from *wuh* referring to *na*l-band: ke*, postpos. mas. governing the gen. case preceding, and agreeing with the following noun: *sir*, s. m. sing. gen. case: *ke*, postpos. mas. as before: *bāl*, s. m. plur. nom. case acted upon by the part. following: *pakaṛkar*, v. a. past conjunctive part. formed by affixing *kar* to the root *pakaṛ*[115]: *aisā*, adj. sing. nom. case mas. or adv. derived from the pron. *yih*[116]: *latiyāyā*, v. a. past tense indef. sing. mas. governed by *na*l-band* understood, the imper. or root being *latiyā*[117] which is derived from the subst. *lāt*[118]; *ki*, conj.: *use*, pron. third pers. sing. dat. case from *wuh* referring to *na*l-band: wuh*, pron. demonstrative remote sing. nom. case, agreeing with *mār*, s. f. sing. nom. case, a verbal noun,

(110) G. par. 24. (111) G. par. 30, second division. (112) G. par. 25.
(113) G. par. 30, second division. (114) G. par. 25 note, and par. 71.
(115) G. par. 24. (116) G. par. 51. (117) G. par. 25. (118) G. par. 31.

nom. case (from *wuh*) referring to *beṭe* and governing the verb: *jawān*, adj. nom. case plur. agreeing with *we*: *hokar*, past conjunctive part. formed by the addition of *kar* to the root *ho*[92]: *shahzādoṅ* s. m. plur. gen. case from *shahzāda*[93]: *kī*, postpos. fem. governing *shahzādoṅ* and agreeing with the noun following: *ṭaraḥ*, s. f. used as an indeclinable word[94] or governed by a postpos. understood: *tāzī*, adj. plur. constructed[95] with *ghoṛoṅ*, s. m. plur.[96] abl. case from *ghoṛā*: *par* postpos. governing the abl. case[97]: *sawār*, adj. plur. mas. agreeing with *we*: *hokar*, v. n. past conjunctive part. as before: *shikār*, s. m. sing. gen. case: *kā*, postpos. mas. governing the gen. case and agreeing with the following noun[98]: *irāda*, s. m. sing. nom. case acted upon by the verb: *kareṅge*, v. a. fut. indef. tense third pers. plur. mas. (root *kar*) governed by *we*: to, adv.: *maiṅ*, pron. of the first pers. nom. case sing. governing the verb; *un*, pron. of the third pers. gen. case plur. from *wuh*[99]: *kī*, postpos. fem. governing *un* and agreeing with the following noun: *jilau*, s. f. sing abl. case; *meṅ*, postpos. governing the abl. case[100]: *chalūṅgā*, v. n. fut. indef. tense first pers. sing. mas. (root *chal*): *tā*, adv.: *ki*, conj.: *aur*, adj. agreeing with *log*, s. m. plur. nom. case governing the verb: *un*, pron. third pers. plur. gen. case referring to *beṭe*: *kī*, postpos.

(92) G. par. 24. (93) G. par. 6. (94) G. par. 36.
(95) G. par. 12. (96) G. par. 6. (97) G. par. 7.
(98) G. par. 7. (99) G. Chap. IV. (100) G. par. 7.

forming with *lūṅgā* the compound *mol lūṅgā*[80], v. a. fut. indef. tense first pers. sing.[81] contraction of *mol le'ūṅgā* (the imper. or root being *mol le*).

Jab, adv.. *is*, pron demonstrative proximate sing. inflected from *yih*[82], agreeing with *saudāgarī*, s. f. (formed by the addition of *ī* to *saudāgar*[83], which latter is derived from *saudā* by adding the very usual Persian affix *gar*[84]) sing. abl. case: *se*, postpos. governing the abl. case: *bahut*, adj. agreeing with *daulat*, s. f. sing. nom. case, governing the verb: *hāth*, s. m. sing. governed by a postpos. understood[85]: *ā'ī*, v. n. past indef. tense third pers. sing. fem. (root *ā*) governed by *daulat*: *tab*, adv. (derived from the pron. *taun*)[86]: *chār*, noun of number: *byāh*, s. m. nom. case plur. or sing. (following a numeral)[87] acted upon by the verb: *karūṅgā*, v. a. fut. indef. tense first pers. sing. mas. from the root *kar*: *har*. adj.: *ek*, noun of number: *jorū*, s. f. sing. abl. case: *se*, postpos. governing the abl. case: *chār*, noun of number: *chār* (as before) repeated in a distributive sense[88]: *beṭe*, s. m. plur. nom. case from *beṭā*[89] governing the verb: *tawallud*, s. m. sing. governed by a postpos. understood, or compounded with the verb[90]: *hoṅge*, v. n. fut. indef. tense third pers. plur. mas. contraction of *ho'eṅge*[91] from the root *ho*: *jab*, adv.: *we*, pron. third pers. plur.

(80) G. par. 30. (81) G. par. 27. (82) G. Chap. IV.
(83) G. par. 45. (84) G. par. 46. (85) G. par. 57.
(86) G. par. 51. (87) G. par. 61. (88) G. par. 43.
(89) G. par. 5. (90) G. par. 30. (91) G. par. 27.

plur. mas., contraction of *ho'enge*[67] from the root *ho*, governed by *we*: *un*, pron. third pers. plur. accus. case from *wuh*[68]: *ko*, postpos. governing the dat. or accus. case[69]: *bechkar*, v. a. past conjunctive part. formed by the addition of *kar*[70] to the root *bech*, which is the causal or transitive of *bik*[71]: *bakrī*, s. f. sing. nom. case, formed from the mas. *bakrā*[72], and acted upon by the verb: *kharīdūṅga*, v. a. fut. indef. first pers. sing. mas. (root *kharīd*)[73]: *us*, pron. third pers. sing gen. case from *wuh*[74]: *ke*, postpos. mas. governing the gen. case, and agreeing with the noun following[75]: *kach bach*, s. m. abl. case sing. (though in fact two words with a plural signification); *se*, postpos. governing the abl. case[76]: *gā'e*, s. f. sing. nom. case, acted upon by the last mentioned verb here understood: *phir*, adv.: *us*, pron. third pers. sing. abl. case: *se*, postpos. governing the abl. case: *ghoṛī*, s. f. (derived from the mas. *ghoṛā* by changing the final *ā* into *ī*[77]) nom. case sing. acted upon by the verb *kharīdūṅgā* understood: *ghoṛī*, s. f. sing. abl. case governed by *se*: *ūnṭni*, s. f. (derived from the mas. *ūnṭ* by the addition of *nī*[78]) sing. nom. case acted upon by the verb *kharīdūṅgā* understood: *phir*, adv.: *hathnī*, s. f. (from the mas. *hāthī*)[79] sing. nom. acted upon by the following verb: *mol*, s. m.

(67) G. par. 27. (68) G. Chap. IV. (69) G. par. 7.
(70) G. par. 24. (71) G. par. 29. (72) G. par. 4.
(73) G. par. 27. (74) G. Chap. IV. (75) G. par. 7.
(76) G. par. 7. (77) G. par. 4. (78) G. par. 4.
(79) G. par. 4.

of *yih*[52]*: ṭake*, s. m. sing. gen. case governed by *kī*[53], postpos. fem. governing the gen. case, and agreeing with the following noun: *murghī*, s. f. sing. nom. case, being derived from the mas. *murgh* by the addition of *ī*[54], and acted upon by the verb: *lūṅgā*, v. a fut indef. tense first pers. sing. mas. (root *le*) being a contraction of *le'ūṅgā*[55]*: wuh*, pron. third pers. sing. nom. case referring to *murghī* and governing the verb: *bīs*, noun of number[56]: *aṇḍe*, s. m. nom. case plur. from *aṇḍā : degī*, v. a. fut. indef. tense fem. third pers. sing. from the root *de*, being a contraction of *de'egī*[57], governed by *wuh: phir*, adv.: *bā'īs*, noun of number[58]: *din*, s. m. gen. case sing. following a numeral[59], and governed by *ke*, a postpos. mas. inflected before *ba'd*, an indeclinable word[60]: *bīs*, noun of number: *bachche*, s. m. nom. case plur. from *bachcha*[61] acted upon by the verb following: *nikālegī*, v. a. (transitive of *nikalnā*[62]) fut. indef. tense third pers. sing. fem.[63] governed by *murghī* understood: *jab*, adv. derived from the pron. *jo* or *jaun*[64]: *we*, pron. third pers. nom. case plur. of *wuh*[65], referring to *bachche: baṛe*, adj. mas. nom. case plur. from *baṛā*[66] agreeing with *bachche* understood: *hoṅge*, v. n. fut. indef. third pers.

(52) G. Chap. IV. (53) G. par. 7. (54) G. par. 4.
(55) G. par. 27. (56) G. par. 40. (57) G. par. 27.
(58) G. par. 40. (59) G. par. 61. (60) G. par. 36.
(61) G. par. 5. (62) G. par. 29. (63) G. par. 27.
(64) G. par. 51. (65) G. Chap. IV. (66) G. par. 12.

uṭh[36]: *us-kī*, pron. third pers. sing. gen. case[37] fem.[38] agreeing with *dūkān*, s. f. sing. gen. case governed by *kī*[39] which is a postpos. governing the gen. case, and fem. to agree with the noun following: *ṭaraf*, s. f. sing. governed by a postpos. understood[40] or used as an indeclinable word[41]: *le*, v. a. root or conjunctive past part.[42]: *chalā*, v. n. past tense indef. sing. third pers. (from the root *chal*)[43] governed by *naʿl-band* understood: *aur*, conj.: *chalte*, v. n. part. pres. sing. mas. (from the root *chal*)[44] inflected, being used absolutely or elliptically as if some postpos. was understood: *hūʾe*, v. n. part. past sing. mas. (from the root *ho*)[45] inflected, being used with the preceding part. absolutely or elliptically[46] as if governed by some postpos. understood: *yih*, pron. demonstrative proximate sing. nom. case agreeing with *manṣūba* following: *dil*, s. m. sing. abl. case governed by *meṅ*[47], postpos.: *manṣūba*, s. m. sing. nom. case acted on by the verb[48]: *karne*, v. a. infin. or verbal noun mas. (from the root *kar*)[49] inflected, being in compos. with *lagā*[50], v. n. past tense indef. third pers. sing. (root *lag*)[51]: *ki*, conj.: *is*, pron. demonstrative proximate sing. inflection

(36) G. par. 29. (37) G. Chap. IV. (38) G. par. 7.
(39) G. par. 7. (40) G. par. 57. (41) G. par. 36.
(42) G. par. 24. (43) G. par. 25. (44) G. par. 23.
(45) G. par. 22. (46) G. par. 73. (47) G. par. 7.
(48) G. par. 57. (49) G. par. 21. (50) G. par. 30, fifth division.
(51) G. par. 25.

with *dūkān*, s. f. sing. governed by *tak*, a postpos. or adv.:[21] *pahunchāwe*, v. a. aor. or indef. fut. tense third pers. sing.[22] the infinitive being *pahunchānā* which is the causal of *pahunchnā*[23]*: to*, conj.[24]: *ek*, noun of number: *ṭakā*, s. m. sing. nom. case though acted upon by the verb[25]: *use*, pron. demonstrative remote sing. dat. case: *mazdūrī*, s. f. sing. nom. case derived from *mazdūr* by the addition of the very usual affix *ī* called *yā-i-nisbatī*[26]*: dūngā*, v. a. fut. indef. tense first pers. sing. contraction of *de'ūngā* from the root *de*[27]*: dahwālī*, n. prop.: *nām*, s. m. sing. governed by a postpos. understood[28]: *ek*, noun of number: *na*l-band*, s. m. sing. nom. case, compounded of *na*l* and *band*[29], and governing the verb: *wahāṅ*, adv. of place derived from the pron. *wuh* or *wah*[30]*: kharā* adj. sing. nom. case mas. agreeing with *na*l-band: thā*, v. subst. past tense third pers. sing.[31] governed by *na*l-band: wuh*, pron. third pers. sing.[32] referring to *na*l-band*: *gharā*, s. m. sing. nom. case acted upon by the verb[33]: *apne*, pron. common gen. case mas. inflected to agree with *sir*, s. m. sing. abl. case governed by *par*, postpos.[34]: *uṭhākar*, v. a. past conjunctive part. formed by the addition of *kar* to the root *uṭhā*[35], which latter is the transitive or causal verb obtained by the addition of *ā* to the original intransitive

(21) G. par. 37. (22) G. par. 27. (23) G. par. 29.
(24) G. par. 38. (25) G. par. 57. (26) G. par. 45.
(27) G. par. 27. (28) G. par. 57. (29) G. par. 46.
(30) G. par. 51. (31) G. note to par. 33. (32) G. Chap. IV.
(33) G. par. 57. (34) G. par. 7. (35) G. par. 24.

of number[6]. *baniye.* s. m. sing. inflected from *baniyā*[7] before *ne*, which may be considered as an affix or expletive to a nominative case before a transitive verb in a past tense[8]: *bāzār se*, s. m. sing. abl. case[9]: *ghaṛā*, s. m. sing. nom. case: *bhar*, adj. and forming with *ghaṛā* a noun of measure, the following noun being idiomatically constructed without a postpos.[10]: *kāṛwā*, adj. mas. sing. uninflected agreeing with *tel*, s. m. sing. nom. case: *kharīdā*, v. a. past tense indef. mas. sing. (root *kharīd*)[11] governed by *ghaṛā bhar kaṛwā tel: aur*, conj.: *wahāṅ*, adv. of place derived from the pron. *wuh* or *wah*[12]: *khaṛā*, adj. mas. sing. uninflected, agreeing with *baniyā* understood: *ho*, v. n. the root used as the conjunctive past part. or part. of suspension[13]: *pukārne*, v. n. infin. mas. inflected, in composition with *lagā*[14], v. n. past tense indef third pers. sing. mas. (root *lag*)[15] governed by *baniyā* understood: *ki*, conj.: *jo*, pron. rel. sing. nom. case[16]: *ko'ī*, pron. indef.[17] nom. case constructed with *jo* and governing the verb: *miḥnatī*, adj. derived from the subst. *miḥnat* by the addition of the very usual termination *ī*[18] called *yā-i-nisbatī*, and agreeing with *ādmī*, or some such noun understood: *ise*, pron. demonstrative proximate accus. case sing. from *yih*[19]: *merī*, pron. of the first pers.[20] gen. case. fem. sing. agreeing

(6) G. par. 40. (7) G. par. 6 and 10. (8) G. note to par. 25.
(9) G. par. 7 and 10. (10) G. par. 56. (11) G. par. 25.
(12) G. par. 51. (13) G. par. 24. (14) G. par. 30, fifth division.
(15) G. par. 25. (16) G. Chap. IV. (17) G. Chap. IV.
(18) G. par. 49. (19) G. Chap. IV. (20) G. Chap. IV.

camel; then, a female elephant I will buy. When from this traffick much wealth (is) come (to) hand, then I will make four marriages; from each wife four sons will be born; when they, having become young (men), being in the manner of princes riding on Arabian horses, shall form a design of hunting, then I will go in their equipage, to the end that other people may magnify and honour them.

In this absurd imagination, the thought of the pitcher passed away. It, having fallen from his head on the ground, broke to pieces; and, all the oil flowed away. Then, the shopkeeper, having seized the hair of his head, kicked him thus, that that beating will not be forgotten to him the whole of (his) life.

GRAMMATICAL ANALYSIS.

Dūsrī, an ordinal of number[1] fem. sing. derived from *do*, two: *naḳl*, s. f. sing. nom. case.

Yūṅ, adv. derived from the pron. demonstrative *yih*[2]: *kahte*, v. a. pres. part.[3] plur. mas. from the root *kah: haiṅ*, subst. verb pres. tense third pers. plur.[4] governed by some noun, such as *log*, people, understood: *ki*, conj.[4] *shādī*, noun proper: *nām*, may be considered as a s. m. governed by some postpos. understood[5], or as an indec. word: *ek*, noun

(1) G. par. 41. (2) G. par. 51. (3) G. par. 23.
(4) G. par. 33 and note. (5) G. par. 57.

khayāl, imagination,
meṅ, in,
ghaṛe-kā, of pitcher,
dhyān, the thought,
jātā, going,
rahā, remained.
wuh, that, it,
sir se, from (his) head,
zamīn par, on ground,
gir-ke, having fallen,
phūṭ, having broken,
gayā, went;
aur, and,
sārā, all,
tel, the oil,
bah, having flowed,
gayā, went.
tab, then,
baniye, the shopkeeper,
ne (expletive),
us ke, of him,
sir ke, of the head,
bāl, the hair,
pakaṛkar, having seized
aisā, this-like, thus,
latiyāyā, kicked,
ki, that,
use, to him,
wuh, that,
mār, beating,
ʿumr, life-time,
bhar, full, the whole,
na bhūlegī, will not be forgotten.

(They, or people) are thus saying, that a shopkeeper, (by) name *Shādī*, bought a pitcher full of pungent oil in the market; and, standing there, began to call out, that whoever (man) of labour will convey this to my shop, then I will give him a *takā* (nearly a penny) pay for (his) labour. *Dalwālī* (by) name, a farrier, was standing there: he having raised the pitcher on (his) head, took (it) towards his shop; and, (in) going began to make this project in (his) mind; (saying) that I will buy a hen with this *takā;* she will lay twenty eggs, then, twenty-two days after, she will produce twenty young ones. When they shall become grown up, having sold them, I will buy a she-goat; with its young ones, a cow; again, with that, a mare: with the mare, a she-

nikālegī, will produce.
jab, when,
we, they, those,
baṛe, great, grown up,
hoṅge, shall become,
un ko, them, those,
bech-kar, having sold,
bakrī, a she-goat,
kharīdūṅgā, I will buy;
us ke, of it, of that,
kach bach, young ones,
se, from, with,
gā'e, a cow;
phir, again, then,
us se, with that,
ghoṛī, a mare;
ghoṛī se, with the mare,
ūnṭnī, a she-camel;
phir, again, then,
hathnī, a she-elephant,
mol lūṅgā, I will buy.
jab, when,
is, this,
saudāgarī, traffick,
se, from, with,
bahut, much,
daulat, wealth, riches,
hāth, (to) hand,
ā'ī, come,
tab, then,
chār, four,
byāh, marriages,
karūṅgā, I will make;
har ek, every one,
jorū se, from wife,
chār chār, four, four,
beṭe, sons,
tawallud, birth,
hoṅge, will become:
jab, when,
we, they, those,
jawān, young (men),
hokar, having become,
shahzādoṅ, princes,
kī, of,
ṭaraḥ, (in) the manner,
tāzī, Arabian,
ghoṛoṅ par, on horses,
sawār, riding,
hokar, having become,
shikār kā, of hunting,
irāda, wish, design,
kareṅge, shall make,
to, then,
maiṅ, I,
un kī, of them,
jilau, equipage,
meṅ, in,
chalūṅgā, will go,
tā ki, to the end that,
aur, other,
log, people,
un kī, of them,
ta'ẓīm, magnifying,
o takrīm, and honouring,
kareṅ, may make.
is, this,
behūda, absurd,

bāzār se, in market,
gharā, (a) pitcher,
bhar, full,
karwā, bitter, pungent,
tel, oil,
kharīdā, purchased ;
aur, and,
wahāṅ, there,
kharā, standing,
ho, having become,
pukārne, to cry out,
lagā, applied, began,
ki, that,
jo ko'ī, whoever.
mihnat-ī, (man) of labour,
ise, this,
merī, of me, my,
dūkān, shop,
tak, to, up to,
pahunchāwe, will cause to arrive, will convey,
to, then,
ek takā, one *takā**,
use, to him,
mazdūrī, pay of labour,
dūṅgā, I will give.
dalwālī (proper name),
nām, name, (by) name,
ek, one,
*na*l-band*, farrier,
wahāṅ, there,
kharā, standing,
thā, was:
wuh, he, that,
gharā, pitcher,
apne, of (him) self,
sir par, on (the) head,
uthākar, having raised,
us kī, of him, his,
dūkān kī, of shop,
taraf, (to) the side,
le-chalā, took away ;
aur, and,
chalte, moving, going,
hū'e (in) being, become,
yih, this,
dil meṅ, in heart,
mansūba, project,
karne, to make,
lagā, applied, began ;
ki, that,
is, this,
take kī, of *takā*,
murghī, a hen,
lūṅgā, I will take, buy;
wuh, that, she,
bīs, twenty,
ande, eggs,
degī, will give, lay ;
phir, again, then,
bā'īs, twenty-two,
din ke, of day,
*ba*d*, after,
bīs, twenty,
bachche, young ones,

* The thirty-second part of a rupee, or nearly one penny.

demonstr. objective or accus. case sing. from *wuh*[25]: *bhī,* conj.: *pānī,* s. m. sing. abl. case governed by *se,* a postpos.[26]: *nikāl,* past conjunctive part. or part. of suspension[27] of the transitive or causal verb *nikāl*[28] derived from the intrans. root *nikal: le,* v. a. aorist or fut. indef. third pers. sing. contraction of *le'e* or *lewe* from the root *le*[29]: *ākhir,* adj. or adv.[30]: *haḍḍī,* s. f. sing. nom. case governing the verb: *jo,* pron. rel. sing. nom. case[31] referring to *haḍḍī* and governing the verb *thī: muṅh,* s. m. sing. abl. case governed by *meṅ*[32] a postpos.: *thī,* verb subst. past tense sing. fem.[33] agreeing with *haḍḍī* understood: *kho,* v. a. past conjunctive participle, participle of suspension[34] or root of the verb: *dī,* v. a. part. past or past tense indef. sing. fem. from the root *de*[35] agreeing with *haḍḍī.* (The verb *de,* however, is often used, as in this instance, to form a compound with the root of a verb preceding[36]).

---

۲ for *do,* Two, or *dūsrī,* Second, *naḳl,* Story.

yūṅ, thus,	*ki,* that,	*ek,* one,
kahte, saying,	*shādī,* (proper name),	*baniye,* shopkeeper,
haiṅ, (they) are,	*nām,* name, by name,	*ne,* (expletive),

(25) G. Chap. IV. (26) G. par. 7. (27) G. par. 24.
(28) G. par. 29. (29) G. par. 27. (30) G. par. 37.
(31) G. Chap. IV. (32) G. par. 7. (33) G. par. 33, with the note.
(34) G. par. 24. (35) G. par. 22 and 25. (36) G. par. 30, second division.

haḍḍī : aur, conj. : *muṅh*, s. m. sing. abl. case[9] governed by the postpos. *meṅ : le*, past conjunctive particip. or particip. of suspension[10], root *le : joṅ*. adv. formed from the relative pron. *jo* or *jaun*[11] : *parchhā'īṅ*, s. f. sing. nom. case governing the verb : *us*, pron. demonstrative, inflected from *wuh*[12], gen. case sing. governed by *kī*, a postpos. fem.[13] governing *us* and agreeing with *parchhā'īṅ : pānī* s. m.[14] sing. abl. case governed by *meṅ*, a postposition : *dekhī*, past part. or past tense indef. fem. sing.[15] from the root *dekh*, agreeing with *parchhā'īṅ : samjhā*, past part. or past tense indef. mas. sing. from the root *samajh*[16] governed by *kuttā* understood : *ki*, conj. : *dūsrī*, ordinal of number[17] fem.[18] sing. derived from the cardinal *do : haḍḍī*, s. f. sing. nom. governing the verb : *hai*, subst. verb pres. tense third pers. sing.[19] governed by *haḍḍī : māre*, v. a. part. past, from root *mār*, inflected mas. sing. used as an indeclinable word[20] : *lālach*, s. m. sing. gen. case[21] : *ke*, a postpos. mas. inflect. agreeing with *māre* and governing *lālach*[22] : *muṅh*. s. m. sing. nom. case governing the verb : *pasārā*, v. a. past part. or past tense indef. mas. sing. from the root *pasār*[23], which is the causal or transitive of the neuter verb *pasar*[24], governed by *muṅh : ki*, conj. *use*, pron.

(9) G. par. 7. (10) G. par. 24. (11) G. par. 51.
(12) G. Chap. IV. (13) G. par. 7. (14) G. par. 3.
(15) G. par. 22 and 25. (16) G. par. 22 and 25. (17) G. par. 41.
(18) G. par. 4. (19) G. note to par. 33. (20) G. par. 36.
(21) G. par. 7. (22) G. par. 7. (23) G. par. 22 and 25.
(24) G. par 29.

pānī-se, from the water,	*le*, (he) might take:	*muṅh-meṅ*, in mouth,
nikāl, having made issue,	*ākhir*, last, at last,	*thī*, was,
	haḍḍī, the bone,	*kho*, lose, having lost,
	jo, which, what, who,	*dī*, given, (he) gave.

Some dog found a bone on a river side, and having taken it in (his) mouth, as (he) saw the shadow of it in the water, he understood that (there) is another bone; through avarice (he) stretched out (his) mouth that (he) might take it also out of the water: at last, (he) gave (away) having lost the bone which was in (his) mouth.

GRAMMATICAL ANALYSIS.

Pahlī, an ordinal of number[1], fem. sing. agreeing with *naḳl*, s. f. sing. nom. case. *Kisī*, pron. indef. inflection of *ko'ī*,[2] agreeing with *kutte*, s m. sing. inflected from *kuttā*[3], because it is followed by *ne*[4], which is an expletive to a nominative case, or to the noun denoting the agent, before a transitive verb in a past tense: *daryā*, s. m. sing. compounded with the following noun, *kanāre*. s. m. sing. inflected from *kanāra*[5] and governed by a postposition understood[6]: *ek*, a noun of number[7]: *haḍḍī*, s. f. sing. nom. case governing the verb, *pā'ī*[8], past part. or past tense indef. fem. sing. from the root *pā*, agreeing with

(1) See Grammar, paragraph 41. (2) G. Chap. IV.
(3) G. par. 6. and 10 (4) G. note to par. 25, and par. 71. (5) G. par. 6 and 10.
(6) G. par. 57. (7) G. par. 40. (8) G. par. 22, 25 and 33.

MUNTAKHABĀT-I-HINDĪ.

NAḲLIYĀT:

SHORT STORIES,

VERBALLY TRANSLATED

OR

EXPLAINED BY PARTICULAR VOCABULARIES,

WITH SOME GRAMMATICAL ANALYSIS.

---

۱ for *ek*, One, or *pahlī*, First, *naḳl*, Story.

kisī, some, a, any,
kutte, dog,
ne (an expletive),
daryā, sea, river,
kanāre, shore (on),
ek, one, a,
haḍḍī, bone,
pā'ī, found,
aur, and,
muṅh, mouth,
meṅ, in,
le, having taken,
joṅ, as,
parchhā'īṅ, shadow,
us-kī, of it, of that,
pānī-meṅ, in the water,
dekhī, seen, (he) saw,
samjhā, (he) understood,
ki, that,
dūsrī, second, another,
haḍḍī, bone,
hai, (it) is;
māre, stricken, through,
lālach-ke, of avarice,
muṅh, mouth,
pasārā, stretched out,
ki, that,
use, it, that,
bhī, also, even,

CORRECTIONS.

Page.	Line from the top.				
١٧	11	for	جڑھي	read	چڑھي
٢٥	7	—	حگر	—	جِگر
٥١	12	—	چھاڑين	—	جھاڑين
٥٨	12	—	گھ	—	گھر
٦٣	12	—	لگاون	—	لگاؤن
٦٧	3	—	سُرخِي	—	سُرخي
٦٩	17	—	مُقَيِّء	—	مُقَيِّء
٧٧	15	—	re	—	are
٨١	8	—	مهن	—	مين
—	10	—	كِتني	—	كِتْني
٩٢	13	—	دساوَري	—	دِساوِري
٩٧	3	—	كبوڑي	—	كيوڑي
١٠٠	5	—	قم	—	قلم
—	7	—	پري	—	پري
١٠٤	1	—	تعجب	—	تعجّب
١٠٧	5	—	چهنري	—	چهتري
١٠٩	3	—	آب	—	آب
١١٤	last	—	مشاقي	—	مشّاقِي
١٣٣	8	—	جلابا	—	جلانا
١٣٤	7	—	بسبب	—	بسبب
١٣٦	1	—	دي	—	دِي

Page.	Line from the top.				
8	19	for	⁴	read	:
13	7	—	sing	—	sing.
19	18	—	*rāhe*	—	*rahe*
25	20	—	casual	—	causal
33	14	—	y	—	by
51	14	—	or	—	for
५५	8	—	एकशहर	—	एक शहर
६९	last	—	मे	—	ने
७२	8	—	सू ना	—	सूना
७६	18	—	मेरा	—	मेरी

the plural number or the future tense or the ordinal of a number the ن is always nasal, as well as in the pronouns مین تمن, the substantive verb هون, the postpositions کون تمن مین سین سون تین, and in all adverbs derived from Hindustani pronouns. Of the letter ه when used as supplementary to the preceding consonant to represent some aspirated Indian letter, the form ه or ھ or ہ is adopted discriminatively in the middle or at the end of a word: and, at the end of a word the compound ـہ is used to distinguish the *hā-i-malfūẓī* or the ه which is sensibly uttered from the *hā-i-mu<u>kh</u>tafī*, which is but very imperceptibly if at all sounded, and which the simple character denotes. To mark the ends of verses in poetry, and sometimes to make a division in prose where rhyme is adopted, or the sense might be doubtful without it, the sign " or ' is here used: and, a mark thus (۞) is occasionally inserted to point out the beginning of a new subject in the discourse.

The powers of the letters by which the Hindustani pronunciation is denoted in the Roman part of this impression, together with the corresponding Arabic and Nagari characters, have been explained in the Author's Hindustani Grammar, as well as in the Preface to his Dictionary; for which reason it is thought needless to repeat them here: it may be noted, however, that when, in that part, two vowels come together, each of which should be distinctly sounded, they are often separated by a comma placed above: and a hyphen is very frequently used to distinguish the adventitious from the radical part of a word, as well as to shew the different portions of a compound term or word and the connexion between a noun and the postposition by which it is governed.

These selections are made from many different authors; so that variety of style is exhibited in a small compass: but a considerable part of the impression in the Arabic character, which comprises a description of some of the most important productions of India, as well as of the sciences, religious sects, and manners of the Hindūs, by *Sher Ālī Afsos*, is preferred on account both of the elegance of the language, and of the correct, interesting information it contains: and the second volume is intended to comprise, in the first place, a general description of the various provinces and most remarkable places of that country by the same author.

In reading that part which is in the Arabic character, the vowel *fat'ḥa* may be generally understood to be pronounced after a consonant which is not marked with any vowel or with the sign *jazm*: excepting, after either of the letters ا و or ي, or when the consonant is final in a word, or after a letter followed by either the *wāw-i-maj'hūl* pronounced as oa in the English word "boar," or the *yā-i-maj'hūl* pronounced as ea in the English word "bear"; the consonant immediately preceding the و or ی when either of these sounds is intended being necessarily left void of any vowel point, because the Arabic orthography affords not the means of denoting them: and after final letters, if no vowel is given to them, as well as after all consonants which have the sign *jazm* superscribed, no vowel is to be sounded. To distinguish, in the Arabic character, the *nūn-i-ghunna*, or nasal *nūn*, which in Nagari the sign *anuswāra* (ं) denotes, no discriminative mark or character has been devised which can uniformly and conveniently be adopted in printing; this sound is, therefore, here signified by the simple letter ں: to assist learners, however, in ascertaining the prounciation, we may remark, that in Hindī terminations denoting

PREFACE.



To learners of Hindustani, in Europe, the oral assistance of an instructor can rarely be given so assiduously as to enable them to advance well at the outset in reading and translating Hindustani compositions, whether manuscript or printed in the usual manner; and, so different is the taste of the people of India from that of Europeans, that passages not unfrequently occur in the literary productions of the former, which to the latter appear indecent or disgusting. With a view to supply that deficiency in some measure, and to obviate the inconvenience above noticed, the following selection, with some assistance in reading, translating, and grammatical analysis, has been prepared. The Arabic and Nagari characters used in the impression are plain and legible: and, where the former are adopted, the notation peculiar to the Arabs is made use of, as far as appears practicable and necessary, to guide the reader's pronunciation. But, besides this help on so important a point to the learner of a living language as pronunciation, the reading of a few short stories at the commencement is given word by word in the Italic character; a verbal translation of the same stories is also given, as well as a grammatical analysis of them, together with references to the rules in the Author's Hindustani Grammar, for the accommodation of mere beginners: and particular vocabularies of some subsequent stories are, moreover, inserted to facilitate the student's ulterior progress.

TO

SIR RICHARD JENKINS, G.C.B. M.P., Chairman.

WILLIAM BUTTERWORTH BAYLEY, Esq., Deputy Chairman.

WILLIAM ASTELL, Esq.
CAMPBELL MARJORIBANKS, Esq.
Hon. HUGH LINDSAY.
WILLIAM STANLEY CLARKE, Esq.
JOHN THORNHILL, Esq.
Sir ROBERT CAMPBELL, Bart.
JOHN GOLDSBOROUGH RAVENSHAW, Esq.
JOHN LOCH, Esq.
NEIL BENJAMIN EDMONSTONE, Esq.
CHARLES MILLS, Esq.
JOHN MASTERMAN, Esq.
HENRY ST. GEORGE TUCKER, Esq.
HENRY ALEXANDER, Esq.
Sir WILLIAM YOUNG, Bart.
JOHN FORBES, Esq.
HENRY SHANK, Esq.
RUSSELL ELLICE, Esq.
JOHN COTTON, Esq.
JOHN SHEPHERD, Esq.
FRANCIS WARDEN, Esq.
Sir HENRY WILLOCK, K.L.S.
JAMES WEIR HOGG, Esq., M.P.

DIRECTORS

FOR

MANAGING THE AFFAIRS

OF THE

HONOURABLE EAST-INDIA COMPANY,

THE

FOURTH EDITION

OF

SELECTIONS IN HINDUSTANI,

IS,

WITH GREAT RESPECT,

DEDICATED BY

THEIR VERY OBEDIENT SERVANT

JOHN SHAKESI

London, 1st *January*, 1840.

MUNTAKHABĀT-I-HINDĪ,

OR

SELECTIONS IN HINDUSTANI,

WITH

VERBAL TRANSLATIONS OR PARTICULAR VOCABULARIES,

AND A

GRAMMATICAL ANALYSIS OF SOME PARTS,

FOR

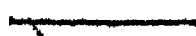
THE USE OF STUDENTS OF THAT LANGUAGE.



BY JOHN SHAKESPEAR.



FOURTH EDITION.



VOL. I.



LONDON:

PRINTED FOR THE AUTHOR,

By J. L. Cox and Sons, 75, Great Queen Street, Lincoln's-Inn Fields,

And sold by Wm. H. ALLEN and Co., Booksellers to the Hon. East-India Company,

Leadenhall Street.

1840.